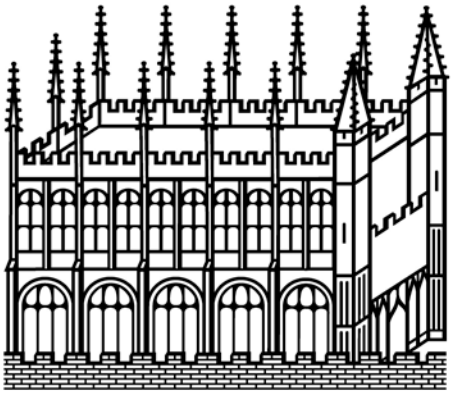

Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.



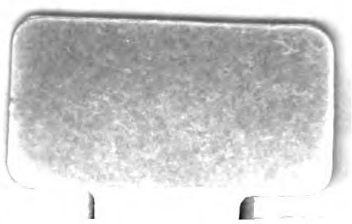

16.D.68.

16 D 68

حصے ہین جتنے اوسکے وارثون کو چاہیے ہین تو اب ضرب کی حاجت نہین اور دونون
مسئلے پہلی تصحیح سے ٹھیک ہو گئے اور اگر پہلے مُردہ کی ترکہ سے جو ملا تھا وہ اوسکے وارثون کے حصون
کے برابر نہین اور دونون مین توافق ہے تو تصحیح ثانی کے وفق کو پہلی تصحیح مین ضرب
کرین اور اگر دونون مین تباین ہے تو کل تصحیح ثانی کو پہلی تصحیح مین ضرب کرین ضرب کے
بعد جو حاصل ہو وہی دونون مسئلون کا مخرج ہے پھر مُردہ کے وارثون کی سہام کو
دوسری تصحیح مین یا اوسکے وفق مین ضرب کرین اور دوسری مردہ کی وارثون کی سہام
اوسکے حصہ مین یا اوسکے وفق مین ضرب کرین مسئلہ اگر ہر فرقہ کا حصہ تصحیح مین سے علیحدہ
علیحدہ دریافت کرنا ہو تو اصل مسئلہ سے جو حصہ اوس فرقہ کو ملا ہے اوسکو اصل مسئلہ
کے مضروب مین ضرب کرلے جو حاصل ہو اوس فرقہ کا حصہ ہے اور اگر ہر ہر شخص کا ہر فرقہ سے
حصہ علیحدہ کرنا ہو تو اوس شخص کی سہام کو اصل مسئلہ کے مضروب مین ضرب کرلے
جو حاصل ہو وہی اوس شخص کا حصہ ہے مسئلہ اگر وارثون یا دائنون کے درمیان مین ترکہ
تقسیم کیا چاہین تو ہر وارث کی تصحیح اول سے سہام کو کل ترکہ مین ضرب کرین پھر جو حاصل ہو اسکو
تصحیح پر بانٹ دین مسئلہ اگر کوئی وارث چیز لینے پر صلح کرے تو اوسکو ایسا جانین گویا
یہ وارث ہی نہین اور وہ چیز اوسکو دیکر جو باقی رہے وہ ترکہ باقی وارثون پر تقسیم کردین

خاتمۃ الطبع

شکر خدا کہ تحفۃ العجم فی فقہ امام الاعظم معروف بہ ترجمۂ کنز الدقائق مطبع آفاق مرجع جناب
منشی نولکشور دام اقبالہ مین ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۰ ہجری مطابق جنوری سنہ ۱۸۷۴ء مقام لکھنؤ چھپی ہو کر چھپا فقط

من لایرد علیہ بھی ہون تو اقل مخرج سے نکالکر پہلے من لایرد علیہ کا حصہ دین پھر جو
باقی رہے وہ من یرد علیہ پر تقسیم کرین جیسے خاوند اور تین بیٹیان رھنی کی صورت مین
پھر اگر اون پر وہ حصہ برابر نہو اور رؤس اور سہام مین توافق ہو مثلاً خاوند اور
چھہ بیٹون کی صورت مین تو من لایرد علیہ کے مسئلہ کی مخرج مین من لایرد علیہ کے
رؤس کے وفق کو ضرب کرین اور اگر توافق نہو تو کل رؤس کو من لایرد علیہ کی مسئلہ کے
مخرج مین ضرب کرین مثلاً خاوند اور پانچ بیٹون کے باقی رھنی کی صورت مین اور
اگر کئی جنس کی من یرد علیہ کے ساتھہ من لایرد بھی ہو تو جسقدر من لایرد علیہ کی مسئلہ کی
مخرج سے باقی رہے اوسکو من یرد علیہ کے مسئلہ پر تقسیم کرین جیسے ایک جورو اور دو دادیان
اور ماں کی دو بیٹیان باقی رھنی کی صورت مین پھر اگر وہ حصہ اون پر برابر نہون تو من یرد علیہ
کے سہام کو من لایرد علیہ کے فرض کی مخرج مین ضرب کرین جیسے چار جورو اور نو بیٹیان
اور چھہ دادیان رھنی کی صورت مین پھر من لایرد علیہ کے سہم کو من لایرد علیہ کے مسئلہ مین
ضرب کرین اور من یرد علیہ کے سہم کو من لایرد علیہ کے فرض کی مخرج سے جو باقی رہے اوسمین ضرب
کرین اور اگر کسی پر حصہ کم پڑے تو جیسے اوپر بیان ہوا ویسے اوسکو ٹھیک کرلے مسئلہ اگر
مُردہ کا ترکہ تقسیم ہونے سے پہلے کوئی وارث مرگیا اور اوس وارث کو وارث رہے تو پہلے مُردہ کا ترکہ
اول اُسکے وارثون پر تقسیم کرین پھر دوسرے مُردہ کا ترکہ تقسیم کرین تو دیکھین کہ پہلے مُردہ کا
ترکہ اس دوسرے کو کتنا ملتا ہے یعنی کئی حصے اور اوسکا مال کے کئے حصے ہون سو اوسکی
تین صورتین ہین ایک یہ کہ پہلے مُردہ کا ترکہ جو اوس دوسرے مُردہ کو ملا اوسکا اوتنا ہی

۶ ستہ تک یعنی تیرہ ۱۳ یا پندرہ ۱۵ یا سترہ ۱۷ اور چوبیس ۲۴ کو ستائیس ۲۷ کرین مسئلہ
اگر ایک فرقہ کا حصہ کم پڑا اور سہام اور عدد فرقہ کی آپسمین موافق ہین تو اوس
فرقہ کا وفق مسئلہ مین ضرب کرین اور اگر موافق نہون تو اوس فرقہ کے عدد مسئلہ مین
ضرب کرین جو کل ہو وہ مخرج ہی اور کئی فرقون کا حصہ کم پڑا اور وہ فرقے آپسمین مماثل
ہین تو ایک فرقہ کو اصل مسئلہ مین ضرب کرین اور اگر وہ فرقے متداخل ہین تو جو فرقہ
زیادہ ہو اوسکو اصل مسئلہ مین ضرب کرین اور اگر وہ فرقہ موافق ہین تو ایک فرقہ کا
وفق دوسرے فرقہ مین ضرب کرین اور اگر وہ فرقہ موافق نہون تو ایک فرقہ کا دوسرے مین اور
دوسرے کو تیسرے مین اور تیسرے کو چوتھے مین ضرب کرکے کل کو اصل مسئلہ مین ضرب
کرین اور اوس اصل مسئلہ کے عول مین بھی ضرب کرین اگر مسئلہ عائد ہو مسئلہ
اگر سہام زیادہ ہون اور حقدار کم ہون تو حقدارون کو دیکر جو بچے وہ ذوی القربی بقدر
اونکے حصے کو دین اسکو رد کہتے ہین مگر جورو یا خاوند کو ندین کہ یہ مَن لَا یُرَدُّ عَلَیہِ ہین
اور اہل فرض مَن یُرَدُّ عَلَیہِ ہین سو اگر مَن یُرَدُّ عَلَیہِ ایک جنس ہون تو اونکے
رؤس پر تقسیم کردین جیسے دو بیٹیان اور دو بہنین باقی رہنے کی صورت مین
اور اگر ایک جنس نہون تو اونکے حصون کی قدر اُن پر تقسیم کرین پھر اگر دو سُدس جمع
ہووے تو دو سے مسئلہ کرین اور اگر تہائی اور چھٹا حصہ جمع ہووے تو تین سے اور اگر ادھیائی
اور چھٹا حصہ جمع ہووے تو چار سے اور اگر دو تہائیان اور چھٹا حصہ جمع ہووے یا ادھیائی
اور تہائی جمع ہو تو پانچ سے مسئلہ کرین اور ایک جنس کی مَن یُرَدُّ عَلَیہِ کے ساتھ

فرقہ
سہام
موافق
مسئلہ
ضرب
مخرج
مماثل
متداخل

پیچھے مرا تو البتہ پچھلا پہلے کا وارث ہوگا **مسئلہ** ذو رحم اوس رشتہ دار کو کہتے
ہین جو فرض والا اور عصبہ نہو اور فرض والے اور عصبہ کی ہوتی ہوئے اوسکو کچھ نملے
ہان جورو یا خاوند کی ہوتے ذو رحم کو حصہ ملیگا اس لیے کہ جورو یا خاوند پر رد نہین ہوتا
مسئلہ ذو رحم رشتہ دارون کو ترکہ اوسی ترتیب سے ملیگا جو ترتیب عصبون
مین مذکور ہوئی اور جو شخص مردہ سی رشتہ مین نزدیک ہوگا وہ مقدم ہی بعد اوسکی وہ جسکی
اصل وارث ہو اور اگر مختلف قرابت والے جمع ہون تو باپ کی قرابت دارون کو
مان کی رشتہ دارون سی دونا ملیگا اور اگر اصلین ایک ہی طرح کی ہون تو فروع کو
بدنون پر تقسیم کرینگے اور اگر اصلین مختلف ہون تو اونکی گنتی کے حساب پر اور
جو بطن مختلف ہو اسکا اعتبار ہوگا مرد ہونی پر یا عورت ہونے پر **مسئلہ** خدائے تعالے
کیطرف سی ٹھہرے ہوئی حصہ چھہ ہین آدھیائی اور چوتھائی اور آٹھوان حصہ اور دو
تہائیان اور ایک تہائی اور چھٹا حصہ پھر دو سے ادھیائی اور چار سی چوتھائی اور
آٹھ سی آٹھوان حصہ اور تین سی دو تہائیان اور ایک تہائی اور چھہ سے چھٹا حصہ
نکلتا ہی اور اگر ادھیائی اور دو تہائیان اور ایک تہائی اور چھٹا حصہ نکالنا ہو تو چھہ
سی نکالے اور اگر چوتھائی اور دو تہائیان اور ایک تہائی اور چھٹا حصہ نکالنا
ہو تو بارہ سی نکالے اور اگر آٹھوان حصہ اور دو تہائیان اور ایک تہائی اور چھٹا
حصہ نکالنا ہو تو چوبیس سے نکالی **مسئلہ** اگر حقدار زیادہ اور حصے تھوڑی ہون
تو حصون کو یون زیادہ کرینگے کہ چھہ کو دس تک خواہ طاق ہووی اور بارہ کو

مثلاً زید مرا اوسکا باپ رہا اور مان رہی اور دو بہائی اور دو بہنین رہین تو بہائی
اور بہنین باپ کی ہونے سے محجوب ہین مگر اُن بہائیون اور بہنون کے ہونے سے
مان کو چہٹا حصہ ملیگا اور نہین تو تہائی ملتا مسئلہ جو شخص مردہ کی میراث سے
محروم ہو اس سبب سے کہ وہ غلام ہی یا اس سبب سے مردہ کو اوس نے مار ڈالا ہی
اس سبب سے کہ مردہ کا اور اوسکا دین اور ہی یا اس سبب سے کہ مُردہ یا وہ شخص
دار الاسلام مین رہتا ہی اور ایک کافرون کی ملک مین رہتا ہی تو یہ محروم اور کسی کو
محجوب نکریگا مسئلہ ایک کافر دوسری کافر کی میراث کی نسبت ناتی یا سبب کے
ناتی کی باعث پاویگا جیسی مسلمان مسلمان کی میراث پاتا ہی اگر ایک کافر دوسرے
کافر کی میراث سے محجوب ہوگا تو محجوب کرنے والی کے سبب سے محجوب ہوگا مسئلہ
اگر کافر نے اپنی عورت محرم سے نکاح کیا پھر وہ مرا تو وہ عورت جورو ہونیکی سبب سے
اُس کافر کا مال نپاویگی مسئلہ حرام کی اولاد اور وہ اولاد جسکے سبب سے
جورو خاوند نے لعان کیا فقط اپنی مان ہی کے ترکہ سے حصہ پاویگی مسئلہ اگر زید
مرا اور وارث رہی اور حاملہ جورو رہی تو اوس حمل کیواسطے لڑکے کا حصہ امانت رکھکر
اور وارثون کو باقی مال بانٹ دینگی پھر جب وہ لڑکا پیدا ہووی اور جتنا آدہی سے
زیادہ باہر نکلی اور بعد اسکی مرجاوی تو وہ حصہ پاویگا اور اگر آدہی سے کم نکلا اور مرگیا تو
حصہ نپاویگا مسئلہ اگر دو رشتہ دار ایک ہی جگہہ ایک ہی وقت مین ڈوب گیے یا
جل گیے تو ایک دوسریکا وارث نہین ہان اگر یہ معلوم ہو کہ فلانا پہلے مرا اور فلانا

مردہ کی **ماں کا بیٹا** ہی اگر ایک بھی ہو تو اوسکو چھٹا حصہ اور اگر ایک سے زیادہ
ہو تو اوسکو تہائی اور ایسا بھائی اور ایسی بہن برابر حصہ پاوین گی مرد اور عورت
مین فرق نہین اور کسیطرح کی بہن ہو یا بھائی ہو مُردہ کی بیٹی یا پوتی یا پرپوتی
یا سرپوتی کے ہوتی ہوئی اور باپ یا دادا کی ہوتے ہوئی محجوب ہو جاویگا اور مردہ کی
بیٹی فقط مُردہ کی ماں کی اولاد کو محجوب کرتی ہے **مسئلہ** عصبہ اوسکو کہتے ہین
جو کل مال مُردہ کا پاوی اگر اکیلا عصبہ اور اگر اکیلا نہو کسی اہل فرض کے ساتھہ ہو تو
اہل فرض سے جسقدر باقی رہی اوسقدر پاوی اور عصبون مین زیادہ حقدار عصبہ
مرد کا بیٹا ہے اوسکے بعد مردہ کا پوتا پھر پرپوتا پھر سرپوتا پھر اوسکا بیٹا پھر اوسکا پوتا
بعد اوسکے مُردہ کا باپ بعد اوسکے باپ کا باپ بعد اوسکے پردادا پھر سردادا اسیطرح اوسکا
باپ پھر اوسکا باپ بعد انکے سگا بھائی بعد اوسکے باپ کا بیٹا بعد اوسکے سگے بھائی کا
بیٹا بعد اسکے باپ کی بیٹے کا بیٹا بعد اسکے سگے چچا بعد اونکے مُردہ کے دادا کی بیٹی بعد
اونکے مردہ کے دادا کے چچا اسی ترتیب کے موافق بعد انکے وہ شخص جس نے اس مردہ کو
آزاد کیا تھا بعد اوسکے آزاد کرنیوالے کے عصبے اسی ترتیب کے موافق **مسئلہ**
جس عورت کا حصہ آدہا یا دو تہائی مال ہی اگر اونکا بھائی بھی موجود ہو تو وہ عورتین
عصبہ ہو جاتی ہین اور عورتین نہین **مسئلہ** اگر زید عمرو کے سبب سے مُردہ کا
رشتہ دار ہی تو عمرو کے ہوتے ہوئے زید محجوب ہوگا ہان زید کی ماں کو ہوتے ہوئے
ماں کی اولاد زید کے ترکہ سے محجوب نہوگی **مسئلہ** محجوب اور کو بھی محجوب کرتا ہی

یعنی پوتی ہے سو مُردی کے اگر بیٹی یا بیٹیا موجود نہو تو پوتا یا پوتی اونکی جگہ پوجی جاوینگی
پوتا بیٹی کی جگہ اور پوتے بیٹے کی جگہ اور بیٹا بیٹی کے ہوتی ہوئے پوتا پوتی یعنی بیٹی
کی اولاد محجوب ہوگی پھر اگر ایک پوتی یعنی پوت کی دہی ہو تو آدھا مال اپنے دادا کا
پاوے اور اگر دو یا زیادہ ہون اور مُردہ کی کوئی بیٹی یعنی دہی نہو تو دو تہائی مال
پاوین اور اگر مردہ کے ایک بیٹی موجود ہو تو پوتیون کو چھٹا حصہ ملے ایک ہو یا کئی ہون اور
اگر مردی کی دو یا کئی بیٹیان موجود ہون تو پوتیون کو کچھ نملے گا ہان اگر ایک پوتا
یا کئی پوتے بھی ہون تو جو پوتیان اوس پوتے کی مقابل یا پوتی سی اوپر ہونگی
وہ پوتیان عصبہ ہو جاوین گی بیٹیون سی باقی بچا ہوا مال اون پوتیون پوتیون کو ملیگا
مرد کو عورت سی دونا اور جو پوتیان پوتی سے نیچے درجے مین ہون گی وہ محجوب ہونگی
نوین بارہ مین سے مُردی کی سگی بہنین ہین اونکا حال ایسا ہی جیسی سگی بیٹیان
نہون یعنی اگر ایک سگی بہن ہے تو وہ آدھا مال لیگی اور اگر دو یا زیادہ ہون تو
وہ دو تہائیان پاوینگی اور اگر اونکی ساتھہ سگی بھائی بھی ہون تو وہ بہنین عصبہ
ہو جاتی ہین ہر ایک بہن سے دونا بھائی کو ملیگا **دسوان** بارہ مین مُردہ کے
باپ کی بیٹیان ہین اونکا حال ایسا ہی جیسے مردہ کی پوتی کا یعنی بیٹی کی
بیٹی کا حال سگی بیٹیون کے ساتھہ مین اور اگر باپ کی بیٹون کی ساتھہ مین باپ کا
بیٹا بھی ہوگا تو وہ بیٹیان عصبہ ہو جاوینگی اور اگر مردہ کی کوئی بیٹی یا پوتی ہوگی تو بھی باپ
کی بیٹیان عصبہ ہو جاوین گی **گیارہوین** مردہ کی **مان کی بیٹی** اور باپ کی

مان رہی اور باپ رہا اور جورو رہی یا خاوند رہا تو پہلے جورو اور خاوند کا حصہ دیکر
باقی مال کی تہائی مان کو ملیگی چوتھی اُن بارہ[۱۲] مین سے جدۂ صحیحہ ہی اوسکو چھٹا حصہ ملیگا
خواہ ایک ہون خواہ کتنی ہون اگر دو جدۂ صحیحہ جمع ہون کہ ایک کی دو ناتی ہین اور
دوسری کا ایک ہی ناتا ہی تو وہ دو برابر ہین اور دور کے ناتی کی جدۂ صحیحہ نزدیک کے
ناتی کی جدۂ صحیحہ کے ہوتی ہوئے محجوب ہوگی اور مان کی ہوتی ہوئی جدۂ کو کچھ نہ ملیگا
اور جدۂ صحیحہ اوسکو کہتی ہین جسکے ناتی مین مردہ کی اور اوسکی بیچ مین جدۂ فاسدہ
نہ آوی مثلاً باپ کی مان اور باپ کی دادی اور باپ کی پردادی اور مان کی مان
اور جدۂ فاسدہ اوسکو کہتی ہین کہ مردہ اور اوسکے درمیان مین مان آتی ہو ناتی مین
مثلاً مان کا باپ اور مان کا دادا اور مان کا پردادا اور مان کا سردادا پانچوین
بارہ مین سے مُردہ کا خاوند ہے اوسکو اپنی جورو کا مال آدھا ملیگا اور اگر جورو
کی اولاد ہو وی یا پوتا پوتی ہو یا پردوتا پردوتی ہو یا سردوتا سردوتی ہو تو خاوند
چوتھائی مال ملیگا چھٹی[۱۱] بارہ مین سے جورو ہے کہ اوسکو اپنے خاوند کا مال[۱۲] چوتھائی
ملیگا اور اگر خاوند کی اولاد ہو یا پوتا یا پوتی یا پردوتا یا پردوتی یا سردوتا یا سردوتی ہو
تو جورو کو آٹھوان حصہ ملیگا ساتوین بارہ مین سے مردہ کی بیٹی ہی اوسکو
اپنے باپ کی مال سے آدھا[۱۲] ملیگا اور اگر دو بٹیان یا دو سے زیادہ بٹیان ہون تو
اونکو دو تہائی مال اور اگر مردہ کا کوئی بٹیا بھی ہو تو بیٹی عصبہ ہو جاتی ہی اس
صورت مین بیٹے کو دو نا بیٹی سے دہی ملیگا آٹھوین بارہ مین سے مُردہ کے پسر کی بیٹی

۱ اصول سے کا قول
اور اسکا کہ وہ چھٹا حصہ ہی
۲ یہ بموجب قول
اصحاب کے ہے اور
امام اعظم کے نزدیک
اوسکو آدھا مال ملیگا
مولوی محمد
امیر علی
مدظلہ

مردہ کی جو وصیت ہو سو ادا کرے اسکے بعد جو مال باقی رہے وہ مال اوس
مردہ کے وارثون کو ملے **مسئلہ** وارث تین طرح کے ہین ایک فرض والے
دوسری عصبہ تیسری ذورحم سو فرض والے وہ ہین جنکا حصہ شریعت مین
معین ہوگیا ہے اونکو پہلے دینگے اور وہ بارہ ہین ایک اونمین سے مردہ کا باپ
ہے اوسکو چھٹا حصہ ملیگا اور مردہ کا بیٹا یا پوتا یا پرپوتا یا سروتا یا سروتے
کا بیٹا بھی ہو دوسرا اونمین سے مردہ کا صحیح دادا ہے اور صحیح دادا اوسکو
کہتے ہین کہ مردہ کو اور اوسکو ناتی مین بیچ مین ماں مردہ کی نہ آتی ہو مثلاً باپکا
باپ سو ایسے دادا کا اور مردہ کے باپ کا ایک ہی حکم ہے اگر مرد کا باپ جیتا نہووے
ماں اتنا فرق باپ اور دادا مین ہے کہ اگر مردہ کا خاوند یا جورو اور ماں اور
باپ ہا تو پہلے جورو اور خاوند کا حصہ دیکر باقی جو مال رہے اوسکی تہائی
ماں کو ملیگی اور اگر باپ نہو تو ماں کو کل مال کی تہائی ملیگی دوسری یہ کہ مردہ
کے باپ کی ماں اگر مردہ کا باپ جیتا ہو تو مردہ کے مال سے محجوب ہے اور اگر باپ نہو
دادا جیتا ہو تو مردہ کے باپ کی ماں محجوب نہین اور مردہ کے صحیح دادا کے
ہوتے مردہ کے بہائی اور بہنین مردہ کے مال سے محجوب ہون گی تیسرے
اونمین سے مردہ کی ماں ہے اوسکو مردہ کا تہائی مال ملیگا اور اگر ماں نہی
اور مردہ کا بیٹا یا بیٹی یا پوتا یا پوتی یا پرپوتا یا پرپوتی یا سروتا یا سروتی ہی
یا مردہ کے دو بہائی ہے یا دو بہنین رہین تو ماں کو چھٹا حصہ اور اگر مردہ کی

عضو تناسل پہ کا چمڑا سختی سے کٹیگا تو اوسکا ختنہ نکریگے اور کافر بوڑھا ہوکر
مسلمان ہوا اور واقف کارون نے کہا کہ اسکو ختنہ کی تکلیف کی طاقت نہین ہی تو اوسکا
ختنہ نکرینگے مستحب وقت ختنہ کا سات برس کی عمر ہی **مسئلہ** اگر کہی شخص گھوڑی
یا اونٹ دوڑاوین یا خود پیدل دوڑین اور ہر شخص بدی کہ مین آگے نکل جاونگا
یا تیر چلاوین یون بدکر کہ مین نشانہ مارونگا تو درست ہی اور دونون طرف سی مال
کی شرط بدنا کہ اگر زید آگے نکلجاوی تو عمرو سے دس روپے لے اور پیچھے رہ جاوی تو دی
حرام ہی ہان اگر ایک ہی طرف سی مال بدا ہو کہ اگر زید آگے نکلجاوی تو عمرو اوسکو
دس روپے دی اور پیچھے رہجاوی تو کچھ نہین تو یہ جائز ہی **مسئلہ** پیغمبرون اور
فرشتون کے سوا اور کی نام پہ درود جائز نہین ہی مگر پیغمبر یا فرشتون کے
ساتھہ جائز ہی **مسئلہ** کافرون کی تیوہار کی نام پہ جیسے نوروز اور مہرجان کا
دن کچھہ کسی کو دینا جائز نہین **مسئلہ** کھال اور صوف وغیرہ کی ٹوپی جسکو کلاہ
کہتی ہین پہننا مضائقہ نہین **مسئلہ** سیاہ کپڑا پہننا اور پگڑی کا کنارہ دونون
مونڈہون کے بیچ مین آدہی پیٹھہ پہ چھوڑنا ہوا رکہنا مستحب ہی **مسئلہ** جوان عالم کو
جائز ہی کہ بڈھے جاہل کے آگے آگے چلے **مسئلہ** قرآن کی حافظ کو چاہیے کہ چالیس
دن مین قرآن ختم کیا کری **کتاب الفرائض** یعنی مردی کے مال کے مسئلے
مسئلہ مردہ کا جو مال رہی اوسمین سی پہلے اوسکی دفن کفن سے شروع کرنے بعد
اسکو مردہ کو ذمہ پہ کا دین ادا کرے بعد اسکے جو باقی رہے اوسمین سی اوس

۲ یا وہ کپڑے کا پہننا
بہتر ہی جو بیچ ہو یا
عمامہ یا چادر اور
سوا اسکے اکثر
علمائی سیاہ پگڑی
پہنا ہی کذا فی
نتائج المسائل اور
سیاہ کپڑا پہننا
ابوحنیفہ رح کزدیک
مکروہ ہی اور ابو
یوسف رح کزدیک
مستحب ہی ہذا ہو
علماء کزدیک بیاض
ہی ہذا ہو ہوی
محمد اشرف علی عفی عنہ

اگر زید نے اپنی زمین مین کنوان کھودا یا کہتہ بنایا اور اس پڑوسی کی دیوار
ترق گئی اور پڑوسی نی زید سے کہا کہ کنوان یا کہتہ اپنا پاٹ دی تو زید سی زبردستی
وہ کنوان اور کہتہ نہ پٹواوینگے اور اگر اوس سے پڑوسی کی دیوار گر پڑی تو
کنوئی اور کہتی والے پر دیوار کا تاوان دینا نہ آویگا مسئلہ اگر زید نے
اپنا مال لگا کر جورو کا مکان بنایا جورو کے کہنی سی تو وہ مکان اوس جورو کا ہی
اور جو اوسپر خرچ ہوا سو زید کا اوس جورو پر دین ہی اگر جورو کی بغیر کہی
جورو کا مکان اپنی واسطی بنایا تو یہ مکان زید کا ہی اور اگر جورو کی بی اجازت
اوس جورو ہی کیواسطی بنایا تو زید نے جورو کی ساتھہ احسان کیا اور وہ مکان
اوس جورو کا ہی مسئلہ اگر زید نے اپنی دیندار کو پکڑا اور عمرو نی اوس سے
چہڑایا تو عمرو پر دین دینا نہ آویگا مسئلہ اگر زید کی پاس کسی کا مال ہی اور بادشاہ
نی زید سی کہا کہ یہ مال مجکو دی ورنہ مین تیرا ہاتھہ کاٹ ڈالونگا یا تیری پچاس
لکڑیان مارونگا سو زید نے وہ مال بادشاہ کو دیدیا تو زید پر ضمان نہین مسئلہ
اگر جنگل مین بسم اللہ اکبر کہکر شکار کیواسطی برچھی گاڑی پھر شکاری نی دوسری بار
آنکر وہان پر زخمی شکار مرا ہوا پایا تو اوس شکار کو نہ کہاوینگی مسئلہ چارپایہ حلال
جانور کا شرمگاہ اور کپورے اور غدود اور پھکنا اور پتہ اور بہتا ہوا لہو اور عضو تناسل
کھانا مکروہ ہی مسئلہ قاضی کو جائز ہی کہ غائب اور کم عمر اور لقطہ کا مال قرض دی مسئلہ جس لڑکی
کی سپاری ایسی کہلی ہوئی ہو کہ جو دیکہی سو اوسکو ختنہ کیا ہوا جانے اور معلوم ہو کہ اسکے

ف سات چیزین حلال جانور کی مکروہ ہین

عضو تناسل

حصے ہین جتنے اوسکے وارثون کو چاہیے ہین تو اب ضرب کی حاجت نہین اور دونون
مسئلے پہلی تصحیح سے ٹھیک ہو گئے اور اگر پہلے مُردہ کی ترکہ سے جو ملا تھا وہ اوسکے وارثون کے حصون
کے برابر نہین اور دونون مین توافق ہے تو تصحیح ثانی کے وفق کو پہلی تصحیح مین ضرب
کرین اور اگر دونون مین تباین ہے تو کُل تصحیح ثانی کو پہلی تصحیح مین ضرب کرین ضرب کے
بعد جو حاصل ہووے دونون مسئلون کا مخرج ہے پھر مُردہ کے وارثون کے سہام کو
دوسری تصحیح مین یا اوسکے وفق مین ضرب کرین اور دوسری مردہ کے وارثون کے سہام
اوسکے حصہ مین یا اوسکے وفق مین ضرب کرین مسئلہ اگر ہر فرقہ کا حصہ تصحیح مین سے علیحدہ
علیحدہ دریافت کرنا ہو تو اصل مسئلہ سے جو حصہ اوس فرقہ کو ملا ہے اوسکو اصل مسئلہ
کے مضروب مین ضرب کرلے جو حاصل ہو اوس فرقہ کا حصہ ہے اور اگر ہر ہر شخص کا ہر فرقہ سے
حصہ علیحدہ کرنا ہو تو اوس شخص کے سہام کو اصل مسئلہ کے مضروب مین ضرب کرلے
جو حاصل ہووے اوس شخص کا حصہ ہے مسئلہ اگر وارثون یا دائنون کو درمیان مین ترکہ
تقسیم کیا چاہین تو ہر وارث کی تصحیح اول سے سہام کو کل ترکہ مین ضرب کرین پھر جو حاصل ہو اُسکو
تصحیح پر بانٹ دین مسئلہ اگر کوئی وارث چیز لینے پر صلح کرے تو اوسکو ایسا جانین گویا
یہ وارث ہی نہین اور وہ چیز اوسکو دیکر جو باقی رہے وہ ترکہ باقی وارثون پر تقسیم کردین

خاتمۃ الطبع

شکر خدا کہ تحفۃ العجم فی فقہ امام الاعظم معروف بہ ترجمۂ کنز الدقائق مطبع آفاق مرجع جناب
منشی نولکشور دام اقبالہ مین ماہ ذیقعدہ ۱۲۹۰ ہجری مطابق جنوری ۱۸۷۴ء مقام لکھنؤ چھپی ہو کر تمام ہوا فقط

من لایرد علیہ بھی ہون تو اقل مخرج سی نکالکر پہلے من لایرد علیہ کا حصہ دین بعد جو
باقی رہی وہ من یرد علیہ پر تقسیم کرین جیسے خاوند اور تین بیٹیان رضی کی صورت مین
پھر اگر اون پر وہ حصہ برابر نہو اور رؤس اور سہام مین توافق ہو مثلاً خاوند اور
چھ بیٹون کی صورت مین تو من لایرد علیہ کے مسئلہ کو مخرج مین من لایرد علیہ کے
رؤس کے وفق کو ضرب کرین اور اگر توافق نہو تو کل رؤس کو من لایرد علیہ کے مسئلہ کے
مخرج مین ضرب کرین مثلاً خاوند اور پانچ بیٹون کے باقی رہنی کی صورت مین اور
اگر کئی جنس کی من یرد علیہ کے ساتھہ من لایرد بھی ہو تو جسقدر من لایرد علیہ کے مسئلہ کے
مخرج سی باقی رہی اوسکو من یرد علیہ کے مسئلہ پر تقسیم کرین جیسے ایک جورو اور دو دادیان
اور ماں کی دو بیٹیان باقی رہنی کی صورت مین پھر اگر وہ حصہ اون پر برابر نہون تو من یرد علیہ
کے سہام کو من لایرد علیہ کے فرض کی مخرج مین ضرب کرین جیسے چار جورو اور نو بیٹیان
اور چھ دادیان رضی کی صورت مین پھر من لایرد علیہ کے سہم کو من لایرد علیہ کے مسئلہ مین
ضرب کرین اور من یرد علیہ کے سہم کو من لایرد علیہ کے فرض کی مخرج سی جو باقی رہی اوسمین ضرب
کرین اور اگر کسی پر حصہ کم پڑی تو جیسے اوپر بیان ہوا ویسے اوسکو ٹھیک کرلو مسئلہ اگر
مُردہ کا ترکہ تقسیم ہونے سے پہلے کوئی وارث مرگیا اور اوس وارث کی وارث رہی تو پہلے مُردہ کا ترکہ
اول اُسکے وارثون پر تقسیم کرین پھر دوسرے مُردہ کا ترکہ تقسیم کرین تو دیکھین کہ پہلے مُردہ کا
ترکہ اس دوسرے کو کتنا ملتا ہے یعنی کئی حصے اور اوسکا مال کے کئے حصے ہون سو اوسکی
تین صورتین ہین ایک یہ کہ پہلے مُردہ کا ترکہ جو اوس دوسرے مُردہ کو ملا اوسکا اوتنا ہی

سترہ تک یعنی تیرہ یا پندرہ یا سترہ اور چوبیس کو ستائیس کرین مسئلہ
اگر ایک فرقہ کا حصہ کم پڑا اور سہام اور عدد فرقہ کی آپسمین موافق ہین تو اوس
فرقہ کا وفق مسئلہ مین ضرب کرین اور اگر موافق نہون تو اوس فرقہ کے عدد مسئلہ مین
ضرب کرین جو کل ہو وہ مخرج ہو اور کئی فرقون کا حصہ کم پڑا اور وہ فرقے آپسمین مماثل
ہین تو ایک فرقہ کو اصل مسئلہ مین ضرب کرین اور اگر وہ فرقے متداخل ہین تو جو فرقہ
زیادہ ہو اوسکو اصل مسئلہ مین ضرب کرین اور اگر وہ فرقہ موافق ہین تو ایک فرقہ کا
وفق دوسرے فرقہ مین ضرب کرین اور اگر وہ فرقہ موافق نہون تو ایک فرقہ کا دوسرے مین اور
دوسرے کو تیسرے مین اور تیسرے کو چوتھے مین ضرب کرکے کل کو اصل مسئلہ مین ضرب
کرین اور اوس اصل مسئلہ کے عول مین بھی ضرب کرین اگر مسئلہ عائد ہو مسئلہ
اگر سہام زیادہ ہون اور حقدار کم ہون تو حقدارون کو دیکر جو بچے وہ ذوی القربی بقدر
اونکے حصے کے دین اسکو رد کہتے ہین مگر جورو یا خاوند کو ندین کہ یہ مَن لَا یُرَدُّ عَلَیہِ ہین
اور اہل فرض مَن یُرَدُّ عَلَیہِ ہین سو اگر مَن یُرَدُّ عَلَیہِ ایک جنس ہون تو اونکے
رؤس پر تقسیم کردین جیسے دو بیٹیان اور دو بہنین باقی رہنے کی صورت مین
اور اگر ایک جنس نہون تو اونکے حصون کی قدر اُن پر تقسیم کرین پھر اگر دو سُدس جمع
ہووے تو دو سے مسئلہ کرین اور اگر تہائی اور چٹا حصہ جمع ہووے تو تین سے اور اگر ادھیائی
اور چٹا حصہ جمع ہووے تو چار سے اور اگر دو تہائیان اور چٹا حصہ جمع ہووے یا ادھیائی
اور تہائی جمع ہو تو پانچ سے مسئلہ کرین اور ایک جنس کی مَن یُرَدُّ عَلَیہِ کے ساتھ

فرقہ
سہام
موافق
مسئلہ
صحیح
مخرج
مماثل
متداخل

پیچھے مرا تو البتہ پچھلا پہلے کا وارث ہوگا **مسئلہ** ذورحم اوس رشتہ دار کو کہتے
ہین جو فرض والا اور عصبہ نہو اور فرض والے اور عصبہ کی ہوتے ہوئے اوسکو کچھہ نملے
مان جورو یا خاوند کی ہوتے ذورحم کو حصہ ملیگا اس لیے کہ جورو یا خاوند پر رد نہین ہوتا
مسئلہ ذورحم رشتہ دارون کو ترکہ اوسی ترتیب سے ملیگا جو ترتیب عصبون
مین مذکور ہوئی اور جو شخص مردہ سے رشتہ مین نزدیک ہوگا وہ مقدم ہے بعد اوسکے وہ جسکی
اصل وارث ہوا اور اگر مختلف قرابت والے جمع ہون تو باپ کی قرابت دارون کو
مان کی رشتہ دارون سے دونا ملیگا اور اگر اصلین ایک ہی طرح کی ہون تو فروع کو
بدنون پر تقسیم کرینگے اور اگر اصلین مختلف ہون تو اونکی گنتی کے حساب پر اور
جو بطن مختلف ہو اسکا اعتبار ہوگا مرد ہونے پر یا عورت ہونے پر **مسئلہ** خنثے کے قائمے
کیطرف سے ٹھہرے ہوئے حصہ چھہ ہین آدھیائی اور چوتھائی اور آٹھوان حصہ اور دو
تہائیان اور ایک تہائی اور چھٹا حصہ پھر دو سے آدھیائی اور چار سے چوتھائی اور
آٹھہ سے آٹھوان حصہ اور تین سے دو تہائیان اور ایک تہائی اور چھہ سے چھٹا حصہ
نکلتا ہے اور اگر آدھیائی اور دو تہائیان اور ایک تہائی اور چھٹا حصہ نکالنا ہو تو چھہ
سے نکالے اور اگر چوتھائی اور دو تہائیان اور ایک تہائی اور چھٹا حصہ نکالنا
ہو تو بارہ سے نکالے اور اگر آٹھوان حصہ اور دو تہائیان اور ایک تہائی اور چھٹا
حصہ نکالنا ہو تو چوبیس سے نکالے **مسئلہ** اگر حقدار زیادہ اور حصے تھوڑے ہون
تو حصون کو یون زیادہ کرینگے کہ چھہ کو دس تک خواہ طاق ہو دے اور بارہ کو

مثلاً زید مرا اوسکا باپ دادا اوسکا ہی رہی اور دو بھائی اور دو بہنین رہین تو بھائی
اور بہنین باپ کی ہونے سے محجوب ہین مگر اُن بھائیون اور بہنون کے ہونے سے
ماں کو چھٹا حصہ ملیگا اور نہین تو تہائی ملتا **مسئلہ** جو شخص مردہ کی میراث سے
محروم ہوا اس سبب سے کہ وہ غلام ہی یا اس سبب سے مردہ کو اوس نے مار ڈالا ہی
اس سبب سے کہ مردہ کا اور اوسکا دین اور ہی یا اس سبب سے کہ مُردہ یا وہ شخص
دار الاسلام مین رہتا ہی اور ایک کافرون کی ملک مین رہتا ہی تو یہ محروم اور کسی کو
محجوب نکریگا **مسئلہ** ایک کافر دوسری کافر کی میراث کی نسبت ناتی یا سبب کے
ناتی کی باعث پاویگا جیسے مسلمان مسلمان کی میراث پاتا ہی اگر ایک کافر دوسرے
کافر کی میراث سے محجوب ہوگا تو محجوب کرنے والے کے سبب سے محجوب ہوگا **مسئلہ**
اگر کافر نے اپنی عورت محرم سے نکاح کیا پھر وہ مرا تو وہ عورت جورو ہونیکے سبب سے
اُس کافر کا مال پاویگی **مسئلہ** حرام کی اولاد اور وہ اولاد جسکے سبب سے
جورو خاوند نے لعان کیا فقط اپنی ماں ہی کے ترکہ سے حصہ پاویگی **مسئلہ** اگر زید
مرا اور وارث رہی اور حاملہ جورو رہی تو اوس حمل کیواسطے لڑکے کا حصہ امانت رکھکر
اور وارثون کو باقی مال بانٹ دینگے پھر جب وہ لڑکا پیدا ہووے اور جتنا آدمی سے
زیادہ باہر نکلے اور بعد اسکے مرجاوے تو وہ حصہ پاویگا اور اگر آدہی سے کم نکلا اور مر گیا تو
حصہ نپاویگا **مسئلہ** اگر دو رشتہ دار ایک ہی جگہ ایک ہی وقت مین ڈوب گئے یا
جل گئے تو ایک دوسرے کا وارث نہین ہان اگر یہ معلوم ہو کہ فلانا پہلے مرا اور فلانا

ل
حصہ ایک لڑکے کا
اور دو لڑکون کا
اور دو لڑکون کا
مسئلہ

مردہ کی **ماں کا بیٹیا** ہی اگر ایک بھی ہو تو اوسکو چھٹا حصہ اور اگر ایک سی زیادہ ہو تو اوسکو تہائی اور ایسا بھائی اور ایسی بہن برابر حصہ پاوین گی مرد اور عورت مین فرق نہین اور کسیطرح کی بہن ہو یا بھائی ہو مُردہ کی بیٹی یا پوتی یا پرپوتی یا سروتی کے ہوتی ہوئی اور باپ یا دادا کی ہوتے ہوئی محجوب ہو جاویگا اور مردہ کی بیٹی فقط مُردہ کی ماں کی اولاد کو محجوب کرتی ہے **مسئلہ** عصبہ اوسکو کہتے ہین جو کُل مال مُردہ کا پاوی اگر اکیلا عصبہ اور اگر اکیلا نہو کسی اہل فرض کے ساتھہ ہو تو اہل فرض سی جسقدر باقی رہی اوسقدر پاوی اور عصبون مین زیادہ حقدار عصبہ مرد کا بیٹیا ہے اوسکے بعد مردہ کا پوتا پھر پرپوتا پھر سروتا پھر اوسکا بیٹیا پھر اوسکا پوتا بعد اوسکے مُردہ کا باپ بعد اوسکے باپ کا باپ بعد اوسکے پردادا پھر سردادا پھر اوسکا باپ پھر اوسکا باپ بعد اونکے سگا بھائی بعد اوسکے باپ کا بیٹیا بعد اوسکے سگی بھائی کا بیٹیا بعد اسکے باپ کی بیٹی کا بیٹیا بعد اسکے سگے چچا بعد اونکے مُردہ کی دادا کی بیٹی بعد اونکے مردہ کی دادا کے چچا اسی ترتیب کے موافق بعد انکے وہ شخص جس نی اس مردہ کو آزاد کیا تھا بعد اوسکے آزاد کرنیوالے کے عصبہ اسی ترتیب کے موافق **مسئلہ** جس عورت کا حصہ آدہا یا دو تہائی مال ہی اگر اونکا بھائی بھی موجود ہو تو وہ عورتین عصبہ ہو جاتی ہین اور عورتین نہین **مسئلہ** اگر زید عمرو کے سبب سی مُردہ کا رشتہ دار ہی تو عمرو کی ہوتے ہوئی زید محجوب ہوگا ماں زید کی ماں کو ہوتے ہوئی ماں کی اولاد زید کی ترکہ سے محجوب نہوگی **مسئلہ** محجوب اور کو بھی محجوب کرتا ہی

یعنی پوتی ہے سو مُردی کے اگر بیٹی یا بیٹا موجود نہو تو پوتا یا پوتی اونکی جگہہ پہنچی جاوینگی
پوتا بیٹی کی جگہہ اور پوتے بیٹے کی جگہہ اور بیٹا بیٹی کے ہوتی ہوئے پوتا پوتی یعنی بیٹی
کی اولاد محجوب ہوگی پھر اگر ایک پوتی یعنی پوت کی دہی ہو تو آدہا مال اپنے دادا کا
پاوی اور اگر دو یا زیادہ ہون اور مُردہ کی کوئی بیٹی یعنی دہی نہو تو دو تہائی مال
پاوین اور اگر مردہ کے ایک بیٹی موجود ہو تو پوتیون کو چھٹا حصہ ملے ایک ہو یا کئی ہون اور
اگر مردی کی دو یا کئی بیٹیان موجود ہون تو پوتیون کو کچھہ نملے گا ہان اگر ایک پوتا
یا کئی پوتے بھی ہون تو جو پوتیان اوس پوتے کے مقابل یا پوتی سے اوپر ہونگی
وہ پوتیان عصبہ ہوجاوین گی بیٹون سے باقی بچا ہوا مال اون پوتون پوتیون کو ملیگا
مرد کو عورت سے دونا اور جو پوتیان پوتی سے نیچے درجے مین ہون گی وہ محجوب ہونگی
نوین بارہ مین سے مُردی کی سگی بہنین ہین اونکا حال ایسا ہی جیسے سگی بیٹیان
نہون یعنی اگر ایک سگی بہن ہے تو وہ آدہا مال لیگی اور اگر دو یا زیادہ ہون تو
وہ دو تہائیان پاوینگی اور اگر اونکے ساتھہ سگے بھائی بہی ہون تو وہ بہنین عصبہ
ہوجاتی ہین ہر ایک بہن سے دونا بھائی کو ملیگا **دسوان** بارہ مین مُردہ کے
باپ کی بیٹیان ہین اونکا حال ایسا ہی جیسے مردہ کی پوتی کا یعنی بیٹی کی
بیٹی کا حال سگی بیٹیون کے ساتھہ مین اور اگر باپ کی بیٹون کے ساتھہ مین باپ کا
بیٹا بھی ہوگا تو وہ بیٹیان عصبہ ہوجاوینگی اور اگر مردہ کی کوئی بیٹی یا پوتی ہوگی تو بہی باپ
کی بیٹیان عصبہ ہوجاوین گی **گیارہوین** مردہ کی **مان کی بیٹی** اور باپ کی

مان رہی اور باپ رہا اور جورو رہی یا خاوند رہا تو پہلے جورو اور خاوند کا حصہ دیکر
باقی مال کی تہائی مان کو ملیگی چوتھی اُن بارہ مین سے جدۂ صحیحہ ہی اوسکو چھٹا حصہ ملیگا
خواہ ایک ہون خواہ کتنی ہون اگر دو جدۂ صحیحہ جمع ہون کہ ایک کی دو ناتی ہین اور
دوسری کا ایک ہی ناتا ہی تو وہ دو برابر ہین اور دور کے ناتی کی جدۂ صحیحہ نزدیک کے
ناتی کی جدۂ صحیحہ کے ہوتی ہوئے محجوب ہوگی اور مان کی ہوتی ہوئی جدۂ کو کچھ نہ ملیگا
اور جدۂ صحیحہ اوسکو کہتی ہین جسکے ناتی مین مردہ کی اور اوسکے بیچ مین جدۂ فاسدہ
نہ آوی مثلاً باپ کی مان اور باپ کی دادی اور باپ کی پردادی اور مان کی مان
اور جدۂ فاسدہ اوسکو کہتی ہین کہ مردہ اور اوسکے درمیان مین مان آتی ہو ناتی مین
مثلاً مان کا باپ اور مان کا دادا اور مان کا پردادا اور مان کا سردادا پانچوین
بارہ مین سے مُردہ کا خاوند ہے اوسکو اپنی جورو کا مال آدھا ملیگا اور اگر جورو
کی اولاد ہو وی یا پوتا پوتی ہو یا پردوتا پردوتی ہو یا سروتا سروتی ہو تو خاوند کو
چوتھائی مال ملیگا چھٹی بارہ مین سے جورو ہے کہ اوسکو اپنے خاوند کا مال چوتھائی
ملیگا اور اگر خاوند کی اولاد ہو یا پوتا یا پوتی یا پردوتا یا پردوتی یا سروتا یا سروتی ہو
تو جورو کو آٹھوان حصہ ملیگا ساتوین بارہ مین سے مردہ کی بیٹی ہی اوسکو
اپنے باپ کی مال سے آدھا ملیگا اور اگر دو بٹیان یا دو سے زیادہ بٹیان ہون تو
اونکو دو تہائی مال اور اگر مردہ کا کوئی بٹیا بھی ہو تو بیٹی عصبہ ہو جاتی ہی اس
صورت مین بیٹے کو دونا بیٹی سے وہی ملیگا آٹھوین بارہ مین سے مُردہ کے پسر کی بیٹی

۴ اصول سے کہ قول اسد مقابلہ کا کہ دو سے بیشتر ہو اور ہر ایک کا کسر ہو اور ہر ایک کا کسر ہو اور ہر ایک کا کس

مردہ کی جو وصیت ہو سو ادا کرے اسکے بعد جو مال باقی رہے وہ مال اوس
مردہ کے وارثون کو ملے **مسئلہ** وارث تین طرح کے ہین ایک فرض والے
دوسری عصبہ تیسری ذو رحم سو فرض والے وہ ہین جنکا حصہ شریعت مین
معین ہوگیا ہے اونکو پہلے دینگے اور وہ بارہ ہین ایک اونمین سے مردہ کا باپ
ہے اوسکو چھٹا حصہ ملیگا اور مردہ کا بیٹا یا پوتا یا پڑوتا یا سروتا یا سروتے
کا بیٹا بھی ہو دوسرا اونمین سے مردہ کا صحیح دادا ہے اور صحیح دادا اوسکو
کہتے ہین کہ مردہ کو اور اوسکو ناتی مین بیچ مین مان مردہ کی نہ آتی ہو مثلاً باپکا
باپ سو ایسے دادا کا اور مردہ کے باپ کا ایک ہی حکم ہے اگر مرد کا باپ جیتا نہو وے
مان اتنا فرق باپ اور دادا مین ہے کہ اگر مردہ کا خاوند یا جورو اور مان اور
باپ ہا تو پہلے جورو اور خاوند کا حصہ دیکر باقی جو مال رہے اوسکی تہائی
مان کو ملیگی اور اگر باپ نہو تو مان کو کل مال کی تہائی ملیگی دوسری یہ کہ مردہ
کی باپ کی مان اگر مردہ کا باپ جیتا ہو تو مردہ کے مال سے محجوب ہے اور اگر باپ نہو
دادا جیتا ہو تو مردہ کے باپ کی مان محجوب نہین اور مردہ کے صحیح دادا کے
ہوتے مردہ کے بھائی اور بہنین مردہ کے مال سے محجوب ہون گی تیسرے
اونمین سے مردہ کی مان ہے اوسکو مردہ کا تہائی مال ملیگا اور اگر مان نہی
اور مردہ کا بیٹا یا بیٹی یا پوتا یا پوتی یا پڑوتا یا پڑوتی یا سروتا یا سروتی ہی
یا مردہ کے دو بھائی ہے یا دو بہنین رہین تو مان کو چھٹا حصہ اور اگر مردہ کی

ان

عضو تناسل پر کا چمڑا سختی سے کٹیگا تو اوسکا ختنہ نکریگے اور کافر بوڑھا ہوکر
مسلمان ہوا اور واقف کارون نے کہا کہ اسکو ختنہ کی تکلیف کی طاقت نہین ہی تو اوسکا
ختنہ نکرینگے مستحب وقت ختنہ کا سات برس کی عمر ہی **مسئلہ** اگر کہی شخص گھوڑی
یا اونٹ دوڑاوین یا خود پیدل دوڑین اور ہر شخص بدی کہ مین آگے نکل جاونگا
یا تیر چلاوین یون بدکر کہ مین نشانہ مارونگا تو درست ہی اور دونون طرف سے مال
کی شرط بدنا کہ اگر زید آگے نکلجاوی تو عمرو سے دس روپے لیا اور پیچھے رہ جاوی تو دی
حرام ہی ہان اگر ایک ہی طرف سے مال بدا ہو کہ اگر زید آگے نکلجاوی تو عمرو اوسکو
دس روپے دی اور پیچھے رہجاوی تو کچھ نہین تو یہ جائز ہی **مسئلہ** پیغمبرون اور
فرشتون کے سوا اور کی نام پر درود جائز نہین ہی مگر پیغمبر یا فرشتون کے
ساتھہ جائز ہی **مسئلہ** کافرون کی تیوہار کی نام پر جیسے نوروز اور مہرجان کا
دن کچھہ کسی کو دینا جائز نہین **مسئلہ** کھال اور صوف وغیرہ کی ٹوپی جسکو کلاہ
کہتے ہین پہننا مضائقہ نہین **مسئلہ** سیاہ کپڑا پہننا اور پگڑی کا کنارہ دونون
مونڈہون کے بیچ مین آدہی پیٹھہ پر چھوڑنا ہوا رکہنا مستحب ہی **مسئلہ** عوان عالم کو
جائز ہی کہ بڈھے جاہل کے آگے آگے چلے **مسئلہ** قرآن کی حافظ کو چاہیے کہ چالیس
دن مین قرآن ختم کیا کری **کتاب الفرائض** یعنی مردی کے مال کے مسئلے
مسئلہ مردہ کا جو مال رہا اوسمین سے پہلے اوسکی دفن کفن سے شروع کرنے بعد
اسکے مردہ کو ذمہ پر کا دین ادا کرے بعد اسکے جو باقی رہے اوسمین سے اوس

۷ سیاہ کپڑے کا پہننا بہتر ہی جبہ ہو یا عمامہ یا چادر ہو سوا اسکے آگے نظر نہ آوے سیاہ کپڑا پہننا مکروہ ہی ایسا ہی نتاوی عالمگیری مین ہی ہذا ہو المعتمد علیہ کتاب الفرائض

اگر زید نے اپنی زمین مین کنوان کھودا یا کہتہ بنایا اور اس پڑوسی کی دیوار
ترق گئی اور پڑوسی نی زید سے کہا کہ کنوان یا کہتہ اپنا پاٹ دی تو زید سی زبردستی
وہ کنوان اور کہتہ نہ پٹواوینگے اور اگر اوس سے پڑوسی کی دیوار گر پڑی تو
کنوئی اور کہتی والے پر دیوار کا تاوان دینا نہ آویگا مسئلہ اگر زید نے
اپنا مال لگا کر جورو کا مکان بنایا جورو کے کہنی سی تو وہ مکان اوس جورو کا ہی
اور جو اوسپر خرچ ہوا سو زید کا اوس جورو پر دین ہی اگر جورو کی بغیر کہی
جورو کا مکان اپنی واسطی بنایا تو یہ مکان زید کا ہی اور اگر جورو کی بی اجازت
اوس جورو ہی کیواسطی بنایا تو زید نے جورو کی ساتھہ احسان کیا اور وہ مکان
اوس جورو کا ہی مسئلہ اگر زید نے اپنی دیندار کو پکڑا اور عمرو نی اوس سے
چہڑایا تو عمرو پر دین دینا نہ آویگا مسئلہ اگر زید کی پاس کسی کا مال ہی اور بادشاہ
نی زید سی کہا کہ یہ مال مجکو دی ورنہ مین تیرا ہاتھہ کاٹ ڈالونگا یا تیری پچاس
لکڑیان مارونگا سو زید نے وہ مال بادشاہ کو دیدیا تو زید پر ضمان نہین مسئلہ
اگر جنگل مین بسم اللہ اکبر کہکر شکار کیواسطی برچھی گاڑی پھر شکاری نی دوسری بار
آنکر وہان پر زخمی شکار مرا ہوا پایا تو اوس شکار کو نہ کہاوینگی مسئلہ چارپایہ حلال
جانور کا شرمگاہ اور کپورے اور غدود اور پھکنا اور پتہ اور بہتا ہوا لہو اور عضو تناسل
کھانا مکروہ ہی مسئلہ قاضی کو جائز ہی کہ غائب اور کم عمر اور لقطہ کا مال قرض دی مسئلہ جس لڑکی
کی سپاری ایسی کہلی ہوئی ہو کہ جو دیکہی سو اوسکو ختنہ کیا ہوا جانے اور معلوم ہو کہ اسکے

ف سات چیزین حلال جانور کی مکروہ ہین

عضو تناسل

اگر دین کے مقدمہ مین دین کو دینے پہ صلح کی تو صلح کا بدل قبض کر لینا
شرط ہی اور اگر قبض نہ کیا تو یہ صلح جائز نہین مسئلہ اگر زید نے ایک
لڑکے پہ حویلی کا دعوی کیا اور اوس لڑکے کے باپ نے اوس لڑکے کا
کچھ مال دینے پہ زید سے صلح کی درصورتیکہ زید کے پاس اوس دعوی کی
بابت گواہ ہون تب تو یہ صلح درست ہوئی اور نہین تو نہین بشرطیکہ قیمت مثل سے
یا کچھ تھوڑی سے نقصان سی صلح ہوئی ہو مسئلہ اگر مدعی کے پاس گواہ
نہون یا گواہ غیر عادل ہون یا زید نے کہا ہو کہ میری پاس گواہ نہین ہین پھر گواہ لایا
گواہ نے کہا کہ اس مقدمہ مین میری گواہی نہین پھر گواہی دی تو گواہ مانی جاوینگی مسئلہ
اگر خلیفہ نے ایک امام کو حکومت دی تو اوس امام کو اختیار ہی کہ کسی شخص کو
گلی کے راستی مین سی کچھ زمین کاٹ دی بشرطیکہ راہ چلنے والون کا کچھ
نقصان نہو مسئلہ اگر بادشاہ نے زید سی ڈانڈ لیا اور یون نہ کہا کہ تو اپنا
مال بیچکر محکو دی پھر زید نے اپنا مال ڈانڈ ادا کرنیکو بیچا تو یہ بیع درست ہی مسئلہ
اگر زید نے اپنی جورو کو مارسے ڈرایا سو اوس نے مہر اپنا اوسکو بخشدیا اور
زید مین مارنے کی طاقت بھی تھی تو بخشنا درست نہین مسئلہ اگر عورت
سی زبردستی خلع کر دایا تو عورت پہ طلاق ہو گئی اور مال ساقط نہوا مسئلہ اگر
زید کا دین ایک عورت پہ آتا ہی سو اوس عورت نے وہ دین اوسکو اپنے خاوند
مہر مین اوتروا دیا بعد اسکے خاوند کو مہر بخشدیا تو یہ بخشنا درست نہوا مسئلہ

تو جائز نہین ہی مسئلہ اگر زید نے غیر منقول چیز بیچی اور کچھ رشتہ مند زید کے
موجود ہین اور اس بیع سی خبردار ہین بعد اسکے اُن رشتہ دارون نے اُس مبیع کا
دعوی کیا تو نہ سُنا جائیگا مسئلہ اگر جورو نے خاوند کو مہر بخشدیا اور مر گئی
پھر اوس عورت کے وارث کہتے ہون کہ اوس نے موت کی بیماری مین مہر بخشا تھا
اور خاوند کہے کہ چنگے پن مین بخشا تھا تو خاوند کا کہنا معتبر ہے مسئلہ اگر زید
نے عمرو کے دین کا یا اور کسی چیز کا اقرار کیا بعد اسکے کہا کہ مین اقرار کرنے مین
جھوٹا تھا تو عمرو کو قسم دینگے کہ وہ عمرو یون قسم کھاوے کہ زید اقرار کرنے مین
جھوٹا تھا اور مین جو اوسپر دعوے کرتا ہون اُسمین باطل پہ نہین ہون
مسئلہ مدعی علیہ کا اقرار کرنا مدعی کے لیے مالک ہونیکا سبب نہین ہی مسئلہ
اگر زید نے عمرو سے کہا کہ مین نے تجکو اس چیز کے بیچنے کا وکیل کیا اور عمرو یہ
سُنکر چپ ہو رہا تو وکیل ہو گیا مسئلہ اگر زید نے اپنی جورو سے کہا کہ مین
تجکو تیری طلاق دینے کا وکیل کیا تو پھر زید کو اوسکے معزول کرنیکا اختیار نہین مسئلہ
اگر زید نے یون کہکر عمرو کو وکیل کیا کہ جب مین تجکو معزول کرون تو تو میرا
وکیل ہی پھر جب زید عمرو کو معزول کیا چاہے تو یون کہے کہ مین نے تجکو معزول
کیا پھر مین نے تجکو معزول کیا اور اگر یون وکیل کیا تھا کہ جس
بار مین تجکو معزول کرون تو تو میرا وکیل ہے تو معزول کرنیکے لیے یون کہدینا کافی ہے کہ مین نے
رجوع کیا وکالت معلقہ سی اور مین نے معزول کیا تجکو وکالت منجزہ سی مسئلہ

اس بات مین سچا نہ کہین گے یعنی طلاق تو پڑ ہی جاوی گی **مسئلہ** اگر زید
نے کہا کہ مجکو گھر کی سوگند ہی کہ یہ کام کرون گا تو یہ طلاق کی سوگند کا اقرار ہوا
مسئلہ اگر مشتری نے بائع سے کہا کہ قیمت گیارہ ہین تو بائع نے کہا کہ مین نے دونگا
تو بیع فسخ ہو گئی **مسئلہ** اگر زید نے کہا کہ مجکو قسم ہی اگر مین فلانا کام کرون
جب تک مین بخارا مین ہون پھر وہ بخارے سے کہین کو گیا اور پھر بخارا مین آیا یا
اور وہ کام کیا تو گنہگار نہین **مسئلہ** اگر گدھا بیچے تو اوسکا بیچا بکنے مین
نہین آیا **مسئلہ** اگر عقار کی بابت جھگڑا ہے تو وہ عقار قابض ہی کا ہین ہی
جب تک مدعی اپنے گواہ نہ گذرانے **مسئلہ** جو عقار جس قاضی کے زیہ حکومت
مین نہوا اوس قاضی کا حکم اوس عقار کی بابت درست نہین **مسئلہ** اگر قاضی نے
دو گواہ سنکر ایک مقدمہ مین حکم کیا پھر بعد اسکے قاضی نے کہا کہ مین نے اپنے حکم سے
رجوع کیا یا مجکو اوسکے سوا کچھہ اور معلوم ہوا یا کہا کہ مین گواہون کے دہوکے
مین آگیا یا کہا کہ مین نے اپنا حکم باطل کر دیا یا ایسی ہی کچھہ بات کہی تو اوسکا
کچھہ اعتبار نہین وہ پہلا ہی حکم کیا ہوا جاری رہیگا اگر دعوے صحیح اور
گواہی درست کے بعد کیا ہو **مسئلہ** اگر زید نے ایک لوگون کو چھپایا اور عمرو سے
کچھہ پوچھا اور عمرو نے اقرار کیا اور وہ لوگ اوس عمرو کو دیکھتے ہین اور اسکا
کہنا سنتے ہین اور عمرو اونکو نہین دیکھتا ہی تو اونکی گواہی عمرو کے
حق مین جایز ہے اور اگر اون لوگون نے عمرو کا کلام سنا اور عمرو کو نہ دیکھا

جورو کو یہ اختیار نہین ہے **مسئلہ** اگر جورو نے خاوند سے کہا کہ مجکو طلاق
دی اور خاوند نے کہا کہ دی لیکن یا کی ہے کہ دی ہو جیو یا کی ہو جیو تو طلاق نہین پڑی
ہان اگر اس کہنے مین خاوند طلاق کی نیت سے کہے تو پڑ جائیگی اور خاوند نے کہا
کہ دی ہے یا کی ہے تو طلاق ہو گئی خاوند کی نیت طلاق کی ہو یا نہو اور اگر یون
کہا کہ دی ہوئی جان یا کی ہوئی جان تو طلاق نہین پڑی اگرچہ طلاق کی نیت
سے کہا **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کے سامنے اوسکی جورو کا کچھ تذکرہ کیا تو عمرو نے
اگر طلاق دینے کی نیت سے یون کہا کہ وہ مجکو نہین چاہیئے ہے قیامت تک یا تمام
عمر تو طلاق ہو گئی اور اگر طلاق کی نیت نہین ہے تو نہین **مسئلہ** اگر عمرو نے
جورو سے کہا کہ عورتون کا حیلہ کر تو یہ خاوند کیطرف سے تین طلاقین دینے کا
اقرار ہوا اور اگر یون کہا کہ اپنا حیلہ کر تو یہ اقرار نہوا **مسئلہ** اگر جورو نے
خاوند سے کہا کہ مہر مین نے تجھکو بخشا تو مجھسے لڑائی روکے رہ اگر اسبات پر وہین
خاوند نے اوسکو طلاق دے دی تو مہر جاتا رہا اور اگر طلاق ندی تو مہر نہین گیا
مسئلہ اگر میان نے اپنے غلام سے کہا کہ ای میرے مالک یا باندی سے کہا مین تیرا غلام
ہون تو وہ غلام اور باندی آزاد نہین ہو گئی **مسئلہ** اگر زید نے کہا کہ مجھپر سوگند
ہے کہ یہ کام نکرون گا تو یہ اللہ تعالے کی قسم کا اقرار ہوا **مسئلہ** اگر زید نے
کہا کہ جو مین فلانا کام کرون تو مجھپر طلاق کی سوگند ہے پھر وہ کام کیا تو زید کی
جورو پر طلاق ہو گئی بعد اسکے اگر زید کہے کہ مین نے یہ جھوٹھ کہا تھا تو اوسکو

اور اگر عشر معاف کردیا تو نہین جائز **مسئلہ** اگر پادشاہ نے مملوک زمینین
ایک قوم کو محصول پر دین تو جائز ہے **مسئلہ** اگر رمضان کا قضا روزہ رکھا
اور یہ تعین نہ کیا کہ کون سی ذنکا قضا ہی تو بھی قضا درست ہی **مسئلہ** اگر دو
رمضان کا قضا روزہ رکھا اور یہ تعین نہ کیا کہ کون سے رمضان کا روزہ مین
رکھتا ہون تو بھی درست ہی اور یہی حکم ہی نمازون کی قضا کا اگرچہ یہ نیت نکی کہ
اول نماز جو مجھپر قضا ہے یا آخر نماز **مسئلہ** اگر روزی مین اپنے دوست کا گوشت
کھالیا تو کفارہ دی اور اگر دوست کا نہین تو کفارہ بھی نہین **مسئلہ** اگر کوئی
حاجی راہ مین مارا گیا تو اور لوگون کو حج کے جانیکا یہ عذر ہوگیا **مسئلہ**
اگر زید نے ایک عورت سی کہا کہ تو میری جورو ہوئی اور اوس عورت نے کہا
کہ ہوئی تو اوس سے اونمین نکاح نہین ہوگیا اور اگر زید نے یون کہا کہ
تو نے اپنے آپ کو میری جورو کیا اور اوس عورت نے کہا کہ کیا اور اوس زید
نے کہا کہ تو نے اپنی لڑکی میرے لڑکے کے لیے کی اوس نے کہا کی تو نکاح
نہوا **مسئلہ** اگر زید اپنی جورو کے گھر اوسکے ساتھہ رہا کرتا ہی اور وہ
جورو زید کو منع کرے کہ میرے یہان مت آیا کر تو وہ جورو ناشزہ ہوگئی اور اگر
زید غصب کے گھر مین رہتا ہی جورو کے ساتھہ اور وہ جورو اوسکو اپنے پاس
آنے سے منع کرے تو ناشزہ نہین **مسئلہ** اگر جورو نے اپنے خاوند سے کہا
کہ مین تیری باندی کے ساتھہ نہین رہتی اور مجکو علیحدہ گھر چاہیے تو اوس

صف کو آگے صف مین کھڑا ہوا اور اوسکے مال سی باندی مول لین کہ وہ باندی
اوسکا ختنہ کری اور اگر اوسکا مال کچھ نہو تو بیت المال سی باندی مول لین پھر ختنہ
کی بعد اوس باندی کو بیچڈالین اور خنثی مشکل کو میراث مین وہ حصہ ملیگا جو کم
ہوگا تو اگر خنثی مشکل کا باپ مرا اور ایک بیٹا اور ایک خنثی دوا اوسکے وارث ہوی
تو دو حصہ بیٹے کو اور ایک حصہ اوس خنثی کو ملیگا **مسائل شتی** یعنی متفرق
مسئلہ وصیت اور نکاح اور طلاق اور بیع اور شرا اور قصاص
کو مقدمہ مین گونگے کا اشارہ کرنا یا لکھدینا ایسا ہی ہیسی اوس نے اپنی زبان
سی کہا اور حد کو مقدمہ مین اوسکی اشارہ کا اور لکھنے کا اعتبار نہین اور جسکی زبان
بیماری سی رہ گئی ہو اوسکی اشارہ کا اور لکھنی کا اعتبار نہین **مسئلہ** اگر ذبح کئی ہوئی
اور مرے جانور مل گئی اور پہچانی نہین جاتی تو اگر ذبح کیے ہوئی بہت ہین اور
مری ہوئے تھوڑی ہین تو اونکل سی ذبح کیے ہوئی الگ کرلے اونکو کھاوی اور
اگر ذبح کئی ہوئے بہت نہین ہین تو نہ کھاوی **مسئلہ** اگر ناپاک گیلی کپڑی
کو پاک سوکھی کپڑی مین لپیٹا سو یہ سوکھا بھی گیلا ہوگیا لیکن نچوڑیسے اس پاک
کپڑی مین سی پانی نہین بہتا تو یہ پاک کا پاک ہے **مسئلہ** اگر خون مین لتھڑی
ہوئی بکری کی سری آگ مین ڈالدی کہ اوسکا خون جلکر جاتا رہا پھر اوسکو پکاکر
اوسمین شوربا کیا تو وہ کھایا جائیگا اور جلادینا ایسا ہی جیسا دھوڈالنا **مسئلہ**
اگر بادشاہ نے زمین والے کو زمین کا محصول معاف کردیا تو جائز ہے

مال کی بابت گواہی دین تو گواہی باطل ہی **مسئلہ** اگر زید اور عمرو دو مرد
گواہی دین کہ سعید جو مر گیا اوسپر ہزار روپیہ بکر اور خالد کے دین آتی ہین
اور خالد گواہی دین کہ زید اور عمرو کی بھی ہزار روپیہ سعید پہ آتی ہین تو
یہ دونون گواہیان مانی جاوینگی اور اگر دونون گواہیان ہزار روپیہ کی وصیت
بابت گذرین تو نہ مانی جاوینگی **کتاب الخنثیٰ** ابیان خنثےٰ کے مسئلون کا

مسئلہ جسکا پیشاب کا مکان فرج یعنی عورت کا سا بھی ہو اور ذکر یعنی
مرد کا سا بھی ہو اوسکو خنثیٰ کہتے ہین سو ایسا شخص اگر ذکر سے پیشاب کرے
تو اوسکو مرد شمار کرینگے اور اگر فرج سے پیشاب کرے تو عورت شمار کرینگے پھر اگر
ذکر اور فرج دونون راہون سے پیشاب کرے تو جس راہ سے اوسکا پیشاب پہلے
نکلا کرتا ہو ویسا ہی یعنی ذکر سے اگر پہلے نکلتا ہو تو مرد ہی اور فرج سے پہلے نکلتا ہو
تو عورت ہی اور اگر دونون راہون سے ساتھی برابر نکلتا ہو تو وہ خنثیٰ مشکل ہی اور اگر
ایک راہ سے پیشاب زیادہ نکلے اور دوسری راہ سے کم تو اوسکا لحاظ نکرینگے
مسئلہ جب خنثیٰ بالغ ہو اور اوسکے ڈاڑھی نکلے یا عورت سے صحبت کر سکے
تو وہ مرد ہی اور اگر اوسکی عورت کیسی چھاتیان نکلین یا دودھ نکلے یا وہ کپڑون
سے ہو یا اوسکو حمل رہی یا اوسکے ساتھ مرد صحبت کر سکے تو وہ عورت ہی
پھر اگر کسیطرح کی علامت اوسمین ظاہر نہوئی یا دو طرح کی علامتین اوسمین ظاہر
ہوئین تو وہ خنثیٰ مشکل ہی **مسئلہ** خنثیٰ مشکل جماعت کی نماز مین مردون کی

کہ اوس نے زید سے لیا تو زید اپنی دی ہوئی قیمت وصی سے پھیر دلا پاوے گا اور
وصی اوس کم عمر کے مال سے اوسقدر لے اور وہ کم عمر اپنے حصہ کی قدر اور
وارثون سے لے **مسئلہ** اگر یتیم کا مال زید پر آتا ہو اور زید نے عمرو پر اوترا دیا
تو وصی کو اوس اوترانیکا قبول کرنا درست ہو بشرطیکہ اوس یتیم کے حق مین
یہ اوترانا بہتر ہو **مسئلہ** اگر وصی نے یتیم کے لئے کوئی چیز مول لی تھوڑی
نقصان سے یا یتیم کی چیز بیچی تھوڑی نقصان سے تو درست ہو **مسئلہ** اگر وصی نے
نائب بالغ وارث کا مال منقولہ بیچا تو درست ہو اور غیر منقولہ کا بیچنا درست نہین
مسئلہ وصی کو یتیم کے مال کی تجارت کرنا جائز نہین **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کو
اپنا وصی کیا اور زید مر گیا اور زید کا باپ خالد اور زید کا بیٹا بکر یتیم رہا تو وصی کو
اوس بکر یتیم کے مال مین تصرف کرنا بہتر ہے خالد کے تصرف کرنے سے
اور اگر زید نے کسی کو وصی نہین کیا تو یتیم کے حق مین دادا باپ کی جگہ پر ہو

فصل فی الشہادۃ یعنی وصیت کی بابت گواہی کے مسئلے **مسئلہ**
اگر دو وصیون نے گواہی دی کہ زید میت نے ہماری سامنے عمرو کو بھی وصی کیا
ہو تو یہ گواہی لغو ہو ہان اگر عمرو دعوے کرے کہ مجھکو بھی وصی کیا ہے تو یہ
گواہی درست ہو اور ایسا ہی حکم ہے اگر زید میت کی دو گواہی دین کہ ہمارے
باپ زید نے عمرو کو ہمارا وصی کیا ہے **مسئلہ** اگر دو وصی کم عمر
وارث کے لیے کچھ مال کی بابت گواہی دین یا بالغ وارث کے لیے میت کو

حقوق کی بابت جھگڑنا دو وصی مین سے ایک کا بھی درست ہی مسئلہ اگر
عمرو کا وصی تھا سو عمرو نے بکر کو اپنا وصی کیا اور عمرو مر گیا تو بکر زید اور عمرو
دونون کی ترکہ کا وصی ہوا مسئلہ اگر زید کے وصی نے زید کے غائب وارثون کی
طرف سے موصی لہ سے مال بانٹ لیا تو درست ہی اور اگر موصی لہ غائب کے لیے وارثون
سے بانٹا تو نہین درست پھر اگر بانٹ لیا اور اگر موصی کے پاس سے ضائع ہو گیا
تو موصی لہ باقی تہائی مال مین سے دلایا ویگا مسئلہ اگر زید نے حج کی وصیت
کی تہی سو وصی نے وارثون سے حج کرنیکے لائق مال بانٹ لیا پھر وہ مال وصی
کے پاس سے یا اوسکے پاس سے جسکو حج کرنیکے لیے دیا تہا ضائع ہو گیا تو زید
کے باقی مال کی تہائی مین سے اور مال دیکر حج کراوین مسئلہ اگر موصی لہ
غائب ہو اوسکے لئے قاضی نے وارثون سے وصیت کا مال بانٹ لیا تو درست ہی
مسئلہ اگر وصی نے موصی کے ترکہ سے دین والے کی غیبت مین غلام بیچ لیا
تو درست ہی مسئلہ اگر موصی نے وصیت کی کہ میرے بعد صالح غلام کو بیچکر
اوسکی قیمت خیرات کر دیجیو سو وصی نے وہ غلام زید کے ہاتھہ بیچا اور قیمت لی پھر وہ
قیمت وصی کے پاس ہلاک ہو گئی اور وہ غلام کسی اور حقدار کا نکلا اوس نے
زید سے لے لیا تو وہ قیمت اوسکی زید کے وصی سے دلا پاویگا اور وصی موصی کے ترکہ
سے وہ قیمت لیگا مسئلہ اگر وصی نے ایک کم عمر شخص کا غلام زید کے
ہاتھہ بیچا اور قیمت لی سو وصی کے پاس سے ہلاک ہو گئی اور وہ غلام کسی اور کا نکلا

اپنے گھر کو گرجا یا کنیسہ بنا دینے کی وصیت کی تو درست ہی مسئلہ اگر حربی مستامن
ذ کسی مسلمان کے لیے یا کسی ذمی کے لیے اپنے کل مال کی وصیت کی تو درست ہی

باب الوصی یعنی کسی کو اپنے مرنیکے بعد کارندہ مقرر کرنا مسئلہ اگر زید نے
عمرو کو اپنا وصی کیا سو عمرو نے زید کے روبرو قبول کیا اور زید ہی کے روبرو رد کیا
تو وصی ہونا رد ہو گیا اور زید کے سامنے رد نہین کیا تو رد نہین ہوا اور عمرو نے اگر
زید کے ترکہ مین سے کچھ بیچا تو جیسے اپنا وصی ہونا قبول کیا اور اگر زید کے مرنیکے
بعد عمرو نے کہا کہ مین قبول نہین کرتا پھر پیچھے کر قبول کیا تو یہ قبول کرنا درست
ہو گیا بشرطیکہ قاضی نے عمرو کو وصی ہونے سے نکال دیا ہو جب اوس نے کہا تھا
کہ مین قبول نہین کرتا اگر زید نے غلام کو یا کافر کو یا فاسق کو اپنا وصی کیا تو قاضی
اپنے وصی کو معزول کرکے اور کسی کو اوسکی جگہہ وصی کرے مسئلہ اگر زید
نے اپنے غلام کو اپنا وصی کیا اور وارث زید کے نابالغ ہین تو درست ہی اور بالغ
ہون تو نہین درست مسئلہ اگر وصی سے وصیت کی کام ادا نہین ہو سکتی
تو قاضی اور وصی بھی اوسکے ساتھہ لگا دی کہ دونون ملکر کام کرین مسئلہ اگر زید
کے دو وصی ہون تو ایک وصی دوسرے کے بیچے کچھہ کام نہین کر سکتا اور کرے تو
باطل ہی مگر یہان مردہ کا جنازہ درست کرنا اور کفن مول لینا اور کم عمرون کے
لیے کپڑا مول لینا اور کم عمرون کے لیے ہبہ قبول کرنا اور معین ودیعت کا
پھیر دینا اور معین وصیت کا ادا کرنا اور معین غلام کا آزاد کرنا اور مردہ کے

اور اپنے گھر مین رہنے کی مدت معین تک کو یا ہمیشہ تک تو درست ہی پھر اگر وہ غلام تہائی مال کی قدر ہوتا ہی تو وہ غلام عمرو کو سپرد کرینگے کہ وہ غلام عمرو کی خدمت کریگا اور اگر وہ غلام تہائی مال سے زیادہ قیمت کا ہی تو دو دن زید کے وارث کی خدمت کیا کریگا اور ایک دن عمرو کی اور عمرو کے مرجانیکے بعد وہ غلام زید کے وراث کو پھر ملیگا اور اگر عمرو زید کی زندگی ہی مین مرگیا تو وصیت باطل ہوگئی **مسئلہ** اگر زید نے اپنے باغ کے میوہ کی عمرو کے لیے وصیت کی اور زید مرگیا اور باغ مین میوہ لگا ہوا ہی تو صرف وہی میوہ عمرو کو ملیگا اور اگر زید نے یون کہا تھا کہ ہمیشہ کو اپنی باغ کی مین نے عمرو کے لیے وصیت کی تو وہ میوہ اور جو آیندہ لگا کریگا عمرو کو ملا کریگا **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کے لیے اپنی باغ کی وصیت کی تو موجود اجرت اور آیندہ کی اجرت سب عمرو کو ملا کریگی اگرچہ ہمیشہ کے لفظ کو زید نے نہ کہا ہو **مسئلہ** اگر بھیڑ کی اون کی یا بچہ یا دودہ کی وصیت کی تو جسقدر اون یا جو بچہ یا جسقدر دودہ موصی کے مرتے وقت موجود ہوگا وہی عمرو کو ملیگا ہمیشہ کی کہی ہو یا نہ کہی ہو **باب وصیت الذمی** یعنی کافر اگر وصیت کریگا اوسکی مسئلے **مسئلہ** اگر ذمی نے اپنا گھر گرجا یا کنیسہ کرڈالا اپنی چنگی پن مین پھر وہ ذمی مرگیا تو وہ مکان اوسکے وارثون کو میراث مین ملیگا **مسئلہ** اگر ذمی نے وصیت کی کہ میرے گھر کو فلانی قوم کے لیے گرجہ یا کنیسہ بنا دیجیو تو یہ وصیت اوسکی تہائی مال مین جاری ہوگی **مسئلہ** اگر ذمی نے غیر معین قوم کے لیے

باب وصیت الذمی

تو اوس عورت کو خاوند جو عورت زید کی ذی رحم محرم ہو اس وصیت کو
مستحق ہون گے مسئلہ اگر زید ذی کسی عمرو کو اہل کے لئے وصیت کی تو یہ وصیت
عمرو کی جورو کے لیے ہوئی اور اگر آل کے لیے کی تو گھر والون کے لیے ہوئی
اور اگر عمرو کی جنس کے لیے وصیت کی تو عمرو کے باپ کی گھر والون کے لیے
وصیت ہوئی مسئلہ اگر زید ذی عمرو کے اقارب یا ذی القرابت یا ذوی الارحام
یا ذی النساب کے لیے جو رشتہ دار عمرو کا ذی رحم محرم زیادہ نزدیک کا ہوگا وہ مستحق
اس وصیت کا ہوگا اور عمرو کی ماں اور باپ اور اولاد اور وارث اس وصیت
مین سے نپاوین گے اور دو شخص یا دو سے زیادہ اس وصیت کے مستحق ہونگے
مسئلہ اگر زید نے اپنے رشتہ دارون کے لیے وصیت کی اور زید کے دو چچا
اور دو ماموں رشتہ دار ہین تو وصیت دونون چچون کے لیے ہوئی اور اگر
ایک چچا اور دو ماموں ہین تو چچا کو آدھا وصیت کا مال اور دو ماموں کو آدھا
اور اگر ایک چچا اور ایک پھوپھی ہے تو یہ دونون برابر ہین آدھا آدھا دونون کو
مسئلہ اگر زید نے یون وصیت کی کہ عمرو کے جو ہوئی کو اتنا مال دیجیو تو عمرو کا
بیٹا اور بیٹی دونون کو برابر وہ مال ملیگا اور اگر وصیت کی کہ عمرو کے ورثہ کو
تو مرد کو دونا اور عورت کو ایک حصہ **باب الوصیت بخدمت العبد**
والسکنی والثمرۃ یعنی غلام کی خدمت اور مکانون مین رہنے اور میوہ دینے کی
وصیت کے مسئلے **مسئلہ** اگر زید ذی عمرو کے لیے وصیت کی اپنے غلام کی خدمت کی

باب الوصیت بخدمت العبد والسکنی والثمرۃ

ہین وہی **مسئلہ** اگر زید نے وصیت کی کہ مجھپر اللہ تعالے کے حق ہین سو میرے مال سے ادا کیجیو تو فرائض جیسے حج اور زکوۃ اور کفارہ پہلے ادا کرینگے اگرچہ زید نے اِن فرائض کا نام پیچھے کر لیا ہو اور اگر سب حق اللہ تعالے کے برابر ہون جنکی وصیت کی ہے تو زید نے جو پہلے کہا وہ پہلے اور جو بعد کہا وہ بعد ادا کرینگے **مسئلہ** اگر زید نے اپنی طرف سے حج کرانیکی وصیت کی تو زید کے شہر سے ایک شخص کو حج کرنیکے لیے سوار کر کے بھیجین گے اور اگر زید کی تہائی مال سے وہ شخص سواری پر سوار ہو کر حج نکر سکے یعنی خرچ کفایت نکر سکے تو جس مکان سے وہ شخص سواری پر جا سکے وہان سے بھیجین گے **مسئلہ** اگر زید اپنے شہر سے حج کے لیے چلا اور راہ مین مر گیا اور وصیت کر گیا کہ میری طرف سے حج کرائیو تو زید کے شہر سے کسی کو حج کرنیکے لیے زید کی طرف سے بھیجین گے اور جو شخص اور کی طرف سے حج کو جاتا ہو اور مر جاوے تو اوسکا بھی یہی حکم ہے **باب الوصیت للاقارب وغیرھم** یعنی رشتہ دارون وغیرہ کے لیے وصیت کرنیکے مسئلے **مسئلہ** اگر زید نے پڑوسیون کے لیے وصیت کی تو وہی لوگ اُس وصیت مین آوینگے جنکے گھر زید کے گھر سے لگے ہوئے ہون اور اگر سسرال کے لیے وصیت کی تو وہی لوگ اوس وصیت کے مستحق ہونگے جنکو نکاح کرنا زید کی جورو سے ہمیشہ کو حرام ہے اور اگر دامادون کے لیے وصیت کی

نقل ابتدا یہ من اول کتاب الوصایا کو کاتب حروف نے مقام ... ماہ ... سنہ ... ہجری مین تمام کیا ... کاتب ... ولد ... ساکن ... حال ... بقلم ... ولد ... ساکن ... حال ... بقلم ... ولد ... ساکن ... حال ... بقلم

پہلو محابات کی بعد اسکے اوس غلام کو آزاد کیا تو محابات اولی ہے اور اگر پہلے
آزاد کیا اور محابات کی تو محابات اور آزاد کرنا دونون برابر ہین مسئلہ
اگر زید نے وصیت کی کہ اس ہزار روپیے کا ایک غلام مول لیکر آزاد کردیجیو
پھر اوسمین سے ایک روپیہ ہلاک ہوگیا تو باقی روپیون پر وہ وصیت جاری نہوگی
بخلاف حج کے یعنی اگر وصیت کی اس ہزار روپیے سے حج کرائیو پھر اوسمین
سے ایک روپیہ ہلاک ہوگیا تو باقی روپیون سے حج ادا کراوینگے مسئلہ
اگر زید نے اپنے ایک معین غلام کے آزاد کرنیکی وصیت کی اور زید مرگیا پھر
اوس غلام نے عمرو کی جنایت کی سو وارثون نے وہ غلام عمرو کو دیدیا تو وصیت
باطل ہوگئی اور اگر عمرو سے پھر اوس غلام کو فدیہ دیکر لے لیا تو وصیت باقی
رہی مسئلہ اگر عمرو نے زید کے لیے اپنی تہائی مال کی وصیت کی اور ترکہ
مین غلام بھی چھوڑا سو زید کہتا ہے کہ عمرو نے اس غلام کو اپنے جنگ مین
آزاد کیا تھا اور عمرو کے وارث کہتے ہین کہ بیماری مین آزاد کیا تھا تو وارثونکا
کہنا معتبر ہے اور زید کو کچھ نہ ملیگا ہان اگر تہائی مال سے غلام کی قیمت کچھ زیادہ ہو
یا دیدا اپنے دعوی پر گواہ گذارے تو البتہ زید کو ملیگا مسئلہ اگر زید مرا
اور زید کے غلام نے دعوے کیا کہ مجکو زید نے آزاد کیا تھا اور عمرو نے
دعوے کیا کہ زید پر میرا دین آتا تھا اور زید کے وارث نے اوس غلام
اور عمرو دونون کو سچا بتایا تو وہ غلام اپنی قیمت کا روپیہ کما کر عمرو کے قرض

وصیت کی اور زید کے مرنیکو بعد مال بٹنے سے پہلے وہ باندی ایک لڑکا جنی
تو وہ باندی لڑکے سمیت عمرو کو ملیگی درصورتیکہ باندی اور لڑکے دونون کی
قیمت تہائی کل مال کی ہو اور اگر دونون کی ملاکر قیمت تہائی سے زیادہ ہوتی
ہی تو باندی ہی ملیگی پھر اگر باندی سے تہائی پوری نہو تو اوس لڑکے سے تہائی
پوری کر دینگے **مسئلہ** اگر زید نے اپنے کافر بیٹے کے لیو یا اوس بیٹے کے
لیے جو کسی کا غلام ہے اپنے مرض موت مین کچھ وصیت کی پھر زید کے مرنے
سے پہلے وہ کافر بیٹا مسلمان ہوگیا یا وہ غلام بیٹا آزاد ہوگیا تو وہ وصیت باطل
ہوگئی اور یہی حکم ہے ایسے بیٹے کو کچھ ہبہ کیا یا ایسے بیٹے کے لیے کچھ اقرار کیا
اسی حالتین **مسئلہ** اگر ایک شخص اپاہج یا لنج ہوگیا یا فالج نے
مارا یا سل کی بیماری ہوئی اور بہت روزون سے یہ حال ہوا سو اوسکی موت کا
ڈر ایسی بیماری سے جاتا رہا تو ایسا شخص اگر کل مال اپنا ہبہ کر دی تو درست ہے
اور اگر ایسی بیماری ہوتے ہوئے ہبہ کیا اور یہ چارپائی پہ پڑا رہا اور اوسی
مین مرگیا تو تہائی مال مین ہبہ درست اور زیادہ نادرست **باب العتق**
فی المرض جس بیماری سے آدمی مرجاوے اوس بیماری کی حالت
مین آزاد کرنے کو مسئلے **مسئلہ** اگر زید نے موت کی بیماری مین اپنے
غلام کو آزاد کیا یا محابات کی یا ہبہ کیا تو درست ہے اور یہ وصیت ٹھہری
پھر جب زید کے وارث اجازت دیدین تو وہ غلام کچھ کام نکرے اور اگر زیدنی

باب العتق فی المرض

پھر اون تینون مین سے ایک کپڑا ہلاک ہوگیا اور زید کا وارث ہر ایک سے کہتا ہی
کہ تیرا ہی والا کپڑا ہلاک ہوگیا تو وصیت باطل ہوگئی ہان اگر وارث وہ دونون
کپڑے اون تینون شخصون کو دی کہ آپسمین بانٹ لو تو وصیت جائز ہوئی اور عمرو کو
دو تہائی جید کپڑے کی اور بکر کو دو تہائی پرانے کپڑے کی اور خالد کو ایک تہائی
جید کی اور ایک تہائی پرانی ملیگی مسئلہ اگر زید اور عمرو کی مشترک
ایک حویلی ہے اوسمین سے زید نے ایک معین کوٹھری کی بکر کے لیے وصیت
کی پھر وہ حویلی بٹی اور وہ کوٹھری زید کے حصہ مین پڑی تو وہ کوٹھری بکر کو
ملیگی اور اگر زید کے حصہ مین نہ پڑی تو بکر کو اوتنا ہی مکان اوس حویلی مین سے
ناپ دینگے اور اگر ایک شریک نے ایک حویلی کی معین کوٹھریکا اقرار کیا
کسی کے لیے تو اوسکا بھی یہی حکم ہے مسئلہ اگر غیر کے مال مین سے
زید نے ہزار روپے معین کی عمرو کے لیے وصیت کی پھر زید کے مرنیکے بعد
اوس عمرو نے اجازت دی اور وہ ہزار روپے عمرو کو دیدیے تو جائز ہی
اور اجازت دینے کے بعد بھی اوس غیر کو اختیار ہی کہ چاہے وہ روپے پھیر دی
مسئلہ اگر زید مرا اور اوسکے عمرو اور بکر دو بیٹون نے اوسکا مال آپسمین
بانٹ لیا بعد اُسکے عمرو نے اقرار کیا کہ ہمارے زید نے تہائی مال کی وصیت
خالد کے لیے کی تھی تو عمرو کو اپنے حصہ کے مال کی تہائی خالد کے لیے
دینا آوے گی مسئلہ اگر زید نے اپنی معین باندی کی عمرو کے لیے

وصیت کی اور بکر کے لیے دوسو روپے کی وصیت کی اور خالد سے کہا
کہ میں نے تجھکو زید اور بکر کے ساتھ شریک کر دیا ہے تو زید کے روپیون میں سے
آدہی اور بکر کے روپیون میں سے آدہی یعنی تین سو خالد کو ملینگے **مسئلہ** اگر
زید نے اپنے وارثون سے کہا کہ عمرو کا مجھپر دین ہی سو وارثون نے زید کو سچا بتایا
تو یہ سچا بتانا تہائی مال کے لیے ہوا پھر اگر عمرو تہائی سے زیادہ کا دعوی کریگا
تو نپاویگا **مسئلہ** اگر زید نے اپنے وارثون سے کہا کہ عمرو کا مجھپر دین ہے
اور وارثون نے زید کو سچا بتایا پھر زید نے اور لوگون کے لیے کچھ وصیتین کین
تو زید کے مال کی دو تہائیان وارثون کے لیے اور ایک تہائی وصیت والون
کے لیے الگ کر کے وارثون اور وصیت والون سے کہینگے سچا بتاؤ عمرو کو
جسقدر مال کی بابت چاہو پھر جب دونون بیان کرین تو عمرو کو دیکر تہائی
مین سے جو بچیگا وہ وصیت والون کو ملیگا اور دو تہائی مین سے جو بچے وہ
وارثون کو اور وارثون کی دو تہائی سے ایک تہائی اور وصیت والون کی
ایک تہائی سے تہائی کی قدر تک عمرو کو دلاوینگے **مسئلہ** اگر ایک
اجنبی اور ایک وارث دو کے لیے وصیت کی تو موصی بہ کا آدہا اجنبی کو ملیگا اور
وارث کی حقمین وصیت باطل ہی **مسئلہ** اگر زید نے ایک جید کپڑے کی وصیت کی
عمرو کے لیے اور ایک پرانے کپڑے کی وصیت کی بکر کے لیے اور ایک درمیانی
کپڑے کی جو کہ نہ بہت اچھا ہے ورنہ بہت برا ہے اوسکی وصیت کی خالد کے لیے

آتی ہین تو موجود مین سے ہزار درم عمرو کو دینگے اگر تین ہزار درم موجود
ہون اور اگر تین ہزار درم سے کم موجود ہین تو جسقدر موجود ہین اوسکی تہائی
دینگے اور جب قرض والے درم ملتے جاوین تو اوسکی تہائی عمرو کو دیتے جاوینگے
یہان تک ہزار درم عمرو کو پورے کر دینگے مسئلہ اگر تہائی مال کی وصیت کی
زید اور عمرو کے لیے اور عمرو مر چکا ہے تو بالکل تہائی مال زید ہی کو ملیگا
اور اگر یون کہا تہا کہ تہائی مال میرا زید اور عمرو کو بانٹ دیجیو اور عمرو مر چکا ہے
تو زید کو آدہی تہائی مال ملیگا مسئلہ اگر زید نے اپنی تہائی مال کی
وصیت کی عمرو کے لیے اور زید کے پاس کچھ مال نہ تہا پھر موت سے پہلے
زید کو کچھ مال ملا تو اوسی مال کی تہائی عمرو کو ملیگی مسئلہ اگر زید کے تین
ام ولد ہین اور زید نے وصیت کی تہائی مال کی اپنی اولاد کی ماؤن اور فقیرون
اور محتاجون کے لیے تو زید کی تہائی مال کو پانچ حصے کرینگے ایک ایک حصہ ایک
ایک ام ولد کو اور ایک حصہ فقیرون کو اور ایک حصہ محتاجون کو مسئلہ اگر
زید نے تہائی مال کی وصیت کی عمرو کے لیے اور محتاجون کے لیے دو آدہی تہائی
عمرو کو اور آدہی تہائی محتاجون کو ملیگی مسئلہ اگر زید نے سو روپے کی
وصیت کی عمرو کے لیے اور سو روپے کی بکر کے لیے اور خالد سے کہا کہ مین نے
تجھکو عمرو اور بکر کے ساتھ ساجھی کر دیا تو ہر سیکڑے کی تہائی خالد کو ملیگی یعنی
چھیاسٹھ روپے اور کچھ کوڑیان مسئلہ اگر زید کے لیے عمرو نے چار سو روپے کی

وصیت کی اور مرتے وقت پھر وارثون سے نمانا تو ہزار روپیے مین وصیت
درست ہوئی عمرو کو چھ سو چھاسٹھ ۶۶۶ روپیے دس آنے اور دو تہائی آنے اور
بکر کو تین سو تینتیس ۳۳۳ روپیے پانچ آنے اور تہائی آنہ مسئلہ اگر اپنے
بیٹے کے حصے کی کسی کو وصیت کی تو یہ وصیت باطل ہی اور اگر یون وصیت
کی کہ جو حصہ میری بیٹے کا ہو ویسی ہی حصہ کی مین فلانیکے لیے وصیت کرتا ہون
تو درست ہی پھر موصی کے اگر دو بیٹے ہون تو موصی لہ کو دو تہائی مال دین گے
مسئلہ اگر ایک حصہ مال یا ایک تہائی مال کی وصیت کی تو اوسکا بیان
اور وارثون کو اختیار ہی جسقدر چاہین بتا دین مسئلہ اگر زید نے کہا
کہ میری مال کا چھٹا حصہ عمرو کو دیدیجو بعد اسکے کہا کہ تہائی دیجیو تو عمرو کو تہائی
دینگے اور اگر پہلے کہا چھٹا حصہ اور پھر بھی کہا چھٹا حصہ تو عمرو کو چھٹا ہی حصہ
ملیگا مسئلہ اگر ایک تہائی روپیون یا ایک تہائی بکریون کی وصیت
کی اور کل روپیون مین سے یا بکریون مین سے دو تہائی ہلاک ہوگئین تو موصی لہ
کو ایک تہائی جو باقی رہی آدہی ملیگی اور اگر تین غلامون مین سے ایک غلام
کی یا تہائی کپڑے کی یا تین حویلیون مین سے ایک کی وصیت کی اور اسمین
سے دو غلام یا دو تہائی کپڑا یا دو حویلیان ہلاک ہوگئین تو جو باقی رہا اوسمین کی
دو تہائی موصی لہ کو ملیگی مسئلہ اگر زید نے عمرو کے لیے ہزار درہم دینے کو
وصیت کی اور زید کے پاس کچھ درہم موجود ہین اور کچھ درہم لوگون پر

اپنے تہائی مال کی وصیت کی اور بکر کے لیے بہی تہائی مال کی وصیت کی اور زید کے وارثون نے اجازت نہ دی تو زید کے مال کی ایک تہائی عمرو اور بکر کو آدہی آدہی دینگے **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کے لیے ایک تہائی مال کی اور بکر کے لیے مال کے چھٹے حصہ کی وصیت کی اور زید کے وارثون نے اجازت ندی تو زید کی تہائی مین سے عمرو اور بکر کو دینگے دو حصہ عمرو کو اور ایک حصہ بکر کو **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کے لیے بالکل مال کی اور بکر کے لیے تہائی مال کی وصیت کی اور وارثون نے اجازت ندی تو تہائی مال عمرو اور بکر کو آدہا آدہا بانٹ ملیگا **مسئلہ** موصی لہ کے لیے ضرب نکرینگے جو زیادہ ہو تہائی سے مگر محابات اور سعایت اور دراہم مرسلہ کی صورت مین فائدہ محابات اوسکو کہتے ہین کہ کم قیمت کو زیادہ قیمت کی چیز بیچڈالی اور سعایت کی صورت یہ ہی کہ مثلاً زید کے صرف دو غلام ہی ہین ایک سالم دو ہزار روپیہ کا دوسرا بشیر ہزار روپیہ کا سو زید نے موت کی بیماری مین دونون کو آزاد کیا پھر وارثون نے نہ مانا تو تین ہزار کی تہائی یعنی ایک ہزار مین وہ وصیت زید کی جاری ہوگی اور دو ہزار روپیے دونون سے کہ والین گے سالم سے ایکہزار تین سو تیس روپیہ پانچ آنے اور تہائی آنہ اور بشیر سے اسکا آدہا اور دراہم مرسلہ یہ کہ مثلاً زید کے پاس صرف تین ہزار روپیے ہین سوا دس نے عمرو کے لیے دو ہزار کی وصیت کی اور بکر کے لیے ہزار کی

مسئلہ تہائی مال سی کم وصیت کرنا مستحب ہے مسئلہ موصی لہ جب وصیت کو قبول کرلے تو وصیت کا مال موصی لہ کی ملک ہو جاتا ہی مسئلہ اگر موصی کو مرنیکے بعد موصی لہ قبول کرنے سی پہلے مرگیا تو وصیت کا مال موصی لہ کے وارثونکا ہی مسئلہ جس مدیون پہ اتنا دین ہو کہ اوسکا سب مال دین مین آجاوی اوس مدیون کی وصیت درست نہین اور لڑکے اور مکاتب کا وصیت کرنا بھی درست نہین مسئلہ اگر پیٹ مین بچہ ہی اور اوس بچہ کو لیکر وصیت کی یا پیٹ کو بچہ کی وصیت کسی کو کی تو درست ہی بشرطیکہ وصیت کے وقت سی کم مدت مین وہ بچہ پیدا ہو مثلاً آدمی چھ مہینے مین اور پیٹ کے بچہ کو ہبہ کرنا درست نہین مسئلہ اگر حاملہ باندی کی وصیت کی کسی کے لیے اور اوسکا حمل وصیت نہ کیا اور وصیت سی الگ کردیا تو یہ وصیت اور استثنا درست ہی مسئلہ اگر وصیت کرنیوالا کی ہوئی وصیت سی پھر جاوی تو درست ہی خواہ زبان سے پھر جاوی خواہ کام ایسا کری جس سی پھر جانا معلوم ہو زبان سی پھرنا یون ہی کہ کہی مین نے جو وصیت کی تہی اوس سی مین پھر گیا اور کام اسطرح سی کہ موصی بہ کو بیچ یا کسیکو ہبہ کردے یا کپڑا ہو تو اوسکو قطع کردے یا بکری ہو تو اوسکو ذبح کردے مسئلہ اگر کی ہوئی وصیت سے زید منکر ہوگیا کہ مین نے کی ہی نہین تو یہ پھرنا نہوا باب الوصیۃ بثلث المال یعنی تہائی مال کی وصیت کرنیکے بابت مسئلہ اگر زید نے عمر کے لیے

باب الوصیۃ بثلث المال

چار درم سے زیادہ دینا نہ آویگا اور اگر کنبے کے لوگ کم ہون اور ہر شخص سے
چار درم سے زیادہ پڑتا ہو تو نسب کی رو سے جو قبیلہ قریب ہوگا اوسکو شامل
کرینگے عصبون کی ترتیب کی بموجب اور قاتل کو بھی اونہین مین سے ایک شمار
کرینگے **مسئلہ** آزاد کیے ہوئے غلام کا عاقلہ اوسکے میان کا کنبہ قبیلہ
ہی **مسئلہ** مولی موالات کیطرف سے اوسکا مولی اور مولی کا کنبہ دیت دی
مسئلہ غلام کی جنایت یا جو جنایت قصداً ہو یا مدعی اور مدعا علیہ مین
صلح ہو کر جو روپیہ دینا آوے وہ عاقلہ پہ نہین اور جس جنایت کا مدعا علیہ
اقرار کرے وہ بھی عاقلہ پہ نہین ہان اگر عاقلہ اوس مدعا علیہ کی تصدیق
کرے تو البتہ عاقلہ پہ دیت آویگی **مسئلہ** اگر حر نے غلام پر جنایت کی خطا
سی تو اوسکا تاوان اوس حر کے عاقلہ پہ ہے **کتاب الوصایا** وصیت
کسی کے مالک کرنیکو کہتے ہین کہ وہ مالک کرنا موت کے بعد سے علاقہ
رکھتا ہو **مسئلہ** وصیت کرنا مستحب ہی **مسئلہ** تہائی مال سی زیادہ کی
وصیت کرنا درست نہین ہان اگر وارث اجازت دین تو درست ہی **مسئلہ**
مقتول اگر اپنے قاتل کے لیے کچھ وصیت کرے یا اپنے وارث کے لیے
اگر کوئی وصیت کرے تو درست نہین مگر وارث اجازت دین تو درست ہے
مسئلہ مسلمان کو ذمی کے لیے اور ذمی کو مسلمان کو لیے وصیت کرنا درست
ہی پھر موصی کی زندگی مین موصی لہ کا وصیت کو نہ ماننا اور ماننا باطل ہے

محلہ والون پر نہین مسئلہ جسکو محلہ والون مین سے قسم دیجاتی اگر وہ کہے کہ
زید نے اُس مقتول کو قتل کیا ہی تو اوس سے یون قسم لین گے کہ قسم خدا کی
مین نے نہین قتل کیا ہی اور کوئی اسکا قاتل مین نہین جانتا زید کو سوا مسئلہ
اوس محلہ کے بعضے آدمی جسمین مقتول پایا گیا اگر گواہی دین غیر محلہ والے
کہ فلانے محلہ والون نے قتل کیا ہی یا اپنے محلے والون مین سے ایک پر
کہ ہمارے محلہ مین فلانے شخص نے قتل کیا ہی تو یہ گواہی باطل ہی کتاب
المعاقل معاقل جمع ہی معقلہ کی اور معقلہ دیت یعنی خون بہا کو کہتے ہین
مسئلہ جو خون بہا مار ڈالنے سے دینا آتا ہی وہ خون بہا عاقلہ پر دینا
آتا ہی مسئلہ فوج کے لوگون کا عاقلہ فوج ہی کے لوگ ہین جنکے
نام دفتر مین لکھے ہون مسئلہ اگر فوج والون مین سے کسی نے مار ڈالا
تو فوج والون کو جو مواجب ملتا ہی بادشاہ کے یہان سے اوسمین سے دیت
لین گے تین برس مین پھر اگر تین برس سے زیادہ یا کم مین وہ مواجب برآمد
ہوتا ہو تو اوسمین سے دیت لیجاویگی مسئلہ جو شخص فوج والون مین نہو
یعنی اوسکا نام بادشاہی دفتر مین نہو تو اوسکے کُنبہ کے لوگ رشتہ دار یعنی
برادری کے لوگ اوسکا عاقلہ ہین کہ اون پر دیت آویگی اور تین برس مین
اون سے وصول کر لین گے اور ہر شخص سے ہر برس مین ایکدرم یا ایکدرم اور
تہائی درم سے زیادہ نہ لین تو کسی شخص پر کل دیت کی بابت تین برس مین

مسئلہ اگر مشترک حویلی مین ایک مارا ہوا آدمی پایا گیا اور ساجھی کے حصے
ایک سے نہین کوئی آدھی کا مالک کوئی تہائی کا کوئی چوتھائی کا تو قسم اور دیت اون
شریکون کی گنتی کے بموجب اون پر آویگی حصون کی ملکیت کا لحاظ نہ کیا جائیگا
مسئلہ اگر زید نے بکر کی حویلی مول لی اور قبضہ پانی سے پہلے ایک مارا ہوا
آدمی اوسمین پایا گیا تو دیت اوسکے بائع کی عاقلہ پر اور اگر شرط خیار پر خریدی
تھی تو دیت قابض کے ذمہ پر اور عاقلہ پر دیت تب ہے جب گواہ گذرین کہ یہ
حویلی اس قابض کی ہے مسئلہ اگر ناؤ مین مارا ہوا آدمی پایا گیا تو
قسم ملاحون پر اور اون پر جو اوس کشتی مین سوار ہین اور اگر محلہ کی مسجد مین
پایا گیا تو محلہ والون پر مسئلہ اگر جامع مسجد مین یا شارع عام مین مقتول
پایا گیا تو قسم کسی پر نہین مگر دیت اوسکی بیت المال مین سے دیجائیگی مسئلہ
اگر بیابان یا بڑی دھار مین مقتول پایا گیا تو اوسکی بابت کچھ پرسش نہین اور
اگر دریا کے کنارے پر بندھا ہوا پایا گیا تو قسم اور دیت نزدیک کی بستی والون پر
مسئلہ اگر مقتول کو ولی نے جس محلہ مین وہ مقتول پایا گیا تھا اوس محلہ کے
سوا اور کسی محلہ کے ایک شخص معین پر خون کا دعوی کیا تو اوس محلہ والون پر سے
جہان وہ مقتول پایا گیا قسم جاتی رہی مسئلہ اگر ایک قوم تلوارین لیے ہوئے ایک مقتول
کی نزدیک ہو کر نکلی اور چلے گئے تو قسم اور دیت محلہ ہی والون پر ہوگی ہان اگر مقتول کا
ولی اوس قوم پر دعوی کرے یا ایک شخص معین پر اُن مین سے دعوے کرے تو البتہ

نہ قسم آویگی نہ دیت دینا آویگی یا ایسا مردہ پایا گیا کہ اوسکی ناک سے یا مونہہ سے
یا جا ضرور کے مکان سے خون بہتا ہی تو بھی محلہ والون پر قسم اور دیت نہین اور
اگر آنکھون سے یا کانون سے اوس مردہ کے خون بہتا ہے تو محلہ والون پر قسم
بھی ہی اور دیت بھی **مسئلہ** اگر مارا ہوا آدمی ایک جانور پہ لدا ہوا پایا گیا تو
اوسکی دیت اوسکے عاقلہ پر ہے جو شخص اوس جانور کو آگے سے ڈور یا ئی ہوئے
یا پیچھے سے ہانکتا ہوا لیے جاتا ہو یا اوس جانور پر سوار ہو **مسئلہ** اگر ایک
جانور پہ مارا ہوا آدمی لدا ہے اور کوئی اوسکے ساتھہ نہین اور دو گانون کے
درمیان ہو کر وہ جانور نکلا اور پایا گیا تو اوس خون کی دیت اوس گانون والے پر
ہی جو گانون اوس جانور سے نزدیک ہو **مسئلہ** اگر مارا ہوا آدمی کسی آدمی
کی حویلی مین پایا گیا تو حویلی والے پر سوگند اور اوسکے عاقلہ پہ دیت آویگی
مسئلہ مسلمان بادشاہ کافرونکا ملک فتح کرے اور وہان کی کچھہ زمین
بعضے لوگون کو دیڈالی تو اون لوگون کو اہل خطہ کہتے ہین پھر ایسی زمین پر اگر
کوئی مارا ہوا آدمی پایا تو قسم اور دیت اہل خطہ کے ذمہ پہ آویگی وہان کے
رہنے والون پہ اور اوس زمین کے مشتریون پہ نہین مگر اہل خطہ مین سے کوئی
بھی باقی نہو گا سب فی بیچڈالی ہو گی تو قسم اور دیت خریدارون پہ آویگی **مسئلہ** اگر
مشترک حویلی مین ایک مارا ہوا آدمی پایا گیا اور ساجھی کے حصہ ایک سے نہین
کوئی آدھی کا مالک کوئی تہائی کا کوئی چوتہائی کا تو قسم اور دیت خریدارون پہ آویگی

غاصب سی لے لی مسئلہ اگر زید نی حر کا لڑکا غصب کر لیا سو وہ لڑکا آچانچک
یا تپ سی مر گیا تو زید پر ضمان نہین اور اگر بجلی گری اور مر گیا یا سانپ نے
کاٹا اوس سی مر گیا تو زید کے عاقلہ پر ضمان ہی مسئلہ اگر لڑکے کی پاس ایک
غلام دھر دہر رکھا سو اوس لڑکے نی اوس غلام کو مار ڈالا تو لڑکے
کی عاقلہ پر اوس غلام کی قیمت دینا آوے گی اور اگر لڑکی کے پاس کھانا
دھر دہر رکہا اور اوس نے وہ کھانا کھا لیا تو لڑکے پر تاوان[1] نہین باب
القسامت یعنی خون کے مقدمہ مین محلہ والون کو قسم دینی کا ذکر مسئلہ
اگر ایک محلہ مین کوئی شخص مار ڈالا ہوا پایا گیا اور اوسکا مار ڈالنے والا معلوم نہین
تو اوس محلہ کے اُن پچاس مردون کو قسم کھلاوین گی جنکو مقتول کا ولی اختیار
کری اور وہ پچاسون یون قسم کھاوین کہ قسم خدا کی ہم نے اوسکو نہین قتل کیا
اور ہمکو نہین معلوم ہوا اسکا قتل کرنیوالا پھر جب پچاس آدمیون نی قسم کھائی
تب محلہ والون پر دیت دینا آویگی اور مقتول کے ولی کو قسم نہ کھلائینگے اور
پچاس آدمیون مین سی جو شخص قسم کھانے سی انکار کری اوسکو قید کرین گے
جب تک وہ قسم کھاوی مسئلہ اگر محلہ مین پچاس مرد نہون تو جسقدر مرد ہون
اونہین کو دوہرا ٹھہرا کر قسم دینگی اور پچاس قسمین پوری کرالین گے مسئلہ
لڑکے اور دیوانہ اور عورت اور غلام پر قسم نہ آویگی مسئلہ اگر محلہ مین ایسا
مردہ پایا گیا کہ اوسکے جسم پر کچھ مار ڈالنے کا نشان نہین تو محلہ والون پر

[1] کسواسطے کہ صاحب طعام نے خود اوسکو تئین کھانے پر مسلط کیا ہی اور بقول امام شافعی اور ابو یوسف کے تاوان کھانیکا لڑکے پر واجب ہوگا ۱۲ مولوی محمد اشرف علی مد ظلہ

غلام کا ہاتھہ کاٹ ڈالا پھر اوس غلام کو زید نے غصب کیا اور وہ اوسی ہاتھہ
کے کٹنے سے مر گیا تو زید پر ہاتھہ کٹے ہوئے غلام کی قیمت دینا آویگی مسئلہ اگر
زید نے عمرو کے غلام کو غصب کیا پھر عمرو نے اوسی غصب کی حالت مین اوس
غلام کا ہاتھہ کاٹا سو اسی سے وہ غلام مر گیا تو زید کے ذمہ پر کچھہ نہین مسئلہ اگر
عمرو کے مجور غلام نے زید کا مجور غلام غصب کیا سو وہ مغصوب غلام غاصب کے پاس مر گیا تو
غاصب پر قیمت اُسکی دینا آویگی مسئلہ اگر زید کے مدبر کو عمرو نے غصب کیا اور
عمرو کے پاس اوس مدبر نے خالد کی جنایت کی پھر وہ مدبر زید کو ملا اور زید کے پاس
بکر کی جنایت کی تو خالد اور بکر کی دونون کی جنایتون کا تاوان بقدر اوس مدبر کی
قیمت کے زید پر دینا آویگا اور زید آدہی قیمت اوس مدبر کی عمرو سے ولا پائیگا اور بکر کو
دیگا پھر آدہی باقی قیمت بھی غاصب سے پھر ولا پائیگا اور اگر اوس مدبر نے پہلے جنایت زید
کے پاس کی پھر دوسری عمرو کے پاس کی تو دوسری بار زید آدہی قیمت عمرو سے
نہ ولا پائیگا اور ایسی صورت مین غلام کا اور مدبر کا ایک ہی حکم ہے مگر ہان غلام کو
میان جنایت والیکے سپرد کر دیگا اور مدبر کی قیمت دیگا اتنا ہی فرق ہے مسئلہ
اگر زید کے مدبر کو عمرو نے غصب کر لیا اور عمرو کے پاس اوس مدبر نے بکر کی جنایت
کی پھر وہ مدبر زید کو پھر ملا بعد اسکے پھر غصب کیا پھر اوس نے غاصب کے پاس
اور جنایت کی دوسری بار تو زید اوس مدبر کی قیمت بکر کو اور دوسری جنایت
والے کو آدہی آدہی قیمت دی اور آدہی عمرو سے لیکر بکر کو دے اور آدہی دوسری

قیمت دینا آویگی **مسئلہ** اگر زید نے قصداً عمرو کے غلام کا ہاتھ کاٹ ڈالا
بعد اسکے عمرو نے اوسکو آزاد کردیا پھر وہ غلام اوسی سبب سے مرگیا اور عمرو کے
سوا اوسکا وارث اور ہے تو زید پر قصاص نہین اور نہین تو قصاص ہی **مسئلہ**
اگر زید نے اپنے دو غلامون سے کہا کہ ایک تم دونون مین کا آزاد ہے پھر اون
دونون کو کسی نے زخمی کیا بعد اسکے زید نے اون دونون مین سے ایک کو آزاد
بتایا تو اون دونون کے زخمی ہونیکا تاوان زید کو ملیگا **مسئلہ** اگر زید نے
عمرو کی غلام کی دونون آنکھین نکال لین تو وہ عمرو غلام زید کو دیدی اور پوری
قیمت اوسکی زید سے لے یا غلام کو اپنے پاس رکھے اور نقصان کی بابت
کچھ نہ لے **مسئلہ** اگر زید کے مدبر یا ام ولد نے جنایت کی اور جنایت کی تاوان
سے قیمت اوس مدبر یا ام ولد کی کم ہی تو زید پر قیمت دینا آویگی اور اگر تاوان
کم ہی تو تاوان دینا آویگا پھر اگر زید نے جنایت کی بابت قاضی کے حکم سے قیمت دی
پھر اوس مدبر یا ام ولد نے دوسری جنایت کی تو اوس قیمت کو دیئے ہوئے
روپے مین پہلا شخص اور دوسرا شخص جسکی جنایت کو شریک ہوجاوین اور اگر حکم
قاضی سے قیمت دی تھی تو یہ دوسرا شخص جسکی جنایت کی وہ اپنی جنایت
کا تاوان زید سے مانگے یا پہلی جنایت والے سے مانگے **باب غصب العبد**
والمدبر والصبی والجنایۃ فی ذلک یعنی غلام اور مدبر اور
لڑکے کو غصب کیا پھر اوسمین ہوئی جنایت اوسکے مسئلے **مسئلہ** اگر میان نے

باب غصب العبد والمدبر والصبی والجنایۃ فی ذلک

مسئلہ اگر بختورا غلام نے زید اور عمرو کو قصداً مار ڈالا اور زید کے دو ولی ہیں
بکر اور خالد اور عمرو کے بھی دو ہی ولی رہے احمد اور محمود سو بکر اور احمد نے
زید اور عمرو کی بابت اپنا اپنا حق معاف کر دیا تو غلام کا میان یا آدھا غلام خالد اور
محمود کو حوالے کر دی یا دس ہزار درم اون دونون کو آدھی آدھی دیت دے
اور اگر بختورا نے زید کو قصداً مارا اور عمرو کو خطا سے مارا سو بکر نے اپنا حق معاف
کر دیا تو غلام کا میان دس ہزار درم تو احمد اور محمود کو دے اور پانچ ہزار
یا وہ بختورا غلام اون تینون یعنی خالد اور احمد اور محمود کو دیدے ایک حصہ
اوسمین سے خالد کا اور دو حصے احمد اور محمود کے مسئلہ اگر دو شریکون کا ایک
غلام ہے سو اوس نے اون دونون کے رشتہ دار قریب کو مار ڈالا اور ایک
شریک نے اوسکو اپنا حق معاف کر دیا تو بالکل خون کا حق باطل ہو گیا مسئلہ اگر
زید نے عمرو کے غلام کو خطا سے مار ڈالا تو زید پر غلام کی قیمت دینا آویگی پھر اگر
وہ غلام دس ہزار درم یا اس سے زیادہ قیمت کا تھا تو دس درم اوسکی
قیمت سے کم کر کے دینا آوینگے اور اگر باندی کو مار ڈالا اور وہ باندی پانچ ہزار
درم کی ہے تو دس درم کم پانچ ہزار درم دینا آوینگے مسئلہ اگر زید نے
عمرو کا غلام غصب کر لیا اور زید کے پاس سے وہ غلام ہلاک ہو گیا تو غاصب
غلام کی قیمت دینا آویگی کتنی ہی ہو مسئلہ غلام کی قیمت حر کی دیت کی
برابر اندازہ کیجائیگی پھر اگر غلام کا کسی نے خطا سے ہاتھ کاٹ ڈالا تو آدھی

کسی کی اولاد جنی تو دین کے بدلی اوس باندی اور اوسکی اولاد دونون کو
بیچین گے اور اگر ایسی باندی نے جنایت کی پھر اولاد جنی تو وہ اولاد جنایت والی کو
نہ دینگے مسئلہ اگر زید نی جانا کہ عمرو نے اپنی بختورا غلام کو آزاد کر دیا ہی پھر
اوس بختورا نے زید کے مربی کو خطا سی مار ڈالا تو زید کو کسی سے کچھ نہین مسئلہ
اگر آزاد غلام نی زید سے کہا کہ جب مین غلام تہا تب تیرے بہائی کو خطا سی
مین نی مار ڈالا تھا اور زید کہتا ہی کہ تب تو آزاد ہی تھا جب تو نے مارا تھا تو
اوس غلام ہی کا کہنا معتبر ہی مسئلہ اگر زید نی اپنی باندی کو آزاد کر دیا
بعد اسکی زید نے کہا تو جب میری تہی تب مین نے تیرا ہاتھ کاٹا تھا اور وہ آزاد
باندی کہے کہ آزاد ہونیکے بعد کاٹا تو باندی کا کہنا معتبر ہے اور یہی حکم ہے
اگر میان کہی کہ مین نے فلانی چیز تیری تب لی تھی جب تو میری باندی تھی اور
وہ کہی کہ جب مین آزاد ہوئی تہی تب لی تہی ہان اگر یون معاملہ ہی کہ میان کہی
کہ مین نی اسقدر اجرت تیری تب لی تھی جب تو میری باندی تھی اور وہ کہے کہ
آزاد ہونیکے بعد لی تہی یا میان کہی جب تو باندی میری تہی تب مین نے تجھسے
صحبت کی تھی اور وہ کہے کہ آزاد ہونیکے بعد کی تو اس مین میان کا کہنا معتبر
ہی مسئلہ اگر محجور غلام نے حر لڑکی سی کسی کی مار ڈالنے کو کہا سو اوس نی مار ڈالا
یا کسی غلام سے کہا اوس نی مار ڈالا تو مقتول کی دیت اوس لڑکے کی عاقلہ پر
اور قاتل غلام کا میان یا غلام مقتول کے وارثون کو دیدے یا دیت دے

ان مسائل مین بیان ہی لونڈی غلام اور مالک کا اور اعتبار آزاد ہونے اور غیر آزاد ہونے کا ۱۲ محمد عزیز حسن ۱۲

تو اسکا بہی وہی حکم ہے جو پہلی جنایت کا **مسئلہ** اگر غلام نے دو جنایتین کین
تو بہی میان اوس غلام کو اون دونون شخصون کے جنکی جنایتین کین حوالہ
کردی یا دونون کی بابت تاوان دیکر غلام کو لے لے **مسئلہ** اگر غلام نے جنایت
کی اور میان کو خبر نہین اور میان نے اوسکو آزاد کردیا اور اوس جنایت کے
تاوان سی قیمت غلام کی کم ہی تو میان پر قیمت اوس غلام کی دینا آویگی اور
اگر قیمت سی تاوان کم ہی تو تاوان دینا آویگا اور میان کو جنایت کی خبر تہی
اور غلام کو آزاد کردیا تو جنایت کا تاوان میان پر دینا آویگا اور یہی حکم ہی
اگر میان نے جنایت کی خبر سُننے کی بعد غلام کو بیچا **مسئلہ** اگر زید نی
اپنی غلام سی کہا کہ اگر تو عمرو کو مار ڈالے یا کہا کہ اوسکے تیر ماری یا کہا کہ اوسکو
زخمی کری تو تو آزاد ہے پھر غلام نی ایسا ہی کیا تو دیت مار ڈالنے کی صورت مین
اور تاوان زخمی کرنیکی صورت مین زید پر دینا آویگا **مسئلہ**[1] اگر زید کے
غلام نے حر کا ہاتھہ قصداً کاٹ ڈالا سو زید نے وہ غلام اوس حر کی حوالہ کردیا
اور اوس نی آزاد کردیا تو اوس نی یہ گویا اوس جنایت سے غلام لینی پر صلح کرلی
تہی اور اگر آزاد نہین کردیا تھا اور مرگیا تو وہ غلام زید کو پھر جائیگا **مسئلہ**
اگر ماذون مدیون غلام نے خطا سی جنایت کی اور میان نے بیخبر اوسکو آزاد
کردیا تو میان پر دو قیمتین اوس غلام کی دینا آوینگی ایک اوسکو جسکی جنایت
کی دوسری اوسکو جسکا دین تھا **مسئلہ** اگر ماذونہ مدیونہ باندی اور

[1] اس مقام پر اظہار ہے آزاد اور غیر آزاد اور مالک اور مملوک اور تاوان اور قیمت وغیرہ کا ۱۲ سید صادق علی مدظلہ

بے اطلاع بکر کی قطار کے پیچھے باندہ دیا اور بکر اپنی قطار کو کھینچے لیے جاتا تھا اور اس
زید کے اونٹ نے کسی کو روند ڈالا تو بکر کے عاقلہ پر دیت آویگی اور بکر کا عاقلہ وہ دیت
زید کے عاقلہ سے پھیر دلاویگا **مسئلہ** اگر زید نے اپنا جانور کسی طرف کو چھوڑا
تو پیچھے سے اوسے ہانکتا تھا سو اوسی حالت مین اوس جانور سے کوئی ہلاک ہو گیا
تو زید پر ضمان ہے اور اگر کتا چھوڑا یا پرند جانور چھوڑا اور اوسکو ہانکتا تھا
نہ تھا یا چارپایہ جانور خود بھاگا اور اوس نے کسی آدمی کا یا مال کا نقصان کر دیا
دن کو یا رات کو تو ضمان نہین **مسئلہ** اگر زید نے قصاب کی بکری کی آنکھ
قصداً نکال لی تو جسقدر اوسکا نقصان ہوا اوتنی کا زید پر ضمان ہے **مسئلہ**
اگر زید نے کسی کی اونٹ یا گای بیل وغیرہ کی آنکھ نکال لی یا گھوڑے
یا گدہے کی تو چوتہائی قیمت زید پر دینا آویگی **باب جنایۃ المملوک و
الجنایۃ علیہ** یعنی غلام کسی پر جنایت کرے یا غلام پر کوئی جنایت اوسکے
مسئلہ **مسئلہ** اگر غلام یا باندی نے کئی جنایتین کین تو میان پر واجب ہے
کہ ایک ہی مرتبہ اوسکو جسکی جنایت کی اوسکے حوالہ کر دے اگر وہ نرا غلام ہو اور
اگر وہ مدبر یا مکاتب یا ام ولد ہے تو ایک مرتبہ اوسکی قیمت دیدے **مسئلہ** اگر
زید کے غلام نے خطا سے عمرو کی جنایت کی تو زید وہ غلام عمرو کو سونپ دے
کہ عمرو اوسکا مالک ہو جاوے یا زید جنایت کا تاوان دے اور غلام کا مالک بنا رہے
پھر اگر زید نے تاوان دیکر غلام لے لیا پھر اوس غلام نے جنایت کی تو

جاننا چاہیے کہ ان مسائل مین بیان ہے جنایت غلام کا کہ کسی جنایت کرے یا اوس شخص کا کہ غلام پر جنایت کرے ۱۲ سید صادق علی مدظلہ

باب جنایۃ المملوک والجنایۃ علیہ

تو ضمان نہین مگر ہان راہ مین اگر جانور کو کھڑا کیا وہان کسی کے لات یا دم
ماری اور وہ ہلاک ہوگیا تو سوار پر ضمان ہے مسئلہ اگر جانور کی پانون
اور ہاتھہ سی ڈھیلا یا کٹھلی یا دھول یا کنکری کسی کی آنکھہ مین لگی اور آنکھہ نکل
پڑی تو ضمان نہین اور اگر بڑا پتھر لگا تو ضمان ہے مسئلہ اگر جانور نے
راہ مین پیشاب یا گوبر کیا یا لید کی اوس سے کوئی ضائع ہوگیا یا ہگانے متانیکی
لیی جانور کو کھڑا کیا اور کوئی ضائع ہوگیا تو سوار پر ضمان[1] نہین اور اگر اور سبب سے
جانور کو کھڑا کیا اور اوس نی گوبر یا پیشاب کیا یا لید کی اوس سی کوئی ضائع ہوا تو
ضمان واجب ہی مسئلہ جس سبب سی سوار پر ضمان آویگا اوسی سبب سی اوسپر جو
شخص جانور کی نکیل اور ناتھہ پکڑی کھینچتا ہو یا پیچھے سے ہانکتا ہو اوسپر ضمان آویگا
اور سوار پر کفارہ دینا آویگا نکیل کھینچنے والے اور پیچھے سی ہانکنی والے پر کفارہ
نہین مسئلہ اگر زید اور عمرو دو سوارون یا دو پیادون مین آپسمین دھکم دھکا
ہوئی اور دونون مرگئی تو زید کی دیت عمرو کے عاقلہ پر اور عمرو کی دیت زید کے
عاقلہ پر مسئلہ اگر زید نے جانور ہانکا اور اوس جانور کا زین عمرو پر گر پڑا
اور عمرو مرگیا تو زید پر ضمان ہی مسئلہ اگر زید اونٹون کی قطار کھینچی لیی جاتا
تھا اور ایک اونٹ نی اونمین سے عمرو کو روند ڈالا تو زید کے عاقلہ پر عمرو کی
دیت واجب ہوگی اور اگر زید کے ساتھہ بکر بھی تھا کہ وہ قطار کو پیچھے سے ہانکتا
تھا تو زید اور بکر دونون پر دیت آویگی مسئلہ اگر زید نے اپنا اونٹ بکر کی

[1] یہان پر بیان ہی ایسے مسئلون کا کہ جسمین دیت اور ضمان واجب اور کبھی یہ دونون نہین بھی ہوتے ۱۲ سید صادق علی مدظلہ

درست کرلے سو زید نے اوتنی عرصہ تک جسمین وہ دیوار ڈہ سکتی ہی نہ ڈہائی
اور کوئی جان یا کسیکا مال اوس دیوار سی ہلاک ہوگیا تو زید پر ضمان آویگا اور
اگر پہلی ہی سی زید نی دیوار جہکی ہوئی بنائی تھی اور اوس سے کسیکا کچھہ نقصان
ہوا تو زید پر ضمان ہی اگرچہ کسی نے زید سی اوسکی کھود ڈالنی کو نہ کہا ہو مسئلہ اگر
زید کی دیوار عمرو کے گھر کیطرف جہکی تو عمرو ہی کو پہونچتا ہی کہ زید سے اوسکے
گرا دینی کو کہے پھر اگر عمرو نی زید کو مہلت دی یا بری کردیا تو درست ہے بخلاف
شاہ راہ کیطرف جھکی ہوئی دیوار کی مسئلہ اگر پانچ آدمیون کے ساجھی
کی ایک دیوار ہے اور وہ جہکی پھر اون پانچون مین ایک سی کسی نی کھودنی کو
کہا اور اوس نی نہ کھودی اور کسی پر گر پڑی تو وہ شخص جس سے کھودنی کو کہا تھا
دیت کی پانچوین حصہ کا ضامن ہوگا مسئلہ اگر تین شریکونکا ایک مکان
ہی ایک شریک نے اونمین سے اوس حویلی مین کنوان کھودا یا دیوار بنائی
اور اوس سے کوئی آدمی ضائع ہوگیا تو اوس کھودنے والے یا بنانیوالی پر
دو تہائی دیت دینا آویگی باب جنایۃ البہیمۃ والجنایۃ علیہا وغیر ذلک
یعنی جانور آدمی کا نقصان کردے یا آدمی جانور کا نقصان کردے اوسکی
مسئلے مسئلہ اگر جانور نے کسی کو اگلے پاؤن یا پچھلے پانؤن سے
روندکے یا سر سی یا دانت سے یا ٹھوکر سی ہلاک کردیا تو جو شخص جانور پر سوار
ہوگا اوسپر ضمان آویگا اور اگر جانور نے لات ماری یا دم ماری اور کوئی ہلاک ہوگیا

ف بہیمہ کہتی ہین جانور چارپائے کو اور جنایت کو معنی لغت مین گناہ کے ہین اور اہل فقہ کی اصطلاح مین جنایت کے نقصان ہونے کے ہین ۱۲ سید صادق علی مدظلہ

باب جنایۃ البہیمۃ والجنایۃ علیہا وغیر ذلک

اوس کنوے مین گر کر یا اوس پتھر سے کوئی آدمی ضائع ہوا تو اوسکی دیت
بھی زید کے عاقلہ پہ اور کوئی جانور کسی کا ضائع ہوگیا تو اوس جانور کی
قیمت زید پہ تاوان دینا آویگی مسئلہ اگر زید نے بالوعہ راہ مین بنایا یا شاہ
کی اجازت سے یا اپنے ملک مین بنایا پھر اوسمین گر کر کوئی مر گیا تو زید پہ ضمان نہین
مسئلہ اگر شارع عام مین زید نے ایک لٹھا ڈالا یا پل بنایا یا بے اجازت
بادشاہ کے پھر اوسپہ ہو کر ایک شخص قصداً چلا اور ہلاک ہوگیا تو زید پہ ضمان
نہین مسئلہ اگر زید نے راہ مین کوئی چیز اوٹھائی سو وہ چیز عمرو پہ گر پڑی اور
عمرو ہلاک ہوگیا تو زید پہ ضمان دینا لازم ہوا اور اگر چادر اوڑھی تھی اور وہ چادر
کسی پہ گری اور وہ مر گیا تو ضمان نہین مسئلہ اگر محلہ کی مسجد مین اونہین
مین سے ایک شخص نے ایک قندیل لٹکائی یا اوسمین بوریا ڈالا یا کنکریان ڈالین سو
اس سے کوئی آدمی ہلاک ہوگیا تو اوس شخص پہ جس نے یہ کیا تھا ضمان نہین اور
غیر محلہ والے نے قندیل لٹکائی تھی یا بوریا بچھایا تھا یا کنکریان ڈالین تھین تو وہ غیر
محلہ والے پہ ضمان ہے مسئلہ اگر مسجد مین اگر محلہ والا شخص بیٹھا سو اوسکے بیٹھنے
سے عمرو ہلاک ہوگیا تو یہ اسپہ ضمان ہے بشرطیکہ یہ شخص نماز مین مشغول
نہ تھا اور اگر نماز مین تھا اور عمرو ہلاک ہوگیا تو اوسپہ ضمان نہین فصل
فی الحائط المال یعنی جھکی ہوئی دیوار کے مسئلے مسئلہ اگر زید کی دیوار
شاہ راہ کی طرف جھکی پھر کسی مسلمان یا ذمی نے زید سے کہا کہ اس دیوار کو ڈھا کر

فصل فی الحائط المال

حائط کا لفظ احاطہ سے نکلا ہے اور احاطہ
کے معنی گھیرنے کے ہین اور دیوار کو
بھی گھیرتی ہے اسلئے گھیرنے والی
دیوار کو بھی حائط کہتے ہین
اسواسطے حائط بمعنے
جھکی ہوئی ہے ۱۲
صادق علی
غفرلہ

گرا تو زید کے عاقلہ پہ بیسوان حصہ دیت اور زید کو اوس بچہ کی وراثت ملیگی
مسئلہ اگر باندی کے پیٹ پہ مارا اور جیتا لڑکا اوسکے پیٹ سے گرا تو اوس
لڑکے کی قیمت کا بیسوان حصہ اور اگر لڑکی گری تو دسوان حصہ مسئلہ اگر
زید نے عمرو کی باندی کے پیٹ پہ مارا اسکے بعد عمرو نے باندی کو آزاد کر دیا بعد
اسکے اوس باندی کے پیٹ سے جیتا بچہ گرا پھر مر گیا تو اوس جیتے لڑکے کی
قیمت زید پہ دینا لازم آویگی مسئلہ پیٹ سے جو بچہ گر پڑے اوسکا کفارہ
پیٹ کے مارنے والے پر نہین ہے مسئلہ اگر کسی عورت نے پیٹ گرانیکی دوا بی اجازت اپنے
خاوند کی کھائی یا شرمگاہ پہ لگائی اور پیٹ سے بچہ گرا تو بیسوان حصہ دیت کا اوس
عورت کی عاقلہ پہ دینا آویگا اور اگر خاوند کی اجازت سے پیٹ گرا تو کچھ نہین

باب ما یحدثہ الرجل فی الطریق

باب ما یحدثہ الرجل فی الطریق یعنی راہ مین کچھہ مکان وغیرہ بنانیکے مسئلے
مسئلہ اگر شارع عام کیطرف کسی نے سنڈاس نکالا یا پرنالہ نکالا یا برج
بنایا یا دوکان بنائی تو جو کوئی چاہے اوسکو دور کر دے مسئلہ جاری راستے
مین اسقدر تصرف کرنا کہ لوگون کو نقصان نہ کرے یعنی ایذا نہو تو جائز ہے
اور اگر ایذا ہو تو نہین جائز اور اپنے محلہ کے کوچہ مین بے اجازت سب محلہ
والون کے تصرف کرنا درست نہین مسئلہ اگر زید نے شارع عام کیطرف
پرنالہ لگایا یا مکان بنایا سو وہ کسی راہ گیر وغیرہ پہ گر پڑا اور وہ مر گیا تو
اوسکی دیت زید کے عاقلہ پہ دینا آویگی جیسے راہ مین کنوان کھودا یا پتھر رکھا

ل

اس باب مین بیان ہے
مسئلون کا شارع عام کیطرف
خلاصہ یہ ہے کہ ایسی چیز
شارع عام کے مین بنانی
صاحب شرع بناوے
گرا دین سے اہل محلہ
یا راہ چلنے والون کو
ضرر پہونچے ضرر
اسکی جو اوسکا حکم
نہ دیگی ۱۲ سید
صادق علی
غفرلہ

اچھا ہو گیا کہ نشان بھی نہ رہا یا زید نے عمرو کو مارا سو زخم ہو کر اچھا ہو گیا اور
نشان بھی جاتا رہا تو تاوان زید پر نہ آویگا **مسئلہ** جب تک مدعی کا زخم
اچھا نہو لے تب تک مدعی علیہ سے قصاص نلین گے **مسئلہ** جس قتل عمد
مین کہ شبہ کے سبب قصاص جاتا رہا ہی جیسے کہ باپ نے اپنی بیٹی کو قصداً مار ڈالا
تو ایسی عمد کی دیت قاتل کو اپنی مال سے دینا آویگی اور یہی حکم ہی اوس مال کا
جسپر قاتل نے صلح کی یا قاتل نے خطا کا اقرار کیا تو اوسکا پیسا بھی قاتل کو اپنی
ہی پاس سی دینا آویگا یا جو مال بیسوین حصہ سے کم ہو وہ بہی مدعی علیہ پر اپنی
مال سی دینا آویگا **مسئلہ** اگر لڑکے یا دیوانہ نے عمداً جنایت کی تو وہ
بجای خطا کی ہی اور دیت اوسکی عاقلہ پر اور کفارہ واجب نہین اور لڑکا اور دیوانہ
اپنی مقتول کی میراث سی محروم نہوگا **فصل فی الجنین** یعنی پیٹ کی بچہ کی
بابت کی **مسئلے** **مسئلہ** اگر زید نی حاملہ عورت کے پیٹ پر مارا سو اوسکی مرا
ہوا بچہ گر پڑا لڑکا ہو یا لڑکی بیسوان حصہ دیت کا زید پر دینا آویگا اور اگر جیتا
بچہ گرا پھر مر گیا تو پوری دیت اور اگر مرا بچہ گرنیکے بعد خود وہ عورت مر گئی
تو زید پر ایک دیت پوری اور بیسوان حصہ اور دیت کا اور اگر وہ عورت پہلی مری
پھر مرا ہوا بچہ اوسکے پیٹ سی گرا تو زید پر فقط ایک ہی دیت پوری اور جو مال
اس بچہ کے سبب دینا آویگا وہ اوسکے وارثون کو ملیگا اور مارنیوالے کو اوسکی
وراثت نہ ملیگی پھر اگر زید نے اپنی جورو کی پیٹ پر مارا اور اوسکے مرا ہوا بچہ

فصل فی الجنین

یہان سی بیان ہی مسئلہ جنین کا اور دیت کا اوسکی عوض مین جنین اوس بچہ کو کہتی ہین کہ پیٹ مین زندہ ہو اور بعض بعد پیدایش تین دن تک کے بچہ کو بہی جنین کہتی ہین ۱۲ محمد عزیز حسین ۱۲

اگر ایک ہاتھ کی اونگلیون کی بابت آدہی دیت دینا آویگی اگرچہ مع ہتھیلی کے
کاٹی مسئلہ اگر ایک ہاتھ کی اونگلیان آدہی پہونچے سی کاٹین تو آدہی دیت اور
حکومت عدل مسئلہ اگر ہتھیلی ایک اونگلی سمیت کاٹی تو دسوان حصہ دیت
اور اگر دو اونگلیون سمیت کاٹی تو پانچوان حصہ دیت اور ہتھیلی کی بابت کچھ دینا
نہ آویگا مسئلہ اگر چھوٹے لڑکے کی آنکھہ یا عضو تناسل یا زبان کی صحت کا
حال دیکھنے اور بھڑکنے اور بولنے سے معلوم ہو تو حکومت عدل واجب ہوگی اور زیادہ
اونگلی کا یہی حکم ہی مسئلہ اگر زید کی عمرو نے زخم مارا سو زید کی عقل جاتی رہی
یا سر کی بال جاتی رہے تو عمرو پہ دیت آویگی اور زخم کا تاوان بھی اوسمین آجاویگا
مسئلہ اگر زید نے عمرو کو زخمی کیا سو عمرو بہرا یا اندہا یا گونگا ہوگیا تو دیت اور زخمی کرنیکا
تاوان دونون زید کو دینا آوینگا مسئلہ اگر ایسا زخم مارا جس سی ہڈی نمود ہوگئی
سو ایسے زخم سے دونون آنکھین جاتی رہین یا ایک اونگلی کاٹی سو دوسری
اونگلی بہی گئی یا ایک پوری کاٹی سو بیچ کی باقی پوریان یا سب ہاتھہ رہ گیا
یا آدھا دانت توڑا سو باقی دانت کالا ہوگیا تو قصاص نہین مسئلہ اگر زید نے
عمرو کا دانت اوکہاڑ ڈالا سو عمرو کی وہین پہ اور دانت جما تو زید کی ذمی سے تاوان
جاتا رہا اور اگر دانت جمنے سے پہلے عمرو نے زید کا دانت توڑ ڈالا بعد اسکے
عمرو کے دانت جما تو عمرو پہ زید کے دانت کی دیت پانسو درم دینا آویگی
مسئلہ اگر زید نے عمرو کو زخمی کیا پھر عمرو کے گوشت بہر آیا اور زخم

یا عورت کی دونون چھاتیان کاٹ ڈالین تو پوری دیت اور اگر انمین سے جو
دو دو ہوتی ہین ایک ہی چیز کھودی تو آدہی دیت دینا آویگی اور اگر دونون
آنکھون کی چارون پتلیان کھودین تو پوری اور اگر ایک پلک کھودی تو چوتھائی
دیت اور ہر انگلی کی بابت خواہ ہاتھ کی ہو خواہ پاؤن کی دسوان حصہ دیت
دینا آویگی اور ایک ایک پوری بابت ہر ایک اونگلی کی تہائی دیت دینا اویگی
اور اگر اونگلی مین دو ہی پوریان ہوئین تو ایک پوری کی آدہی دیت ایک اونگلی
کی مسئلہ ہر ایک دانت کی دیت پانچ پانچ اونٹ دی یا پانسو درم دی مسئلہ
جو عضو حسکام کا تھا جب اوس کام سے جاتا رہا تو اوسمین دیت دینا آویگی مثلاً ہاتھ
کسی کی مارا سو شل ہوگیا یعنی کام سے جاتا رہا رہ گیا یا آنکھ پر مارا سو اوس سے سونھنا
جاتا رہا **فصل فی الشجاج** یعنی زخمون کی دیت کے مسئلے مسئلہ اگر سر پر
ایسا زخم مارا کہ سر کی ہڈی نمود ہوگئی تو بیسوان حصہ دیت دینا آویگی اور اگر ہڈی
سر کی ٹوٹ گئی تو دسوان حصہ دیت اور اگر وہ ہڈی ٹوٹ کر اور جگہہ پر مل گئی تو
دسوان حصہ اور بیسوان حصہ دیت کا اور اگر بھونچہ تک زخم پہونچا تو تہائی دیت
مسئلہ اگر پیٹ پر زخم مارا تو تہائی اور اگر پیٹ کا زخم پیٹھہ کیطرف پہونچا تو دو تہائی دیت
مسئلہ اگر سر کا چمڑا چھل گیا یا سر مین لہو چھنک آیا یا لہو بہا یا سر کا چمڑا جاتا رہا
یا گوشت کٹا یا گوشت ہڈی کی پاسکا جھلی تک کٹا تو حکومت عدل واجب ہوگی مسئلہ جو زخم
ایسا ہو کہ اوسمین ہڈی نمودار ہو جاوے اسکی سوا اور کسی زخم مین قصاص نہین مسئلہ

فصل فی الشجاج

اور پچیس ۲۵ دو دو برس کی اور پچیس ۲۵ تین تین برس کی اور پچیس ۲۵ چار چار برس کی اور یہی مغلظہ دیت ہی مسئلہ خون خطا کی دیت سو اونٹ ہین پانچ طرح کی بیس ۲۰ ایک ایک برس کی نر اور بیس ۲۰ ایک ایک برس کی اونٹنیان اور بیس ۲۰ اونٹ دو دو برس کے اور بیس ۲۰ تین تین برس کے اور بیس ۲۰ چار چار برس کے یا ہزار اشرفی یا دس ہزار درم مسئلہ خون شبہ عمد اور خون خطا کا کفارہ یہ ہی کہ ایک مسلمان غلام کو آزاد کرنا اور اگر نہو سکے تو دو مہینے لگاتار روزے رکھنا مگر اسمین مسکینون کو کھانا کھلانا نہین ہے اور ایسے غلام کو جو ماں کے پیٹ مین ہو آزاد کرنا بھی اس کفارہ کی بابت نہین درست مگر ہان دودھ پیتا ہوا لڑکا جسکی ماں یا باپ مسلمان ہو آزاد کرنا اس مین درست ہی مسئلہ عورت کو جان کی اور بدن کی دیت مرد کی جان اور بدن کی دیت سی آدہی ہی مسئلہ مسلمان اور ذمی کی دیت برابر ہی فصل مسئلہ جان مارنی مین اور ناک کاٹنی مین اور زبان کاٹنی مین اور عضو تناسل کاٹ لینی مین اور سوپاری کاٹ لینی مین اور عقل کھو دینی مین اور بہرا کر دینی مین اور اندھا کر دینے مین اور زبان کا مزہ کھو دینی مین اور اسطرح سی داڑہی مونڈا لینے مین کہ پھر بال نہ جمین اور اسیطرح سی سر کے بال کھو ڈالنی مین دیت دینا آویگی اور اگر دونون آنکھین پھوڑین یا دونون ہاتھ کاٹے یا دونون ہونٹھ کاٹے یا دونون بھوین دور کین یا دونون پاؤن کاٹے یا دونون کان یا دونون خصیے

لہ جیسا کہ غصہ نکالنے مین ہی کہ بندہ مسلمان کو آزاد کرے اور اگر نہو سکے تو دو مہینے کے لگاتار روزے رکھے کفارہ ہے

مولوی محمد اشرف علی

نعوہے **باب فی اعتبار حالۃ القتل** یعنی قتل کے وقت کا اعتبار ہی مسئلہ
تیر چلانے کی حالت کا ضمان مین اعتبار ہی تو اگر زید نے عمرو پہ تیر چلایا اور تیر
لگنے سے پہلے عمرو مرتد ہوگیا پھر تیر لگنے سے مرگیا تو اوسکے وارثون کو زید سے دیت
دلا لیگی اور اگر کافر پہ تیر چلایا اور تیر لگنے سے پہلے وہ مسلمان ہوگیا پھر تیر
لگا اور مرگیا تو زید پہ کچھ دینا نہ آویگا **مسئلہ** اگر کسی غلام پہ تیر چلایا اور تیر
لگنے سے پہلے میان نے غلام کو آزاد کردیا پھر تیر لگا اور وہ مرگیا تو تیر مارنیوالے پہ
غلام کی قیمت دینا آویگی **مسئلہ** اگر زید کو سنگسار کرنیکا حکم ہوا اور عمرو نے
اوسکی طرف پتھر پھینکا اور پتھر لگنے سے پہلے کوئی گواہ اوسکا اپنی گواہی
سے پھر گیا پھر زید کے پتھر لگا اور زید مرگیا تو عمرو کے ذمہ پہ کچھ نہین **مسئلہ**
اگر مسلمانون نے شکار پہ تیر چلایا اور تیر لگنے سے پہلے یہ مسلمان مرتد ہوگیا
بعد اسکے تیر لگا اور شکار مرگیا تو وہ شکار حلال ہی اور اگر کافر نے تیر چلایا تھا
اور تیر لگنے سے پہلے وہ شکاری کافر مسلمان ہوگیا تو وہ شکار حرام ہی
مسئلہ اگر ایک شخص حلال تھا اوس نے شکار پہ تیر چلایا پھر احرام
باندہا تب شکار کے تیر لگا اور شکار مرا تو اوسپر کچھ نہین اور اگر احرام باندہی
ہوئی تیر چلایا اور جب یہ حلال ہوگیا تب شکار کے تیر لگا تو اوس شکار کا بدلا
دینا آویگا **کتاب الدیات** یعنی خون بہا کی تعداد کے مسئلے
مسئلہ شبہ عمد کی دیت سو اونٹ ہین چار طرح کی پچیس پچیس ایک ایک برس کی

باب فی اعتبار حالۃ القتل

کتاب الدیات

گواہی دی کہ زید نے اپنا حق قاتل کو معاف کر دیا ہی تو اونکی یہ گواہی لغو ہے
پھر اگر قاتل نے اون دونون کو سچا بتایا تو قاتل پہ دیت آویگی کہ اوسکو وہ تینون
وارث تہائی بانٹ لین گے اور اگر قاتل نے اون دونون کو جھوٹا بتایا تو اون کو
اور عمرو کو کچھ نہ ملیگا اور زید کو تہائی دیت ملیگی **مسئلہ** اگر دو گواہون نے گواہی
دی کہ زید نے عمرو کو ہتھیار سے قصداً مارا تھا سو عمرو اوس سے بیمار پڑا رہا اور مر گیا
تو زید سے قصاص لیا جائیگا **مسئلہ** اگر ایک گواہ نے کہا کہ بدہ کے دن
زید نے عمرو کو مارا اور دوسرے گواہ نے کہا کہ منگل کے روز مارا یا ایک گواہ
نے کہا کہ فلانے شہر مین مارا اور دوسرے گواہ نے اور ہی شہر بتایا یا ایک گواہ
نے کہا کہ تلوار سے مارا اور دوسرے نے اور ہی ہتیار بتایا یا ایک نے کہا کہ لاٹھی
سے مارا اور دوسرے نے کہا مین نہین جانتا کس ہتیار سے مارا تو گواہی باطل
ہی اور اگر دونون گواہون نے گواہی دی کہ زید نے عمرو کو قتل کیا مگر ہم نہین
جانتے کہ کاہے سے قتل کیا تو دیت قاتل پہ دینا آویگی **مسئلہ** اگر زید نے
اقرار کیا کہ مین نے ہی عمرو کو قتل کیا اور بکر نے بھی اقرار کیا کہ مین نے
ہی عمرو کو قتل کیا اور عمرو کا وارث کہے کہ تم دونون نے قتل کیا ہے
اکٹھا تو وارث کو اختیار ہے کہ زید اور بکر دونون کو قتل کرے اور اگر بجاے
اقرار کے دو گواہون نے گواہی دی کہ عمرو کو زید نے قتل کیا
اور دو گواہون نے گواہی دی کہ بکر نے قتل کیا تو دونون کی گواہی

عاقلہ پر دیت آویگی اور اگر ہاتھہ اور جو کچھہ اوس کٹے ہاتھہ سے آیندہ کو حال ہو
مہر ٹھہرایا تھا اور وہ شخص اوس کاٹنے سے مرگیا تو اوس عورت کو مہر مثل ملیگا اور
اوسپر دیت نہ آویگی درصورتیکہ قصداً کاٹا تھا اور اگر خطا سے کاٹا تھا تو عاقلہ پر سے
مہر مثل اوٹھہ گیا اور جو مال اوس شخص نے چھوڑا وصیت کی رو سے اوسکی
تہائی عاقلہ کو ملیگی **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کا ہاتھہ کاٹا سو اوسکے بدلے زید کا ہاتھہ
کاٹا گیا پھر عمرو اوسی زخم سے مرگیا تو زید کو قتل کرینگے **مسئلہ** اگر مقتول کے
وارث نے قاتل کا ہاتھہ کاٹ ڈالا پھر اوس قاتل کو خون معاف کردیا تو اوس وارث پر
دیت دینا آویگی ہاتھہ کاٹنے کی

باب الشہادۃ فی القتل

یعنی خون کے مقدمہ
مین گواہی کے مسئلے **مسئلہ** اگر عمرو اور بکر کا باپ زید مارا گیا اور عمرو نے
اوسکے خون کی بابت گواہ گذارے اور بکر عمرو کا بھائی غائب ہے تو گواہی سن لینگے
مگر بکر کے آنے تک قاتل سے قصاص نہ لینگے پھر جب بکر آوے تو پھر گواہ سنے
جائینگے تب قاتل سے قصاص لیا جائیگا اور اگر قتل کا مقدمہ تھا یا دین کا مقدمہ
ہو تو دوہرا کر گواہ نہ سنے جائینگے اور قتل عمد کی صورت مین اگر قاتل نے
ثابت کیا کہ بکر نے معاف کردیا ہے تو قصاص نہ لینگے اسیطرح اگر عمرو اور بکر کا
ایک غلام تھا کہ اوسکو زید نے مار ڈالا اور بکر غائب ہے اور عمر نے گواہ گذارے
کہ مجھکو بکر نے معاف کردیا اور زید نے ثابت کردیا تو بھی زید پر قصاص نہین
مسئلہ اگر خالد مارا گیا اور اوسکے عمرو بکر زید تین وارث رہے سو عمرو اور بکر نے

تو عمرو کے بدلے زید کو قتل کرین گے اور بکر کے بدلے دیت پڑیگی **فصل مسئلہ**
اگر زید نے پہلے عمرو کا ہاتھہ کاٹا پھر عمرو کو مار ڈالا تو کاٹنے اور مارنے دونون کی
بابت زید کو پکڑینگے اگرچہ دونون کام قصداً کئی یا دونون کام خطا سی کیے یا ایک
کام قصداً گیا اور دوسرا خطا سی کیا اور ہاتھہ کٹنے کے بعد اچھا ہو گیا تب اُسکو
مار ڈالا یا اچھا ہونے سی پہلے ہی مار ڈالا بہر صورت دونون قصور کا زید سے
مواخذہ کیا جائیگا ہان اگر ہاتھہ خطا سی کاٹا اور اچھا ہونے سی پہلے مار ڈالا تو
ایک ہی دیت دینا آویگی **مسئلہ** اگر زید کے عمرو نے نوے کوڑی ایک جگہہ
اور دس کوڑی ایک جگہہ مارے سو وہ اون دس کوڑون سی مر گیا تو ایک ہی دیت
عمرو پر دینا آویگی **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کا ہاتھہ کاٹ ڈالا سو عمرو نے کاٹنا معاف
کر دیا پھر عمرو اوس سے مر گیا تو زید پہ دیت آویگی اور یون معاف کیا کہ مین نے
کاٹنا اور جو کچھہ اس کاٹنی سے ہو معاف کیا یا یون کہا کہ یہ جنایت مین نے معاف
کی تو دیت نہین اور اگر خطا سے ہاتھہ کاٹا وہ کاٹنا معاف کیا پھر اوسی زخم سے
عمرو مر گیا تو تہائی مال سے دیت معاف ہوئی اور اگر قصداً کاٹا تھا تو کل مال
سی معاف ہوئی **مسئلہ** اگر ایک عورت نے قصداً ایک مرد کا ہاتھہ کاٹا
پھر اوس مرد نے اوس سے نکاح کیا اور وہی ہاتھہ مہر ٹھہرایا پھر وہ شخص
مر گیا تو اوس عورت کو مہر مثل دلایا جائیگا اور ہاتھہ کاٹنے کی دیت اوس
عورت کے مال سی لیجائینگے اور ہاتھہ خطا سی کاٹا تھا تو اوس عورت کے

تو مال اوسیوقت ادا کرنا واجب ہوا اور خون کے بدلے خون جاتا رہا **مسئلہ**
اگر ایک حر اور ایک غلام نے ملکر زید کو مار ڈالا پھر عمرو نے اوس حر اور غلام کی میان
کے کہنے سے زید کے وارثون سے ہزار روپیہ پر صلح کی تو پانسو حر پر اور پانسو
روپیہ غلام کے میان پر دینا آوینگے **مسئلہ** اگر مقتول کے کئی وارث
ہین اُنمین سے ایک نے بھی کچھ مال لینا قبول کیا یا اپنا حق قاتل کو معاف کر دیا تو
اور وارثون کو دیت ہی کا حصہ ملیگا قصاص جاتا رہا **مسئلہ** اگر بہت سے آدمیون
نے ایک کو مار ڈالا تو اون سبکو قتل کرینگے اور ایک نے بہت کو مار ڈالا تو اوس ایک ہی
کو مار ڈالنا کفایت کرتا ہی **مسئلہ** اگر ایک شخص نے کئی آدمی کو مار ڈالا پھر ایک
مقتول کے وارث موجود ہوئے اور اونہون نے دعوی کیا تو اوس قاتل کو قتل کرینگے
پھر اوسکے مرجانے سے اور مقتولون کے وارثون کا حق جاتا رہا **مسئلہ** اگر
دو آدمیون نے ملکر ایک شخص کا ہاتھ کاٹا تو اون دونون کے ہاتھ نہ کاٹینگے مگر
دیت اون دونون پر دینا آوے گی **مسئلہ** اگر ایک شخص نے دو داہنے ہاتھ دو
شخصون کے کاٹے تو وہ دونون اسکا دہنا ہاتھ کاٹین اور ادہی دیت لیکر آپسمین
آدہی آدہی بانٹ لین اور اگر ایک مدعی پہلے آیا اور اوس نے اوسکا داہنا ہاتھ
بدلے مین کاٹ لیا تو دوسرا آدہی دیت پاویگا **مسئلہ** اگر غلام نے قتل عمد کا
اقرار کیا تو اوس سے قصاص لینگے **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کے قصد تیر مارا
سو وہ عمرو کے لگا اور پار ہوگیا اور بکر کے لگا سو عمرو اور بکر دونون مر گئے

آنکھہ اسطرح پھوڑی کہ سوجھنا جاتا رہا اور آنکھہ موجود رہی تو زید کی آنکھہ بھی اسیطرح پھوڑ ڈالینگے اور اگر آنکھہ نکال لی تو زید کی آنکھہ نہ نکالینگے **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کا دانت توڑ ڈالا تو زید کا دانت بھی توڑ لینگے **مسئلہ** جس زخم کا بدلا اوسیطرح کا زخم کرکے لے سکیں تو اوسمیں زخم کے بدلے زخم کرینگے **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کی ہڈی توڑ ڈالی تو زید کی ہڈی نہ توڑینگے **مسئلہ** اگر عورت نے مرد کا یا مرد نے عورت کا یا حر نے غلام کا یا غلام نے حر کا یا ایک غلام نے دوسرے غلام کا کوئی عضو کاٹ ڈالا تو اوس کاٹنے والے کا عضو نہ کاٹینگے **مسئلہ** اگر مسلمان نے کافر کا یا کافر نے مسلمان کا ہاتھہ یا پانوں کاٹ ڈالا تو کاٹنے والے کا بھی کاٹ لینگے **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کا ہاتھہ آدھی پہنچے سے کاٹ ڈالا تو زید کا ہاتھہ نہ کاٹینگے **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کی پیٹھہ پر زخم مارا اور وہ اچھا ہوگیا تو زید کی پیٹھہ پر زخم نہ مارا جاویگا **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کی زبان کاٹ لی تو قصاص نہیں **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کا عضو تناسل کاٹ ڈالا تو قصاص نہیں اور اگر سپاری کاٹ ڈالی تو قصاص ہے **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کا پنجہ ہاتھہ کاٹا اور زید کا ہاتھہ رہ گیا ہے یا زید کے ہاتھہ کی انگلیاں کم ہیں تو عمرو زید کا وہی ہاتھہ کاٹ لے یا تاوان لے یا اگر زید نے عمرو کے سر پر زخم مارا اور زید کا سر عمرو کے سر سے بڑا ہے تو اپنے زخم کے موافق زید کے سر پر زخم کرلے یا تاوان لے **فصل** **مسئلہ** اگر مقتول کے وارثوں نے قاتل سے مال لینے پر صلح کی

ایک زخم مارا اور ایک شیر نے بھی زید کو زخمی کیا اور ایک سانپ نے بھی زید کو کاٹا سو وہ زید مر گیا تو عمرو پر تہائی دیت واجب ہوگی **مسئلہ** اگر زید نے مسلمانوں پر تلوار کھینچی تو زید کا مار ڈالنا واجب ہے اور جو کوئی زید کو مار ڈالے اوسکے ذمہ پر کچھ نہیں **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کے مار ڈالنے کو ہتیار کھینچا رات میں یا دن میں شہر میں یا اور جگہ یا شہر میں دن کو یا اور جگہ دن کو لاٹھی تانی سو عمرو نے زید کو مار ڈالا تو عمرو کے ذمہ پر کچھ نہیں اور زید نے اگر شہر میں دن کو لاٹھی تانی اور عمرو نے زید کو مار ڈالا تو اوسکے بدلے عمرو کو مار ڈالیں گے **مسئلہ** اگر دیوانہ نے سدھے پے یا لڑکے نے بالغ پر ہتیار کھینچا اور سدھے اور لڑکے نے اوس دیوانہ اور لڑکے کو قصداً مار ڈالا تو اس مار ڈالنے والے پر دیت واجب ہوگی **مسئلہ** اگر جانور نے زید پر حملہ کیا اور زید نے اوسکو مار ڈالا تو زید پر جانور کی قیمت دینا آویگی **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کو ایک مرتبہ ہتیار مارا اور لوٹ گیا پھر بکر نے زید کو مار ڈالا تو بکر کو قتل کرینگے **مسئلہ** اگر زید کے یہاں غیر آدمی گھس آیا اور کچھ چرا کے لے چلا سو زید اوسکے پیچھے پڑا اور اوسکو مار ڈالا تو زید کے ذمہ پر کچھ نہیں

باب القصاص فیما دون النفس

یعنی جان مار ڈالنے سے نیچے کے قصور کے بدلے کا ذکر **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کا ہاتھ جوڑ سے کاٹ ڈالا تو زید کا ہاتھ بھی گٹے سے کاٹ ڈالیں گے اگرچہ زید کا ہاتھ عمرو کے ہاتھ سے بڑا ہو اسیطرح اگر زید نے عمرو کا پاؤں یا نتھنا یا کان کاٹ ڈالا تو زید کا بھی جوڑ سے کاٹ لیں گے **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کے

تو قاتل کو قتل نہ کرینگے **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کو مار ڈالا اور زید کا بیٹا عمرو کا
وارث ہوا اس بیٹے کو چاہیے کہ عمرو کے خون کا بدلا لے تو زید کے ذمہ سے قصاص
جاتا رہا **مسئلہ** قاتل کو تلوار سے قتل کرین گے **مسئلہ** اگر قصداً ایک
مکاتب مارا گیا اور کتابت کے بدلے کا روپیہ اوس نے ترکہ چھوڑا اور میان ہی وارث رہا
تو اوسکے خون کا بدلا لین گے اور اگر ترکہ مین کتابت کا بدل نچھوڑا تو بھی قصاص لین گے
اور اگر کتابت کا بدل بھی چھوڑا اور کوئی وارث بھی چھوڑا تو قصاص نہ لین گے
مسئلہ اگر مرہون غلام مارا گیا تو قصاص تبھی لین گے جب راہن اور مرتہن اکھٹے ہونگے
مسئلہ اگر معتوہ کو ولی کو کسی نے مار ڈالا تو معتوہ کا باپ قاتل سے قصاص لے
یا مال لیکر صلح کرے معاف نہین کر سکتا اور معتوہ کے حق مین قاضی ایسا ہی
جیسے باپ اور معتوہ کے وصی کو فقط یہی اختیار ہے کہ مال لیکر صلح کرے اور
اس مقدمہ مین لڑکے کا وہی حکم ہے جو معتوہ کا **مسئلہ** اگر مقتول کے کئی
وارث ہین بعضے بالغ اور بعضے نابالغ تو بالغون کو اختیار ہے کہ نابالغون کے بالغ
ہونے سے پہلے قاتل سے قصاص لین **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کو کشتی یا پھاوڑے
کی دھار کیطرف سے مار ڈالا تو قصاص لیا جائیگا اور اگر کشتی یا پھاوڑے کی پیٹھ کیطرف سے
مارا تو قصاص نہین جیسے پھانسی دیکر مار ڈالنے اور ڈبو دینے مین قصاص نہین ہے
مسئلہ اگر زید نے عمرو کو قصداً زخمی کیا اوس سے عمرو اپنے گھر رہا اور مر گیا تو
زید پر قصاص آویگا **مسئلہ** اگر زید نے اپنے ایک زخم مارا اور عمرو نے بھی زید

جیسے غیر کی زمین مین کنوا کھودا ہو اوسمین کوئی گر کر مر گیا یا غیر کی زمین پر ایک
پتھر رکھا اوس سے کوئی مر گیا تو اس قتل کی سزا عاقلہ پر دیت ہی مگر قاتل پر کفارہ
مسئلہ تین طرح کے قتل مین قاتل مقتول کی میراث سے محروم ہی
مگر سبب سے قتل کیصورتمین قاتل کو مقتول کی میراث ملیگی **مسئلہ** شبہ عمد
جانکے سوا اور اعضا کو نقصان مین بجاے عمد کے ہی **باب مایوجب القود و**
مالا یوجب یعنی کس صورت مین خون کے بدلے خون لینا چاہئے اور کسمین
نہین **مسئلہ** جسکے کبھی مار ڈالنے کی اجازت شریعت کی نہو یعنی جسکا خون ہمیشہ کو
محفوظ ہو اوسکو قصدا مار ڈالنے سے قاتل پر قصاص واجب ہوتا ہی **مسئلہ** اگر ذمی
حربی یا غلام ذمی غلام یا مسلمان نے ذمی کو قصدا مار ڈالا تو قاتل کو اوسکے بدلے قتل
کرینگے **مسئلہ** اگر ایک مسلمان ذمی یا ذمی نے ایک مستامن کو قصدا مار ڈالا
تو مسلمان اور ذمی کو قتل نہ کرینگے **مسئلہ** اگر مرد نے کسی عورت کو یا بڑے
ذمی چھوٹے لڑکے کو یا انکمیار ذمی نے اندھے کو یا تندرست ذمی لنج کو یا ایسے کو جسکے
ہاتھ یا پانوٗن مین کچھ نقصان ہے یا سدھی نے دیوانہ کو یا بیٹے ذمی باپ کو
مار ڈالا تو قاتل کو اوسکے بدلے مین قتل کرین گے **مسئلہ** اگر باپ ذمی
یا مان ذمی بیٹے کو یا دادا یا دادی نے پوتے کو مار ڈالا تو قاتل کو قتل
نہ کرین گے **مسئلہ** اگر میان نے اپنے غلام یا مدبر یا مکاتب یا اپنے
بیٹے کے غلام کو یا ایسے غلام کو کہ کچھ تھوڑے اوس غلام کا یہ مالک تھا مار ڈالا

باب مایوجب القود و مالا یوجب

پہلا ہی غلام رہن ہے اور مرتہن دوسرے غلام کا امین ہے جب تک اس دوسری
غلام کو اوس پہلے کی جگہ گرو نہ کرے واللہ اعلم بالصواب **کتاب الجنایات**
یعنی خون کرنے اور اعضا کا نقصان کرنے کے مسئلے **مسئلہ** مار ڈالنا
چار طرح پر ہے ایک قتل عمداً یعنی اس ارادے سے مارا کہ مر جاوے پھر ہتھیار سے
مارے خواہ ایسی چیز سے کہ وہ چیز جسم کو کاٹ ڈالے اور اعضا کو جدا کر دے جیسے
دھار کی لکڑی یا دھار والا پتھر یا تانبا یا آگ تو ایسی چیز سے مار ڈالنے میں قاتل
گنہگار اور خون کے بدلے خون یعنی قاتل کو بھی قتل کرینگے اور اس قتل میں کفارہ
نہیں اور مقتول کا ولی اگر معاف کر دے تو قاتل کی ذمہ سے قصاص جاتا رہتا ہے دوسرے
قتل شبہ عمد ہے یعنی عمد کے مشابہ اسمیں قاتل پہ گناہ اور کفارہ اور عاقلہ پہ
دیت مغلظہ ہے اور قاتل پہ قصاص نہیں اور شبہ عمد وہ ہے کہ مارے قصداً
ایسی چیز سے کہ وہ ہتھیار اور کاٹتی چیرتی چیز نہو تیسرے قتل خطا ہے یعنی قاتل کا
قصد اُس مقتول کے مار ڈالنے کا نہ تھا سو دھوکے سے مارا گیا اسطرح کہ
قاتل نے شکار جانکر تیر مارا اور وہ شکار نہ تھا آدمی تھا کہ اوسکے لگا اور مر گیا
یا ایک شخص کو کافر حربی جانکر مارا اور وہ مسلمان تھا یا نشانہ کو تیر چلایا سو آدمی
کو لگ گیا اور جو اس خطا کے طور پہ مارا جاوے جیسے ایک شخص سوتا ہوا ایک
شخص کے اوپر اولٹ پڑا سو وہ مر گیا تو اس قتل خطا کی سزا کفارہ قاتل پہ اور
دیت عاقلہ پہ چوتھے قتل تسبیب ہے یعنی قاتل نے سبب ایسا کیا کہ کوئی مر گیا

انگور کا پانی دس روپیہ کے بدلے گرو رکہا پھر وہ مرتہن کے پاس شراب ہوگیا
پھر سرکہ ہوگیا کہ وہ سرکہ دس روپیہ کا ہی تو اب یہ سرکہ دس روپیہ کی بدلے گرو ہی
مسئلہ اگر دس روپیہ کی بکری دس روپیہ کے بدلی گرو کی سو وہ مرگئی اور
اوسکا چمڑا پختہ کیا سو وہ ایک روپیہ کا ہوا تو اب وہ چمڑا ایک ہی روپیہ کی بدلے
گرو ہی مسئلہ اگر مرہون چیز مین کچھہ بڑہا جیسی مرہون باندی کی لڑکا ہوا
اور مرہون درخت مین میوہ لگا اور مرہون جانور کا دودہ اور اون یہ سب راہن کا ہی
اور اپنی اصل کی ساتھہ یہ بہی گرو ہی پھر اگر یہ جو زیادہ ہوا تھا سو ہلاک ہوگیا تو رایگان
گیا یعنی مرتہن کی دین مین کچھہ نقصان نہوا اور اگر یہ جو زیادہ بڑہا تھا باقی رہا اور
اصل چیز جو مرہون تھی ہلاک ہوگئی تو راہن اوس زیادہ بڑہی ہوئی کو اوسکی
حصہ کی قدر دین ادا کرکے لولے اور دین کو مرہون کی اور اوس زیادہ بڑہی
ہوئی کی قیمت پر بانٹے اصل مرہون کی وہ قیمت جو مرتہن کے قبضہ کرنیکے
دن تھی اور زیادہ چیز کی وہ قیمت جو رہن چھوڑانیکی دن ہو تو جسقدر دین اصل
چیز کی حصہ برابر تھا وہ جاتا رہا اور زیادہ بڑہی ہوئی چیز اپنے حصہ کے قدر دین
کی بدلی چھوٹ گئی مسئلہ مرہون زیادہ کرنا درست ہی اور دین زیادہ کرنا درست نہین
مسئلہ اگر ایک غلام گرو کیا ہزار روپیہ کی بدلے پھر راہن نے اور
غلام اوس پہلی کی جگہہ پر رکہنی کو مرتہن کو سپرد کیا اور دونون غلامون کی قیمت
ہزار ہزار روپیہ کی ہی تو جب تک مرتہن وہ پہلا غلام راہن کو پھیر ندی تب تک وہ

بقول امام ابی یوسف رح کے زیادہ کرنا دین مین بہی جائز ہی زفر اور شافعی رح کے نزدیک رہن مین جائز ہی اور دین مین نہین ۱۲ مولوی محمد اشرف علی مدظلہ

تو اپنا دین بہر پایا اور زید سے عمرو اپنے کپڑے کا مثل ولا پائیگا جسقدر زید کی ذمہ سے
دین جاتا رہا اور اگر عمرو اپنا کپڑا لے لی تو مرتہن عمرو کو نروکے اگر اپنا دین پالیا ہو
مسئلہ اگر راہن یا مرتہن نے مرہون پر کچھ خیانت کی تو خیانت کرنیوالی پر
ضمان لازم ہوگا اور اگر مرہون چیز نے راہن یا مرتہن پر یا راہن نے مرتہن کے
مال پر خیانت کی تو وہ خیانت رائیگان ہے **مسئلہ** اگر ہزار روپیہ کا غلام ہزار
روپیہ کو گرو رکھا اور روپیہ کا وعدہ ٹھہرا پھر وہ غلام سو ہی روپیہ کا رہ گیا پھر اوس
غلام کو کسی نے مار ڈالا اوسکے سو روپیہ تاوان ملے اور وعدہ دین کا پورا ہو گیا تو
مرتہن سو روپیہ اپنے حق کی بابت لیا اور راہن سے باقی نو سو روپیہ پاوے گا اور اگر
راہن کی اجازت سے مرتہن نے سو روپیہ کو وہ غلام بیچ ڈالا اور وہ سو روپیے
اپنے حق میں لیے تو باقی نو سو راہن سے لے **مسئلہ** اگر ہزار روپیہ کا غلام
قیمت نام ہزار روپیے کے بدلے گرو رکھا پھر وہ غلام قیمت سو ہی روپیہ کا رہ گیا سو
اوسکو ایک سو روپیے کے غلام نے جسکا نام حارث تھا مار ڈالا پھر حارث کے
بیان سے وہ حارث راہن کو خون کے بدلے دیدیا تو راہن یہ حارث مرتہن کو
کل ہزار روپیہ کے بدلے میں سپرد کر دے **مسئلہ** اگر راہن مر گیا تو
اوسکا وصی مرہون کو بیچے اور مرتہن کا دین ادا کرے پھر اگر کوئی اوس کا
وصی نہو تو قاضی اوسکی طرف سے وصی مقرر کرے کہ وہ وصی مرہون کو بیچکر
دین مرتہن کا ادا کر دے **فصل مسئلہ** اگر دس روپیہ کی قیمت کا

پھر اگر دین وعدی پر نہین ہی تو مرہون آزاد ہوتی ہی مرتہن اپنا دین راہن سے
مانگے اور اگر دین وعدی پر ہے تو مرتہن اوس غلام کی قیمت راہن سے لیکر
غلام کی جگہہ رہن کرے اور اگر راہن مفلس ہو تو وہ غلام مرتہن کو کم روپیہ کماوے
یعنی اگر اوس غلام کی قیمت کم ہی دین کی قدر کماوے پھر جسقدر کماوے اوس قدر
میان سے لے **مسئلہ** اگر راہن نے مرہون چیز کو تلف کردیا یعنی کام سے
کھو دیا تو اسکا وہی حکم ہی جیسے مرہون غلام کو آزاد کردیا **مسئلہ** اگر اجنبی
آدمی نے مرہون کو تلف کردیا تو مرتہن اوس سے مرہون کی قیمت لے اور بجاے
رہن کے رکہے **مسئلہ** اگر مرتہن نے مرہون چیز راہن کو عاریت دی اور راہن کے
پاس ہلاک ہوگئی تو اُگان گئی اور اگر راہن نے عاریت لیکر پھر مرتہن کو دیدی
تھی تو مرتہن کے ذمہ پر پھر آئی **مسئلہ** اگر راہن نے مرتہن کی اجازت سے
یا مرتہن نے راہن کی اجازت سے مرہون چیز اور کسی کو عاریت دی تو مرتہن کا
ذمہ اوس چیز پر سے جاتا رہا اور راہن اور مرتہن دونون کو اختیار ہی کہ اوس
مرہون کو پھیر لین مستعیر سے اور گرو رکہین جیسی تھی **مسئلہ** اگر زید نے
عمرو سے کپڑا عاریت لیا گرو رکہنے کو تو درست ہی پھر اگر عمرو نے یہ کہدیا تھا کہ اسقدر
کو اور فلانی جنس کے بدلے فلانی شہر مین گرو رکہو اور زید نے اوسکے خلاف کیا
تو عمرو اپنا کپڑا چاہے زید کے ذمہ ڈالے چاہے مرتہن کے ذمہ پر اور اگر زید
نے عمرو کے کہنے کے موافق کیا اور وہ کپڑا مرتہن کے پاس ہلاک ہوگیا تو مرتہن نے

راہن کو مسئلہ اگر رہن کرنے وقت وکیل مقرر کرنا ٹھہرا لیا تھا اور وکیل کیا
اور دین کی ادا کی مدت گذر گئی اور راہن غائب ہوگیا تو وکیل سے زبردستی
مرہون کو بکوا دینگے جیسے کہ اگر مدعی علیہ نے وکیل کیا جھگڑنے کو پھر مدعی علیہ غائب
ہوگیا تو وکیل سے زبردستی مدعی کے دعوے کا جواب لیا جائیگا مسئلہ اگر
شخص عدل ذی یعنی امین نے جسکے مرہون سپرد تھا مرہون کو بیچا اور قیمت اوسکی
مرتہن کو دیدی پھر اوس مرہون کا کوئی اور حقدار نکلا اوس نے پائی اور مشتری
نے اس شخص عدل سے ضمان لیا تو اب شخص عدل کو اختیار ہے کہ راہن سے قیمت
مرہون کی لے یا مرتہن سے ثمن اوس مرہون کی لے مسئلہ اگر زید ذمی
اپنا غلام عمرو کے پاس گرو رکھا سو وہ عمرو کے پاس مرگیا پھر بکر نے وہ غلام
اپنا ثابت کیا اور زید سے اوسکی قیمت کا ضمان لیا تو وہ غلام عمرو کے دین میں
مرا یعنی عمرو اب کچھ نہ پاویگا اور اگر بکر نے اوس غلام کی قیمت کا عمرو سے
ضمان لیا تو عمرو وہ قیمت اور اپنا دین زید سے ولا پاوے گا **باب التصرف**
فی الرہن والجنایۃ علیہ وجنایتہ علی غیرہ یعنی مرہون پر کیا اختیار
ہے راہن اور مرتہن کو اور مرہون کا اگر کچھ نقصان کردے یا مرہون
نقصان کردے اسکے مسئلے مسئلہ اگر راہن ذی مرہون کی چیز کو
بیچا تو یہ بیع تب درست ہو جب مرتہن اجازت دے یا راہن مرتہن کا دین
ادا کردے مسئلہ اگر راہن ذی مرہون غلام آزاد کردیا تو آزاد ہوگیا

باب التصرف فی الرہن والجنایۃ علیہ وجنایتہ علی غیرہ

وہ چیز مضمون ہی پھر راہن نے اگر ایک کا دین ادا کر دیا تو بالکل وہ چیز دوسری
مرتہن پاس گرو ہی **مسئلہ** اگر ایک غلام زید کی پاس ہی اور عمرو نی دعوے کیا
کہ یہ غلام زید نی میرے پاس گرو رکھا تھا اور میرا قبضہ کرا دیا تھا اور یہی دعوے
بکر نے کیا اور عمرو اور بکر دونون نی اپنے اپنے گواہ گذرانے تو دونون کے گواہ
باطل ہین **مسئلہ** اگر زید نے اپنا ایک غلام عمرو اور بکر دونونکی پاس گرو
رکھا پھر زید مر گیا اور دونون نی اپنے اپنے گواہ گذرانے تو اوس غلام کا رہن ہونا
دونون کی پاس آدھا آدھا ہر ایک کے حق کے موافق ثابت ہوگا **باب الرہن**
یوضع علی ید عدل یعنی گرو چیز کا کسی عادل کے قبضہ مین رکھنا **مسئلہ**
اگر راہن اور مرتہن دونون نی مرہون کو ایک شخص عدل کے سپرد کر دیا تو
درست ہی پھر اونمین سے کسی کو اختیار نہین کہ اوس عدل سے لے لی اور
اگر وہ مرہون ہلاک ہو گئی تو مرتہن کے ضمان مین ہلاک ہو گئی **مسئلہ**
اگر راہن نی مرتہن یا کسی عدل کو یا اور کسی کو وکیل کیا مرہون کے بیچنے کی لیے
جب مدت دین کے وعدہ کی گذر گئی تو درست ہی پھر اگر یہ وکیل کرنا رہن کرتے
وقت ٹھہرا لیا تھا تو وہ وکیل راہن کے معزول کرنے سی معزول نہو سکیگا اور
راہن یا مرتہن کی مرنے سی بھی وہ وکیل معزول نہو جائیگا پھر وکیل کو مرہون کے
بیچنے کا راہن کی وارث کی غیبت مین بھی اختیار ہی اور وکیل کیا تو وکالت باطل ہو گئی
مسئلہ راہن نی رضامندی مرتہن کو مرہون کو نہین بیچ سکتا ہی اور نہ مرتہن نی رضامندی

باب الرہن
یوضع علی
ید عدل

اگر زید پر دین آتا ہی عمرو کا اور زید کا نابالغ ایک بیٹا ہی بکر سوا اوس بکر کا ایک غلام
ہی پھر اگر زید نی اوس غلام کو اوس دین بابت عمرو پاس گرو رکھا تو جائز ہے
مسئلہ سونا یا چاندی یا مکیل یا موزون رہن کرنا صحیح ہی پھر اگر سونا سونے کے
بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے اور مکیل مکیل کی بدلے اور موزون موزون کی بدلے گرو کی
اور مرتہن کے پاس ہلاک ہوگئی تو اوسیقدر مرتہن کا دین جاتا رہا اور اسکا اقتضا
نہین کہ راہن کہے میری چیز کھوی تھی مسئلہ اگر زید نی عمرو کے ہاتھہ
غلام بیچا اس شرط پر کہ عمرو قیمت کے بدلے اپنی فلانی چیز میری پاس گرو کردی
پھر عمرو نی نکی تو عمرو سی زبردستی وہ چیز زید کے پاس گرو نکروائینگے پھر زید کو
اختیار ہی کہ بیع فسخ کردی ہان اگر عمرو ترت قیمت غلام کی ادا کردی یا اوس رہن
کی قیمت زید کے پاس گرو رکھدی تو زید کو اختیار نہین کہ بیع فسخ کردی مسئلہ اگر
مشتری نی بائع سے کہا کہ جب تک قیمت مین تجھکو دون تب تک یہ کپڑا اپنے پاس
رکھنے دی تو یہ گرو کرنا ہوا مسئلہ اگر زید نی دو غلام گرو رکھے عمرو کی پاس
ہزار روپیہ کے بدلے تو آدہے روپیہ ادا کرکے زید ایک غلام کو چھوڑا نہین سکتا
جیسے بیع یعنی اگر دو غلام مول لیی ہزار روپیہ کو تو پانسو روپیہ دیکر ایک غلام
مشتری قبضہ نہین کرسکتا ہے جب تک باقی پانسو روپیہ نہ ادا کرلی مسئلہ
اگر ایک چیز عین دو شخصون کے پاس گرو رکھی تو درست ہے سو وہ سب چیز
ہر ایک کی پاس گرو ہی اور ہر ایک دائن کی پاس اوسکی دین کے حصہ کی موافق

عاریت دی مسئلہ مرتہن مرہون چیز کی حفاظت خود کرے یا مرتہن کی جورو یا
بیٹا یا وہ خدمتگار جو مرتہن کی عیال مین ہو یعنی خوراک پوشاک اوسکی اوسیکے ذمہ ہو
پھر اگر سوا انکے اور کسی کو حفاظت کے لیے دیا یا کسی کے پاس ودیعت رکھا تو مرتہن پر
دینا آویگا اور اگر مرتہن نے مرہون خود ہلاک کردی تو مرہون کی قیمت دینا آوے گی
مسئلہ اگر کسی کرایہ کو مکان مین مرہون کو حفاظت کو لیے رکھا تو اوسکا کرایہ مرتہن کے
ذمہ پر ہی اور حفاظت کرنیوالیکی مزدوری غلام کی خوراک پوشاک اور مرہون زمین کا
محصول راہن کے ذمہ پر ہی **باب مایجوز ارتہانہ والارتہان بہ ومالا یجوز**
یعنی کس کس چیز کو رہن کرنا اور رہن رکھنا جائز ہی اور کس کس چیز کا ناجائز مسئلہ
جو چیز نلوہ نہو اوسکو گرو کرنا صحیح نہین اور میوہ درخت پر لگا ہو اگر و کرنا اور اس
درخت کو گرو نہ کرنا اور کھیت گرو کرنا اور زمین اوسکی گرو نکرنا اور زمین پر لگا ہو اور
گرو کرنا اور زمین گرو نہ کرنا اور حر اور مدبر اور ام ولد گرو کرنا صحیح نہین مسئلہ
اگر زید کی پاس دھرو دھر رکھائی اوسکے بدلے زید کی چیز گرو رکھنا اسیطرح
اگر زید نے عمرو کی چیز مول لی اور اسواسطے کہ اگر کوئی اور حقدار اس بیع کا
نکلے تو جوابدہی عمرو ہی کو کرنا پڑے گی عمرو کی کوئی چیز زید اس بیع کو بدلے
رہن رکھی تو صحیح نہین مسئلہ دین ہی کے بدلے مین رہن صحیح ہی اگرچہ دین وعدہ پر
ہو اور مسلم کے راس المال کی بدلے مین اور صرف کے ثمن کے بدلہ مین اور مسلم فیہ
کی بدلے مین پھر اگر مرہون ہلاک ہوگئی تو مرتہن نے اپنے دام بہر پائے مسئلہ

باب مایجوز ارتہانہ والارتہان بہ ومالا یجوز

بیع مین ایسی جگہہ پھیر دینا کہ مرتہن اور مشتری اوسپر اپنا قبضہ کرسکین اُسکو تخلیہ
کہتے ہین سو یہہ بھی بجای قبضہ مرتہن اور مشتری کے ہی مسئلہ مرتہن کے
قبضہ کرنے سے پہلے راہن کو اختیار ہی رہن رکھنے سے پھر جاوے مسئلہ مرہون چیز کا
مرتہن کے پاس قیمت اور دین جو کم ہوگا اوسیکی قدر مرتہن کے ذمہ محسوب ہوگی پھر اگر
مرتہن کے پاس ہلاک ہوگئی اور جسقدر دین تھا اتنے کی وہ چیز تہی تو مرتہن نے اپنا دین
بہر پایا اور اگر مرہونہ پندرہ روپیہ کی تہی اور دین دس روپیہ تہو تو پانچ روپیہ مرتہن کے پاس
امانت رہی اوس ایسے مرہون کی ہلاک ہونے سے مرتہن نے اپنے دس روپیہ گویا بہر پائے اور اگر
دین کو بیس روپیہ تھے تو مرتہن نے پندرہ روپیہ اُس مرہونہ کی قیمت بہر پائے باقی پانچ روپیہ
اپنے اور راہن سے لے مسئلہ مرتہن کو اختیار ہی کہ اپنے دین کا راہن سے تقاضا کرے
اور راہن کو قید کرے مسئلہ جب مرتہن راہن پر تقاضا کرے تو قاضی مرتہن سے کہے
کہ مرہونہ چیز کو حاضر کر پھر جب وہ حاضر کردے تو راہن سے کہے کہ پہلے اسکا دین ادا کر
تب اپنی مرہون چیز پر قبضہ کر مسئلہ اگر مرہون چیز مرتہن کے پاس ہے
تو مرتہن پر واجب نہین ہے کہ راہن کو اُس مرہون کے بیچنے کا اختیار دے جب تک
اپنا دین نہ لیلے پھر جب وہ اُسکا دین دیدے تب مرتہن مرہون چیز کو راہن کو سونپ دے
مسئلہ مرتہن کو جائز نہین ہے کہ مرہون چیز سے کچھہ فائدہ حاصل کرے
یعنی مرہون چیز کو مرتہن نہ گروی رکھے نہ اوس سے کچھہ کام لے
اور نہ اوسمین بسے اور نہ اوسکو پہنے اور نہ اوسکو اجارہ دے اور نہ

مسئلہ اگر شکار کے تیر مارا اور وہ شکار پانی مین گر پڑا یا چھت پہ یا پہاڑ پہ چڑھکر
وہان سے زمین پہ گر پڑا تو وہ حرام ہوگیا اور اگر پہلے ہی سے زمین پہ گر پڑا تھا
وہ حلال ہے مسئلہ اگر گز کی نوک سے مارا اور مر گیا تو حلال ہے اور اگر چھری
کی طرح گز سے مار ڈالا تو حلال نہین مسئلہ اگر گول چیز سے جیسے غلہ سے
شکار مارا تو وہ حرام ہے مسئلہ اگر تیر سے شکار کا کوئی عضو کٹ گیا تو وہ شکار
کہایا جائیگا اور وہ عضو نہین کہایا جائیگا اور اگر تیر لگا کہ شکار تہائی کٹ گیا کہ ایک
حصہ سر کیطرف اور دو حصے پچھلے دھڑ کیطرف لگا رہا تو وہ سب شکار کہایا جاویگا
مسئلہ مجوسی اور بت پرست اور مرتد کا مارا ہوا شکار حرام ہے مسئلہ اگر
زید نے شکار کو تیر مارا اوس سے وہ شکار سست نہوا پھر عمرو نے تیر سے اسکو مار ڈالا
تو وہ شکار عمرو کا ہے اور حلال ہے اور اگر سست ہوگیا تھا تو زید کا ہے مگر کہانا اسکا حرام
ہے اور زید عمرو سے اوسکی قیمت دلا پائیگا اسقدر مجرا کر کہ جسقدر زید کا زخم اس شکار کے
لگا ہوگا مسئلہ شکار کرنا سب جانورونکا حلال ہے خواہ گوشت اسکا کہایا جاتا ہو
خواہ حرام ہو مگر گوشت اوسیکا کہانیگے جو حلال ہے کتاب الرہن یعنی گرو کی مسئلے
مسئلہ اپنے دین کے لیے مدیون کی ایسی چیز اپنی روک مین رکہنا کہ اس چیز سے اپنا دین
وائن لے سکے اسکو رہن یعنی گرو رکہنا کہتے ہین مسئلہ جب ایجاب اور قبول اور
مرہون چیز پہ مرتہن کا قبضہ ہوجاوے تو رہن لازم ہوجاتا ہے اور مرہون چیز نری اور
تلوہ الگ ہو راہن کی چیز مین ملی ہوئی نہو مسئلہ مرہون چیز کو رہن مین اور مبیع کو

کتاب الرہن

گوشت کچھ کھایا تو اُس شکار کا کھانا حلال ہے اگر کتے یا چیتے نے شکار کا گوشت
کھایا تو اوسکا کھانا حلال نہیں مسئلہ اگر شکاری شکار کو جیتا پاوے تو ذبح کرے
اور اگر جیتا پایا اور ذبح نہ کیا اور وہ شکار مر گیا تو وہ حرام ہو گیا مسئلہ
اگر شکاری جانور نے شکار کو زخمی نہ کیا اور گلا داب کر مار ڈالا یا سکھلائے ہوئے
شکاری جانور کے ساتھ بے سکھائے ہوئے شکاری جانور نے ملکر شکار مارا یا مسلمان
کے شکاری جانور کے ساتھ ملکر مجوسی یعنی ہندو وغیرہ کافر غیر اہل کتاب کے
شکاری جانور نے شکار کیا یا ایک وہ شکاری سکھایا ہوا جانور کہ جسکو بسم اللہ
اللہ اکبر کہکر شکار پہ چھوڑا تھا دوسرا وہ کہ اوسپر قصداً بسم اللہ نہ کہی تھی دونی
ملکر شکار مارا تو اوس شکار کا کھانا حرام ہے مسئلہ اگر ایک مسلمان نے اپنا
جانور شکار پہ چھوڑا اور اسکو مجوسی نے ہلکارا سو وہ اس سبب سے تیز ہوا اور
اوس نے شکار مارا تو وہ شکار حلال ہے اور اگر مجوسی کے چھوڑے ہوئے کتے کو
مسلمان نے ہلکارا تو وہ شکار حلال نہیں اور ایک شکاری جانور خود بخود شکار پہ چھپا
اور مسلمان نے اوسکو ہلکارا سو وہ اس سے تیز ہوا اور شکار مارا تو وہ شکار حلال ہے
مسئلہ اگر بسم اللہ کہکر شکار پہ تیر چلایا اور وہ شکار زخمی ہو گیا تو اوسکو
کھا سکتے ہیں اور اگر جیتا پایا تو ذبح کرے اور ذبح نہ کیا اور مر گیا تو حرام ہے مسئلہ
اگر شکار کے تیر لگا اور شکار گم گیا اور شکاری ڈھونڈھتا پھرا پھر وہ مرا ہوا
زخمی ملا تو حلال ہے اور نہ ڈھونڈا اور پھر وہ مرا ہوا ملا تو حلال نہیں ہے

وہ اُسکے بشرطیکہ نشہ نکرے اور کھیل اور ترنگ نہ ہو جہو دوسری یہ کہ چھوہارے
اور کشمش دونون کو ملاکر اسطرح سے بنادی تیسرے یہ کہ شہد یا انجیر یا گیہون
یا جو یا جوار سے بنادین خواہ اوٹادین یا نہین چوتھے یہ کہ انگور سے نچوڑے ہوئے
پانی کو دو حصہ اوٹا ڈالا اور ایک حصہ باقی رکھا مگر امام محمدؒ اور امام شافعی اور امام مالکؒ کے
نزدیک یہ بھی حرام ہین **مسئلہ** اگر انگور یا چھوہارے وغیرہ کا پانی کدو کی توبنی
مین یا لکڑی کی توبنی مین یا خرفت مین اور خم مین کہ یہ بھی شراب رکھنے کے برتن ہوتے
ہین ڈالا تو اُس برتن مین ڈالنے سے حرام نہین ہوجاتا **مسئلہ** اگر شراب سرکہ
ہوگئی خواہ خود بخود ہوگئی خواہ اوسمین کچھ ڈالکر اوسکو سرکہ بنایا تو وہ حلال ہی **مسئلہ**
شراب کی تلچھٹ پیا اور اوسمین بھگو کر گندھی کرنا مکروہ ہی **مسئلہ** اگر ایک شخص نے
شراب کی تلچھٹ پی اور نشہ نہوا تو اوسپر شراب پینے کی سزا جاری نہوگی **کتاب الصید**
یعنی شکار کے مسئلے **مسئلہ** شکار کرنا سکھلائے ہوئے کتے اور چیتے اور باز سے
اور جتنے شکاری جانور سکھلائے ہوئے ہون سب سے حلال ہی **مسئلہ** تین باتین
شکار مین ضرور ہین ایک یہ کہ شکاری جانور سکھایا ہوا ہو پھر سیکھنا اسکو کہتے ہین کہ
کتا شکار کو خود نہ کھانے لگے پھر جب تین دفعہ اسطرح پیا اوسکو آزمالیا تو معلوم ہوا
کہ یہ سیکھ گیا اور باز کا سیکھنا یہ ہی کہ بلانے سے پھر آوی دوسرے یہ کہ جب شکار پر
جانور چھوڑا جاوی اوسوقت بسم اللہ اللہ اکبر کہے تیسرے یہ کہ شکاری جانور
شکار کو زخمی کردی پھر کہین پر زخم لگے **مسئلہ** اگر باز نے شکار کرکے شکار کا

کتاب الصید

لہ یہ چھوہارے
نہ دیکھے ہے اور
کہا شافعی اور مالک
اور احمد نے کہ شراب کا
ایک قطرہ ہو یا زیادہ
سب حرام ہے اور
صحیح مذہب ہمارا
ہی اسواسطے کہ
ہمارے مسئلہ کی
دلیل قوی ہے

بٹ گئی ہو اور یہ بھی اختیار نہین کہ اپنے حصہ کا پانی کاٹکر اپنی اوس زمین پر لیجاوے
جو زمین اس نہر سے سینچی نہین جاتی ہے اور اگر سب شریک راضی ہون تو ان
سب باتون مین اختیار ہے اور نہین تو نہین **مسئلہ** پانی کا حق وراثت مین بھی
ملتا ہے اور اوسکی بابت کسی کو وصیت کرنا کہ تو میرے حصہ کو اپنے خرچ مین لایا کیجیو درست
ہے مگر اسکی بیع اور ہبہ درست نہین **مسئلہ** اگر زید نے اپنی زمین کو پانی دیا اوس سے عمرو
کی زمین ڈوب گئی تو زید پر تاوان دینا نہ آویگا **کتاب الاشربہ** یعنی شرابون کے

مسئلے

مسئلہ جو چیز نشہ کرے اوسکو شراب کہتے ہین **مسئلہ** چار قسم کی شراب
حرام ہے ایک وہ کہ انگور کا نچوڑا ہوا پانی جب کھولنے لگے اور اوسپر پھین اور جھاگ
آوین اور ایسی شدت پیدا کرے کہ پینے والیکے ہوش حواس جاتے رہین تو وہ حرام ہے
خواہ تھوڑی پیئے خواہ بہت پیئے اور اوسکا نام خمر ہے دوسرے وہ کہ انگور کا پانی کو
دو حصہ سے کم اوٹا ڈالا اور ایک حصہ سے زیادہ باقی رکھا اسکو طلا کہتے ہین تیسرے وہ
کہ ترچھوہارے کا کچا پانی ہوا سکو سکر کہتے ہین چوتھے وہ کہ کشمش یا منقہ کو پانی
مین بھگو کر اوسکا کچا پانی لیا اسکو نقیع زبیب کہتے ہین سو یہ تینون طرح کی شراب
جب کھولنے لگے اور شدت پیدا کرے تو حرام ہے مگر خمر کی برابر نہین ہے
تو تینون طرح کی شرابون کو اگر کوئی حلال جانے تو وہ شخص کافر ہو جائیگا اور خمر کو
حلال جاننے والا کافر ہو جائیگا **مسئلہ** چار قسم کی شراب حلال ہے ایک یہ کہ سوکھے
چھوہارے یا کشمش کو بھگو کر اسکا پانی لیا اور تھوڑا سا اوسکو جوش دیا پھر اگر وہ

اگر ندی کا مالک اپنی ندی کو دیکھے کہ خراب ہوئی جاتی ہے تو اوسکو اختیار
ہی کہ جانورون کو پانی پلانے سے لوگون کو منع کرے **مسئلہ** اگر کسی نے
اپنی کوٹھی اور چھوٹے حوض مین پانی رکھا ہو تو وہ رکھنے والیکا ہے اور کسی کو
بی مالک کے اجازت اپنے خرچ مین لانا درست نہین **مسئلہ** جو نہر کسی
کی ملک نہو اوسکو بادشاہ کھدوا دے بیت المال سے دیکر اور اگر بیت المال
مین روپیہ نہو تو لوگون سے زبردستی کھدوا دی **مسئلہ** جو نہر کسی کی
ملک ہو اوسکو مالک ہی کھودے اور اگر نہ کھودی تو حاکم اوس سے زبردستی کھدوا دی
مسئلہ جو نہر کئی شریکون کی ہو تو اوسکی کھودوائی کا خرچ سب شریکون پر
ہوگا جہان سے وہ نہر شروع ہوئی پھر جس جسکی زمین پر کھود چکے وہ شخص اوس
خرچ سے بری ہوتا جاوے **مسئلہ** جو لوگ نہر سے صرف پانی پین اور اپنے
جانورون کو پلائین اور اوس سے کھیت نہ سینچین اونکے ذمہ نہر کا کھودنا کھودانا نہین ہی
مسئلہ اگر کوئی دعوی کرے کہ اس پانی مین میرا حق ہی اور زمین کا دعوی نکرے تو یہ
دعوی کرنا درست ہے **مسئلہ** اگر ایک نہر ایک قوم کی مشترک ہو اور وہ آپسمین
پانی کے حق کی بابت جھگڑین تو وہ نہر اُن سبکی ہی جتنی زمین جسکی ہو اور کسی کو
اون شریکون مین سے یہ اختیار نہین ہے کہ اوس سے اور نہر کھودی یا اسپر پکی
کھڑی کرے یا رہٹ اوسپر رکھی یا اوسپر پل بنا دی یا اوسکا مونہہ چوڑا کرے اور
اختیار نہین ہے کہ دونون پر اوسکی باری بانٹے حالانکہ وہ نہر کنڈیون پر پہلے ہی سے

کھیت کرنا درست نہین **مسئلہ** جس نے موات زمین مین کنوان کھودا تو
سبطرف سے ۴۰ گز زمین کنوئین کے گرد کی اوسکا حق ہے اور موات کے
تالاب کا حق ۵۰۰ گز زمین ہے اوسکے آس پاس کی **مسئلہ** اگر کوئی شخص
کنوئین کے پاس اوس ۴۰ گز زمین کے اندر کنوان کھودی تو اوسکو نہ کھودنے
دینگے **مسئلہ** بُرہنی کا حق اوسقدر زمین مین ہے جتنی زمین سے اوسکی درستی
ہوتی ہی **مسئلہ** اگر دریا جیسے فرات یا دجلہ اپنی جگہہ چھوڑکر اور جگہہ بہنے لگا
اسطرح پر کہ پھر وہان نہین آسکتا تو اوس پہلی زمین پر کھیت کرنا جائز ہے اور
پھر دریا وہان آسکتا ہی تو جائز نہین **مسئلہ** اگر موات زمین مین نہر کھودی بادشاہ
کی اجازت سے تو وہ مستحق اوسکے آس پاس کی زمین کا ہوگا اور اوسکے آس پاس
کی زمین وہ ہی کہ اوسکے دونون کنارون کی ہے جہان اوسکی مٹی ڈالی ہی کتاب
مسائل الشرب یعنی پانی لینے مین اپنی اپنی باری اور حصہ مقرر کرنا **مسئلہ**
پانی کے حصہ کو شرب کہتے ہین **مسئلہ** بڑی بڑی دریا جیسے گنگا وجمنا
یہ کسی کی ملک نہین جو کوئی چاہے سو انکے پانی سے اپنی زمین سینچے اور اوس سے
وضو کرے اور پٹی اور پنچکی کھڑی کرے اور اُس سے نہرین کھود کر اپنی
زمین کو لیجاوے اگر اور سب لوگون کو ضرر نہوتا ہو **مسئلہ** جو چھوٹی ندی
کسی کی ملک ہو اور کنوئین اور حوضون مین ہر ایک کو اختیار ہی پانی پینے کا
اور جانورون کو پلانیکا مگر اپنی زمین اوس سے سینچنے کا اختیار نہین پھر بہت سے جانورون نے

بیٹھنے کی جگہ کی حرمت سے میری حاجت روا کر مکروہ ہی اور یون دعا مانگنا کہ الہی بحق فلان میری حاجت روا کر مکروہ ہی **مسئلہ** مکروہ ہی شطرنج کھیلنا اور گنون سے کھیلنا اور جتنے کھیل ہین سب **مسئلہ** غلام کے گلے مین لوہے کا طوق ڈالنا مکروہ ہی مگر قید کرنا مکروہ نہین **مسئلہ** دوا کیواسطے حقنہ کرنا جایز ہی **مسئلہ** قاضی کی روزی بیت المال سی مقرر کرنا حلال ہے **مسئلہ** باندی اور ام ولد کو بغیر محرم کے سفر کرنا حلال ہی **مسئلہ** چھوٹے لڑکے لڑکی کے چچا اور ماں کو جایز ہے کہ اس لڑکے لڑکی کیواسطے جو چیز ضروری ہو سو مول لین اور بیچین اگر وہ اونکی پاس پرورش پاتا ہو اور اگر کسی نے لڑکی یا لڑکا کسیکا پڑا پایا تو وہ بھی اوس کیواسطے ضروری چیزین مول لے اور بیچے اور چھوٹے لڑکے لڑکی کی ماں ہی کو اختیار ہے کہ اوسکو کسی کا مزدور کرے یا نوکر رکھا دی

کتاب احیار الموات

یعنی ناکاری زمین پر کھیتی کرنا **مسئلہ** موات اوس زمین کو کہتے ہین کہ وہان پانی نہو یا پانی بہت ہو کہ وہان کھیت نہو سکے پھیر وہ زمین کسی کی مملوک نہو اور بستی سے اتنی دور ہو کہ اگر کوئی وہان سی چلاوی تو بستی تک آواز نہ پہونچے سو ایسی زمین کو بادشاہ کی اجازت سی جو کوئی آباد کری یعنی کھیتی کے لائق کرے تو وہ زمین اوسکی ہو جاتی ہے **مسئلہ** اگر کسی نے موات زمین پر کچھ نشان کیا یا آس پاس اسکے خندق کھود دیا یا پتھر بنا دیا یا جھانکڑ گاڑ دی تو وہ اوسکا مالک نہو جائیگا **مسئلہ** بستی کے پاس کی زمین جو

مسئلہ ایسی شہر مین آدمی اور چارپایونکا قوت بند کرنا مہنگا ہونیکی نیت پر
جہان لوگون کو اس بند کرنے سے نقصان ہوتا ہو مکروہ ہے مسئلہ
اپنی کھیتی کا غلہ بند کرنا یا اور شہر سے لاکر بند کرنا مکروہ نہین مسئلہ
حاکم اوسی صورت مین اپنی طرف سے نرخ ٹھہرادی جب غلہ بیچنے والے قیمت
مناسب سے کھولی ہوئی زیادتی کرین یعنی نہایت گران ہیچین مسئلہ شراب
بنانیوالیکے ہاتھہ شیرہ بیچنا درست ہی مسئلہ ایسے مکان کو جو شہر سے باہر
علحدہ ہو کرایہ دینا اس لیے کہ کرایہ دار اوسمین آگ جلاکر پوجے یا مندر یا گرجا
بنادی یا اوسمین شراب بیچے جائز ہے مسئلہ ذمی کی مزدوری کرنا شراب
اوٹھانے پر جائز ہے مسئلہ مکہ کے شہر کے مکان بیچنا جائز مگر وہانکی
زمین بیچنا ناجائز ہے مسئلہ قرآن شریف کی دس دس آیتون پر نشان
کرنا اور قرآن شریف کو حرفون پر نقطے دینا اور کلام اللہ پر سونا چاندی لگانا
درست ہے مسئلہ ذمی کو مسجد مین جانے دینا اور ذمی اگر بیمار ہو تو اوسکا
حال پوچھنے کو جانا جائز ہی مسئلہ جانور کو خصی کرنا اور گدہی کو گھوڑے پر
ڈالنا اور سودا گر غلام کا بھیجا ہوا ہدیہ لینا اور اوسکی دعوت قبول کرنا اور اوسکا
جانور عاریت لینا جائز ہے مگر کپڑا پہننا اور روپیہ اشرفی کا ہدیہ اوسکا لینا
مکروہ ہی مسئلہ خوجے سے کام لینا مکروہ ہی مسئلہ یون دعا مانگنا
کہ الہی بمقعد الغرمن عرشک میری فلانی حاجت روا کر یعنی عرش پر عزت سے

حق مین اجنبی کیطرح ہی **مسئلہ** اپنی باندی سے اوسکی بلا اجازت بھی اور
بی بی سے اجازت کے ساتھہ غزل جائز ہے **فصل فی الاستبرا وغیرہ**
عورت کی رحم کو صاف رکھنے وغیرہ کا بیان **مسئلہ** جب آدمی باندی کا
مالک ہو تو اوسپر استبرا سے پہلے اوس باندی سے صحبت اور مساس کرنا
اور اوسکی شرمگاہ کو شہوت سے دیکھنا حرام ہے **مسئلہ** اگر دو بہنین ایک
شخص کی باندیان ہین سو اوس نے دونونکا مونہہ شہوت سے چوما تو اب اوسکو اون
دونون کی ساتھہ صحبت کرنا اور ایسا کام کرنا جس سے صحبت کو جی چاہنے لگے حرام
ہوگیا جب تک اونمین سے ایک کو اپنے اوپر حرام نہ ٹھہرالے کہ ایک کسی کو
تملیک کردی یا کسی کے ساتھہ نکاح کردی یا آزاد کردی **مسئلہ** مرد کو مرد کا
چومنا اور بغلگیر ہوکر ملنا صرف ایک تہمد باندہی ہوئے کی حالت مین مکروہ ہی اور اگر
اور کپڑا بھی بدنپر پہنے ہون تو جائز ہے جیسے مصافحہ جائز ہے **فصل فی**
البیع والاحتکار وغیرہا یعنی خرید اور فروخت اور غلہ فروشی وغیرہ کے
مسئلی **مسئلہ** گوہ بیچنا مکروہ ہی اور گوبر بیچنا مکروہ نہین **مسئلہ** اگر زید عمرو
کی باندی کو بیچتا ہے اور یون کہتا ہی کہ عمرو نے مجکو اسکے بیچنے کیواسطی وکیل
کیا ہی تو اوس باندی کا مول لینا جائز ہے **مسئلہ** اگر مسلمان مدیون ذمی
شراب بیچکر دین ادا کیا تو مسلمان دائن کو وہ روپیہ لینا مکروہ ہے اور اگر کافر
مدیون ذمی شراب بیچکر دین ادا کیا تو مسلمان کو لینا مکروہ نہین ہے

مسئلہ رومال وضو کرنیکو اور ناک صاف کرنے کیواسطے رکھنا اور بات
یاد رکھنے کے لیے اونگلی پہ ڈورا باندھنا مکروہ نہین فصل فی النظر واللمس یعنی
دیکھنے اور چھونے کا بیان مسئلہ بیگانی حرۃ عورت کو دیکھنا جائز نہین مگر
درصورتیکہ شہوت نہ آتی ہو تو مونہہ اور ہتھیلیان دیکھنا مضائقہ نہین مسئلہ
جسکو شہوت آتی ہو اوسکو جائز نہین ہے کہ حرہ بیگانی عورت کا مونہہ دیکھے
مگر حاکم اور گواہون کو دیکھنا مضائقہ نہین مسئلہ جائز ہے کہ طبیب عورت
کو مرض کی جگہہ دیکھے مسئلہ مرد کا دیکھنا ناف سے اوپر اور زانو سے نیچے
جائز ہو اور یہی حال ہے اگر عورت عورت کو دیکھے یا عورت مرد کو دیکھے مسئلہ
اپنی منکوحہ عورت یا اپنی باندی کی شرمگاہ کو دیکھنا مضائقہ نہین مسئلہ
جس عورت سے ایسا ناتا ہو کہ اوس سے نکاح کبھی درست نہو اوسکو محرم
کہتے ہین سو ایسی عورت کا مونہہ اور سر اور سینہ اور پنڈلیان اور بازو دیکھنا
مضائقہ نہین اور پیٹھہ اور پیٹ اور رانین اوسکی دیکھنا جائز نہین مسئلہ
جس عضو کا دیکھنا جائز ہے اوسکا چھونا بھی جائز ہے غیر کی باندی اپنے
محرم برابر ہے مسئلہ خریدنے والے کو جائز ہے کہ وقت خریداری باندی کا
مونہہ اور سر اور سینہ اور پنڈلیان اور بازو ہاتھہ سے چھولے اگرچہ شہوت سے ہو
مسئلہ بالغہ باندی کو صرف ایک تہمد بندہا کر لوگون کے سامنے کرنا جائز نہین ہے
مسئلہ خصی اور مجبوب اور مخنث مردون مین شمار ہین مسئلہ غلام اپنی بیبی کے

مسئلہ اگر شادی وغیرہ کا کھانا کھانیکو کسی نے بلایا اور اوس مجلس مین کچھ کھیل تماشا ہی یا راگ ہوتا ہی اور یہ شخص عوام اور ادنے غیر معتبر لوگون مین ہی تو وہان جاکر بیٹھ جاوی اور کھانا کھاکر چلا آوے اور یہ شخص اگر اونچے لوگون مین سی نہین ہی ایسا ہے کہ لوگ اسکے کام کی سند پکڑتے ہین اور منع کرنیکی قدرت رکھتا ہی تو اوس کام سے منع کردی اور اگر منع نہین کرسکتا ہے تو وہان نہ بیٹھو وہان سی چلا آوے **فصل فی اللبس** یعنی پوشاک کا بیان مسئلہ ایسا کپڑا جسکا تانا بانا دونون ریشم کا ہو اسکو حریر کہتے ہین اوسکا پہننا مرد کو حرام ہی اور چار اونگل چوڑی سنجاف اوسکی لگانا حلال ہے اور عورت کو اوسکا پہننا بھی حلال ہے مسئلہ حریر کا تکیہ لگانا اور بچھونا بچھانا مرد کو بھی حلال ہی مسئلہ ایسا کپڑا جسکا تانا ریشم کا ہو اور بانا سوت کا یا اون کا ہو اوسکا پہننا مرد کو حلال ہی اور جسکا بانا ریشم کا ہو وہ فقط لڑائی مین پہننا حلال ہی مسئلہ سونیکا یا چاندی کا زیور مرد کو پہننا حرام ہے اور چاندی کی انگوٹھی اور کمربند اور تلوار کا ساز مضائقہ نہین اور بادشاہ اور قاضی کے سوار اور دن کو انگوٹھی بھی پہننا بہتر نہین ہے اور پتھر اور لوہے اور پیتل اور سوذنی کی انگوٹھی پہننا حرام ہے مسئلہ نگینہ کے سوراخ مین سونے کی کیلین جڑنا اور دانتونکا چاندی کے تارون سی باندھنا حلال ہی مگر سونیکے تار سی دانتونکا مضبوط کرنا حلال نہین مسئلہ لڑکون کو سونا اور حریر پہنانا مکروہ ہی

فصل فی اللبس

لہ الباس مرد الاخیر کہ مرد ہی ہے کہ تحقیق حلال کیا بی صلعم نے مرد امت کے واسطے ریشم اور سونا عورتون امت کے واسطے اور حلال کیا ہے بی صلعم نے عورتون امت کے واسطے ریشم اور سونا مرد امت کے واسطے احمد ابو داؤد نسائی ابن ماجہ دارمی ابن حبان حاکم بیہقی عن علی رضی اللہ عنہ

صریح کہا ہے کہ جو مکروہ ہو وہی حرام ہے کچھ فرق نہین **فصل فی الاکل والشرب** یعنی کھانے پینے کا بیان **مسئلہ** گدھیا کا دودہ مکروہ ہو **مسئلہ** سونے اور چاندی کے برتن مین کھانا پینا تیل بدن مین لگانا خوشبو لگانا مرد اور عورت دونون کو مکروہ ہو اور رانگ کانچ اور بلور اور عقیق کے برتن کا استعمال کرنا منع نہین **مسئلہ** ایسے برتن مین پینا جسمین چاندی کا کام ہو اور ایسی زین پر سوار ہونا جس پر چاندی کا کام ہو اور ایسی کرسی پر بیٹھنا جسپر چاندی کا کام ہو حلال ہے مگر جس مقام پر چاندی لگی ہو اوس سے بچے **مسئلہ** حلال اور حرام کے مقدمہ مین کافر کا کہنا مان لینگے مثلاً ایک کافر گوشت لایا اور اوس نے ظاہر کیا کہ مسلمان نے ذبح کیا ہے یا مسلمان سے مین نے مول لیا ہے تو اوسکو کھانا حلال ہے اور اگر اوس نے کہا کہ مین نے مجوسی یا ہندو سے مول لیا ہے تو اوسکو کھانا حرام ہے **مسئلہ** ہدیہ اور ماذون ہونے کے باب مین غلام اور لڑکے کا کہنا معتبر ہے مثلاً غلام یا لڑکا کچھ چیز لایا اور کہا کہ میرے ہاتھہ یہ ہدیہ یعنی سوغات تمکو فلانے شخص نے بھیجی ہے یا اونہون نے کہا کہ ہم تجارت کے لیے ماذون ہین تو اونکی بات پر یقین کرنا چاہیے **مسئلہ** دنیا کے معاملات مین فاسق کی بات پر یقین کرے اور دین کے کامون مین فاسق کے کہنے پر یقین نہ کرنا چاہیے مثلاً ایک فاسق نے کہا کہ یہ پانی پاک ہے یا ناپاک تو اوسپر یقین نکرے اپنی عقل سے سوچکر وضو یا تیمم کرے

خواہ نر ہو خواہ مادہ اسیکی قربانی چاہیے مگر قربانی کا جانور اگر بکری وغیرہ ہو
تو ایسا ہو کہ دوسری برسمین لگا ہو اور گاے دو برس سے کم کی نہو اور اونٹ پانچ
برس سے کم کا نہو اور بھیڑ بکری اگر پوری سات مہینے کی ہو جاوے تو بھی جائز ہے اور
اگر سات آدمیون نے ایک گاے یا اونٹ قربانی کو لیا پھر قربانی کرنے سے پہلے
ایک شخص اُنمین کا مر گیا سو اوسکے وارثون نے باقی حصہ دارون سے کہا کہ تم اپنی
طرف سے اور اوسکی طرف سے قربانی کر دیو تو یہ قربانی جائز ہے اور اگر ساتون
شریکون مین سے ایک نصرانی ہے یا مرتد ہے یا مسلمان ہے مگر اوسکی نیت قربانی
کی نہین ہے اوسکو گوشت مقصود ہے تو وہ قربانی کسی کی بھی طرف سے جائز نہوگی
اور جائز ہے کہ قربانی کا گوشت خود کھاوے اور مالدارون کو کھلاوے اور
باسی رکھے اور مستحب یہ ہے کہ تہائی سے کم خیرات نکرے اور قربانی کے جانور کا
چمڑا خیرات کر دے یا کام مین لاوے جیسے تھیلا بنایا یا چلنی بنائی اور مستحب ہے
کہ اپنے ہی ہاتھ سے ذبح کرے اگر اچھی طرح ذبح کرنا جانتا ہو اور یہودی یا
نصرانی سے ذبح کرانا اوسکا مکروہ ہے اور اگر زید اور عمرو نے اپنا اپنا جانور قربانی
کیواسطے ٹھہرایا پھر زید نے عمرو کا جانور اپنی طرف سے اور عمرو نے زید کا جانور
اپنی طرف سے قربانی کر ڈالا تو دونون کیطرف سے قربانی ہو گئی اور ایک کو
دوسرے سے کچھ دلایا نجائے گا **کتاب الکراہۃ** یعنی ممنوع چیزون کا
بیان **مسئلہ** جو حرام سے نزدیک ہو اوسکو مکروہ کہتے ہین اور امام محمدؒ نے

جس جانور کا کھانا حلال نہین اوسکو ذبح کرنے سے اوسکا گوشت اور چمڑا پاک
ہو جاتا ہے مگر آدمی کا اور سوٗر کا ذبح ہونے سے چمڑا اور گوشت پاک نہین ہوتا
مسئلہ دریائی جانورونمین سے صرف وہی مچھلی حلال ہے جو جیتے شکار کی
اور کوئی جانور حلال نہین اور جو مچھلی دریامین خود مرگئی وہ حلال نہین اور
مچھلی کھانا بے ذبح کے حلال ہے جیسے ٹیڑی **مسئلہ** اگر جانور جیتا اور
مرا معلوم نہین ہوتا پھر ذبح کرنیکے بعد اگر وہ پھڑکا یا ہلا یا اوسمین سے خون نکلا
تب تو حلال ہے اور نہین تو نہین اور اگر ذبح کرتے وقت معلوم ہوا کہ زندہ ہے
تو وہ حلال ہے اگرچہ وہ نہ پھڑکے یا خون اوسمین سے نکلے **کتاب الاضحیۃ**
یعنی قربانی کرنے کے مسئلے **مسئلہ** قربانی کرنا اپنی طرف سے اوس
مسلمان پر جو حر اور مقیم اور تونگر ہو واجب ہے اور اپنے لڑکے کیطرف سے کرنا
واجب نہین بکرا بکری مینڈھا بھیڑ ایک سے کم نہین اور اونٹ اور گائے بیل ساتوین
حصہ سے کم نہین بڑی عید کی صبح کیوقت سے بارھوین تاریخ کی شام تک
قربانی کا وقت ہے مگر شہر والا عید کی نماز ہونے سے پہلے ذبح نکرے اور گانون والونکو
اختیار ہے اور جو جانور مُنڈا یا خصی یعنی بدھیا یا دیوانہ ہو اوسکو قربانی کرنا جائز
ہے اور اندھا اور کانے اور بہت دُبلے اور لنگڑے اور جسکا کان بہت
سا کٹا ہو یا دُم بہت سی کٹی ہو یا جسکو کم سوجھتا ہو یا جسکا چوتڑ زیادہ کاٹ
لیا ہو اوسکو قربانی کرنا درست نہین اور اونٹ اور گائے اور بھیڑ اور بکری

بدن مین یہ چیزین لگی ہوئی نہون بدن سے علحدہ کی ہوئی ہون یا پتا دریا
دہار کی پتھر سی اور جو چیز چیر پہاڑ کے خون بہاتی ہو اوس سی ذبح کیا تو درست ہی
مگر اُنگلی مین لگی ہوئے ناخن اور مُونہہ مین لگے ہوئے دانت سی اگر ذبح کیا تو درست
نہین وہ جانور حرام ہی **مسئلہ** تیز چھُری سی ذبح کرنا مستحب ہی **مسئلہ**
گردن کی ہڈی تک رگ کاٹنا یا سر الگ کر دینا یا پیٹھہ کیطرف سی ذبح کرنا مکروہ ہی
مسئلہ اگر شکاری جنگلی جانور آدمی سی ہلگیا تو اوسکو ذبح کرنا چاہیی اور
اگر آدمی کے گھر کا رہنے والا پلاؤ جانور جنگلی ہو کر بھاگا یا کوئے مین گر پڑا تو وہ
زخمی کر دینے سے ذبح ہو جاتا ہی **مسئلہ** اونٹ کو نحر کرنا یعنی سینہ کے پاس
سی اوسکی گردن کاٹنا اور گاہ بکری کو ذبح کرنا یعنی سر کے پاس سے اُسکی
گردن کاٹنا سنت ہی اور اوسکے برخلاف کرنا مکروہ ہی مگر حلال ہو جاتا ہے
مسئلہ مادہ کی ذبح ہونے سی اوسکے پیٹ مین کا بچہ حلال نہین ہو جاتا

فصل فیما یحل اکلہ وما لا یحل یعنی کس جانور کا کھانا حلال اور کسکا حلال
نہین **مسئلہ** چار پائے جانورون مین سے جنکے دانت تیز ہے ہوتے ہین
اور چڑیون مین سی جو چڑیا پنجہ سے شکار کرتی ہے وہ حلال نہین **مسئلہ** اوس
قسم کا کوا جو کیت کھایا کرتا ہی حلال ہے اور اوس قسم کا جو مردار کھایا کرتا ہی حرام
ہی **مسئلہ** کفتار اور گھُہ اور بَہ اور بچھوا اور کیڑی جو گھر کے سُوراخون مین رہا
کرتی ہین اور بستی کا گدہا اور خچر اور گھوڑا حلال نہین اور خرگوش حلال ہی **مسئلہ**

فصل فیما یحل اکلہ وما لا یحل

اگر میوہ لگے ہوئے درخت مساقات پر دیدی تو اگر مساقات والیکے کام کے
سب میوہ مین کچھ زیادتی ہوتی ہو تو درست ہی اور اگر میوہ بک چکا ہی تو درست
نہین جیسے مزارعۃ **مسئلہ** جب عقد مساقات فاسد ہو جاوی تو درخت جسکی
سپرد کیے اوسکو اجر مثل ملیگا **مسئلہ** اگر دونو مین سے کوئی مر گیا تو عقد مساقات
باطل ہو گیا **مسئلہ** اگر کام کرنیوالا چور ہو یا بیمار ہو کہ کام نکر سکتا ہو یا
ایسا کچھ عذر ہو تو عقد مساقات کرنا جائز ہی

کتاب الذبائح

ذبائح جمع ذبیحہ کی ہے اور ذبیحہ اوسکو کہتے ہین جو ذبح کیا جاوی اور ذبح گردن
کی رگین کاٹ ڈالنے کو کہتے ہین **مسئلہ** مسلمان اور یہودی اور نصرانی اور
لڑکی اور عورت اور گونگے اور غیر مختنہ کیے ہوئے کا ذبح کیا ہوا حلال ہی **مسئلہ**
مجوسی اور بت پرست اور مرتد اور احرام باندہی ہوئی کا اور جو قصداً ذبح کرتے وقت
بسم اللہ ترک کرے اوسکا ذبح کیا ہوا حلال نہین اور اگر بسم اللہ کہنا بھول گیا
تو حلال ہی **مسئلہ** اگر ذبح کرتے وقت اللہ تعالے کے نام کے ساتھہ کسی کو
یاد کیا ذبح کے وقت یون کہا کہ الہی فلانے کیطرف سے قبول کر تو وہ ذبیحہ
مکروہ ہی اور اگر جانور کے پچھاڑنے سے پہلے یون کہا تو مکروہ نہین ہے ذبح کرنا
حلق اور سینہ کے درمیان مین چاہیے اور کھانے پینے کی اور سانس کی
اور دو شہ رگین خون کی کاٹنا چاہیے اور اگر انمین سے تین ہی رگین کٹ گئین
تو بھی کافی ہے **مسئلہ** اگر ناخن یا سینگ یا ہڈی یا دانت سے بشرطیکہ

دونون شریک ہین تو مزارعۃ فاسد ہوگئی **مسئلہ** اگر مزارعۃ فاسد ہوگئی تو کھیت
زمین والیکو ملیگا اور دوسرے کو مزدوری مثل ملیگی یا اوسکے کام کے لائق یا جس
کو لائق مگر ٹھہرائی ہوئی سے زیادہ مزدوری نہ دینگے **مسئلہ** اگر مزارعۃ کا
عقد ٹھیک ہوا تو جو پیدا ہو وہ جیسا ٹھہرا تھا اوسیطرح بانٹ لین اور اگر
کچھ پیدا نہو تو کھیت کرنیوالے کو کچھ نہ دیا جائیگا **مسئلہ** بعد عقد مزارعۃ کے
جو انکار کرے یعنی ٹھہری ہوئی کے بموجب کام نکرے اوس سے زبردستی کام
نہ لین ہان بیج والا اگر نکرے تو اوسپر جبر نکرینگے **مسئلہ** دونون مین سے
ایک بھی اگر مرگیا تو عقد مزارعۃ باطل ہوگیا **مسئلہ** اگر میعاد یعنی مدت مزارعۃ
کی گذری اور کھیت ابھی تیار نہین ہوا تو کھیت کرنیوالیکو زمین کا اجر مثل دینا ہوگا
مدت کے گذرنے سے جب تک کھیت تیار ہو **مسئلہ** کھیتی پہ جو خرچ ہو جیسے
کاٹنے والون اور دائین چلانیوالون اور سیلانیوالون اور کھلیان لگانیوالون
کی مزدوری تو یہ خرچ دونون کے ذمہ پہ ہر ایک کی حصہ کے موافق ہوگا پھر اگر
یہ خرچ کھیت کرنیوالیکے ذمہ پہ ٹھہرا لیے تو مزارعۃ فاسد ہی **کتاب المساقات**
اپنے درخت کسی مرمت کرنیوالی کو دینا یون ٹھہرا کر کہ اسکا میوہ مالک اور اوسکے
ساجھے مین رہے اسکو مساقاۃ کہتے ہین **مسئلہ** مساقات اور مزارعت کا
ایک حال ہے **مسئلہ** درختون کی بابت اور انگوردن کی بابت اور ترکاریون
کی بابت اور بگیچون کی درخت کی بابت عقد مساقات کرنا درست ہے **مسئلہ**

مقرر کی تو درست ہو اور اگر باری ٹھہرائی اجرت مین ایک غلام کی یا دو غلامون
کی یا ایک خچر کی یا دو خچرون کی یا سواری مین ایک خچر یا دو خچرون کی یا ایک درخت
کی میوہ مین یا بکری کے دودہ مین تو درست نہین **کتاب المزارعۃ** یعنی
کھیتی کرنیکے مسئلے **مسئلہ** یون ٹھہرا کہ کھیتی کرنا کہ جو پیدا ہو اوسمین سے
کچھ کھیت کرنیوالیکو ملے اسکو مزارعۃ کہتے ہین **مسئلہ** مزارعۃ کرنا درست ہو
بشرطیکہ اوس زمین مین کھیتی ہو سکتی ہو اور مالک زمین کا اور کھیت کرنیوالا دونون
عاقل بالغ ہون اور مدت مزارعۃ کی بیان کیجاوے یعنی پٹہ کی میعاد اور یہ کہ بیج کسکا
اور کون جنس بوئی جائیگی اور یہ کہ جسکا بیج نہ بویا جاوے اوسکا حصہ کسقدر ہو
اور یہ کہ زمین بونے والیکے حوالہ کردیجاوے اور یہ بیان ہو جاوے کہ جسقدر پیدا ہو
اوسمین زمین والیکا اور بونے والیکا ساجھا ہے اور یہ کہ زمین اور بیج زید کا اور
بیل اور کام کرنا عمرو کے تعلق یا یہ کہ زید کی اور بیج اور بیل وغیرہ سب عمرو کے
تعلق یا یہ کہ صرف کام کرنا عمرو کے تعلق اور باقی سب زید کا **مسئلہ** اگر
یون ٹھہرا کہ زمین اور بیل زید کی اور بیج اور کام کرنا تعلق عمرو کے
یا یون کہ بیج زید کا اور باقی سب عمرو کے تعلق یا یون کہ ایک کیواسطے دونو مین
کچھ قدر معین پیدا ہوئے مین سے ٹھہرا دیا یا ایک کیواسطے پانی کے قریب کا
اوگا ہوا ٹھہرا دیا یا یون ٹھہرایا کہ بیج والا اپنا بیج لیلے اور باقی جو بچے
وہ دونون کے ساجھے مین ہے یا یون کہ اول محصول مجرا دیگر باقی مین

کتاب المزارعۃ
یعنی کاشتکاری کے مسئلے
تصرف یہ ہے کہ
عقد کرے اور بیعنے
ہون نفع اور
نقصان کرے

صرف نیچے کا مکان اور ایک حویلی کا صرف بالا خانہ شرکت کا ہی تو ہر ایک کی
الگ الگ قیمت لگا کر قیمت کی موجب بانٹا جاویگا **مسئلہ** اگر مکان شریکون مین
بانٹا گیا پھر کسی نے کہا کہ ہمکو ہمارا حصہ نہین ملا اور دو بانٹنے والے گواہی دین
کہ ملا تو اِن بانٹنے والون کی گواہی مانی جائیگی **مسئلہ** اگر پہلے سب شریکون
نے اقرار کیا کہ ہمکو اپنا اپنا حصہ ملگیا پھر ایک شریک نے دعوی کیا کہ میرے حصہ مین سے
کچھ تھوڑا فلانے شریک کے قبضہ مین ہی تو اسکا کہنا نہ مانین گے مگر گواہ کی گواہی
کے ساتھ اور ایک شریک نے اپنے دوسرے شریک عمرو سے کہا کہ مین نے اپنا حصہ سب
پایا تھا سو اوسمین سے کچھ تو نے لیلیا تو عمرو قسم سے جو کچھ کہے وہی ٹھیک ہی اور اگر
مدعی نے یون نہ کہا کہ مین نے اپنا حصہ پایا تھا یہی دعوی کیا کہ فلانی جگہ تک حصہ
میرا ہی اور مجکو نہ دیا اور شریک نے اوسکو جھوٹا بتایا تو دونون کو قسم دینگے اور
بانٹ کو فسخ کرینگے **مسئلہ** اگر بانٹ مین غبن فاحش ظاہر ہوگیا تو بانٹ کو
فسخ کرینگے **مسئلہ** اگر زید اور عمرو وغیرہ شریک تھے اور چیز بٹ گئی پھر زید
کو حصہ مین سے کچھ تھوڑا غیر معین کسی اور کا نکلا کہ اوس نے لیا تو جسقدر زید کے
پاس سے جاتا رہا اوسیقدر کا حصہ کے موافق زید عمرو کے حصے مین سے دلا پاویگا اور
بانٹ کو فسخ نکرینگے **مسئلہ** اگر دو شریکون نے ایک حویلی مین رہنے کی یا دو حویلیون
مین رہنے کی اپنی اپنی باری ٹھہرائی یا ایک غلام یا دو غلامون سے خدمت کی
اپنی اپنی باری مقرر کی یا ایک حویلی کی یا دو حویلیون کی اجرت کی بابت باری

سو بانٹنے سے اونکو فائدہ ہے اور بعضونکا حصہ تھوڑا ہے سو بانٹنے سی
اونکو نقصان ہے تو صرف زیادہ حصہ والون کا حصہ اونکے کہنے پر بستہ
بانٹ دیا جائیگا **مسئلہ** اگر ایک جنس کا اسباب ہو تو بانٹ دیا جائیگا
مسئلہ اگر اسباب دو جنس کا ہو اور جواہرات اور غلام اور حمام اور کنوان
اور چکی بلا رضامندی سب شریکون کی نہ بانٹین گے **مسئلہ** اگر کئی حویلیان
شرکت کی ہین یا ایک حویلی اور کھیتی کی زمین ہی یا ایک حویلی اور دوکان ہے
تو ہر چیز الگ الگ بانٹی جائیگی **مسئلہ** بانٹنے والیکو چاہیے کہ جس مکان کو
بانٹیگا اوس کا نقشہ کھینچے اور حصہ برابر درست لگادی اور گز سے ناپے اور مکان
کی قیمت ٹھہرادی اور ہر حصہ کیواسطے آمد و رفت کی راہ اور پانی ملنے کا مقام تجویز
کری ہر ایک حصہ علیحدہ علیحدہ کردی اور ہر حصہ کا نام رکھو کہ یہ پہلا حصہ یہ دوسرا
حصہ یہ تیسرا حصہ وغیرہ اور شریکون کے نام لکھکر قرعہ ڈالے تو جسکا نام پہلی
نکلے اوسکا پہلا حصہ اور جسکا دوسری بار نکلے اوسکا دوسرا حصہ اور روپیہ
بانٹ مین ملادی مگر شریکون کی رضامندی سے **مسئلہ** اگر مکان بانٹا گیا
اور ایک شریک کو پانی لانے کی راہ یا راستہ کی گلی دوسرے کی ملک مین ہو کر پڑی
اور بانٹنے کیوقت یون نہین ٹھہرالیا تھا تو وہ شریک اپنی راہین اور طرف سے
نکال لے اگر ہو سکے اور جو اور طرف سے نہ نکل سکے تو ایسا بانٹ فسخ کردی
مسئلہ اگر ایک حویلی کا نیچے کا مکان اور بالاخانہ دونون اور ایک حویلی کا

بانٹ دی مسئلہ اگر کئی شریکون نے کہا کہ ہم نے عقار مول لی ہی اسکو بانٹ
دیو تو قاضی بانٹ دی مسئلہ اگر کئی شریکون نے ملک کا دعوی کیا عقار
کی تو بھی قاضی بانٹ دی مسئلہ اگر دو شریکون نے ایک مکان بانٹنا چاہا
اور گواہ گذرانے اس بات پہ کہ وہ مکان ہماری قبضہ مین ہی تو قاضی نہ بانٹ دے
جب تک اس بات کی گواہ نہ گذرین کہ وہ مکان انہین شریکونکا ہی مسئلہ
اگر دو شریکون نے اپنے مورث کی مرنے پر اور سب وارثون نے گنتی پہ گواہ گذرانے
اور مکان انہین کے قبضہ مین ہے اور ایک وارث اور غائب ہے یا لڑکا ہی
تو قاضی ان دونون کی درخواست کے بموجب اوس مکان کو بانٹ دی اور
وکیل یا وصی کسی کو کردے کہ وہ اوس غائب کا یا لڑکے کا حصہ اپنے قبضہ
مین رکھی مسئلہ اگر کئی شریکون مین سے بعضے شریکون نے خریدی ہوئے
مکان کو ایک شریک کی غیبت مین بانٹنا چاہا تو قاضی تقسیم نکردی جب تک وہ
غائب شریک بھی حاضر نہوے اور اگر عقار غائب وارث کی قبضہ مین ہی یا لڑکی
کی قبضہ مین ہی یا کئی وارثون مین سی ایک وارث موجود ہے تو بھی بانٹ نہ دینگی
مسئلہ اگر ایک مال مین کئی شریک ہین اور ایک اونمین سی بانٹنا چاہتا ہی
درصورتیکہ بعد بانٹنے کے ہر ایک کو اپنے اپنے حصہ کا فائدہ حاصل ہوگا تو تو وہ
مال بانٹا جائیگا اور اگر بانٹنے سی ہر ایک کو ضرر ہوگا تو نہ بانٹا جائیگا مگر ان بانٹنے پہ
سب راضی ہون گے تو البتہ بانٹا جائیگا اور اگر بعضی شریکون کا حصہ زیادہ ہی

یعنی بانٹنا کہتے ہین سو بانٹنے مین دو باتین پائی جاتی ہین ایک یہ کہ حصہ کا
جدا اور الگ کرنا دوسری یہ کہ ایک حصہ دوسری حصہ سے بدلجاوے تو مثلی یعنی مکیل
اور موزون اور متقارب عددی چیزون کے بانٹ مین جدا اور الگ کرنا چاہیے
اور غیر مثلی مین مبادلہ چاہیے تو مثلی چیزونمین ایک شریک کو اختیار ہے کہ اپنا
حصہ دوسرے شریک کی غیبت مین بانٹ کر الگ کرلے اور غیر مثلی مین نہین
مسئلہ اگر ایک مال مین کئی شریک ہین اونمین سے زید اور عمرو موجود ہین
اور باقی غیر موجود ہین اور زید نے عمرو سے کہا کہ میرا حصہ بانٹ دے اگر وہ مال
ایک جنس ہے تو حاکم عمرو سے زبردستی بٹوا دے اور اگر اجناس مختلف ہے تو زبردستی
نکرے **مسئلہ** مستحب ہے کہ قاضی بانٹنے کیواسطے ایک شخص مقرر کرے کہ وہ
بیت المال سے اپنی روزی پاوے اور شریکون سے کچھ نہ لے اور بانٹ دے
اور اگر اسکو بیت المال سے نہ دین تو سب شریکون سے برابر اوسکی اجرت دلادے
مسئلہ بانٹنے والا عدل اور امین اور بانٹ کے مسئلے جانتا ہو **مسئلہ** قاضی
ایک شخص کو بانٹ کے لیے ہر مقدمہ مین معین نکرے **مسئلہ** کئی بانٹنے والونکو
ایک بانٹ مین قاضی شریک نہو نے دے **مسئلہ** اگر کئی شریکون نے قاضی
سے کہا کہ ہمکو عقار فلانے سے میراث ملی ہے سو بانٹ دو تو جب تک وہ شریک
مورث کے مرنے کی بابت اور اسکی بابت کہ اسیقدر اوسکے وارث ہین گواہ
نہ گذرانین تب تک قاضی نہ بانٹے اور اگر شریک منقول چیز کا بانٹنا چاہین تو قاضی

دعوی شفعہ کا پہونچتا ہی **مسئلہ** اگر بائع نے شفیع کیطرف کی گز گز بھر زمین چھوڑکر
باقی زمین بیچی تو شفیع کو شفعہ کا دعوی نہ پہونچیگا **مسئلہ** اگر ایک مکان کا
ایک حصہ معین ثمن کے بدلہ خریدا بعد اسکے باقی مکان خریدا تو شفیع کو فقط حصہ
معین مین حق شفعہ ملیگا باقی مین نہین **مسئلہ** ایک مکان مشتری نے قیمت پر
خریدا پھر قیمت کے بدلہ بائع کو کپڑا دیا تو شفیع پر قیمت ہی دینا آویگی کپڑا نہین **مسئلہ**
شفیع کا شفعہ باطل کرنیکے لیے حیلہ کرنا اور ایسا حیلہ کرنا جسمین زکوۃ نہ دینا
آوی مکروہ نہین **مسئلہ** اگر کئی مشتریون نے ایک مکان خریدا تو شفیع کو
اختیار ہی کہ اونمین سے بعض کا حصہ حق شفعہ کی رو سے لیلے اور اگر کئی بائعون
نے ایک مشتری کے ہاتھہ بیچا تو شفیع کو اختیار نہین کہ بعض بائع کا حصہ لیلے اور
بعضون کا چھوڑدی **مسئلہ** اگر مشتری نے آدھی حویلی پھر بانٹ لی تو شفیع
چاہی تو یہ مشتری کے حصہ کی لیلے **مسئلہ** اگر میان نے مکان بیچا اور ماذون
غلام مدیون شفیع ہی تو میان سے اپنا شفع لے سکتا ہے ایسی ہی اگر ماذون
مدیون غلام نے بیچا اور میان اوسکا شفیع ہے تو میان اپنا شفعہ اوس سے
لے سکتا ہی **مسئلہ** اگر کم عمر لڑکے کے باپ نے یا وصی نے اوس لڑکی کا شفعہ
مشتری کو دیدیا تو درست ہی اور اگر وکیل نے جو شفعہ کی طلب کو لیے مقرر تھا شفعہ
دیدیا تو بھی درست ہی **کتاب القسمۃ** یعنی ملی ہوئی چیز کے بانٹنے کے مسئلے
مسئلہ جو حصہ سب چیز مین پھیلا ہوا ہے اوس حصہ کو اکہٹا کر دینا اسکو قسمت

کتاب القسمۃ

اگر شفیع فی بیع کی چیز سُنی اور فوراً اوسکی جگہ اوسیوقت اپنا شفعہ طلب نہ کیا تو
شفعہ باطل ہوگیا یا شفیع نے سُنا اور اوسیوقت بائع کے پاس جاکر لوگون کے
سامنی درصورتیکہ مبیع بائع کے پاس ہو یا مشتری کے پاس جاکر یا اوس مبیع پر
جاکر لوگون کی سامنے شفعہ طلب نہ کیا تو شفعہ باطل ہوگیا اور وہ چیز بدلکی شفیع
پھیر دی **مسئلہ** اگر شفیع مرگیا تو حق شفعہ جاتا رہا اور مشتری کے مرنے سے حق
شفعہ نہین جاتا **مسئلہ** جس مکان کے سبب سے شفیع حق شفعہ بیع مین مانگتا
تھا اگر اوس مکان کو شفیع نے کسی کے ہاتھہ بیع کردیا اور قاضی نی ابھی اسکو
شفعہ نہ دلایا تھا تو شفعہ باطل ہوگیا اور جس نے شفیع سی مول لیا اوسکو بھی وہ
شفعہ نہ ملیگا خود خریدار ہو یا وکیل ہو **مسئلہ** اگر زید نی عمرو سی مکان خریدا اور
بکر نی کہا کہ اگر اس مکان کا کوئی اور حقدار نکلی تو مین عمرو کا ضامن ہون اور بکر
شفیع تھا تو اس ضامنی سی اُسکا شفعہ باطل ہوگیا **مسئلہ** اگر زید نی ایک مکان
خریدا یا زید کے وکیل نے اور کسی نے زید کی لیی خریدا تو حق شفعہ پھونچیگا
مسئلہ اگر شفیع نی سنا کہ فلانا مکان ہزار روپیہ کو بکا سو اوس نے حق شفعہ مشتری کو
دیڈالا پھر اسکو معلوم ہوا کہ ہزار سی کم کو بکا یا گیہون یا جو کی بدلے بکا کہ وہ غلہ ہزار کا
تھا یا زیادہ کا تھا تو اب شفیع کو شفعہ ملیگا اور اگر یہ معلوم ہوا کہ ہزار روپیہ کی اشرفیون
کی بدلے بکا تو شفعہ نہ ملیگا **مسئلہ** اگر شفیع نے سُنا کہ فلانا مکان زید نے
مول لیا سو اوس نے حق شفعہ دیڈالا پھر تحقیق ہوا کہ عمرو نے مول لیا ہی تو اب شفیع کو

اس باب مین شفعہ کے وجوب اور عدم وجوب کا بیان ہے مسئلہ شفعہ
اُسی زمین مین واجب ہوتا ہے جو مال کے بدلہ پر کسی کی ملک ہو جاوے مسئلہ
عروض اور ناؤ اور مکان اور درخت جو بغیر زمین کے بیچا جاوے اوسمین حق شفعہ
واجب نہین ہوتا اگر حویلی عورت کو مہر مین دی یا زمین اجرت کے بدلہ کسی کو
دی یا زمین یا حویلی عورت نے خلع کے بدلہ مین دی یا ایک مکان پر صلح ہوئی
عمداً خون کے مقدمہ مین یا غلام کو آزاد کیا اوس سے حویلی یا زمین لیکر
یا کسی کو حویلی یا زمین دیڈالی اور کچھ اوسکے بدلہ مین نہ ٹھہرایا تو شفیع کو شفعہ
نملیگا مسئلہ جو زمین یا مکان بائع کو اختیار کی شرط پر بکا جب تک بائع کو
اختیار پھیر لینے کا رہے تب تک اوسمین شفعہ واجب نہین ہوتا مسئلہ اگر زمین
کی بیع فاسد ہوئی اوسمین حق شفع نہین پھر جب مشتری اوسمین مکان بنالے اور
اوس بیع کے فسخ کا حق جاتا رہے تب شفعہ واجب ہو مسئلہ اگر ساجھی کی
زمین ساجھیون نے آپسمین بانٹ لی اوسمین شفیع کو شفعہ نہین پہونچتا مسئلہ
اگر شفیع نے اپنا حق شفعہ مشتری کو دیدیا پھر مشتری نے بسبب قاضی کے حکم سے بسبب
خیار رویت کے یا بسبب شرط خیار کے یا بسبب عیب کے بائع کو پھیر دیے تو
اوسمین شفیع کو حق شفعہ نہین اور اگر بغیر حکم قاضی کے پھیر دے تو شفیع کو شفعہ
ملیگا مسئلہ اگر بائع کا اقالہ کیا تو شفیع کو شفعہ ملیگا باب ما یبطل بہ الشفعۃ
بیان مین اون امور کے جن سے شفعہ جاتا رہتا ہے مسئلہ

یا ٹھہرا رہے جب مدت وعدہ کی پوری ہو جاوے تب دام دے اور لیلے **مسئلہ**
اگر شراب یا سور کے بدلے ذمی نے زمین مول لی اگر شفیع بھی ذمی ہے تو اتنی ہی
شراب اور سور کی قیمت دیکر لیلے اور اگر شفیع مسلمان ہو تو شراب اور سور کی
قیمت دیکر لے **مسئلہ** اگر مشتری نے زمین مبیعہ پر مکان بنا لیا یا درخت
لگا لیا بعد اسکے وہ مبیع شفیع کو ملی تو شفیع یا تو مبیع کے ثمن اور مکان اور درخت
کی وہ دام جو جائداد کے ہوں دیکر لیلے یا مشتری سے زبردستی وہ مکان
اور درخت اوکھڑوا ڈالے **مسئلہ** اگر شفیع نے شفعہ کے سبب سے مکان
پایا پھر اوسمیں کوئی مکان بنایا یا درخت لگایا بعدہ اوسکا کوئی اور حقدار نکلا سو
اوس نے پایا تو یہ شفیع بائع سے صرف قیمت اوس مکان کی دی ہوئی پھیر لا یا دیگا
اپنے بنائے ہوئے مکان اور لگائے ہوئے درخت کی قیمت پاویگا نہ بائع سے
نہ مشتری سے **مسئلہ** اگر مکان خراب ہو گیا یا درخت خشک ہو گیا تو شفیع سب
قیمت دیکر لے **مسئلہ** اگر مشتری نے کچھ مکان توڑ ڈالا تو شفیع اوسکے حصہ
کی قدر قیمت کم کرکے دے اور ٹوٹا ہوا مشتری کو ملے **مسئلہ** اگر زید نے
زمین مول لی خرمے کے درخت سمیت جسمیں خرمے لگے تھے تو شفیع کو اختیار ہے کہ اوس
زمین کو مع درخت اور پھل لیلے اور اگر میوہ مشتری کے خریدنیکے بعد لگا تو بھی یہی
حکم ہے اور اگر میوہ مشتری کی خرید سے پہلے لگا تھا پھر مشتری نے اوسکو توڑ لیا تو شفیع
اوسکے حصہ کی قدر ثمن کم کرکے دے **باب ما یجب فیہ الشفعۃ وما لا یجب**

باب ما یجب فیہ الشفعۃ وما لا یجب

تو شفیع بائع سے شفعہ کی بابت جھگڑا کرے **مسئلہ** قاضی شفیع کے گواہ
تب سنے جب مشتری موجود ہو پھر اوسکے سامنے بیع فسخ کرے اور جو ابدہی
بائع کے ذمہ پر **مسئلہ** مول لینے کے لیے جسکو وکیل کیا جب تب تک وہ
وکیل مبیع اپنی موکل کو ندی دے تب تک شفیع اوس وکیل سے جھگڑا کر سکتا ہے
مسئلہ مشتری نے اگرچہ شرط کر لی ہو کہ خیار رویت اور خیار عیب مجکو نہیں ہے
مگر شفیع کو اختیار رویت اور عیب کے سبب سے پھیر دینا مبیع کا پہونچتا ہے **مسئلہ**
اگر قیمت مبیع کی مشتری کچھ اور بتاتا ہے اور شفیع کچھ اور بتاتا ہے تو مشتری
کی کہنے کا اعتبار ہے اور اگر دونوں نے گواہ گذرانے تو شفیع کے گواہ معتبر
ٹھہرینگے **مسئلہ** اگر مشتری کچھ قیمت کہے اور بائع اوس سے کم بتاوے
اور بائع نے ابھی قیمت پائی ہو تو شفیع بائع کی بتائی ہوئی قیمت دے اور اگر
بائع پا چکا ہو تو جسقدر مشتری کہتا ہو اوسقدر دے **مسئلہ** اگر بائع نے
مشتری سے کم قیمت لی تھی تو شفیع بھی اوسیقدر قیمت کم دے اور اگر بائع نے
مشتری کو قیمت معاف کر دی یا مشتری سے زیادہ قیمت لی تو شفیع پر پوری ہی
قیمت دینا آوے گی **مسئلہ** اگر مشتری نے اسباب یا عقار کے بدلے مبیع
مول لی تھی تو شفیع اوس اسباب اور عقار کی قیمت دیکر مبیع کو لے اور اگر مثلی
چیز کے بدلے مشتری نے لی تھی تو مشتری اوسکا مثل دے **مسئلہ** اگر مشتری
نے موجل دامون پر مبیع کو خریدا تھا تو شفیع یا تو نقد دام دے اور لیلے

شفیعون کے حصون کو لحاظ نہ کیا جائیگا **مسئلہ** جب بیع ہو تب شفعہ واجب
ہوتا ہی اور شفعہ کی طلب پر گواہ کرنے سے شفعہ مقرر ہو جاتا ہی یا جب قاضی حکم
کردی **باب طلب الشفعۃ** بیان شفعہ کے مطالبہ کرنے کا **مسئلہ** جب
شفیع کو بیع کی خبر ہو جاوی تو اوسی جگہ لوگون کے سامنے کہدی کہ مین شفعہ کا
مدعی ہون پھر بائع سے کہو اگر مبیع بائع کے پاس ہو یا مشتری سی کہو اگر
اوسکے پاس ہو پھر اوسپر جاکر لوگون کے سامنے کہے کہ اسکی شفعہ کا
مجکو دعوی ہے اسکے بعد اگر دعوے کرنے مین شفیع کو دیر ہو جاوے تو حق
شفعہ کا جاتا نہین رہتا **مسئلہ** جب شفیع قاضی کے پاس جاکر شفعہ
کا دعوی کرے تو قاضی مدعا علیہ سے پوچھے کہ وہ مکان جسکے سبب سے
شفیع اپنا شفعہ بتاتا ہے کسکا ہے پھر مدعا علیہ اگر اقرار کرے کہ وہ مکان
اس شفیع کا ہی یا قسم کھانے سے انکار کرے یا شفیع اپنے گواہ گذرانے پھر
قاضی اوس مدعا علیہ یعنی مشتری سے پوچھے کہ وہ مکان جسمین شفیع اپنا
شفعہ بتاتا ہی تونے مول لیا ہے پھر اگر اوس نے اقرار کیا کہ ہان مول لیا ہی
یا قسم سی انکار کرے یا شفیع گواہ گذرانے تب قاضی حکم کردے شفعہ کا یعنی وہ
مکان خریدا ہوا شفیع کو دلادے **مسئلہ** شفیع پر لازم نہین ہے کہ
دعوی کرتے وقت ثمن بھی حاضر کرے بلکہ جب قاضی شفیع کا حکم کردی شفیع کے
حق مین تب شفیع پر البتہ لازم ہی کہ ثمن لادی **مسئلہ** اگر مبیع بائع کے پاس

باب طلب الشفعۃ

اگر مسلمان کی شراب غصب کرکے سرکہ بنا ڈالا مردار چمڑا غصب کرکے اوسکو
پکا بنایا تو مالک چاہے تو سرکہ اور پکا چمڑا لیلے اور سرکہ ہونے سے یا چمڑہ کے
پکنے سے جو قیمت اوسکی زیادہ ہوگئی اوسقدر غاصب کو پھیر دے پھر اگر غاصب نے
اوس سرکہ کو تلف کردیا تو اوسکا تاوان دینا آوے گا تا اور چمڑے کو تلف کردیا
تو کچھ نہین **مسئلہ** اگر ایک مسلمان نے دوسرے کی کوئی بجانے کی چیز
جیسے سرود یا شہنائی وغیرہ توڑ ڈالی یا نشہ کی چیز یا شراب منصف بتوڑدی
تو تاوان دینا آویگا اور ان چیزون کو اگر بیچا تو بیع ٹھیک ہوجاتی ہے **مسئلہ**
اگر ام ولد کو غصب کیا اور وہ غاصب کے پاس مرگئی تو اوسکی قیمت غاصب پر
دینا نہ آویگی اور اگر مدبر کو غصب کیا اور وہ غاصب کے پاس مرگیا تو اوسکی قیمت
غاصب پر دینا آویگی **کتاب الشفعة** مشتری نے جتنی قیمت دیکر زمین کا ٹکڑا مول
لیا تھا اوسیقدر قیمت دیکر بغیر رضامندی مشتری کے اوس ٹکڑے کا مالک
ہونا اسکو شفعہ کہتے ہین **مسئلہ** اول حقدار شفعہ کا وہ شخص ہے جو مبیع مین
شریک ہو بعد اسکے وہ جو مبیع کے شرب اور راہ وغیرہ حقوق مین شریک ہووے
بشرطیکہ حقوق عام نہون خاص اوسی شریک کے ہون بعد اسکی وہ جو مبیع کا
پڑوسی ہو نزدیک لگا ہوا پھر جس نے غیر کی دیوار پر اپنے جہا نکر رکھے اور
وہ شخص جس نے غیر کی دیوار مین مالک ہی ساجھے مین لکڑی کائی تو یہ دونون
پڑوسی ہوئے **مسئلہ** جتنی شفیع ہون اوتنے حصے شفعہ کے کئے جائینگے

دیا تھا پھر وہ چیز ظاہر ہوئی اور زیادہ قیمت اوسکی ہے تو مالک کو اختیار ہے
چاہے لیلے ہوئی تاوان کو قبول رکھی چاہے وہ چیز اپنی لیلے اور لیا ہوا تاوان پھیر دی
مسئلہ اگر غاصب نے مغصوب چیز کو بیچ ڈالا پھر مالک نے غاصب سے
تاوان لیا تو بیع ہوگئی اور اگر غاصب نے مغصوب کو غلام آزاد کر دیا یا بعد
اسکے تاوان کیا تو وہ آزاد نہوا **مسئلہ** مغصوب مین جو چیز زیادہ ہو جاوے
جیسے مغصوب باندی کی اولاد ہوئی یا مغصوب درخت مین میوہ لگا تو یہ زیادہ چیز
غاصب کی پاس امانت ہے تو اگر غاصب اپنی دست اندازی سے اوس زیادہ
کو ہلاک کر دیگا یا مالک کے مانگنے پہ نہ دیگا تو اوس کی بابت تاوان غاصب پہ دینا
آویگا **مسئلہ** اگر مغصوب باندی مین اولاد ہونے سے کچھ نقصان ہوگیا
تو غاصب پہ نقصان دینا آویگا اور اگر اوس باندی کی اور اوس اولاد کی اسقدر
قیمت ہو کہ وہ نقصان اوسمین پورا ہو سکتا ہو تو غاصب پہ کچھ دینا نہ آویگا **مسئلہ**
اگر غاصب نے مغصوب باندی سے زنا کیا سو وہ حاملہ ہوئی بعد اسکے مالک کو
پھیر لی پھر لڑکا پیدا ہونے سے مر گئی تو اوسکی قیمت غاصب پہ دینا آویگی
اور اگر جو غاصب سے حاملہ ہوئی اور جننے سے مر گئی تو غاصب پہ کچھ دینا
نہ آویگا **مسئلہ** غاصب پہ مغصوب کے منافع کا تاوان دینا نہین آتا
مسئلہ اگر مسلمان نے مسلمان کی شراب یا سور تلف کر دی تو کچھ دینا
نہ آویگا اور اگر ذمی کی شراب اور سور تلف کر دے تو تاوان دینا آویگا **مسئلہ**

غاصب کو دیکر اوسکی قیمت لیلے اگر کپڑا آپ لیلے اور نقصان کی دام غاصب سے لے اور اگر تھوڑا پھاڑا تو مالک کپڑا اور نقصان کے دام لیلے **مسئلہ** اگر غیر کی زمین پر مکان بنایا یا درخت لگایا تو وہ مکان کھود ڈالا جائیگا اور درخت اوکھاڑ ڈالا جائیگا اور مالک کو وہ زمین سپرد کردیجائیگی پھر اگر کھودنے اور اوکھاڑنے سے زمین کا نقصان ہوتا ہو تو زمین کا مالک اوس مکان اور درخت کو لیلے اور غاصب کو وہ دام دیدے جو دام مکان کے کھودنے اور درخت کے کٹجانیکے بعد ہوتے ہین یعنی جائداد کی اور لکڑی کے دام **مسئلہ** اگر سفید کپڑا غصب کرکے رنگا لیا یا آٹا غصب کرکے آمین گھی ملا دیا تو مالک غاصب سے سفید کپڑے کی یا آٹے کی قیمت لے یا کپڑا اور آٹا آپ لیلے اور رنگائی کی دام اور اوتنا ہی گھی غاصب کو دے **فصل مسئلہ** اگر غاصب نے مغصوب کو چھپا ڈالا اور ضمان دیدیا تو یہ غاصب اوس مغصوب کا مالک ہوگیا **مسئلہ** جس مغصوب چیز کو غاصب نے چھپا ڈالا ہو اوسکی قیمت کے بابت اگر غاصب قسم کے ساتھہ کہے تو غاصب کا کہنا معتبر ہے اور اگر مالک زیادہ قیمت کی بابت گواہ گذرانے تو سنے جائینگے پھر اگر غاصب نے مالک کے کہنے کے گواہون کے بموجب یا قسم سے انکار کرکے تاوان دیا بعد اسکے وہ چیز ظاہر ہوئی اوسکی قیمت زیادہ معلوم ہوئی تو وہ غاصب کی ہے اور مالک کو اختیار نہین کہ لیا ہوا تاوان پھیر دے اور وہ چیز لے لے اور اگر غاصب نے قسم کھاکر تاوان

غصب ہو سکتا ہی مسئلہ اگر عقار کو غصب کیا پھر وہ غاصب کے پاس
ہلاک ہو گئے تو غاصب پہ کچھ دینا نہ آوے گا مسئلہ اگر زمین غصب کی
سو اوسمین غاصب کو رہنے سے یا کھیتی کرنے سی کچھ نقصان ہو گیا تو نقصان کا
تاوان دینا آویگا جیسے منقول چیز مین مسئلہ مغصوب زمین سی اگر غلہ حاصل کیا
تو اوس غلہ کو خیرات کر دی ایسی ہی اگر غاصب نے غصب کی چیز سے یا دھرو ا
کی چیز سے کچھ نفع حاصل کیا تو غاصب اوسکا مالک تو ہی مگر کچھ بھی اوسمین سے
اُسکو اپنے خرچ مین لانا حلال نہین خیرات کر دی درصورتیکہ مالک نے ابھی ضمان
اس سی نہ لیا اور اگر مالک کو یہ ضمان دیچکا تو اوسکو وہ نفع حلال ہی مسئلہ اگر
زید نے جانور غصب کیا اور ذبح کر کے پکا ڈالا یا غلہ غصب کر کے پیس ڈالا یا بو دیا
یا لوہا غصب کر کے اوسکی تلوار بنوائی یا سونا چاندی کے سوا تانبا وغیرہ کچھ
اور غصب کر کے اوسکا برتن بنوالیا یا لکڑی غصب کر کے عمارت مین لگائی
تو ضمان دینے سے پہلے زید کو اوسمین تصرف کرنا اور اُس سے فائدہ لینا حلال
نہین مسئلہ اگر سونا یا چاندی غصب کی اور اوسکا کوئی برتن بنالیا یا اشرفی
روپیہ بنوالیے تو مالک وہی چیز لیلے مسئلہ اگر جانور غصب کر کے
ذبح کر ڈالا تو مالک یا وہ جانور غاصب کو دیکر اوسکی قیمت لیلے یا ذبح کیا ہوا
خود لے لے اور نقصان کو دام غاصب سی لے ایسی ہی اگر کپڑا غصب کر کے
ایسا پھاڑ ڈالا کہ بہت سی فائدے اوس سے جاتے رہے تو مالک وہ کپڑا

ہوگیا تو دین کے بدلے اُسکو نہ بیچینگے جب تک اوسکا میان نہ آئے پھر اگر اوسکے
میان نے اقرار کیا کہ ہان مین نے اسکو تجارت کی اجازت دی تھی تو یہ غلام
بیچا جائیگا اور نہین تو نہین **مسئلہ** اگر لڑکی کو یا معتوہ کو جو یہ بات جانتا ہو
کہ بیع سے چیز جاتی ہے اور قیمت آتی ہے اور مول لینے سے چیز ملتی ہے اور
قیمت جاتی ہو اوسکے ولی نے خرید و فروخت کی اجازت دی تو خرید و فروخت کی
مقدمہ مین اوسکا ویسا ہی حکم ہے جیسا ماذون غلام کا **کتاب الغصب** یعنی
مالک کا قبضہ اوٹھاکر ناحق اپنا قبضہ ثابت کردینا اسکو غصب کہتے ہین **مسئلہ** اور
کے غلام کو اپنے کام مین لگالینا اور کسی کے جانور پہ اپنا اسباب لاد دینا یا
سوار ہونا غصب ہے **مسئلہ** اوسکے بچھونے پر بیٹھ جانا غصب نہین ہے
مسئلہ جو چیز غصب کی اوسکا پھیر دینا اوسی مکان پر جہان سے لی تھی
مالک کو غاصب پر واجب ہے **مسئلہ** اگر غصب کی ہوئی چیز مثلی تھی اور ہلاک
ہوگئی تو اوسکا مثل جہان سے چیز غصب کی وہان پر پھیر دے اور اگر مثل نہ ملے
وہان جو جس مقام پہ جھگڑا ہوا وہان پہ اوس دن جو اوسکی قیمت ہو اوتنی قیمت
پھیر دے اور اگر وہ چیز مثلی نہ تھی تو اوسکی وہ قیمت جو غصب کے دن قیمت تھی دیدے
مسئلہ اگر غاصب کہے کہ مغصوب ہلاک ہوگئی تو قاضی اوسکو اتنے دنون تک قید رکھے کہ
قاضی کو معلوم ہوجاوے کہ اگر وہ چیز اسکے پاس ہوتی تو اتنے دنون کی قید مین یہ بتادیا بعد اسکے
اوسکا بدل دینے کا حکم کرے **مسئلہ** جو چیز ایک جگہ سے دوسری جگہ ٹل سکتی ہو اوسمین

کتاب الغصب

اسقدر دین اوسپر نہین ہے تو آزاد ہو جائیگا **مسئلہ** اگر ماذون غلام
مدیون ہوا اور میان کے ہاتھہ کوئی چیز قیمت مثل پہ بیچے تو جائز اور نہین تو نہین اور
اگر میان اوسکے ہاتھہ کوئی چیز قیمت مثل پہ یا کم پہ بیچے تو جائز ہی پھر اس صورت مین
اگر میان نے قیمت لی لینے سے پہلے چیز اوسکو دیدی تو قیمت باطل ہو گئی اور میان کو
اختیار ہی کہ قیمت جب لیلے تب مبیع اوسکی دی **مسئلہ** اگر ماذون مدیون
غلام کو میان نے آزاد کیا تو درست ہے دین والے اوسکی قیمت کی قدر روپے
اپنے دین مین میان سے لینگے اور باقی اوس غلام سے پاوینگے آزاد ہونے
کے بعد **مسئلہ** اگر میان نے ماذون مدیون غلام کو بیچڈالا اور مشتری نے
چھپا رکھا تو دین والے اوسکی قیمت کی قدر روپیہ میان سے لین یا وہ قیمت مشتری
سے لین یا بیع کی اجازت کر دین اور ثمن لے لین پھر اگر دین والون نے میان سے
اوسکی قیمت کی قدر روپیہ لیا اور وہ غلام عیب کی سبب سے میان کے پاس
پھر آیا تو میان دین والون سے وہ اپنی دی ہوئی قیمت پھیر لے اور دین والونکا
حق اوس غلام مین ہی **مسئلہ** اگر میان نے مدیون غلام کو بیچا اور مشتری
سے کھدیا کہ یہ مدیون ہی تو دین والون کو اختیار ہے کہ اوس بیع کو پھروادین
پھر اگر بائع غائب ہو گیا تو مشتری سے دین والونکا جھگڑا نہ پہونچیگا **مسئلہ**
اگر کوئی شخص ایک شہر مین آیا اور کہا کہ مین زید کا غلام ہون پھر کچھہ اوس نے
مول لیا اور بیچا تو سوداگری کی سب کام اوسپر لازم ہونگے پھر جو وہ دیندار

کہلا دی یا مبیع کے عیب دار ہونے کے سبب سے اوسکی قیمت کچھ کم کی تو درست
ہی **مسئلہ** اگر ماذون غلام دیندار ہو گیا تو وہ دَین اوسی غلام ہی کے
ذمہ ہی اگر میان اوسکی طرف سے ندے تو وہ غلام اوس دَین کے بدلے بیچا جاویگا
اور اوسکی قیمت کا روپیہ ہر ایک دائن کے حصہ کے موافق سب دائنون پر بانٹا
جائیگا پھر اگر دین باقی رہا تو جب وہ غلام آزاد ہو جاوے تب اوس سے لیا جاویگا
مسئلہ اگر ماذون غلام کو میان نے مجور کیا اور اکثر بازار کے لوگون کو
معلوم ہو گیا تو وہ غلام مجور ہو گیا **مسئلہ** اگر میان مر گیا یا دیوانہ ہو گیا یا مرتد
ہو کر دار الحرب کو چلا گیا یا ماذون غلام بھاگ گیا تو ماذون غلام مجور ہو جاتا ہی
مسئلہ اگر ماذون باندی اُم ولد ہو گئی تو مجور ہو گئی **مسئلہ** مدبر ہونے
سے ماذون مجور نہین ہو جاتا **مسئلہ** اگر میان نے ماذون کو اُم ولد یا مدبر
کیا تو اوسکے ذمہ اگر لوگون کا قرض ہو گا تو یہ میان بقدر اوس ماذون کی قیمت
کے اوس قرض کا ضامن ہو گا دَین والون کے لیے **مسئلہ** اگر ماذون غلام
نے مجور ہونیکے بعد اقرار کیا اپنے پاس کے مال کی بابت کسی کے حق کا تو درست ہی
مسئلہ اگر ماذون غلام پر اتنا دین ہو گیا کہ وہ غلام اور اوسکی سب کمائی
کی ہوئی اوسمین آجاوے تو میان اوسکا اوس مال کا جو اوس غلام کے پاس ہی
مالک نرہا پھر اوس غلام نے اگر اپنی کمائی سے ایک غلام مول لیا تھا نجتورا
نام تو اوس نجتورا کو اگر ماذون کا میان آزاد کر دی تو آزاد نہو گا اور اگر

کچھ نہو تو جب پوری سترہ برس کی ہو چکے تب بالغہ کہین گے مگر فتوی اس بات پر
ہی کہ پندرہ برس والا بالغ ہے لڑکا ہو یا لڑکی **مسئلہ** بارہ برس سے کم
عمر کا لڑکا اور نو برس سے کم کی لڑکی بالغ نہین ٹھہرتی **مسئلہ** اگر بارہ برس
پوری ہونیکے بعد لڑکا اور نو برس کے بعد لڑکی کہے کہ مین بالغ ہوا ہون یا
ہوئی ہون تو اوسکا کہنا معتبر ٹھہریگا اور وہ اور جوان برابر ٹھہرین گے

کتاب الماذون

کتاب الماذون روک اُٹھا لینے اور اپنا حق چھوڑ دینے کو اذن کہتے ہین
تو اذن مین وقت کی قید لگانا اور کسی نوع کے ساتھہ مخصوص کرنا نہین ہو سکتا ہی
مثلاً غلام کو اذن دیا یعنی اجازت دی کہ مہینا بھر یا ایک روز تو تجارت کر تو وہ
ہمیشہ کو اجازت ہو گئی اور مثلاً یون کہا کہ تو فلانی چیز کی تجارت کر تو سب طرح کی
سوداگری کا اذن ہو گیا **مسئلہ** اگر میان نے اپنے غلام کو بیچتے مول لیتے دیکھا
اور کچھہ نہ کہا تو اجازت ثابت ہو گئی **مسئلہ** اگر میان نے غلام کو اذن عام دیا
یعنی اجازت دی تجارت کی اور ایک چیز مخصوص مول لینے کو نہ کہا تو غلام کو جائز ہی
کہ بیچے اور مول لے اور خرید و فروخت کے لیے وکیل مقرر کرے اور گرو کرے
اور گرو رکھے اور اجارہ لے اور مضاربت کرے اور آپ نوکری یا مزدوری کرے
اور دین یا غصب یا دھروہر کا اقرار کرے **مسئلہ** ماذون غلام یا لونڈی کا
نکاح کر دینا اپنے مملوک کو مکاتب یا آزاد کرنا یا کسی کو کچھہ قرض دینا یا کچھہ
دیدالنا درست نہین مگر ہان اگر تھوڑا کھانا کسی کو ہدیہ بھیج یا اپنے یہان مہمان کو

اقرار کیا تو اوسیوقت اوسپر حکم جاری ہوگا مسئلہ بیوقوف ہونیکے سبب سے
مجبور کرنا جائز نہین مسئلہ اگر لڑکا بالغ ہوا اور وہ بیہودہ ہی تو جب تک وہ
۲۵ برس کا نہولے تب تک اوسکا مال اوسکو ندینگے اور ۲۵ برس سے
پہلے اگر اوس نے اپنے مال مین تصرف کیا تو وہ تصرف جائز ٹھہریگا اور جب وہ ۲۵
برس کا ہوجاوی تو اوسکا مال اوسکو دیدینگے گو کہ وہ مال کو خراب کرتا ہو مسئلہ
فاسق ہونے یا غافل رہنے یا مدیون ہونیکے سبب مجبور کرنا جائز نہین ہی مسئلہ
اگر قرض والے چاہین تو وہ مدیون نظر بند کیا جاویگا اسواسطے کہ اپنا مال بیچکر
ادا کردی مسئلہ اگر مدیون کے پاس روپیے ہین اور لوگون کا دین بھی روپیہی
آتی ہین تو وہی روپیے قاضی قرض والون کو بے کہے مدیون کو دیدی اور اگر مدیون پر
روپیے آتے ہین اور اوسکے پاس اشرفیان آتی ہین اور اوسکے پاس روپیے ہین
تو قاضی بیچکر دیدی اور اگر مدیون کے پاس عروض یا عقار ہے تو عروض اور
عقار کو قاضی خود بیچے مسئلہ مفلس ہونیکے سبب سے مجبور کرنا جائز نہین
مسئلہ اگر زید مدیون نے ایک چیز معین عمرو سے مول لیلی اور ابھی
قیمت ادا نہین کی پھر زید مفلس ہوگیا تو عمرو اور اور لوگ جنکا دین زید پر ہی
سب برابر ہین فصل مسئلہ اگر لڑکی کو احتلام ہو یا اوسکے صحبت کرنے سے
عورت کو حمل رہجاوی یا شہوت ہوکر منی نکلے یا یہ کچھ نہو تو جب اٹھارہ برس کی عمر ہو
تب لڑکے کو بالغ کہینگے اور لڑکی کو جب حیض آنے لگے یا احتلام ہو یا حمل رہجاوی اور

فصل بلوغ کے بیان

اوس سے لیا جاویگا جس نے زبردستی کرکے مروا ڈالا **مسئلہ** اگر زید پر
زبردستی کرکے زید کی غلام کو آزاد کرایا یا زید کی جورو کو طلاق دلائی تو غلام آزاد
ہوگیا اور جورو پر طلاق ہوگئی پھر زید غلام کی قیمت اور جورو کا آدھا مہر دلایا جائے گا
بشرطیکہ زید نے جورو سے صحبت نہ کی ہو **مسئلہ** اگر زبردستی کسی کو مرتد کیا تو
اوسکی جورو سے اوسکا نکاح جاتا نہیں **ہاکتاب الحجر** جو کام بات کہنے سے ہوتے
ہین (جیسے خرید و فروخت) اُن کامون سے روکنے اور باز رکھنے کو حجر کہتے ہین نہ کہ
ہاتھ پانؤن کے کام سے روکنے کو سو تین سبب سے حجر ہوسکتا ہے ایک[1] لڑکپن
دوسرے[2] غلام ہونا تیسرے[3] دیوانہ پن **مسئلہ** بلا اجازت ولی کے لڑکے کا
تصرف قولی اور بدون اجازت میان کے غلام کا تصرف قولی صحیح نہین **مسئلہ**
پگلے دیوانہ کا تصرف کسی حال مین درست نہین **مسئلہ** اگر کسی نے کوئی لڑکے
یا غلام یا دیوانہ سے کہا اور عقد کرنیوالا اوس عقد کی حقیقت جانتا تھا تو وہ عقد
پورا نہوا ولی کو اختیار ہے کہ اوس عقد کو بنا رکھے یا فسخ کردے **مسئلہ** اگر
لڑکے یا غلام یا دیوانہ نے کسی کا مال تلف کردیا تو اُنہین کو دینا آوے گا
مسئلہ اگر لڑکے یا دیوانے نے کچھ اقرار کیا تو اوسپر حکم جاری نہوگا
اور غلام کا اقرار اوسکے حق مین تو جاری کیا جائیگا اوسکے میان کے حق مین
جاری نہ کیا جائیگا **مسئلہ** اگر غلام نے کسی کے مال کا اپنے اوپر اقرار
کیا تو آزاد ہونیکے بعد اوس غلام سے وہ مال دلایا جائیگا اور اگر حد کا یا خون کا

کتاب الحجر

قابض ہوگیا تو بعضون کے نزدیک وہ مبیع مشتری کی ہوجاتی ہے اسواسطے
کہ یہ بیع فاسد ہے **مسئلہ** اگر بائع نے اپنی خوشی سے مبیع کو لے لیا
تو یہ اجازت ہے **مسئلہ** اگر بائع کو دھمکا کر کوئی چیز اوسکی بکوائی مگر
مشتری پر کچھ زبردستی نہوئی سو مشتری کے پاس سے وہ مبیع ہلاک ہوگئی
تو بائع مشتری سے اوسکی قیمت دلا پاویگا اور جس پر زبردستی ہوئی اوسکو
اختیار ہے کہ جس نے زبردستی کی اوس سے ضمان لے **مسئلہ** اگر کسی پر دست
قید کرنے پر یا مارنے پر یا بیڑیان ڈالنے پر دھمکایا یا ڈرایا سور کا گوشت یا مرا ہوا
جانور یا خون کھانے کو لیے یا شراب پینے کے لیے تو کھانا یا پینا حلال نہیں اور
اگر مار ڈالنے یا کوئی عضو کاٹ ڈالنے پر دھمکایا تو کھالینا ان چیزون کا حلال ہے
اور اگر اس نے نہ کھایا اور مار ڈالا یا اسکا کوئی عضو کاٹا گیا تو یہ گنہگار ہوا
مسئلہ اگر کافر ہوجانیکے لیے یا کسی مسلمان کا مال تلف کردینے کے لیے
مار ڈالنے یا عضو کاٹ ڈالنے پر دھمکایا یا ڈرایا تو لاچاری ہے کہ کلمہ کفر کہدالے
یا مال مسلمان کا تلف کردے اور اگر کلمہ نکہا یا مال مسلمان کا تلف نہ کیا اور مارا گیا
یا اسکا کوئی عضو کاٹا گیا تو اوسکو ثواب ملیگا پھر مال کے مالک کو اختیار ہے کہ
زبردستی کرنیوالے سے ضمان لے **مسئلہ** اور اگر اور کسی کو مار ڈالنے کے لیے
زبردستی کی یعنی اس سے کہا کہ اگر تو فلانے کو نہ مار ڈالیگا تو میں تجکو مار ڈالونگا
تو اوسکو اجازت نہیں کہ مار ڈالے پھر اگر مار ڈالیگا تو گنہگار ہوا مگر خون کا بدلا

اگر زید نے عمرو سے عقد موالات کیا اور عمرو نے دیت کسی مقدمہ مین اوسکی
طرف سے نہین دی تو زید کو اختیار ہے کہ کسی اور کے ساتھہ عقد موالات ٹھہرالے
عمرو کے سامنے مگر آزاد کئے ہونے کو اختیار نہین کہ اور کسی کے ساتھہ موالات
کرے **مسئلہ** اگر ایک عورت نے کسی مرد سے عقد موالات کیا پھر اوس
عورت کے بیٹا پیدا ہوا جسکا باپ معلوم نہین تو وہ بیٹا بھی موالات مین شامل ہی

کتاب الاکراہ

کتاب الاکراہ اکراہ اوسکو کہتے ہین کہ آدمی دوسرے کو کرانے
سے کوئی کام کرے تو کرنیوالے کی رضامندی نہوگی پھر اکراہ مین یہ شرط ہی کہ
جو شخص کام کرادے اوسمین قدرت بھی ہو کہ جس بات سے اوسکو ڈراتا ہے وہ
کام بھی کرسکتا ہو مثلاً یون کہا کہ اگر یہ کام تو نے نہ کیا تو تیری ناک کاٹ ڈالونگا
تو ناک کاٹ ڈالنے کی قدرت بھی ہو پھر وہ ڈرا اگر کام کرنیوالا حاکم ہو یا چور ہو تو
یہ بھی شرط ہے کہ یہ کام کرنیوالا اوسکے دھمکانے سے ڈر بھی جاوے اور
جانے کہ اگر مین نے اسکا کہنا نہ کیا تو یہ میرے ساتھہ جس پہ دھمکاتا ہی کر ڈالیگا
مسئلہ اگر زید کو کسی زبردست نے دھمکا کر کوئی چیز زید سے مول لوائی
یا بکوائی یا اقرار کرایا کسی بات پہ یا اجارہ لوایا اور یون دھمکایا کہ نہین تو مین
تجکو مار ڈالونگا یا سخت مار مارونگا یا بہت مدت تک قید رکھونگا پھر جب اوسکی
زبردستی اوسپہ سے جاتی رہی تو زید کو اختیار ہے کہ اوس بیع وغیرہ کو
اختیار کرے یا فسخ کردے **مسئلہ** جو بیع اکراہ سے ہوئی اور مشتری

اوسکی ولا عمرو کے سوا اور کسی کو کبھی نملیگی پھر اگر وہ حاملہ بعد آزاد ہونے
کی چھ مہینے سے زیادہ ہونیکے بعد جنے تو بھی ولا اوس اولاد کی عمرو کو ملیگی
اور اگر زید نے اپنے غلام کو آزاد کیا تو ولا اوسکی بیٹی کی زید کو ملیگی مسئلہ اگر
ایک عجمی نے آزاد کی ہوئی عورت سے نکاح کیا سو لڑکا ہوا تو لڑکے کی ولا
عورت کے آزاد کرنے والے کو ملیگی اگرچہ اوس عجمی نے اور کسی کے ساتھہ ولا
موالات کی ٹھہرائی ہو مسئلہ آزاد کرنیوالے کو میراث پہلے ملیگی ذوی الارحام
سے عصبہ نسبی کے بعد مسئلہ اگر پہلے آزاد کرنیوالا میان مرا پھر آزاد ہوگیا ہوا
غلام مرا تو اوس آزاد کئے ہوئے کی میراث آزاد کرنیوالے کے اُن عصبون کو
ملیگی جو بہت قریب کے ہونگے مسئلہ عورت کو حق ولا نہین ملتا مگر اوسیکا جسکو
خود آزاد کیا ہو یا عورت کی آزاد ہوئی نے جسکو آزاد کیا ہو یا جسکو مکاتب کیا ہو
یا عورت کے مکاتب نے اپنے غلام کو مکاتب کیا ہو فصل مسئلہ اگر زید عمرو
کے ہاتھہ پہ مسلمان ہوا سو زید نے عقد موالات کا عمرو سے کیا یعنی جب زید مرے تو
اوسکی میراث عمرو لے اور یہ بھی ٹھہرایا کہ اگر زید سے خون ہو جاوے تو خون بہا
بھی عمرو دے یا یون ہوا کہ زید عمرو کے ہاتھہ پہ مسلمان ہوا اور بکر سے عقد موالات
ٹھہرایا وہی زید کے بدلے دیت دیگا اور وہی اوسکی میراث پاوے گا زید کا
اور کوئی وارث نہوا اور اگر کوئی اور وارث ہوگا تو وہ وارث ہی زید کی میراث
پاویگا اِس لیے کہ موالات کرنیوالے کو ذوی الارحام کے بعد ترکہ ملتا ہی مسئلہ

مدعی کے حوالے کردے یا غلام کی خیانت کا تاوان دے اور یہی حکم ہے
اوس صورت مین کہ اگر مکاتب غلام نے خیانت کی اور اوس خیانت کی بابت
قاضی نے ابھی کچھ حکم نہ دیا اور غلام عاجز ہوگیا تو میان کو یا اوسکو خیانت
والی کے حوالے کردے یا تاوان دے اور اگر قاضی کے حکم کے بعد وہ غلام عاجز
ہوگیا تو خیانت کا تاوان اوسکے ذمہ پر دین ہے کہ اسکے عوض اوسکو بیچ لین
مسئلہ اگر میان مرگیا تو کتابت فسخ نہین ہوگئی مکاتب میان کے وارثونکو
مال ادا کردے اوسکی قسط بندی کے موافق **مسئلہ** اگر مکاتب کا میان مرگیا
اور سب وارثون نے اوس مکاتب کو آزاد کردیا تو مفت آزاد ہوگیا اور اگر بعضے
وارثون نے آزد کیا اور بعضون نے نہ کیا تو آزاد نہوا **کتاب الولاء**
ملکیت کا بیان یعنی غلام باندی کا ولی کون ہے **مسئلہ** غلام اور باندی
کی ولاء کا حقدار وہی ہے جو اوسکو آزاد کرے کسی طرح پر آزاد کرے
خواہ آزاد کرے خواہ مدبر کرے خواہ مکاتب کرے خواہ ام ولد کرے خواہ
اپنے ذی رحم محرم کو مول لیا تھا سو وہ آزاد ہوگیا پھر صورت آزاد کرنے
والے ہی کو ولا کا حق ملے گا **مسئلہ** اگر آزاد کرنے والی اور غلام مین
یہ شرط ٹھہری کہ ولا کا حق اس آزاد کرنے والی کو نملے تو یہ شرط لغو ہی
مسئلہ اگر زید کے غلام نے عمرو کی باندی سے نکاح کیا سو وہ
حاملہ ہوئی تو عمرو نے اوسکو آزاد کردیا تو اوس کے پیٹ مین جو اولاد تھی

لڑکا حر ٹھہریگا اور اوسکا باپ مرنے سے پہلے آزاد ٹھہریگا **مسئلہ** اگر مکاتب
نے اپنے بیٹے کو مول لیا پھر وہ مکاتب مرگیا اور کچھ مال نچھوڑا تو وہ بیٹا کتابت کا
روپیہ نقد ادا کردے یا غلام ہوکر نبارہے **مسئلہ** اگر مکاتب مرگیا اور بیٹا
چھوڑ مرا تو مال سے بدل کتابت کا دیگر باقی مال وہ بیٹا میراث مین پاویگا
اور اسطرح سے اگر باپ اور بیٹا دونون مکاتب ہوئے تھے ایک عقد سے
پھر باپ مرگیا تو وہ بیٹا ہی وارث ہوگا **مسئلہ** اگر مکاتب نے ایک بیٹا چھوڑا
حرہ عورت سے اور لوگون پر اپنا قرض چھوڑا اسقدر کہ کتابت کا بدل وسمیز
ادا ہوجاوے اور وہ مکاتب مرگیا پھر بیٹے نے کوئی ایسی خیانت کی کہ قاضی نے
اوسکی مان کے محلہ والون پر تاوان دینے کا حکم کیا تو اس حکم سے مکاتب کا
عاجز ہونا کتابت کے بدل کے روپیے کما دینے سے ثابت نہوگا اور اوس
لڑکے کی اگر مان کی طرف کے لوگون مین اور باپ کی طرف والے لوگون
مین اوسکی ولا کی بابت جھگڑا ہوا سو قاضی اوسکی مان کیطرف والون کو اوسکا
صاحب ولا ٹھہرایا تو اس حکم سے البتہ اوس لڑکے کا عاجز ہونا ثابت ہوگا
مسئلہ اگر مکاتب نے کہین سے زکوۃ خیرات کا مال پایا اور میان کو
کتابت کے بدلے دیا پھر وہ عاجز ہوگیا تو میان کو وہ مال حلال ہے **مسئلہ**
اگر غلام نے خیانت کی اور میان نے معلوم ہونے سے پہلے اوسکو
مکاتب کیا پھر وہ عاجز ہوگیا تو میان اب اوسکو یا تو خیانت کے بدلے

اگر زید و عمرو دو شریکون سے ایک زید نے مشترک غلام کو مدبر کیا پھر عمرو نے
آزاد کر دیا اور عمرو تونگر ہے تو زید کو اختیار ہے کہ عمرو سے اوس غلام کی آدھی
قیمت لے یا غلام سے آدھی قیمت کمو الے یا خود بھی آزاد کر دی اور اگر زید نے
پہلے آزاد کیا پھر عمرو نے مدبر کیا تو عمرو زید سے کچھ نہ پاویگا **باب معنت المکاتب**
وعجزہ وموت المولی بیان مکاتب کے مرنیکا اور اوسکے عاجز ہونیکا
اور مالک کے مرنے کا **مسئلہ** اگر مکاتب ایک قسط ادا کرنے سے عاجز
ہو گیا مگر اوسکا مال کہین ہے کہ اوسکو ملا چاہتا ہے تو حاکم اوسکو تین دن تک
عاجز نہ ٹھہراوے اور اگر اوسکا مال ایسا نہو تو عاجز ٹھہرا دی اور کتابت کو
فسخ کر دے **مسئلہ** اگر مکاتب ایک قسط ادا کرنے سے عاجز ہو گیا
تو میان کو جائز ہے کہ اوس مکاتب کی رضامندی سے کتابت فسخ کر دی
مسئلہ جب کتابت فسخ ہو جاوے تو مکاتب پھر غلام ہو جاتا ہے اور
جو کچھ مکاتب کے پاس ہو وہ سب میان ہی کا ہے **مسئلہ** اگر مکاتب
کچھ مال چھوڑ کر مرا تو اوس مال سے کتابت کا بدل دیا جائیگا اور اوس
مکاتب پر یہ حکم کیا جائیگا کہ زندگی کے آخر وقت آزاد ہو گیا اور اگر سوا کتابت
کے بدل کے کچھ اور بھی مال اوسکا باقی رہا تو وہ اوسکے وارثون کو ملیگا **مسئلہ**
اگر مکاتب مر گیا اور کچھ مال نہ چھوڑا صرف بیٹا چھوڑا جو کتابت کی حالت مین پیدا
ہوا تھا تو وہ بیٹا پیسا کما دیگا اپنے باپ کی قسطون پر پھر جب ادا کر چکے تو وہ

باب معنت المکاتب وعجزہ وموت المولی

کہ تو اوسکو اپنے حصے مین ہزار روپیہ پر مکاتب کردے اور روپیے اُس سے
لیلے سو عمرو نے ایسا ہی کیا پھر اوس غلام سے ہزار مین کے کچھ روپیے
بھی لیے پھر وہ غلام روپیے کمانے سے عاجز ہوگیا تو جسقدر روپیے وصول
ہوئے وہ عمرو ہی کے ہوئے **مسئلہ** اگر زید اور عمرو کی ایک باندی
ساجھی مین ہے سو دونون نے اوسکو مکاتب کردیا پھر زید نے اوس سے صحبت
کی اوسکی اولاد ہوئی سو عمرو نے اپنی بتائی پھر وہ باندی کتابت کا روپیہ ادا کرنے
سے عاجز ہوگئی تو اب یہ باندی زید کی اُم ولد ٹھہری سو زید پر اوس باندی کی
آدہی قیمت اور آدہا عقر عمرو کو دینا آوے گا اور عمرو کے ذمہ پر زید کے لیے
سب عقر اور لڑکے کی قیمت عائد ہوگی اور وہی پچھلا لڑکا عمرو کا بیٹا ٹھہریگا
اور زید یا عمرو اگر اوس باندی کو عقد حوالہ کردے تو بھی درست ہے اور
اگر عمرو نے اوسکے ساتھ صحبت نکی تھی اور مدبرہ کردیا تھا پھر وہ عاجز ہوگئی
تو وہ زید ہی کی اُم ولد ٹھہر گئی اور عمرو کا مدبرہ کرنا باطل ہوجائیگا اور
زید پر عمرو کے لیے آدہی قیمت اوس باندی سے اور آدہا عقر دینا آئیگا اور وہ
اولاد زید ہی کی ٹھہر گئی **مسئلہ** اگر زید اور عمرو دونون نے مشترک باندی کو
مکاتب کیا پھر عمرو نے اوسکو آزاد کردیا اور عمرو تونگر ہے بعد اسکے وہ باندی
کتابت کا پیسا کما دینے سے عاجز ہوگئی تو عمرو پر آدہی قیمت اوسکی دینا آوے گی
زید کے لیے اور عمرو وہ قیمت دام اوس باندی سے دلایا جائے گا **مسئلہ**

اور برس روز کا وعدہ کیا روپیہ لینے کا پھر وہ بیمار مرگیا اور کچھ اور چھوڑا اور وارثون نے وعدہ نمانا تو یہ مکاتب اپنی قیمت کی دو تہائی روپیہ نقد وارثون کو دی اور ایک تہائی وعدہ پہ یا غلام ہی بنا رہے مسئلہ اگر زید حر نے عمرو سے کہا کہ تو ہزار روپیے پر اپنے غلام کو مکاتب کردی سو عمرو نے کیا اور زید نے اپنے پاس سے ہزار روپیہ دیدیے تو غلام آزاد ہوگیا اور اگر آزاد ہونے سے پہلے یہ خبر غلام نے سنی اور قبول کیا تو غلام مکاتب ہے مسئلہ اگر زید نے اپنے ایک غلام حاضر اور دوسرے غلام غائب کو ہزار روپیے پر مکاتب کیا اور حاضر نے قبول کیا تو درست ہے پھر دونون غلامون مین سے جو کوئی ہزار روپیے ادا کرے تو دونون آزاد ہو جائینگے اور ادا کرنیوالا غلام دوسرے غلام سے کچھ نہ پائیگا اور میان اوس غائب غلام سے کچھ نہ مانگے اور اگر اوس غائب نے قبول کیا تھا تو اوسکا قبول کرنا لغو ہے مسئلہ اگر زید کی ایک باندی ہے اور باندی کے دو چھوٹے لڑکے ہین پھر زید نے اوس باندی کو اور اون لڑکون کو اوس باندی کیطرف سے مکاتب کیا تو درست ہے پھر اُن تینون مین سے جو کوئی کتابت کا روپیہ ادا کرے گا اورون سے نپاویگا

باب کتابۃ العبد المشترک

بیان کتابت غلام مشترک کا یعنی مشترک کو کیونکر مکاتب کرین مسئلہ اگر زید اور عمرو دو شریکون کا ایک غلام ہے سو زید نے عمرو کو اجازت دی

کہ مجھ سے پیسا نہ کمایا جائیگا تو ام ولد بنکر رہی **مسئلہ** اگر میان نے اپنے
ام ولد کو یا مدبر کو مکاتب کیا تو درست ہی پھر کتابت کا بدل ادا ہونے سے پہلے
اگر میان مرگیا تو وہ باندی ام ولد خود بخود مفت آزاد ہوگئی اور مدبر بھی آزاد
ہوگیا درصورتیکہ وہ میان مالدار مرا اور اگر میان کے پاس سوای اس مدبر
غلام کے کچھ اور مال نہ تھا اور فقیر مرا تو یہ مدبر یا تو اپنی قیمت کی دو تہائی کی
قدر مال کمادی یا کتابت کا بدل بالکل کمادی **مسئلہ** اگر میان نے اپنے مکاتب
غلام کو مدبر کیا تو درست ہی پھر اگر وہ کمانسکا یعنی عاجز ہوگیا تو مدبر رہا اور اگر
کماتا جاتا ہی میان کے مرنے تک اور میان محتاج مرا تو دو تہائی اپنی قیمت
کی قدر یا دو تہائی کی قدر کتابت کا بدل کمادے **مسئلہ** اگر اپنے مکاتب
کو میان نے آزاد کردیا تو درست ہی اور کتابت کا بدل اوسکے ذمہ سے جاتا رہا
مسئلہ اگر ہزار روپیے موجل پہ مکاتب کیا پھر اوس سے یون صلح کی کہ
پانسو روپیے نقد دے تو درست ہی **مسئلہ** اگر ایک بیمار نے اپنے غلام کو دو ہزار
روپیے پہ مکاتب کیا اور روپیے بدس روز کے وعدہ پہ ٹھہرائے اور وہ غلام
ہزار روپیے کی قیمت کا ہے پھر وہ بیمار اوسی بیماری مین مرگیا اور اسکے سوا
کچھ مال نچھوڑا سو وارثون نے یہ بدس روز کا وعدہ نمانا تو یہ مکاتب یا دو ہزار
کی دو تہائی روپیے نقد دے اور ایک تہائی آیندہ کو ادا کرے یا غلام بنا رہی
مسئلہ اگر بیمار نے دو ہزار کی قیمت کے غلام کو ہزار روپیے پہ مکاتب کیا

مکاتب پر کچھ اختیار نہین **مسئلہ** اگر مکاتب نے اپنے باپ کو یا اپنے بیٹے کو مول لیا تو وہ باپ اور بیٹا بھی کتابت مین شامل ہوگیا اور اگر بھائی کو یا ایسے ہی کسی رشتہ مند کو مول لیا تو وہ اسکے ساتھہ کتابت مین شامل نہین ہوتا **مسئلہ** اگر مکاتب نے اپنی اُم ولد کو اوس لڑکی کے ساتھہ مول لیا تو اوس اُم ولد کی بیع جائز نہوئی **مسئلہ** اگر مکاتب کے لڑکا پیدا ہوا اوسی مکاتب کی باندی کے پیٹ سے تو وہ لڑکا بھی اوسکی کتابت مین شامل ہے اور وہ لڑکا جو کمائیگا سو اوسکے باپ مکاتب کا ہے **مسئلہ** اگر مکاتب نے اپنی باندی کا اپنے غلام سے نکاح کردیا پھر اوس باندی اور اوس غلام دونون کو مکاتب کیا پھر دونون سے اولاد ہوئی تو وہ اولاد بھی کتابت مین شامل ہے سو وہ اولاد جو کمادے اوس باندی کا ہے **مسئلہ** اگر مکاتب نے یا ماذون غلام نے میان کی اجازت سے ایک عورت سے نکاح کیا اوس عورت کو حُرہ جانکر پھر اوس سے اولاد ہوئی پھر اوس عورت کو کوئی اور مستحق لے گیا تو وہ اولاد غلام ہے **مسئلہ** اگر مکاتب نے ایک باندی مول لیکر اوس سے صحبت کی پھر اوسکا کوئی اور مستحق نکلا یا بیع فاسد سے مول لی اور صحبت کے بعد پھر گئی تو دونون صورت مین عقر اوسکا مکاتب کو فی الحال دینا آویگا اور اگر مکاتب نے نکاح کیا تھا اور عقر واجب ہوا تو عقر بعد آزاد ہوجانے کے دینا آویگا **فصل** **مسئلہ** اگر مکاتبہ باندی سے میان نے صحبت کی اور اولاد ہوئی تو اوس باندی کو اختیار ہے چاہے مکاتبہ رہے اور چاہے کہی

میان یا غلام اگر کما دینے سے پہلے مسلمان ہو گیا تو اُسقدر شراب کی قیمت غلام
پر دینا آوے گی اور جب میان قیمت شراب کی اپنے قبضہ مین کرلے تو وہ غلام آزاد
ہو گیا **باب ما یجوز للمکاتب ان یفعلہ** بیان اون امور کا جسمین
مکاتب کو کرنا درست ہے **مسئلہ** مکاتب کو جائز ہے کہ مول لے اور بیچے
یا سفر کو جاے اگرچہ میان نے اوس سے ٹھہرا لیا ہو کہ شہر سے باہر نجائیو **مسئلہ**
اگر مکاتب نے اپنی باندی کا کسی سے نکاح کیا یا اپنے غلام کو مکاتب کیا تو
جائز ہے **مسئلہ** اگر زید نے اپنے غلام عمرو کو مکاتب کیا بعد اوسکے عمرو
مکاتب نے اپنے غلام بکر کو مکاتب کیا پھر بکر نے عمرو کے آزاد ہونیکے بعد اگر
عمرو کو اپنی بابت کا پیسا کما دیا تو بکر کی ولا عمرو کو پہونچیگی اور اگر عمرو کے آزاد ہونے
سے پہلے کما دیا تو بکر کی ولا زید کو پہونچیگی **مسئلہ** اگر مکاتب نے بلا اجازت
میان کے نکاح کیا تو جائز نہین **مسئلہ** مکاتب کو[1] جائز نہین کہ کسی کو
کچھ دیڈالے یا خیرات کرے مگر تھوڑی خیرات **مسئلہ** مکاتب کو جائز نہین
کہ کسی کا حاضر ضامن یا مالضامن ہو یا کسی کو کچھ قرض دے یا اپنے غلام کو
آزاد کردے اگرچہ مال لیکر آزاد کرے یا اپنے غلام کو اوسی غلام کے ہاتھ
بیچے **مسئلہ** اگر غلام تھوڑی عمر کا ہو تو اوسکے باپ کو یا اوسکے وصی کو
اوس غلام پر اوسیقدر اختیار ہے جس قدر مکاتب کو اپنے غلام پر اختیار
ہے اور مضارب کو اور شریک کو اگرچہ مفاوضہ یا عنان کی شرکت ہو

باب ما یجوز للمکاتب ان یفعلہ

[1] یہ تبرعات کے قسم سے ہے اور وہ تبرعات کا اہل نہین ہے ۱۲ مولوی محمد اشرف علی مدظلہ

مسئلہ اگر غلام سی یون کہا کہ ہزار روپیہ تو مجکو دے تھوڑی تھوڑی کرکے اسطرح پہ کہ پہلی دفعہ اتنے اور دوسری دفعہ اتنے اور تیسری دفعہ اتنے جب ادا کر چکے تو آزاد ہی ورنہ غلام ہے سو غلام نے مانا تو اوسیوقت غلام اپنی میان کو قبضہ سے جاتا رہا یعنی پھر میان کا کام نکرے مگر میان کی ملک مین رہا مسئلہ اگر میان نے اپنی مکاتبہ باندی سی صحبت کی یا اوسکو یا اوسکی اولاد کو زخمی کیا یا اوسکا مال تلف کردیا تو میان پہ ضمان لازم ہوگی یعنی گنہگاری دینا آویگی مسئلہ اگر مسلمان میان ذمی اپنے غلام کو یون مکاتب کیا تو اسقدر شراب مجکو کمادی یا سور کمادی یا یون کہ وہ غلام اپنی قیمت کمادی یا یون کہ زید سی فلانی چیز مجکو لادے یا یون کہ تو سو روپیہ مجکو کمادی اور مین سو روپیہ تجکو پھیر دون اور وہ غیر معین ہون تو یہ کتابت فاسد ہے لیکن اگر غلام ذمی شراب دی تو آزاد ہوگیا مگر اپنی قیمت میان کو کمادی مسئلہ اگر میان ذمی غلام کے ذمہ پہ کچھ ٹھہراکر مکاتب کیا اور عقد کتابت کا فاسد ہے تو اگر قیمت اوس غلام کی اوس ٹھہرائی ہوئی دامون سے کم ہی تو یہ غلام اوس قدر جو ٹھہرا ہے کمادی اور اگر قیمت اُس غلام کی اوس ٹھہری ہوئی سے زیادہ ہی تو اپنی قیمت کی قدر کمادی مسئلہ اگر اس شرط پہ آزاد کیا کہ ایک گھوڑا یا اونٹ یا گدھا یا بیل کمالادی تو درست ہی اگرچہ اوس جانور کی نوع اور وصف ذکر نہ کیا مسئلہ اگر کافر میان ذمی اپنے کافر غلام کو مکاتب کیا شراب کمادینے پہ تو جائز ہے پھر

جلگئی تو اوسپر کچھہ دینا نہ آویگا مسئلہ اگر زید نے درزی یا رنگریزہ کو اپنی
دکان مین بٹھلایا یا اور اپنی معرفت اوسکو کام دلایا اور آدہی مزدوری اوس
سے اپنے لیے ٹھہرائی تو درست ہی مسئلہ اگر اونٹ کرایہ کیا کسی شہر تک کو
یون ٹھہرا کر کہ اوسپر ایک محمل رکھونگا اور دو آدمی سوار ہون گے تو درست
ہی اور چاہی کہ محمل جیسا مروج ہو ویسا رکھو اور اگر ٹھہراتے وقت محمل اونٹ
والیکو دکھادی تو مستحب ہی مسئلہ اگر اونٹ کرایہ کیا کھانا لادنیکو پھر اوسمین
سے کچھہ راستے مین کھایا تو جسقدر کم ہوگیا اوتنا لاد لینے کا اختیار ہی مسئلہ
اگر اجارہ کا ہونا یا فسخ کرنا یا مزارعۃ یعنی کھیتی کرنا یا معاملہ یا مضاربت یا وکالت
یا ضامنی یا کسی کو وصی کرنا یا وصیت کرنا یا امیر کرنا یا طلاق ہونا یا غلام آزاد
ہونا یا وقف کسی وقت کے آنے پر ٹھہرایا تو درست ہی اور اگر بیع اور بیع کی اجارت
اور بیع کا فسخ اور قسمت اور ساجھا اور ہبہ اور نکاح اور رجعت اور مال سے صلح اور
دین سے ابرا کو کسی وقت کے آنے پر معلق کیا تو درست نہین کتاب المکاتب
غلام یا باندی سے اپنا اختیار اوٹھالینا فی الحال اور انجام کو اوس کا غلامی
سے نکلجانا یعنی آزاد ہوجانا اسکو مکاتب کرنا کہتے ہین مسئلہ غلام کو یا باندی
کو اگرچہ سمجھہ دار ہو مکاتب کرنا مال کے بدلے پر یعنی وہ اتنا مال کمادے
اور وہ مان لے پھر خواہ یون ٹھہرایا کہ ابہی اتنا دے یا یون کہ آیندہ کو
سال کے بعد یا اتنے عرصہ کے بعد دے یا یون تھوڑا تھوڑا دیتا جاوے تو درست

کتاب المکاتب

تو اجارہ لینے والے یا دینے والے کے مرنے سے وہ اجارہ جاتا رہتا ہے اگر
دوسرے کیواسطے اجارہ لیا یا دیا جیسے وکیل نے یا وصی نے یا وقف کے
متولی نے تو وہ اجارہ وکیل یا وصی یا متولی کے مرنے سے فسخ نہو جائیگا
مسئلہ اگر خیار شرط یا خیار رویت کی شرط پر اجارہ ہوا تو تین روز کے
اندر یا دیکھنے کے بعد اختیار ہے فسخ کا مسئلہ اگر عذر پیش آیا تو بھی اجارہ
فسخ ہو سکتا ہے اور عذر وہ ہوتا ہے کہ اجارہ لینے والا اجارہ کی چیز سے اوس
اجارہ کا کام نہ لے سکے اور لی تو اوسکو اتنا نقصان ہو کہ وہ اجارہ اوسکا
مستحق نہین مثلاً زید نے اپنی داڑھ اکھاڑنے کو لیے عمرو کو اجرت پر بلایا
پھر اوکھاڑنے سے پہلے ہی زید کا درد جاتا رہا یا بیاہ کا کھانا پکانیکے لیے طباخ
کو اجیر کیا پھر اوسکی جورو نے خاوند سے خلع کیا یا دکان کرایہ لی تجارت کے
واسطے سو مفلس ہو گیا یا اجارہ دیا اوسکو اور دینے والے پر دین ہو گیا ظاہر
یا مستاجر کے کہنے سے یا اجارہ دینے والے کے اقرار سے اور اوس دکان
کے سوا کچھ اور مال اوسکے پاس نہین رہا تو اجارہ فسخ ہو سکتا ہے اور اگر جانور
کرایہ کیا سفر کے لیے پھر سفر کی ضرورت نہ رہی تو اجارہ فسخ کرنے کا اختیار ہے مگر
جس نے اپنی چیز کرایہ کی یعنی کرایہ کرنیوالیکو اختیار فسخ کا نہین ہے متفرق
مسئلہ مسئلہ اگر زمین اجارہ لی یا عاریت لی پھر اوسمین کی گھاس
پھوس کھونٹیون کو آگ لگا دی کہ اس آگ سے اور کسی زمین مین کی بھی کوئی چیز

دوسرا مہینا پانچ روپیہ کو تو یہ اجارہ درست اور پہلے مہینے مین چار روپے اور
دوسرے مین پانچ روپیے پاویگا **مسئلہ** اگر زید کے غلام کو عمرو نے نوکر رکھا
یا مزدور کیا پھر مہینا یا مزدوری کو وقت کی مدت گذرنے کے وقت عمرو نے کہا کہ
جب سے مین نے اوس غلام کو نوکر رکھا یا مزدور کیا اوسیوقت سے وہ غلام بھاگ
گیا یا بیمار ہوگیا اور زید کہتا ہے کہ نہ بلکہ ابھی وہ غلام بھاگ گیا یا بیمار ہوگیا تو اوس
غلام کو دیکھین اگر اس جھگڑے کیوقت وہ موجود ہے یا تندرست ہے تو زید سچا ہے
اور جو وہ غلام بھاگا ہوا اور موجود نہین ہے یا بیمار ہے تو عمرو سچا ہے **مسئلہ**
اگر درزی کرتہ سی لایا مالک کہتا ہے کہ مین نے قبا سینے کو کہا تھا اور درزی کہے
کرتہ ہی سینے کو کہا تھا یا رنگریز کہے کہ زرد رنگنے کو کہا تھا اور مالک کہے سرخ
رنگنے کو کہا تھا تو مالک ہی کا کہنا معتبر ہے اور اگر مالک کہے کہ بے مزدوری مفت
رنگا ہے یا سیا ہے اور رنگریز یا درزی وغیرہ کاریگر کہے کہ مین نے مزدوری پر
رنگا ہے مفت نہین تو بھی مالک کا کہنا معتبر ہے **باب فسخ الاجارۃ** بیان
اجارہ کے ٹوٹ جانے کا **مسئلہ** اگر حویلی کرایہ لی پھر اوسمین ایسا
عیب پایا کہ وہ عیب رہنے کو نقصان کرتا ہے تو مستاجر کو اختیار ہے کہ اجارہ فسخ
کردے **مسئلہ** اگر حویلی کرایہ لی پھر وہ خراب ہوگئی یا زمین کھیتی کرنے کی
اجارہ لی پھر اوسمین پانی جانا بند ہوگیا یا پنچکی کرایہ لی پھر اوسمین پانی نہ ہے
تو اختیار ہے کہ اجارہ فسخ کردے **مسئلہ** اگر اپنے واسطے مستاجر نے اجارہ لیا

باب فسخ الاجارۃ

اجیر سے یون ٹھہرانا کہ اگر اسطرح پہ تونے کیا تو یہ مزدوری اور فلانی طرح پہ کیا
تو اسقدر مزدوری دونگا درست ہی پھر کپڑا سینے کے مقدمہ مین کپڑے کی وضع پر
اور دیر کی بابت ٹھہراوی مثلاً درزی سے یون ٹھہریا کہ اگر فارسی کپڑا سیا تو
ایک روپیہ اور عربی سیا تو دو روپیے دونگا یا یون کہ دو دن مین اگر سیا تو ایک روپیہ
اور ایکدن مین سیدیا تو دو روپیے دونگا پھر وہ درزی جس شرط کو پورا کریگا اوسی
شرط کی موافق مزدوری دیا آویگی اور دکان اور مکان کی کرایہ کی مقدمہ مین یون
ٹھہراوے کہ اگر اسمین فلان پیشہ کیا تو یہ کرایہ اور فلانا پیشہ کیا تو یہ کرایہ اور
جانور کی مقدمہ مین یون ٹھہراوی کہ اگر فلانے مقام تک پہونچاوے تو یہ کرایہ اور
فلانی شہر کو پہونچاوی تو اسقدر کرایہ یا یون کہ اسقدر بوجھ لیجاوی تو اتنا کرایہ اور
اس سے کم لیجاوی تو اسقدر کرایہ اور زیادہ لیجاوے تو اسقدر کرایہ **مسئلہ** اگر
کسی کے غلام کو نوکر رکھا خدمتگاری پہ پھر اگر اوسکی میان سے ٹھہرالیا تو اپنے ساتھہ
اوسکو سفر کو لیجا اور جو نہین تو نہین **مسئلہ** اگر مجور غلام کو نوکر رکھا اور اوس نے
کام کیا پھر اوسکو تنخواہ دی تو اب دی ہوئی تنخواہ یہ مستاجر اوس سے نہ پھیرلے **مسئلہ**
اگر زید نے عمرو کا غلام غصب کرلیا پھر اوس غلام کی کمائی زید نے کھائی تو وہ کمائی
زید پہ پھیر دینا نہ آویگی مگر مان میان اوسکا یعنی عمرو اگر اوس کمائی کو پاجاوی تو دلا
اور غلام کو اپنی مزدوری پہ قبضہ کرنا جائز ہے **مسئلہ** اگر زید نے اپنے غلام
کو کسی کے اجارہ مین معین دو مہینے کے لیے دیا پہلا مہینا چار روپیہ کو ٹھہرا اور

مشترک دوسرا اجیر خاص **مسئلہ** اجیر مشترک وہ ہوتا ہی جو ایک ہی شخص کا
کام نکری بلکہ بہتونکا کیا کرے **مسئلہ** اجیر مشترک مزدوری کا مستحق تب ہی
ہوتا ہی جب کام بنا دی جیسے رنگریزا ور کندی گر اور دھوبی اور چیز اوسکو پاس
ہلاک ہو جاوی تو اوسکا ضامن وہ نہوگا یعنی اوسکو دینا نہ آویگی **مسئلہ** اگر
چیز اُس اجیر مشترک کے کام سی ہلاک ہوگئی مثلاً کندی گر نے ایسا کوٹا کہ کپڑا
پھٹگیا یا حمال کا پانو پٹا اور چیز ٹوٹ گئی یا گھڑے کی رسی کٹ گئی اور چیز ہلاک
ہوگئی یا ملاح نانو کھینچتا تھا سو ڈوب گئی تو دینا آوی گی مگر آدمی نانو مین جو
ڈوب گئے اونکا خون بہا ندینا آویگا **مسئلہ** اگر زید کی مٹکی حمال سی رستی مین
گر کر ٹوٹ گئی تو زید چاہے تو جس مقام سی حمال کو دی تھی وہان کی قیمت مٹکی کی
حمال سی لے اور مزدوری ندی اور چاہی تو جس جگہہ ٹوٹی وہان کی قیمت لے اور
وہان تک کی مزدوری حساب کر کے دی **مسئلہ** اگر سینگی لگانیوالے نے یا
بیطار نے نشتر فی یا فصد کھولنے والے نے معمول کے موافق کام کیا اور مریض
ہلاک ہوگیا تو ان لوگون پہ کچھہ تاوان نہ پڑیگا **مسئلہ** اجیر خاص وہ ہوتا ہی
جو ایک شخص کا کام کری مزدوری پہ سو وہ جب اپنا آپ مستاجر کے قابو مین دیدے
اوس اجارہ کی مدت مین اگرچہ مستاجر اوس سے کام نلے مگر وہ اجیر اُجرت کا
مستحق ہو جاتا ہی جیسے کسی کو مہینہ بھر کے لیے کام کو یا بکریان چرانے کو نوکر رکھا
پھر اوسکے پاس یا اوس سے اگر کوئی چیز تلف ہوگئی تو اوسپہ دینا نہ آویگی

یون ٹھہرا کر کہ اوسکو جوت کر بوئیگا یا یہ کہ سینچکر بوئیگا تو درست ہے اور اگر یون
ٹھہرایا کہ دوبار جوتے یا اوسمین ندیان کھود کر بہاوے یا اوسمین کھاد ڈالے یا یون
کہا کہ زید نے اپنی زمین عمرو کو کھیتی کے لیے اسطرح اجارہ دی کہ اوسکے
بدلے عمرو کی زمین آپ زید نے کھیتی کو اجارہ لی یا زید نے اپنی حویلی عمرو کو
کرایہ رہنے کو دی اور کرایہ کے بدلے عمرو نے اپنی حویلی زید کے رہنے کو دی تو
درست نہین **مسئلہ** اگر زید اور عمرو دو شریک ہین کھانے مین یعنی گیہون
مین پھر زید نے عمرو کو مزدور کیا کہ اس سب کھانے کو اسقدر مزدوری پر فلانی جگہہ
پہونچادے تو عمرو کو مزدوری نملیگی **مسئلہ** اگر راہن نے مرہون چیز مرتہن سے
اجارہ لی تو درست نہین اور اجارہ کے دام ندینا آوین گے **مسئلہ** اگر زمین
اجارہ لی اور یہ ذکر نہ کیا کہ اسکو بوئیگا اور مدت اجارہ کی گذر گئی تو جو دام ٹھہرے تھے
دینا آوین گے **مسئلہ** اگر ایک گدہا کرایہ کیا کسی شہر تک کو اور یہ ذکر نہ کیا
کہ اس پہ کیا چیز لادیگا پھر ایسی چیز لادی جو لوگ لادا کرتے ہین سو وہ گدہا مر گیا
تو مستاجر کو دینا نہ آویگا اور اگر اُس گدہے نے وہ بوجھہ اُس شہر تک پہونچا دیا
تو جو مزدوری ٹھہری تھی وہ دینا آویگی اور اگر لادنے سے پہلے اسپر تین
اور کھیت بونے سے پہلے اوس صورت مین دونون مین جھگڑا اوٹھا تو
اجارہ ٹوٹ گیا تاکہ فساد دفع ہووے **باب ضمان الاجیر** اس
باب مین اجیر کی ذمہ داری کا بیان ہے **مسئلہ** اجیر دو طرحکا ہوتا ہے ایک اجیر

چاندرات کے دن اجارہ کیا تو چاند دیکھنے کی روسی برس کا شمار ہوگا اور
نہین تو دنون کی گنتی سے ہر مہینا تیس دنکا **مسئلہ** حمامی کو اوسینگی
لگانیوالیکو درست ہی کہ اپنی مزدوری لے **مسئلہ** زجانور کو مادہ پر چھوڑکر
اوسکی اجرت لینا اور نماز کی بانگ کی اور حج کرنیکی اور امام ہونیکی یا فقہ
پڑہانیکی اجرت لینا درست نہین **مسئلہ** قرآن پڑہانی کی اجرت لینا درست نہین
اور اب فتوی اسپر ہی کہ قرآن پڑہانی کے لیے نوکر رکھنا درست ہی **مسئلہ** گانے
کیواسطے اجیر کرنا اور چلاکر رونی اور پٹانے کو لیے اور کھیل کے کامون کیواسطے
درست نہین **مسئلہ** ساجھی کی چیز کو یعنی مشاع کو اجارہ دینا درست نہین
مگر ایک شریک کو دوسرا شریک اگر اجارہ دی تو درست ہی **مسئلہ** لڑکی کو
دودھ پلانے کو لیے کسی عورت کو نوکر رکھنا دو ماہہ ٹھہراکر یا روٹی کپڑی پر درست ہی
اور اوسکی خاوند کو اوس سی صحبت کرنے سی منع نہ کیا جاوی پھر اوسکو حمل رہ گیا
یا بیمار ہوگئی تو چھڑا دینی کا اختیار ہی **مسئلہ** اوس لڑکی کی خوراک کو درست
کرنا دودھ پلانیوالی کی ذمہ پر ہی **مسئلہ** اگر دودھ پلانیوالی نے بکری کا
دودھ پلایا تو نوکری نباویگی **مسئلہ** اگر سوت بننے کو دیا اس شرط پر کہ آدہا
کپڑا بنائی کی مزدوری ہی یا حمال سی یون ٹھہرایا کہ یہ گیہون فلانی جگہہ پہونچادی
اسمین سی ایک پیالہ بھر تجکو دینگے یا نان بائی کو مزدور کیا کہ آج دن بھر مین مثلاً چار من
آٹے کی روٹی پکادی ایک روپیہ پر تو یہ درست نہین **مسئلہ** اگر زمین اجارہ لی

پھونچانیکو مزدور کیا اور راہ معین کردی پھر وہ اور راہ سی گیا کہ اوس راہ مین تفاوت تھا اور وہ چیز ہلاک ہوگئی تو مزدور پر سب دینا آویگی اور پھونچادی تو مزدوری پاویگا **مسئلہ** اگر ٹھہری تھی خشکی کی راہ اور اجیر دریا کی راہ سے کشتی مین لیگیا اور چیز ہلاک ہوگئی تو سب دینا آویگی اور پھونچادی تو مزدوری پاویگا **مسئلہ** اگر کہیون بونے کو زمین اجارہ لی پھر بویا اوسمین ساگ تو زمین کا نقصان دینا آویگا اور اجرت دینی نہ پڑیگی **مسئلہ** اگر درزی کو کپڑا دیا قمیص سینے کو سو وہ قباسی لایا تو اوسپر کپڑے کی قیمت دینا آویگی یا مالک قبا لیلی اور اجر مثل دی

باب الاجارۃ الفاسدۃ

بیان اجارہ فاسد کا یعنی جس سے اجارہ بگڑجاوی **مسئلہ** اگر اجارہ کیا اور کوئی شرط انوکھی لگائی تو اجارہ فاسد[1] ہوگیا اور اجیر کے لیے مستاجر کو اجر[2] مثل دینا آویگا بشرطیکہ جو اجارہ مین اجرت ٹھہری تھی اوس سے وہ اجر مثل زیادہ نہو **مسئلہ** اگر حویلی کرایہ دی ایک روپیہ ورماہہ پہ تو ایک مہینے بھر کا یہ اجارہ صحیح ہوا باقی فاسد مگر دیکھیو تیکہ اور مہینون کی بھی مدت ٹھہرالی مثلاً دس مہینے یا پانچ مہینے بھر جس مہینے کی ایک گھڑی بھر بھی اوس حویلی مین مستاجر رہا تو اوس مہینے بھر کا رہنا اوسکو درست ہوگیا **مسئلہ** اگر سال بھر کے لیے حویلی کرایہ کی تو درست ہی اگرچہ ہر ہر مہینے کا جدا جدا کرایہ نہ ٹھہرایا **مسئلہ** اگر یون نہ ٹھہرایا کہ فلانے وقت سی اجارہ ہو تو جسوقت اجارہ کیا اوسیوقت سی وہ چیز اجارہ مین آگئی **مسئلہ** اگر

[1] جس شرط سے مبیع فاسد ہوتی ہے اوسی شرط سے اجارہ بھی فاسد ہوگا

[2] یعنی جو مزدوری ٹھہری ہے اگر اوس سے اجر مثل زیادہ ہو تو مستاجر کو اوسی ٹھہرائی ہوئی مزدوری دینی ہوگی اور اگر اجر مثل کم ہو تو اجر مثل دینی ہوگی

جو استعمال کرنیوالے کے مختلف ہونے سے مختلف ہو جاوے چنانچہ سواری کہ
اگر کچا سوار بیٹھے تو جانور کی پیٹھہ لگجاوے تو اسصورت مین اگر تعین سوار
کے کرایہ کیا تو جسکو چاہے سوار کرے اور اگر معین شخص کو یہ کرایہ کیا تو اور کو
سوار نکرا وے اور اگر وہ چیز ایسی ہے کہ استعمال کرنیوالے کے مختلف ہونے سے مختلف
نہین ہوتی جیسے خیمہ تو ایسی چیز مین شخص معین کی قید لگانا کہ فلانا شخص
اس خیمہ مین رہیگا بیفائدہ ہے مستاجر جیسے چاہے رکھے مسئلہ اگر بار اور
لدابہ کی نوع اور قدر بیان کردی مثلاً گیہون کی منگت یعنی اتنے من گیہون
اس جانور پہ لادونگا تو اختیار ہے کہ اور چیز ویسی ہی یا اوس سے کم وزن جیسے
جو یا تل لادے نہ وہ چیز جو گیہون سے زیادہ نقصان کرے جیسے نمک مسئلہ اگر
اپنی سواری کو جانور کرایہ لیا پھر اور کسی کو بھی اپنے پیچھے سوار کر لیا سو وہ جانور
مر گیا تو آدھی قیمت جانور کی دینا آویگی مسئلہ اگر جانور کرایہ کیا بوجھ
ٹھہرا کر مثلاً دو من لادونگا پھر زیادہ لادا سو وہ جانور ہلاک ہو گیا تو زیادہ بوجھ
کی قدر جانور کی قیمت دینا آویگی مسئلہ اگر کرایہ کر کے جانور کو ایسا مارا
یا ایسی لگام کھینچی کہ وہ مر گیا تو قیمت سب دینا آویگی مسئلہ اگر جانور زین
یا پالان یا کاٹھی سمیت کرایہ کیا پھر اوس زین یا کاٹھی یا پالان کو اوتار کر
ایسا اوسپر کسا کہ ایسی جانور پہ ویسا زین یا چارجامہ یا کاٹھی یا پالان نہیں
کستے ہین سو وہ جانور ہلاک ہو گیا تو قیمت سب دینا آویگی مسئلہ اگر چند

اوسمین وہ مستاجر نہ بسادی **مسئلہ** کھیت بونیکو زمین اجارہ لینا درست ہی
بشرطیکہ یہ بیان ہوجاوی کہ فلانی چیز اسمین بوئیگا یا یون کہہ لے کہ جو چیز
چاہیگا وہ چیز اسمین بوئیگا **مسئلہ** مکان بنانے کے لیے اور درخت لگانے
کے لیے زمین کرایہ لینا درست ہے پھر جب مدت اجارہ کی گذر جاوے تو
مستاجر مکان اپنا کھود کر اور درخت دور کرکے خالی زمین مالک کو دیدے اور
اگر مالک اجارہ کی مدت گذرنیکے بعد قابض ہوجاوی اور درختون کی لکڑی
کی قیمت اور مکان کے عملہ کی قیمت اپنے ذمہ کرلے تو بھی درست ہے اور
اگر مکان کے بنے رہنے پر اور درختون کی لگے رہنے پر راضی ہوجاوے
تو بھی درست ہی تو مکان اور درخت مستاجر کے رہی اور زمین مالک کی رہی
مسئلہ ساگ بونیکا اور درخت لگانے کا ایک ہی حکم ہے **مسئلہ** اگر
اجارہ کی مدت گذر گئی اور زمین پر کھیت بویا ہوا ہی تو جب تک کھیت کٹنے کا وقت
آوے تب تک مالک زمین کو مستاجر کے پاس چھوڑ دی اور مستاجر سے اجرمثل
لے **مسئلہ** اگر سواری یا لادنے کا جانور یا پہننے کا کپڑا کرایہ لیا اور یہ
معین نہ کیا کہ کون سوار ہوگا یا فلانا شخص پہنے گا تو کرایہ لینے والیکو اختیار
ہی جسکو چاہی سوار کری اور جسکو چاہی پہناوی اور اگر معین کردیا کہ فلانا اوپر
سوار ہوگا اور فلانا شخص پہنے گا پھر اسکے خلاف اور کسی کو سوار کیا یا پہنایا
اور جانور یا کپڑا ہلاک ہوگیا تو مستاجر کو دینا آوی گا اور یہی حکم اُس چیز کا ہی

جس کام کا اثر اصل چیز مین ہو جاوی اوس کام کے کاریگر کو اختیار ہی کہ اوس
چیز کو اپنی مزدوری پانے تک مالک کو نہ دے جیسے رنگریز اور دھوبی کندی گر
پھر اگر رنگریز نے کپڑا اپنے پاس رکھا مزدوری پانے تک سودہ ضائع ہو گیا
تو رنگریز پر کپڑا اور مالک پر مزدوری دینا نہ آوے گا اور جس کاریگر کا کام اصل
چیز مین اثر نکرتا ہو اوسکو اختیار نہین کہ اوس چیز کو مزدوری پانے تک مالک
کو نہ دی جیسے حمال اور ملاح **مسئلہ** اگر اجیر سے یہ شرط کر لی کہ خود کام
بناوے تو وہ اجیر دوسرے شخص سے وہ کام نہ بنوا وی اور اگر مستاجر نے
یہ شرط نکی اور مطلق کہدیا کہ یہ کام کر دو تو اجیر کو اختیار ہے اور اجیر سے بنوا دے

مسئلہ اگر اجیر کیا اسواسطے کہ فلانے شہر سے میری گھر والون کو
لے آؤ سو گھر والونمین سے کوئی مر گیا اور باقیون کو یہ اجیر لے آیا تو باقیون
کے حساب سے اوسکو اجرت ملیگی **مسئلہ** اگر خط یا کھانا پہونچانے کو
کسی کی پاس مزدور کر کے بھیجا سو وہ مر گیا تھا اور مزدور خط یا کھانا پہونچا دیا
تو مزدوری نملیگی **باب ما یجوز من الاجارۃ وما یکون خلاف فیہا جبر**
چیز کا اجارہ دینا جائز ہی اور جس چیز کی اجارہ دینے مین خلاف ہی اُسکا بیان
مسئلہ حویلیون اور دکانونکا کرایہ کرنا بغیر بیان اسبات کے بھی کہ فلانا
کام اس حویلی یا دکان کے اندر کیا جائیگا درست ہی پھر مستاجر یعنی کرایہ دار
کو اختیار ہی کہ جو کام چاہے اوسمین کرے مگر لوہاریا کندی گر یا چکی پیسنے والونکو

باب ما یجوز من الاجارۃ وما یکون خلاف فیہا

مسئلہ وقف کی چیز کو تین برس سے زیادہ مدت کو اجارہ دینا درست نہین
اجارہ کی چیز کا فائدہ نام لینے سے بھی معلوم ہو جاتا ہی جیسے کسی کو اجارہ لیا
یعنی مزدور کیا کپڑے رنگنے کو یا سینے کو مسئلہ اجارہ کی چیز کا فائدہ اشارہ سے
بھی معلوم ہو جاتا ہی جیسے مزدور کیا کہانا ڈھونیکے لیے یہان سے وہان تک کو
مسئلہ اجارہ کا عقد کرنے سے اجرت اجیر کی ملک نہین ہو جاتی ہی لیکن ہان
اگر مستاجر پہلے ہی سے اجرت دیدی یا اُجرت پہلے لینے کی شرط پر اجارہ کیا ہو
یا مستاجر نے جس کام اور فائدہ کے لیے اجارہ لیا تھا وہ کام اوس چیز سے نکال لیا
اور فائدہ لے لیا یا فائدہ لینے پر قدرت پائی تو البتہ اُجرت اجیر کی ملک ہو گئی
اور مستاجر پہ دینا آویگی مسئلہ اگر اجارہ کی چیز مستاجر کے پاس سے
کسی نے غصب کر لی تو اجرت بھی جاتی رہی مسئلہ اگر حویلی یا زمین کرایہ
کی تو مالک چاہی تو ہر روز کرایہ مانگ لیا کرے مسئلہ اگر جانور کرایہ کیا
تو جانور والا چاہے تو ہر منزل کا کرایہ لیلے مسئلہ دھوبی اور درزی
جب کام کر چکین تب مزدوری لین مسئلہ نانبائی جب تنور سے روٹی نکالدے
تب مزدوری پاوے پھر تنور سے نکالنے کے بعد اگر روٹی خود بخود جلگئی تو نان بائی
مزدوری پاویگا اور اوس روٹی کا عوض اوسپہ نہ دینا آویگا مسئلہ باورچی
جب سالن اور کھانا رکابی مین نکالدے تب مزدوری کا حقدار ہوتا ہے مسئلہ
کچی اینٹین بنانیوالا جب سکھلا کر اینٹین کھڑی کر دے تب اجرت پاوے مسئلہ

پھیر دی یا اُسکے عوض مین کوئی چیز اوسمین کی واہب کو دی تو یہ ہبہ ہوئی اور
شرطین باطل ہین **مسئلہ** اگر اپنے مدیون سے کہا کہ جب کل کا دن آوے
تو وہ دین تیرا ہو جاوی یا یون کہا کہ تو تو اوس سے بری ہو جائے یا کہا کہ تو
آدہا دین ہبہ کر دے تو آدہا دین تیرا ہو جاوی یا یون کہا کہ تو تو بری ہو جاوے
باقی آدہی سے تو یہ کہنا بیہودہ ہی **مسئلہ** اگر زید نے عمرو سے کہا کہ
یہ اپنا گھر مین نے تجکو دیڈالا تیری عمر بھر رہنے کو جب تو مرے تو میرا ہے
تو یہ ہبہ درست ہو گئی اور زندگی کی شرط باطل ہے تو وہ گھر عمرو کا ہی اور
عمرو کے مرنیکے بعد عمرو کی وارثون کا **مسئلہ** اگر یون کہا کہ جو مین تجھسے
پہلے مرون تو میرا گھر تیرا ہی تو یہ ہبہ باطل ہی **مسئلہ** صدقہ کا اور ہبہ کا حکم
ایک ہی ہی جیسے یہ بدون قبضے کی ٹھیک نہین ویسی ہی صدقہ بدون قبضہ کی
ٹھیک نہین اور ہبہ کیطرح صدقہ بھی مشاع کا جو بٹ سکتی ہی درست نہین
الا فرق اتنا ہے کہ صدقہ پھیر نہین سکتا **کتاب الاجارۃ** یعنی چیز کے
فائدے کے بیچنے کو اجارہ کہتے ہین فائدہ بھی معلوم ہو اور اوسکی اجرت یعنی
بدلے کے دام بھی معلوم ہون **مسئلہ** جو چیز ثمن ہو سکتی ہی وہی چیز اجرت
ہو سکتی ہی **مسئلہ** فائدہ استجارہ کی چیز کا معلوم ہو جاتا ہی جب اجارہ کی
مدت بیان ہو جاوی جیسے حویلی اجارہ لی مثلاً چھ مہینے رہنے کو یا زمین اجارہ
لی کھیتی کرنیکو ایک برس تک کو اسیطرح مدت معین ٹھہرالی درست ہی کتنی ہی مدت ہو

ہبہ کیا تو نہ پھریگا پھر اگر ایک عورت کو کچھ دیڈالا پھر اوس عورت سے نکاح
کیا تو پھیر لینے کا اختیار ہے اور اگر نکاح تھا اور چیز دی پھر نکاح جاتا رہا تو نہ پھریگی
مسئلہ اگر اپنے رشتہ دار یعنی ذی رحم محرم کو ہبہ کیا تو پھر لیگا **مسئلہ**
اگر دیڈالی ہوئی چیز ہلاک ہوگئی تو نہ پھریگی سو اگر موہوب لہ نے کہا کہ وہ چیز ہلاک
ہوگئی تو وہ سچا بتایا جائیگا **مسئلہ** موہوب کا پھر جانا تب ٹھیک ہوجاوے
جب واہب اور موہوب لہ راضی ہوجاوین یعنی موہوب لہ پھیر دی یا یون ہو
کہ حاکم حکم دے **مسئلہ** اگر موہوب کو ہلاک ہوجانیکے بعد کوئی مستحق نکلا
اور موہوب لہ پر اوس چیز کا بدل دینا آیا تو اب موہوب لہ واہب سے بدل
نہ پائیگا **مسئلہ** جو ہبہ کہ بدلے پر ہو تو ابتدا مین اوسپر ہبہ کے احکام
جاری ہونگے کہ موہوب کا اور اوسکے بدل کا اوسی مجلس مین قبض ہو
اور اگر مشاع ہو تو باطل ہو اور انتہا مین اوسپر بیع کے احکام جاری ہونگے
تو عیب کے سبب سے پھریگی اور اختیار ہوگا رویت کا اور شفیع شفعہ کا جھگڑا
کر سکیگا **فصل** **مسئلہ** اگر حاملہ باندی یون ہبہ کی کہ باندی مین نے
دیڈالی مگر حمل نہین تو باندی مع موہوب لہ کے ہوگئی اور حمل کا الگ ٹھہرانا
باطل ہے **مسئلہ** اگر ایک باندی ہبہ کی اس شرط پہ کہ موہوب لہ یہ باندی
پھیر دی یا اس شرط پر کہ موہوب لہ آزاد کردی یا اس شرط پہ کہ موہوب لہ
اوسکو ولد کرے یا حویلی ہبہ کی اس شرط پہ کہ اوسمین کی کوئی چیز موہوب لہ

باب الرجوع فی الہبۃ ومع خزقہ

دین تو درست نہین باب الرجوع فی الہبۃ ومع خزقہ ہبہ لوٹانے کا
بیان اور اون امور کا کہ جن سے نہ لوٹ سکے مسئلہ بیڈالی ہوئی چیز کا
پھیر لینا درست ہی مسئلہ اگر موہوب لہ نے موہوب مین کچھ ایسی ملی ہوئی زیادتی
کی جس سے موہوب کی قیمت زیادہ ہو گئی جیسے ہبہ کی زمین مین درخت لگایا
یا مکان بنایا یا جانور کو موٹا کیا تو اب یہ ہبہ نہ پھر یگی مسئلہ اگر واہب یا موہوب لہ
مر گیا تو یہ ہبہ نہ پھیرے گی مسئلہ اگر موہوب لہ نے ہبہ کی عوض
واہب کو کچھ دیا تو یہ ہبہ نہ پھیری گی پھر اگر واہب نے یہ کہکر دیا کہ یہ
بعوض یا بدلا اپنے ہبہ کا یا مقابلہ اپنے ہبہ کا اور واہب نے لیا اپنی قبضہ
مین تو پھر واہب کو پھیرنا نہین پہونچتا اگر موہوب لہ کے سوای اجنبی شخص نے
ہبہ کا بدلا دیا تو بھی درست ہی اور واہب کو پھر اختیار پھیر لینے کا نہین رہتا
پھر اگر موہوب چیز آدہی کسی اور کی ثابت ہوئی تو موہوب لہ نے جو بالکل کی
بدلے مین دیا ہے اوسکا آدہا واہب سے پھیر لے اور بدلے کی چیز کے
آدہی کا کوئی اور مستحق نکلا تو واہب آدھی ہبہ نہین پھیر لے سکتا جب تک
بدلے کی باقی چیز بھی نہ پھیر دی مسئلہ اگر ہبہ کی چیز موہوب لہ کے
ملک سے اور کی قبضہ مین جاتی رہی تو ہبہ نہ پھرے گی اور اگر آدھی
بیچڈالی تو آدھی کو واہب پھیر لے سکتا ہی جیسے بے بیچی ہوئی مین سے بھی
آدھی پھیر لے سکتا ہی مسئلہ اور جورو کو خاوند نے یا خاوند کو جورو نے

قبضہ نکرے **مسئلہ** ایسی چیز ہبہ کرنا چاہئے کہ نری بٹی ہوئی ہو **مسئلہ** اگر
ایسی چیز کا حصہ ہبہ کیا کہ وہ حصہ اوسمین سے بٹ نہین سکتا تو بے بانٹے بھی
ہبہ درست ہی اگر بٹ سکتا ہی تو بے بانٹے ہبہ درست نہین پھر اگر بانٹ کر سپرد
کردی تو ہبہ درست ہوگئی **مسئلہ** اگر آٹا دیڈالا اور وہ آٹا ابھی گیہون نہین
ہی تو یہ ہبہ درست نہین گو کہ اُن گیہوؤن کو پیسکر آٹا سونپ دی اور یہی حکم ہی
تلونمین کے تیل کا اور دودہ مین کے گھی کا **مسئلہ** اگر زید کی چیز عمر کے
قبضہ مین ہی اوسی چیز کو زید نے عمرو کو دیڈالا تو ہبہ ہوگئی اور عمرو کو نئے سرے
اوسپر قبضہ کرنا ضرور نہین **مسئلہ** اگر باپ نے اپنے چھوٹے لڑکے کو کوئی
چیز دیڈالی تو کھدینے سے کہ مین نے یہ چیز اِس لڑکے کو دیڈالی ہبہ پوری
ہوگئی باپ ہی کا قبضہ اوسکی طرف سے کافی ہے **مسئلہ** اگر چھوٹے
لڑکے کو غیر آدمی نے چیز دیڈالی اور اوسکے ولی نے قبضہ کرلیا تو ہبہ ٹھیک
ہوگئی اور وہ لڑکا اپنی ماں کے پاس یا اور کسی اجنبی کے پاس پرورش
پاتا ہی تو ماں کا یا اجنبی کا قبضہ کرنا کافی ہے اور اگر وہ لڑکا خود سمجھدار ہی
اور خود اوس نے قبضہ کرلیا تو بھی درست ہے **مسئلہ** اگر دو شخصون نے
ایک حویلی ایک شخص کو دیڈالی تو درست ہے اور اگر ایک نے ایک حویلی دو
کو دی تو درست نہین **مسئلہ** اگر دس اشرفیان دو فقیرون کو
دیڈالین یا خیرات دین تو درست ہی اور اگر دو دو ضرورتمندون کو ہبہ کین یا خیرات

اگر مستعیر نے عاریت کا جانور معیر کے اصطبل تک یا عاریت کا غلام مالک کے گھر تک
پہونچا دیا تو بری ہوگیا اور غاصب یا امانت دار نے اگر غصب کا جانور یا غلام یا
امانت کا جانور یا غلام مالک کے اصطبل اور گھر تک پہونچا دیا اور مالک کو نہ سونپا اور
ہلاک ہوگیا تو غاصب اور امانت دار کو دینا آویگا **مسئلہ** اگر مستعیر نے عاریت کا
جانور اپنے غلام یا نوکر کے ساتھہ یا معیر کے غلام یا نوکر کے ساتھہ بھیجا اور ہلاک
ہوگیا تو مستعیر بری ہے اور اگر اجنبی آدمی کے ساتھہ بھیجا اور ہلاک ہوگیا تو
مستعیر پہ دینا آویگا اگر زمین کا عاریت نامہ لکھدے تو اوسمین یون لکھدے
کہ تو نے یہ اپنی زمین مجکو کھانیکو دی **کتاب الہبۃ** یعنی اور شخص کو اپنی چیز
کا مالک کردینا اور اسکے بدلے مین اوس سے کچھہ نہ لینا اسکو ہبہ کہتے ہین یعنی
دیڈالنا **مسئلہ** ہبہ ٹھیک ہوجاتی ہے جب دینے والے کیطرف سے ایجاب ہو اسطرح
کہ دینے والا کہے مین نے فلانی اپنی چیز یا یہ چیز دیدالی یا مین نے ہبہ کردی یا یہ کہا مین نے
تجکو کھانیکو دیا یا یہ چیز مین نے تجکو عمر بھر کو دی یا دیڈالنے کی نیت سے یون کہا
کہ یہ سواری مین نے تجکو سوار ہونیکو دی یا یون کہا کہ کپڑا مین نے تیرے پہننے
کو دیا یا گھر میرا تیرے لیے ہبہ ہے تو رہا اوسمین اور اگر یون کہا کہ گھر میرا تیرے لیے
ہبہ ہے رہنے کو یا گھر میرا تیرے لیے رہنے کو ہبہ ہے تو ہبہ کا ایجاب نہوا اور جب لینے
والے کیطرف سے قبول ہو اور اوسی مجلس مین لینے والا اوس چیز پہ اپنا قبضہ کرلے
اگرچہ بے اجازت دینے والے کے ہو اور اگر اوسی مجلس مین قبضہ نہ کیا تو بے اجازت

آویگی مسئلہ مستعیر کو اختیار ہی کہ عاریت کی چیز اور کسیکو عاریت دی بشرطیکہ
وہ چیز ایسی ہو کہ کوئی کام مین لاوے تو جیسی ہی ویسی ہی رہی ایسی نہو کہ واقف کار
کام مین لاوی تو درست ہی اور ناواقف اپنے کام مین لاوی تو ناقص ہو جاوے
مسئلہ اگر معیر نے یون ٹھہرایا کہ فلانے دن یا فلانے مہینے مین اس چیز کو
کام مین لائیو یا یون کہ فلانے کام مین لائیو یا یون ٹھہرا دیا کہ فلانے دن
فلانے کام مین لائیو تو مستعیر اوسکے برخلاف نکری اور کچھ قید نہ لگائی تو مستعیر
جس طرح پر جسوقت چاہی اوسکو کام مین لگاوی مسئلہ اگر اشرفی یا روپیہ یا
کیل چیز یا موزون چیز یا معدود چیز عاریت دی تو یہ قرض ہوا مسئلہ اگر زمین
عاریت دی مکان بنانیکو یا درخت لگانیکو تو درست ہی اور معیر کو اختیار ہی کہ پھیر لی
اور مستعیر سے مکان کھدواڈالے اور درخت اُکھڑواڈالے اور معیر پر اس
صورت مین کچھ دینا نہ آویگا بشرطیکہ زمین کی عاریت کی مدت نہ ٹھہرا دی ہو اور
اگر مدت ٹھہرا دی تھی اور اوس مدت کو گذرنے سے پہلے وہ زمین پھیر لی تو مکان کھدوانے
اور درخت اوکھاڑنے سے مستعیر کا جسقدر نقصان ہوا معیر کو دینا آویگا مسئلہ اگر
کھیتی بونیکو زمین عاریت دی تو جب تک کھیت نہ کٹ جاوے تب تک معیر کو پھیر لینا
نچاہیے عاریت کی مدت مقرر کر دی ہو خواہ نکی ہو مسئلہ چیز کے پھیر دینے مین جو
خرچ پڑے اگر عاریت ہی تو مستعیر پر اور اگر دھرو ہر ہی تو مالک پر اور اگر اجارہ ہی
تو موجر پر اور غصب ہی تو غاصب پر اور رہن ہے تو مرتہن کے ذمہ پر مسئلہ

کہ عیال کو بے سونپے بھی وہ چیز محفوظ رہ سکتی تھی یا اوس نے اوس حویلی مین
رکھی تھی تو دینا آویگی **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کی چیز غصب کرکے بکر کے
پاس امانت رکھدی سو کھو گئی تو بکر پہ دینا آویگی **مسئلہ** زید نے عمرو کی پاس
دھروہر رکھی پھر عمرو نے بکر کے پاس رکھدی سو کھو گئی تو عمرو پہ دینا آویگی
بکر پہ نہین **مسئلہ** اگر امانت دار کے پاس ہزار روپے ہین اور دو شخص دعوی
کرین ہر ایک کہتا ہی کہ یہ ہزار میری ہی ہین کہ مین نے اسکو سونپی تھی اور مدعیون
کے پاس گواہ نہین اور امانت دار نے قسم سے انکار کیا تو یہ ہزار روپے اُن دونون
کو دلائے جائینگے آدہے آدہے اور امانت دار پہ ہزار روپے اور دینا آویگے دونون مدعیونکو
آدھے آدھے **کتاب العاریۃ** عاریت اسکو کہتے ہین کہ اپنی چیز کے فائدہ کا
کسی کو مالک کرنا اور اوس فائدے کے بدلے مین اوس سے کچھ نہ لینا **مسئلہ**
چیز عاریت ہو جاتی ہی یون کہنے سے کہ یہ چیز مین نے تجکو عاریت دی یا اپنی زمین
تیرے کھانیکو دی یا اپنا کپڑا تجکو دیا پہننے کو یا اپنی سواری مین نے تیرے
سوار ہونے کو دی یا اپنا غلام مین نے تیرا کام کرنے کو دیا یا میرا گھر تیرے
رہنے کو لیے ہی یا میرا گھر تیرے رہنے کو لیے ہے عمر بھر کو **مسئلہ** معیر
جب چاہی اپنی چیز لے لی **مسئلہ** اگر مستعیر کے پاس سے بے تعدی کے
عاریت ہلاک ہو گئی تو کچھ دینا نہ آویگا **مسئلہ** عاریت کو مستعیر اجارہ نہ دے
اور گرو نہ رکھے جیسے امانت کا حکم ہے پھر اگر اجارہ دی اور ہلاک ہو گئی تو دینا

ذ کچھہ اوسمین سے خرچ کرڈالی پھر ویسی ہی چیز لاکر باقیمین ملادی تو کل دھروہر
کا دیندار ہوگا **مسئلہ** اگر امانت دار نے دھروہر کچھہ تعدی کی پھر
وہ تعدی جاتی رہی تو اوسکے ذمہ سے ضمان بھی جاتی رہی لیکن مستعیر اور مستاجر
اگر عاریت یا اجارہ کی چیز مین تعدی کرین پھر اگرچہ تعدی جاتی رہی مگر ضمان
اونکے ذمہ سے نہین جاتی ایسی ہی اگر امانت دار نے امانت کا انکار کیا دھروہر
والے کے مانگنے کیوقت پھر اگرچہ اقرار کرے مگر ضمان اوسکے ذمہ سے نہین جاتی
مسئلہ امانت دار کو اختیار ہے کہ دھروہر کو سفر مین اپنے ساتھہ لیجائے بشرطیکہ
دھروہر والے نے منع نہ کیا ہو اور راستہ مین ڈر بھی نہو **مسئلہ** اگر دو شخصون نے
ذ دھروہر رکھی پھر ایک اونمین سے اپنے حصہ کی قدر مانگے تو امانت دار ایک کو
ندے جب وہی دونون موجود ہون تب البتہ دے **مسئلہ** اگر ایک آدمی نے
دو شخصون کے پاس ایسی چیز کہ وہ بٹ سکتی ہے امانت رکھی تو وہ دونون اوسکو
آدھی آدھی بانٹ کر نگہبانی کرین اگر ایک نے دوسرے کو سونپ دی تو اوس
آدھی کا ضامن ہوگا اور اگر وہ چیز بٹ نہین سکتی تو نہین **مسئلہ** اگر دھروہر
والے نے امانت دار سے کہا کہ یہ دھروہر اپنے عیال کے سپرد کیجیو یا کہا کہ اسی
مکان مین اسکو حفاظت کیجیو پھر اوس نے اپنے عیال مین سے ایک شخص کو سونپی
کہ ذ اوسکے سونپے چارا ہی نہ تھا یا اوسی حویلی اور مکان مین رکھی سو وہ چیز ضائع
ہوگئی تو اوس نے دھروہر رکھنے والے پر کچھہ دینا نہ آویگا اگر یہ حال تھا

تو مضارب کا کہنا معتبر ہے **مسئلہ** اگر مضارب کے پاس کی ہزار روپیے ہین
سو وہ کہتا ہی کہ یہ مضاربت کی ہین آدھی نفع کی شرط پر اور اوسکو اب ہزار اور
نفع ہوئی ہین اور رب المال کہتا ہی کہ یہ مین نی تجکو یون ٹھہرا کر دیئی تھی کہ اسکی
تجارت کر جو نفع ہو سو بالکل مجکو دی تو رب المال کا کہنا معتبر ہی **کتاب**
الودیعۃ ایداع یعنی دھروہر رکھنا اُسکو کہتے ہین کہ اپنا مال دوسری کو
قبضہ اور اختیار مین دینا اس لیی کہ وہ شخص اسکے مال کو بچائی رکھی اور ودیعت
یعنی دھروہر اوس چیز کو کہتی ہین جو امانت دار کی پاس رکھی جاوی **مسئلہ** اگر دھروہر
ہلاک ہو جاوے تو دھروہر جسکی پاس رکھی تھی اوس پہ دینا نہ آویگی اس لیے کہ
دھروہر امانت ہوتی ہی **مسئلہ** جسکی پاس دھروہر رکھی اوسکو اختیار ہی کہ دھروہر
کو اپنی حفاظت مین رکھی یا اپنی عیال مین سی کسی کی پاس رکھی پھر اگر عیال کو سوا اور
کسی کو سونپی اور اوسکی پاس ہلاک ہو گئی تو جس نے اوسکی پاس رکھی اوسکو دینا
آویگی ہان اگر دھروہر کو جلجانی یا ڈوبنی کی ڈر سے اپنی پروسی یا دوسری ناؤ
والی کو سونپ دی اور ہلاک ہو گئی تو البتہ دینا نہ آویگی **مسئلہ** اگر دھروہر
والی نے اپنی چیز مانگی اور رکھنی والا دی سکتا ہی اور بندی یا اپنی مال مین ایسی ملا دے
کہ الگ نہو سکی تو رکھنی والیکو دینا آویگی **مسئلہ** اگر دھروہر کی چیز رکھنی والے
کی لیے ملائی خود بخود کسیطرح پر رکھنی والی کی مال مین ملگئی تو دھروہر والا اور
رکھنی والا دونون اوس مال مین شریک ہو گئی **مسئلہ** اگر دھروہر رکھنی والے

کپڑا اوس نے مول لیا اور دو ہزار کو بیچا پھر دو ہزار کو ایک غلام مول لیا ہو
بائع کو دینے سے پہلے یہ دو ہزار روپیے ہلاک ہو گئی تو پانسو مضارب پر دینا آوینگے
اور اگر ایک ہزار اور پانسو رب المال پر اور غلام چوتھائی مضارب کا ہوا اور تین حصے
مضاربت اور دو ہزار اور پانسو راس مال ٹھہری پھر اگر مضارب غلام کو مرابحہ پر بیچے
تو دو ہزار پر **مسئلہ** اگر ہزار روپیے مضارب کے پاس آدھون آدھ نفع پر
ہین اور رب المال نے ایک غلام پانسو کو مول لیکر مضارب کے ہاتھہ ہزار روپیہ
کو بیچا تو مضارب اگر مرابحہ پر بیچے تو یون بتاوی کہ پانسو کو یہ غلام پڑا ہی **مسئلہ** اگر
مضارب کے پاس ہزار روپیے آدہی نفع پر ہین اُسکا ایک غلام اوس نے
مول لیا کہ وہ دو ہزار کا ہی سو اوس غلام نے ایک شخص کو خطار گا مار ڈالا تو
تین چوتھائی اُسکا فدیہ رب المال پر اور ایک چوتھائی مضارب پر اور غلام تین روز
رب المال کا کام کرے اور ایک روز مضارب کا **مسئلہ** مضارب کے
پاس ہزار روپیے تھے انکا اوس نے ایک غلام مول لیا اور قیمت کی روپیے بائع
کو ابھی ندیے تھے کہ وہ روپیے ہلاک ہو گئے تو رب المال اور ہزار روپیے دیوے قیمت
کی بابت پھر جو وہ ہلاک ہو جاوین تو اور دی پھر وہ ہلاک ہو جاوین پھر ایسے ہی اور
جسقدر رب المال دیگا سب راس المال ٹھہریگا **مسئلہ** اگر مضارب کو پانچ دو
ہزار روپیے ہین رب المال سے کہتا ہی کہ تو نے ایک ہزار مجکو دیے تھے اور ایک ہزار
اوسمین نے نفع کے بڑہائے اور رب المال کہتا ہی کہ مین نے دو ہزار تجکو دیے تھے

اگر نفع نہ بچا اور راس المال کم رہا تو مضارب پر دینا نہ آویگا **مسئلہ** اگر نفع
بانٹ لیا اور مضاربت فسخ کردی پھر بعد اسکی پھر سے مضاربت کا عقد کیا
پھر مال ہلاک ہوگیا تو پہلا بانٹا ہوا نفع پھیرا نجائیگا **فصل** **مسئلہ** اگر
مضارب نے رب المال کو مال دیدیا بضاعت کہکر یعنی یون کہ اسمین جو نفع ہو
سب مجکو دینا تو مضاربت نہین جاتی رہتی **مسئلہ** اگر مضارب سفر کرلی تو
اوسکی کھانے اور پینے اور کپڑے اور سواریکا خرچ مضاربت کے مال مین سے ہے
مسئلہ اگر مضارب شہر ہی مین مضاربت کرے تو نفعہ اپنا اپنے ہی مال سے کرے
اور اگر مضارب سفر مین یا شہر مین کہین اپنی دوا کرے تو اپنے ہی پاس سے کرے
مسئلہ اگر مضاربت مین نفع ہوا اور مضارب کے سفر کا خرچ بھی پڑا تو رب المال
پہلے راس المال کو پورا کرلے **مسئلہ** اگر مضارب مال مرابحہ پر بیچے تو جو مال
کے کرایہ وغیرہ کی بابت مال پر خرچ ہوا ہو وہ خرچ اوسکی قیمت مین
شامل کرکے کہے کہ یہ مال مجکو اتنے مین پڑا اپنی ذات کا خرچ اوسمین نملاوے
مسئلہ اگر رب المال نے مضارب سے کہا کہ تو اپنی سمجھہ کے موافق کام کر پھر اونے
کپڑا خرید کر اپنے مال سے دھولایا اور اپنے جانور پر لادا تو مضارب نے احسان کیا
رب المال سے اُس دھولائی اور لدائی کی بابت کچھہ نہ پاویگا اور اگر کپڑا لال رنگایا تو رنگ
سے جو اوسکی قیمت زیادہ پڑی اوسمین یہ مضارب شریک ہے اور رنگانے سے
ضامن نہوا **مسئلہ** اگر مضارب کے پاس نصف نفع پر ہزار روپے مین اوسکا

بکر کو دو تہائی نفع پر دیا تو بکر چھٹا حصہ اور عمرو سے دلا پاویگا مسئلہ اگر
مضارب نے رب المال سے تہائی نفع اور اسکا اور تہائی اوسکے غلام کا اس شرط پر کہ اوسکا غلام
بھی اوسکے ساتھہ کام کیا کرے اور تہائی نفع اپنا ٹھہرایا تو درست ہے مسئلہ
اگر رب المال یا مضارب مرگیا یا رب المال مرتد ہوکر دار الحرب کو چلا گیا تو
مضاربت باطل ہوگئی مسئلہ اگر رب المال نے مضارب کو معزول کیا یعنی
موقوف کیا چھوڑا دیا تو جب مضارب کو معلوم ہوجاوے تب معزول ہوجاتا ہے پھر
اگر معلوم ہوگیا اور تجارت کا مال عروض ہے تو مضارب اوسکو بیچڈالے پھر اوسکے
ثمن میں تصرف نکرے مسئلہ اگر رب المال اور مضارب نے عقد مضاربت فسخ کیا اور مضاربت
کا مال لوگون پر دین ہے اور مضاربت میں نفع ہے تو مضارب سے حاکم
دین تحصیل کرادے نہ بہ دستی اور اگر مضاربت میں نفع نہیں ہے تو مضارب پر
تحصیل کرنا دین کا لازم نہیں ہے مگر مضارب کیطرف سے رب المال کو حاکم
وکیل کرادے دین تحصیل کرنے کے لیے مسئلہ دلال سے زبردستی تقاضا
کرادے ثمن کی بابت مشتری کے اور مسئلہ مضاربت کے مال میں سے جو کچھہ
ہلاک ہوجاوے تو وہ نفع میں سے ہلاک شمار کیا جاوے پھر اگر نفع سے زیادہ ہلاک ہوا
تو وہ مضارب پر دینا نہ آویگا مسئلہ اگر نفع بانٹ لیا اور مضاربت باقی ہے
پھر سب مال یا تھوڑا مال ہلاک ہوگیا تو وہ نفع پھر جمع کرکے پہلے راس المال کو
رب المال پورا کرلے پھر جو نفع میں زیادہ بچے اوسکو دونون بانٹ لین اور

یعنی پانسو روپیہ باب المضارب الذی یضارب فیہ اس باب مین
بیان اوس مال کا ہی جسمین مضارب پر مضاربت کیجاوے مسئلہ اگر
مضارب فی بے اجازت رب المال کے کسی اور کو مال دیا مضاربت کو لیے تو
صرف اس دینے ہی سی یہ پہلا مضارب رب المال کے لیی مال کا ضامن نہو جاویگا
جب تک وہ دوسرا مضارب اوس مال مین کچھ کام نکرلے مسئلہ اگر زید رب المال
فی نفع کی آدہون آدھہ کی شرط پہ عمرو مضارب کو اپنا مال دیا اور عمرو فی زید
کی اجازت سی بکر کو تہائی نفع کی شرط پہ وہ مال دیا پھر اگر زید فی عمرو سے یون
کہا تھا کہ اللہ جو نفع دی وہ ہماری تمہارے بیچ مین آدہا آدہا ہو تو جو نفع ہوا
آدہا اوسمین سی زید لے اور چھٹا حصہ نفع کا عمرو کو دی اور تہائی نفع کی بکر کو
ملی اور اگر زید فی عمرو سی یون کہا کہ جو اللہ تجکو نفع دی وہ ہماری تمہاری بیچ مین آدہا
آدہا تو بکر کو تہائی نفع کی دیگر باقی دو تہائی کو آدہا آدہا زید اور عمرو بانٹ لین اور
اگر زید فی عمرو سی کہا تھا کہ جو کچھہ نفع بڑہا وی اوسمین میرا تیرا آدہا آدہا پھر عمرو
فی زید کی اجازت سی بکر کو آدہی نفع پہ مضاربت کو مال دیا تو بکر آدہا نفع لے
اور باقی کا آدہا زید لے اور آدہا عمرو لے اور اگر زید فی عمرو سی یون کہا تھا کہ جو کچھہ
اللہ نفع بخشے اوسمین آدہا میرا یا کہا تھا کہ جو بڑہے وہ میرے تیرے بیچ
مین آدہا آدہا پھر عمرو نے زید کی اجازت سے بکر کو آدہی نفع پہ مضاربت کو
دیا تو آدہا نفع زید مالک کا اور آدہا بکر کا اور عمرو کو کچھہ نہین پھر اس صورت مین اگر عمرو

لیکن مالک نے اگر اجازت دی یا یون کہا کہ جیسا تیری عقل مین آوے ویسا کر
تو البتہ مضارب کو اختیار ہے کہ مال اور کسی کو مضاربت پر دے مسئلہ اگر رب المال
معین کر دی کہ فلانے شہر مین فلانی جنس کی تجارت کریو یا مضارب کا وقت
معین کر دیا یا کوئی شخص معین کر دیا کہ فلانے سے معاملہ کریو تو مضارب کو
اختیار نہین کہ اور طرح پر کرے جیسے عقد شرکت مین بھی ایک شریک کو اختیار
نہین ہے مسئلہ مضارب ایسے غلام کو مول نہ لے جو مول لینے سے رب المال پر
آزاد ہو جاوے اور نہ ایسی کو جو مضارب پر آزاد ہو جاوے درصورتیکہ نفع مال مین
ظاہر ہوا اور اگر لیا تو مضارب پر مال دینا آویگا اور اگر مال مین نفع ظاہر نہین
ہوا ہے اور مضارب نے ایسا غلام جو مضارب پر آزاد ہو جاوے خریدا تو یہ خرید جائز
ہے پھر اگر نفع ظاہر ہوا تو جسقدر نفع مین حصہ مضارب کا تھا اوسقدر یہ غلام
آزاد ہو گیا اور مضارب پر رب المال کا مال دینا نہ آویگا مگر غلام رب المال کو
اپنی قیمت مین اوسکے حصہ کی قدر کما دے مسئلہ اگر مضارب کے پاس ہزار روپے
آدھی نفع کے قرار پر ہین سو اوس نے اوس ہزار کی مول کی ایک باندی لی
کہ وہ ہزار روپے کا ایک لڑکا جنی اور مضارب نے وہ لڑکا اپنا بتایا اور مضارب
دولتمند تھا بعد اسکے اوس لڑکی کی قیمت ایکہزار اور پانسو روپے ہوئی تو رب المال
چاہے چوتھائی یعنی دوسو پچاس روپے اور لڑکے سے کموا لے چاہے آزاد کر دے پھر اگر
ہزار روپے لڑکے سے کموا لیے تو مضارب سے باندی کی نصف قیمت اور لے

مسئلہ مضارب اصل مال کی بابت امین ہوتا ہی اور اوسمین تصرف کی سبب
وکیل ہوتا ہی اور نفع مین ساجھی ہوتا ہی اور اگر عقد مضاربت فاسد ہوجاوی تو مضارب
اجیر یعنی مزدور ہوجاتا ہی اور اگر رب المال کے کہنے کے خلاف مال مین تصرف
کرے تو وہ مضارب غاصب ٹھہرتا ہے اور اگر مضاربت مین یہ شرط ٹھہری
کہ کُل نفع مضارب مستقرض ہی اور اگر یہ شرط کی کہ کُل نفع رب المال کو ملے
تو مضارب مستبضع ہی مسئلہ مضاربت تب ہی صحیح ہوتی ہی جب اوسمین
وہ شرطین پائی جاوین جنسے شرکت صحیح ہوتی ہی اور نفع دونون کی درمیان
مین مشاع ہو آدہا آدہا یا تہائی یا چوتھائی وغیرہ پھر اگر یون ٹھہرایا کہ رب المال
یا مضارب کو دس روپیہ مثلاً نفع کے حصہ سے زیادہ ملین تو مضاربت نرہی اور
مضارب کو اجر مثل ملیگا اور مشروط سے زیادہ نہ دلایا جائیگا اور نفع رب المال
کا ہی مسئلہ جس شرط سی نفع کی حصہ کی جہالت ثابت ہو وہ شرط مضاربت کی
عقد کو باطل کرتی ہی اور جو شرط ایسی نہو وہ شرط خود تو باطل ہوتی ہی مگر مضاربت
کو باطل نہین کرتی جیسے یون شرط کی کہ جو ٹوٹا آوی سو مضارب کی ذمہ پر تو یہ
شرط باطل ہی مسئلہ مضاربت مین شرط ہی کہ رب المال مضارب کو مال دیدی
مسئلہ مضارب کو اختیار ہے کہ مال بیچے نقداً یا قرضاً اور مول لی اور کسی
کو اپنا وکیل کری اور سفر کرے اور مال کو بضاعت رکہی اور کسی کی پاس دھر دہر رکہی
مگر اوس مال سی غلام یا باندی کا نکاح نکردی اور وہ مال کسی کو مضاربت پر نہ دے

شریک مدیون سے کوئی چیز اپنے حصہ کی قدر دین کے بدلے مول لے تو
دوسرے شریک کو لیے چاہے تو چوتھائی دین کی بابت اپنا ذمہ کرلے **مسئلہ** اگر
دو شخص ساجھی مین رب سلم تھے اونمین سے ایک نے اپنے حصہ کی بابت اس المال سے
صلح کی تو باطل ہے **مسئلہ** اگر زید عروض اور عقار یا سونا یا چاندی
چھوڑ کر مرا اوسکے وارثون نے عرض اور عقار سے صلح کی ایک وارث کو ساتھہ
مال پہ یا سونے سے چاندی پہ یا چاندی سے سونے پہ تو درست ہے مصالح علیہ
تھوڑا ہو یا بہت ہو اور اگر روپے اور اشرفیان اور عرض اور عقار چھوڑ مرا اور وارثون
نے ایک وارث کو ساتھہ روپیون یا اشرفیون پہ صلح کی تو اُن اشرفیون مین سے
اشرفیان یا روپیون مین سے روپے جسقدر اوس وارث کو حصہ کے ہوتے تھے اوسقدر
سے زیادہ روپیون پہ یا اشرفیون پہ صلح کی تب تو جائز ہے اور نہین تو نہین **مسئلہ**
اگر زید کچھہ ترکہ اور لوگون پہ اپنا دین چھوڑ کر مرا اور ایک وارث نے کچھہ چیز ترکہ مین سے
لی اور دین وغیرہ اور جو کچھہ تھا اور وارثون کا سکما تو یہ صلح باطل ہے لیکن اگر اور
وارث شرط کرلین کہ یہ صلح کرنیوالا وارث اپنے دین کی بابت حصہ سے مدیون کو بری
کردے تو وہ صلح درست ہے **مسئلہ** اگر مردہ پہ اسقدر دین ہو کہ بالکل ترکہ اسکا
دین مین جاوے تو وارثون کا اوس ترکہ کو تقسیم کرنا یا آپسمین اوسکی بابت صلح
کرنا باطل ہے **کتاب المضاربۃ** اُس شرکت اور ساجھے کو مضاربت کہتے ہین کہ ایک
شخص کا مال ہو اور دوسرا شخص اوس مال سے کچھہ کام کرکے بڑھا دے تو نفع مین ساجھا ہووے

باب مین صلح کرنیکا بیان **مسئلہ** دین کے عقد کے طور پہ جس چیز کا مدعی
مستحق ہوا تھا اوسی چیز پہ صلح کرنا کچھ اپنا حق لینا اور باقی اپنا حق ساقط کرنا ہی
بدلا نہین پھر اگر ہزار روپیے کے دعوی مین پانسو پہ یا ہزار مؤجل پہ صلح
کی تو جائز ہی اور اگر اشرفیان مؤجل ٹھہرائین یا ہزار روپیہ مؤجل سی صلح کی
یا ہزار درم سیاہ سی یا پانسو درم حال پہ یا پانسو درم سفید پہ صلح کی تو جائز ہی
مسئلہ اگر زید کی عمرو پہ ہزار روپیہ آتے ہین سو زید نی اوس سی کہا کہ جو تو کل
پانسو ادا کردی تو باقی پانسو سی تو بری ہو جاوی پھر عمرو نے اگر کل کو پانسو دیدی
تو باقی سی بری ہو گیا اور نہین تو نہین **مسئلہ** اگر مدعی علیہ نی مدعی سی کہا کہ مین
تیری واسطی مال کا اقرار نکرونگا جب تک تو اوسکی ادا کرنیکی مہلت مجکو ندی لیگا یا کچھ
اوسمین سی معاف نکر دیگا سو مدعی نی کچھ مہلت دی یا کچھ معاف کر دیا تو ٹھیک
ہو گیا مدعی علیہ کے ذمہ پہ **فصل مسئلہ** اگر دو ساجھیونکا ایک شخص پہ دین
آتا ہو سو ایک شریک اپنی حصہ کی بابت مدیون سی ایک کپڑا لینی پہ صلح کرے تو
دوسرے ساجھی کو اختیار ہی چاہے تو مدیون سی اپنے حصہ کا آدھا دین لے
چاہی ساجھی سی آدھا کپڑا لے لیکن اگر وہ ساجھی صلح کرنیوالا مدیون کا ضامن
ہوا چوتھائی دین کی بابت تو اوس سی دوسرا ساجھی آدھا کپڑا نہین لی سکتا
مسئلہ اگر ایک ساجھی نی مدیون سی اپنے حصہ کا دین لے لیا تو دوسرا ساجھی
اس وصول مین شریک ہو جاوے اور جو باقی رہا دونون ملکر مدیون سی لین **مسئلہ** اگر ایک

منفعت کا دعوی کیا یا خیانت کا دعوی کیا اور صلح کی تو جائز ہی مسئلہ اگر
حدود کے مقدمات مین صلح کی تو جائز نہین مسئلہ نکاح کے دعوی سے صلح جائز
ہی مسئلہ اگر کسی پر دعوی کیا کہ یہ میرا غلام ہی پھر اوس سے کچھ مال لیکر
صلح کی تو جائز ہی اور یہ اوسکا آزاد ہونا ہوا مسئلہ اگر ماذون غلام نے ایک
شخص کو عمدًا مار ڈالا پھر اس غلام نے مال دیکر آپ ہی صلح کی تو جائز نہین
مسئلہ اگر ماذون غلام کے غلام نے کسی کو مار ڈالا اور اس ماذون نے صلح
کی تو جائز ہی مسئلہ اگر ایک چیز غصب کرکے کھودی پھر اوسکے مدعی سے اوس
چیز کی قیمت سے زیادہ پر صلح کی تو یا اور کچھ اسباب دیکر صلح کی تو جائز ہی مسئلہ
اگر دو شریک نے مشترکہ غلام کو آزاد کردیا پھر دوسرے شریک نے اوسکی
آدہی قیمت سے زیادہ دامون پر صلح کی تو جائز نہین ہی مسئلہ اگر اپنی طرف
سے صلح کرنیکے لیے کسی کو وکیل کیا سو اوس نے صلح کی تو جائز ہی اور مصالح علیہ
موکل پر لازم ہوگا وکیل پر لازم نہوگا مگر درصورتیکہ وکیل ضامن ہوجاوے
مسئلہ اگر ایک شخص نے بلا اجازت مدعی علیہ کے مدعی سے کچھ مال پر صلح
کی تو درست ہی بشرطیکہ یہ شخص اوس مال کا ضامن ہوجاوے یا اپنا مال دینا کہو
کہ میرے ذمہ پر شلا یہ ہزار روپیے آئے اور وہ روپیے مدعی کو دیدیے اور اگر ہزار
روپیے پر صلح نہ دیدی تو مدعی علیہ کی اجازت پر یہ صلح موقوف رہی اگر اوس نے
اجازت دی تو جائز ہے ورنہ باطل ہی باب الصلح فی الدین دین کے

جاری کا ہی سو اسمین شرط ہی کہ مدت فائدہ لینی کی بھی ٹھہر جاوی اور اگر اوس
مدت کے پوری ہونے سی پہلے مدعی یا مدعی علیہ مر گیا تو یہ صلح باطل ہو گئی
مسئلہ اگر مدعی علیہ چپ تھا یا منکر تھا اور کچھ دیکر صلح ہوئی تو مدعی کے
حق مین یہ معاوضہ ہوا اور مدعی علیہ کے حق مین قسم کھانیکا فدیہ ہوا **مسئلہ**
اگر زید نے عمرو پر مکان کا دعوی کیا اور عمرو نے انکار کیا یا چپ رہا پھر اوسنے
مال پر مکان کی دعوی سے صلح ہو گئی اور وہ مکان عمرو کی پاس رہا تو شفعہ کا
دعوی اوسپر نہین اور اگر عمرو نے ایک مکان زید کو دیکر صلح کی تو شفعہ واجب
ہو ویگا **مسئلہ** اگر زید نے عمرو پر کسی چیز کا دعوی کیا اور عمرو منکر ہوا یا چپ رہا
پھر اور کچھ مال دیکر صلح ہوئی پھر جس چیز کی بابت جھگڑا تھا اوسکا اور کوئی مستحق
نکلا تو مدعی اوس مستحق سی جھگڑے اور اوسکی بدل مین مدعی علیہ سی جو مال لیا تھا
پھیر دی اور اگر اوس چیز مین سی تھوڑی چیز کا مستحق نکلا تو اوسیقدر مستحق بھی جھگڑی
اور سیکی حصہ کی موافق بدلے کا مال مدعی علیہ کو پھیر دی اور اگر کل مصالح علیہ کا
کوئی اور مستحق نکلا تو پھر مدعی کل مدعی بہا کا دعوی مدعی علیہ سی کریگا اور اگر بعض کا
مستحق نکلا تو بعض کا **مسئلہ** اگر مصالح علیہ سپرد کرنے سی پہلے ہلاک ہو گیا تو
اگر مدعی علیہ مقر تھا تو اسکا وہی حکم ہی جو مدعی علیہ مقر رہوا اور مصالح علیہ کا کوئی
مستحق نہ نکلا اور اگر مدعی علیہ چپ یا منکر تھا تو وہ حکم جو مدعی چپ یا منکر ہوا اور
مصالح علیہ کا کوئی مستحق نکلے **فصل مسئلہ** اگر مال کا دعوے کیا پھر صلح یا

بٹی کو دلائے جائینگے **کتاب الصلح** یعنی اوس عقد کو صلح کہتے ہین جس سے
جھگڑا جاتا رہے یعنی ملاپ **مسئلہ** صلح جائز ہے مدعی علیہ مُقِر رہو یا چپ ہو
یا منکر ہو اور چُپ کے یہ معنی ہین کہ نہ اقرار کرے نہ انکار کرے **مسئلہ** اگر
مدعی علیہ مقر تھا مال کی دعوی کی بابت اور مدعی نے اوس مال کے بدلے پر
صلح کی تو اسکا حکم بیع کا ہے مثلاً زید نے مکان کا دعوی کیا عمرو پر کہ یہ مکان
میرا ہے پھر آپسمین سو روپے پر صلح ہوئی کہ عمرو سو روپیہ زید کو دے اور زید مکان
کی دعوے سے باز آیا تو یہ مکان گویا سو روپے کو زید نے عمرو کے ہاتھ بیچا
تو اسمین حق شفعہ ثابت ہوگا اور اگر کچھ عیب نکلا تو رد ہوگا اور اختیار شرط کا
اور خیار رویۃ کے احکام جاری ہونگے **مسئلہ** ایسی صلح مین اگر بدل
معلوم نہین ہے تو صلح فاسد ہے اور اگر مصالح عنہ یعنی جس چیز کے دعوی سے
صلح کی وہ چیز نہین معلوم ہے تو صلح فاسد نہین **مسئلہ** اگر بعض مصالح عنہ کا
کوئی اور مستحق نکلا اوسکے حصّہ کے موافق جو مدعی علیہ نے مدعی کو دیا ہے مدعی سے
مدعی علیہ پھیر دلا پائیگا اور اگر کل مصالح عنہ کا کوئی اور مستحق نکلا تو کل بدل مدعی علیہ
سے پھیر لیگا **مسئلہ** اگر کل مصالح علیہ یا بعض کا کوئی اور حقدار نکلا تو کل کی
صورت مین اور بعض کیصورت مین بعض مصالح عنہ مدعی علیہ مدعی کو پھیر دے **مسئلہ**
اگر زید نے عمرو پر مال کا دعوی کیا اور عمرو مقر ہوا پھر آپسمین صلح کی کسی چیز ہی
فائدہ لینے پر مثلاً اسبات پر کہ عمرو اپنی حویلی زید کے رہنے کو دے تو اوسکا حکم

اپنا بیٹا بتایا اور اوس لڑکی نے اوسکو سچا بتایا تو نسب اوس لڑکی کا اوس
شخص سی ثابت ہوگیا اگرچہ اس شخص نے موت کی بیماری مین یہ اقرار کیا تب بھی
وہ لڑکا اوسکا بیٹا ٹھہرا اور میراث مین اور وارثون کا شریک ہوا مسئلہ
اگر بیمار نے کسی کو اپنا بیٹا یا باپ یا مان یا جورو یا مولی بتایا یا بیمار عورت
نی کسی کے لیے اقرار کیا کہ یہ میرا باپ یا میری مان یا میرا خاوند یا میرا
مولی ہے تو درست ہی اور اگر بیمار عورت نے کسی کو اپنا بیٹا بتایا تو وہ اقرار
تب درست ہو جب قابلہ گواہی دی یا خاوند اوسکو سچی بتاوی اور ان سب صورتون
مین یہ ضرور ہی کہ مقر کو مقرلہ بھی سچا بتاوی پھر اگر مقرلہ اگر مقر کے مرنیکے بعد
مقر کو سچا بتاوی تو بھی درست ہی مگر خاوند اگر عورت کو اوس عورت کو مرجانیکے
بعد سچا بتاوے تو درست نہین ہی مسئلہ اگر ایسی رشتہ مند کی نسب کا بیمار نی
اقرار کیا جیسی بھائی یا چچا تو نسب اوسکا ثابت نہین ہوگا پھر اگر کوئی اور نزدیک
یا دور کا وارث اوس بیمار کا نہوگا تو وہ مقرلہ البتہ ترکہ اوسکا پائیگا اور جو ہوگا
تو یہ مقرلہ نپائیگا مسئلہ اگر زید کا باپ مرگیا پھر زید نی اقرار کیا کہ عمرو میرا
بھائی ہی تو وہ عمرو وراثت مین زید کی ساتھہ شریک ہوجائیگا مگر عمرو کا نسب زید کی
باپ سی ثابت نہوگا مسئلہ اگر بیمار اپنی دو بیٹے اور کسی پر سو روپیہ چھوڑکر
مرگیا پھر ایک بیٹی نے اقرار کیا کہ میرا باپ پچاس روپیہ اس مدیون سی لیچکا ہی
تو اب اس مقر کو اُن روپیون سی کچھہ نملیگا اور باقی پچاس روپیہ مدیون سی دوسرے

اوس بیماری مین کہ جسمین مر گیا لوگون سے دین کا اپنے اوپر اقرار کیا تو چنگے پن
کا دین اور وہ دین جو بیماری کی حالت مین کھانا پینا وغیرہ دستور کے موافق
اوسپر خرچ ہوا تھا پہلے اوسکے ترکہ سے دیا جائیگا پھر اگر مال بچیگا تو وہ دین
ادا کیا جائیگا جسکی بابت اقرار کیا موت کی بیماری مین اور وارثونمین ترکہ تقسیم
تب ہوگا جب پہلے سب طرحکا دین مُردہ کے ذمہ کا ادا ہو لیگا **مسئلہ** اگر بیمار
نے اپنے وارث کے لیے کسی چیز کا اقرار کیا تو باطل ہے مگر درصورتیکہ اور باقی
وارث بھی اوس بیمار کو سچا بتاوین تو درست ہے **مسئلہ** اگر بیمار نے کسی
بیگانہ کے لیے اقرار کیا تو درست ہے اگرچہ بالکل اپنے مال کا اقرار کر دیا
مسئلہ اگر بیمار نے کسی اجنبی کے لیے اقرار کیا پھر اوس اجنبی کو اپنا بیٹا
بنایا تو وہ اجنبی اسکا بیٹا ثابت ہو گیا اور مال کی بابت کا اقرار باطل ہو گیا
مسئلہ اگر بیمار نے کسی اجنبی عورت کے لیے کچھ اپنے مال کا اقرار کیا پھر اوس نے نکاح
کر لیا تو درست ہے اور وہ اقرار باطل نہوگا **مسئلہ** اگر بیمار نے کسی عورت کو کوئی چیز
دیڈالی یا کسی چیز کی اُسکے لیے وصیت کی پھر اوس سے نکاح کیا تو وہ بخشش اور
وصیت بیکار ہو گئی **مسئلہ** اگر بیمار نے جورو کو تین طلاقین دین پھر اوس عورت
کیواسطے دین کا اقرار کیا تو اوس عورت کو اسقدر مال دینگے جو اوسکے وارث کے
حصہ اور دین سے کم ہو **مسئلہ** اگر ایک شخص نے ایسی لڑکی کو جسکا نسب
معلوم نہین اور اوس لڑکی کی اسقدر عمر ہے کہ ایسی عمر کا اس شخص کا لڑکا ہو سکتا ہے

مسئلہ اگر زید نے اقرار کیا کہ عمرو کے مجھپر ہزار روپیے ہین اسباب کی
قیمت کی بابت یا قرض کی بابت یا دھروہر کی بابت یا مین نے غصب کیے تھے
اوسکی بابت اور اوسکے ساتھہ ہی کہا کہ مگر اتنے روپیے کم تو اوسکا کہنا معتبر ہی
اور اوسیقدر کم کرکے روپیے اوسپر لازم ہونگے اور اگر اسکے ساتھہ نہ کہا
علیحدہ کرکے کہا کہ سوا اتنے روپیے کے تو یہ استثنا معتبر نہین مسئلہ اگر
کپڑے کے غصب کا اقرار کیا اور عیبدار کپڑا لے آیا تو مقر کا کہنا معتبر ہی مسئلہ
اگر زید نے اقرار کیا کہ عمرو کے ہزار روپیے مین نے دھروہر کیے تھے سو وہ ہلاک
ہوگئے اور عمرو نے کہا کہ تو نے غصب ہی لیے تھے تو زید ضامن ہوگیا اور اگر زید
نے کہا تو نے دھروہر دی تی اور عمرو نے کہا کہ تو نے غصب ہی لیے تھے تو زید ضامن
نہوا مسئلہ اگر زید نے عمرو سے کہا کہ یہ ہزار روپیے میرے تیری پاس امانت
تھے سو مین نے لے لیے اور عمرو نے کہا کہ یہ میرے ہین تو عمرو زید سے وہ روپیے
لیلے مسئلہ اگر زید نے کہا کہ یہ اپنا اونٹ یا یہ اپنا کپڑا مین نے عمرو کو اجارہ
پر دیا تھا سو وہ سوار ہوا یا اوس نے اوسکو پہنا پھر پھیر دیا تو اس صورت مین
عمرو کے کہنے کا اعتبار ہے کہ وہ مقر لہ ہی مسئلہ اگر زید نے یون اقرار کیا کہ یہ
ہزار روپیے عمر کے دھروہر ہین نہ بلکہ بکر کی دھروہر ہین تو یہ ہزار روپیے عمرو کے
ہوئے اور زید ہزار روپیے اور بکر کو دیگا باب اقرار المریض یعنی اس باب
مین بیمار کے اقرار کرنے کا بیان ہے مسئلہ اگر بیمار نے

باب اقرار المریض

اور سوا کیل اور موزون کی اور چیز کا استثنا روپیون سے درست نہین
مسئلہ اگر اقرار کے ساتھہ انشا اللہ بھی ملا دیا تو اقرار باطل ہو گیا
مسئلہ اگر یون اقرار کیا کہ یہ حویلی زید کی ہی سوای اسمین کے مکان کو تو مکان
اور حویلی دونون زید کی ہوئین مسئلہ اگر یون اقرار کیا کہ اس مکان کی
دیوارین میری اور میدان زید کا ہی تو ایسا ہی ہی مسئلہ اگر زید نے یون اقرار
کیا کہ عمرو کی ہزار روپیے فلانے غلام کی قیمت کے بابت مجھپر ہین کہ وہ غلام
میری قبضہ مین نہین آیا اور عمرو کے پاس موجود ہی پھر اگر غلام کو معین کیا اور
عمرو نے وہ غلام زید کو دے دیا تو زید پر ہزار روپیے لازم ہو گئے
اور اگر نہین دیا تو نہین اور اگر زید نے غلام معین نہ کیا تو زید پر ہزار
روپیے تو واجب ہو گئے اور یہ کہنا اوسکا کہ وہ غلام میری قبضہ مین
نہین آیا معتبر نہین اور یہی حکم ہے اوسصورت مین کہ اگر کہا ہزار روپے
شراب یا سؤر کی قیمت کی بابت ہین اور مجکو وہ شراب یا سؤر عمرو نے نہین دیئے
تو ہزار روپیے واجب ہو گئے اور یہ کہنا کہ میری قبضہ مین نہین آئی معتبر نہین ہی
مسئلہ اگر زید نے کہا کہ مجھپر عمرو کے سو روپیے اسباب کی قیمت کی بابت ہین
یا مین نے اوس سے قرض لیے تھے اور کہا کہ وہ روپیے زیوف یا نبہرجہ تھے تو
کھرے لازم ہون گے بخلاف غصب اور امانت کے کہ اگر غصب کے یا امانت کے
روپیون کا اقرار کیا اور کہا کہ وہ روپیے زیوف یا نبہرجہ تھے تو مقر کا کہنا معتبر ہو گا

اگر یون اقرار کیا کہ میری گھر مین کی زمین سے اس دیوار سی اوس دیوار تک
کی بیچ کی زمین زید کی ہی تو سوا دونون دیوارون کی درمیان کی سب زمین کا اقرار
ہوا مسئلہ اگر اقرار کیا کہ اس باندی کی حمل کا یا اس جانور کی حمل کا مالک
زید ہی تو یہ اقرار درست ہی مسئلہ اگر زید نے یون اقرار کیا کہ فلانی عورت کی
حمل جو ہی اوسکی مجھپر فلانی چیز یا روپیے وغیرہ ہین سو اگر اوسکا ایسا
سبب بیان کیا کہ اوس سی وہ چیز یا روپیے اور پیٹ والے بچے کے ہوسکتے
ہین تو تو یہ اقرار ٹھیک اور نہین تو نہین مسئلہ اگر کسی کی مال کا یون اقرار
کیا کہ وہ مال مشروط ہی بشرط خیار تو مال لازم اور شرط خیار باطل ہے

باب فی الاستثناء وما فی معناہ

باب فی الاستثناء وما فی معناہ بیان علیحدگی شئے کا اقرار کے ساتھہ
مسئلہ جس چیز کا اقرار کرنا اوسمین سے کچھہ تھوڑا الگ کرنا بشرطیکہ اقرار
کی چیز کے ساتھہ ہی الگ ہونا بھی بیان کری تو درست ہی مثلاً یون اقرار کیا کہ
زید کو دس روپیے سوای دو روپیے کی مجھپر ہین تو آٹھہ روپیے لازم ہونگے
مسئلہ اگر جسکا اقرار کیا اوسکے ساتھہ ہی الگ ہونا بیان نہ کیا یا
جتنے کا اقرار کیا اوسمین سے بہت سی الگ کی مثلاً یون کہا کہ زید کے مجھپر سو
روپیے آتے ہین لوگو تم گواہ رہیو سوا دس روپیے کو یا یون کہا کہ سو روپیے
آتے ہین سوا ستر روپیے کے تو یہ الگ کرنا درست نہین مسئلہ روپیون
کا اقرار کیا اور اوسمین سے کیل اور موزون چیز کو الگ نکالا تو درست ہے

اور مقر لہ نے دین حال کا دعوی کیا تو مقر پہ دین حال لازم ہوگا اور مقر لہ کو
مہلت کی بابت قسم دینگے **مسئلہ** اگر یون اقرار کیا کہ فلانے کے مجھپر سو ہین
اور ایک درم ہے ایک سو ایک درم کا اقرار ہوا اور اگر یون کہا کہ سو ہین
اور ایک کپڑا ہے تو ایک کپڑا تو ثابت ہوگیا اور سو کو قاضی بیان کرالے جیسے
یون کہا کہ سو ہین اور دو کپڑے **مسئلہ** اگر یون اقرار کیا کہ زید کے
چھوہارے ڈلیا مین مین نے غصب کر لیے تو چھوہارے اور ڈلیا دونون دینا آوینگے
مسئلہ اگر اقرار کیا کہ اصطبل مین جانور غصب کیا تو صرف جانور دینا آئیگا
مسئلہ اگر آنگوٹھی کا اقرار کیا تو آنگوٹھی کا حلقہ اور نگینہ لازم ہوگا **مسئلہ**
اگر تلوار کا اقرار کیا تو تلوار اور نیام اور پرتلہ لازم ہوگا **مسئلہ** اگر
چھپر کھٹ کا اقرار کیا تو لکڑیان اوسکی اور پہ دے اوسکی لازم ہون گے
مسئلہ اگر اقرار کیا کہ کپڑے گٹھری مین لیے تو کپڑے اور گٹھری دونون
یا یون اقرار کیا کہ کپڑے لیے گٹھری مین تو دونون لازم ہونگے **مسئلہ** اگر
یون اقرار کیا کہ ایک کپڑا دس کپڑون مین تو ایک ہی کپڑا واجب ہوگا **مسئلہ**
اگر یون اقرار کیا کہ زید کے مجھپر پانچ مین پانچ درم ہین اور مطلب اوسکا ضرب
ہی تو پانچ درم لازم ہون گے اور اگر یہ مطلب ہی کہ پانچ کے ساتھہ تو دس
واجب ہون گے **مسئلہ** اگر یون اقرار کیا کہ زید کے مجھپر ایک روپیہ سے دس تک ہین
یا یون کہا کہ ایک روپیہ سے دس روپیے تک کے بیچ مین ہین تو نو روپیے واجب ہونگے **مسئلہ**

کیا اور مدعی علیہ نے تھوڑیکا اقرار کیا تو مدعی علیہ کا اقرار قسم سے معتبر ہوگا
مسئلہ اگر مدعی علیہ نے یون اقرار کیا کہ فلانے کا مجھپر مال ہی تو ایکدرم سے
کم مین یہ اقرار کام نہ آئیگا **مسئلہ** اگر اقرار کیا کہ بڑا مال ہی یا بہت مال ہی
تو ایک نصاب کی قدر کا اقرار ہوا **مسئلہ** اگر اقرار کیا کہ بہت بڑی مال ہین
تو تین نصاب کا اقرار ہوا **مسئلہ** اگر اقرار کیا کہ بہت روپیے تو دس کا اقرار
ہوا **مسئلہ** اگر اقرار کیا کہ روپیے آتے ہین تو تین روپیہ کا اقرار ہوا **مسئلہ**
اگر اقرار کیا کہ کچھ روپیہ آتا ہی تو ایک کا اقرار ہوا **مسئلہ** اگر کہا کہ اتنے
اتنے روپیے تو گیارہ اور اگر کہا کہ اتنے اور اتنے تو اکیس کا اقرار ہوا اور اگر کہا
اتنے اور اتنے اور اتنے تو ایکسو اکیس اور اگر کہا کہ اتنے اور اتنے اتنے تو ایکہزار
اور ایکسو اور اکیس کا اقرار ہوا **مسئلہ** اور اگر اقرار کیا کہ زید کے مجھپر یا میرے
طرف ہین تو یہ دین کا اقرار ہوا اور اگر کہا کہ میرے پاس یا میری ساتھہ یا میرے
گھر مین یا میری صندوق مین یا میری تھیلی مین ہین تو یہ امانت کا اقرار ہوا
مسئلہ اور اگر زید نے عمرو سے کہا کہ میری تجھپر ہزار ہین عمرو نے کہا کہ وہ تول لی
یا کہا کہ پرکھالی یا کہا کہ مجکو کچھہ مہلت دی اوسکے ادا کرنیکو یا کہا کہ وہ مین ادا
کرچکا تجکو یا کہا وہ تو مین نے تجکو اوتار دیے تو یہ اقرار ہوگیا اور اگر یون کہا
کہ تول لی یا کہا پرکھالے یا کہا مجکو کچھہ مہلت دی یا کہا مین ادا کرچکا یا کہا تجکو
مین نے اُتار دی تو یہ اقرار نہوا **مسئلہ** اگر دین مؤجل کا اقرار کیا

مسئلہ اگر ایک لڑکا زید کے پاس ہی اور زید نے کہا کہ یہ لڑکا فلانے شخص
غائب کا بیٹا ہی پھر کہا کہ یہ میرا بیٹا ہی تو زید سے اسکا نسب ثابت نہو گا اگرچہ وہ
فلانا شخص پھر اوسکو اپنا بیٹا نہ بتاوی مسئلہ اگر مسلمان اور نصرانی
دو شخصون کے پاس ایک لڑکا ہے نصرانی کہے کہ یہ میرا بیٹا ہے اور مسلمان کہے کہ
یہ میرا غلام ہی تو وہ لڑکا حر ہے نصرانی کا بیٹا مسئلہ اگر جورو اور خاوند
کے پاس ایک لڑکا ہے جورو نے کہا یہ میرا بیٹا ہے اور خاوند سے اور خاوند نے
کہا یہ میرا بیٹا ہی اور جورو سے تو وہ انہین دونون کا بیٹا ہی مسئلہ اگر باندی
مول لی اور مشتری سے اوسکو لڑکا ہوا پھر وہ باندی اور کسی کی ٹھہری اوس نے
لی تو اس مشتری پر لڑکے کی قیمت اور عقر دینا آویگا اور وہ لڑکا حر ہی پھر اگر وہ
لڑکا مر گیا تو باپ پر اوسکی قیمت دینا آوی گی اگرچہ وہ کچھ مال ہی چھوڑ مرا اور اگر
باپ نے لڑکے کو مار ڈالا تو باپ پر قیمت اوسکی دینا آوی گی اور یہ مشتری باندی کی ثمن
اور لڑکے کی قیمت جسقدر اوس مستحق کو دی بائع سے پھیرلے مگر عقر کی دانم پھیر نیگے

کتاب الاقرار

کتاب الاقرار یعنی اپنے اوپر کسی اور کے حق کے ثابت ہونیکی خبر دینے کو اقرار
کہتے ہین اگر عاقل بالغ نے کسی حق کا اقرار کیا تو اقرار درست ہو گیا اگرچہ گول
اقرار کیا جیسے یون کہا کہ فلانی کی مجھپر ایک چیز واجبی ہی یا کہا کہ فلانی کا مجھپر
حق ہی پھر ایسی صورت مین قاضی زبردستی بیان کراوی کہ کیا چیز اور کیا حق ہی
بشرطیکہ اوس چیز یا حق کی کچھ قیمت ہو مسئلہ اگر مدعی نے زیادہ کا دعوی

لونڈی کی اولاد کا بیان **مسئلہ** زید سے ایک باندی مول لی اور
مول لینے کو چھہ مہینے نہین گذرے کہ اوسکے اولاد ہوئی اور زید نے دعوے کیا
کہ یہ اولاد مجھہ سے ہے تو وہ اولاد زید کی اور باندی اوسکی ام ولد ٹھہری اور
بیع فسخ ہو گئی اور قیمت مشتری کو پھیر ملیگی اگرچہ مشتری بھی زید کے دعوے
کے ساتھہ یا بعد دعوے کرے کہ یہ اولاد مجھہ سے ہوئی **مسئلہ** اگر عمر نے زید
سے باندی مول لی اور وہ چھہ مہینے گذرنے سے پہلے جنی اور مر گئی اور زید نے
دعوے کیا کہ یہ اولاد مجھہ سے جنی تو بھی وہ اولاد زید کی اور باندی ام ولد اوسکی
ٹھہری اور بیع فسخ ہو گئی اور قیمت پھیر نا آویگا اور اگر وہ لاد مر گئی اوسکی میراث
بعد زید نے دعوے کیا تو وہ زید کی نہ ٹھہرے گی **مسئلہ** اگر حاملہ باندی
بیچی اور وہ چھہ مہینے مین سے کم مین جنی پھر مشتری نے باندی کو آزاد کر دیا
تو اوسکا وہی حکم ہے جیسے مر گئی اور اگر اولاد کو آزاد کیا تو اوسکا بھی وہی حکم ہے
جیسے اوس اولاد کے مر جانیکا **مسئلہ** اگر مول لینے سے چھہ مہینے کے
بعد باندی جنے اور بائع دعوے کرے کہ یہ اولاد مجھہ سے ہے تو اوسکا دعوے
رد کیا جائیگا مگر درصورتیکہ مشتری اوسکو سچا بتاوے **مسئلہ** دو لڑکے جوڑیا
پیدا ہوئے اگر اونمین سے ایک کے نسب کا دعوے کرکے ثابت کرے تو دونون کا
نسب اوسی سے ثابت ہو جائیگا پھر اگر اونمین سے ایک کو مشتری نے بیچ ڈالا اور مشتری
نے آزاد کر دیا تھا بعد نسب ثابت ہونیکے وہ مشتری کا آزاد کرنا رائگان ہو گیا

آدھا آدھا **مسئلہ** اگر دونون بیدخلون نے گواہ گذرانے ایک نے دعوے
کیا غصب کا اور دوسرے نے امانت کا تو دونون برابر ہین **مسئلہ** اگر دو شخص دعوی
جانور کا یا کپڑے کا کریں تو جو سوار ہو یا پہنے ہو وہ حقدار ہے اوس سے زیادہ جو لگام
یا آستین پکڑے ہو **مسئلہ** اگر دو مدعی ہین ایک جانور کے کہ ایک کا اسباب اوپر
لدا ہے اور دوسرے کا کچھ تھوڑا سا اوس سے لٹکتا ہے تو جسکا اسباب لدا ہے وہی حقدار
ہے **مسئلہ** اگر دو مدعی ہین ایک دیوار کے اور اونمین سے ایک کی پرچھتی جھانکڑ
وغیرہ اوسپر ہے تو وہی حقدار ہے اور اسیطرح سے جسکے مکان سے لگی ہوئی دیوار
ہے وہ حقدار ہے **مسئلہ** اگر ایک مدعی کے پاس کھڑا ہے اور دوسرے کے
ہاتھ مین اوسکا کنارہ ہے تو دونون کو آدھا آدھا دلایا جائیگا **مسئلہ** اگر ایک
لڑکا اتنا بڑا ہے کہ اپنی بات سمجھکر کہہ سکتا ہے اور وہ کہے کہ مین حر ہون تو اوسکی
کہنے کا اعتبار ہے اور اگر اوس نے کہا کہ مین فلانے کا غلام ہون یا وہ اپنی بات
سمجھکر نہین کہہ سکتا ہے تو وہ جسکے پاس ہے اوسیکا غلام ہے درصورتیکہ قابض دعوی
کرے **مسئلہ** اگر ایک حویلی کی دو ٹھریان کوٹھریان ایک مدعی کے پاس ہین اور ایک
کوٹھری دوسرے کے پاس اور صحن یعنی آنگن کی بابت جھگڑا ہو تو صحن آدھا آدھا
دونون کو ملیگا **مسئلہ** اگر دو شخصون نے زمین پر قبضہ کا دعوی کیا اونمین سے
ایک نے اوس زمین مین اینٹین بنائی تھین یا مکان بنایا تھا یا کوان کھودا تھا
تو اوسیکا قبضہ ہے گویا گواہون سے اپنا قبضہ ثابت کیا **باب دعوی النسب**

یا بید خل اور قابض دونون نے گواہ گذرانے اس دعوے کی بابت کہ یہ بچہ
میرے جانور کا ہی میرے گھر پیدا ہوا تھا یا ملک کے سبب پر کہ وہ سبب مکرر
نہین ہوتا دونون نے گواہ گذرانے مثلاً اس بات پر کہ یہ کپڑا روئی سے بُنا
ہی یا یہ دودھ مین نے دوہا ہے یا یون ہو کہ بید خل گواہ گذرانے
کہ یہ چیز میری ہے اور قابض گواہ گذرانے کہ مین نے تجھ سے مول لی ہی
تو ان سب صورتون مین قابض کے حق مین حکم ہوگا مسئلہ اگر بید خل
نے گواہ گذرانے کہ مین نے یہ چیز اس قابض سے مول لی ہی اور قابض نے
گواہ گذرانے کہ مین نے اس بید خل سے مول لی ہے اور کسی نے تاریخ
نہ بیان کی تو دونون کے گواہ بیکار ہین اور وہ چیز قابض کو یعنی چھوڑی
جائیگی مسئلہ اگر ایک مدعی دو گواہ لایا اور دوسرا زیادہ لایا تو زیادہ والیکا
ثبوت زیادہ نہوگا دونون کا حال برابر ہے مسئلہ اگر ایک مکان زید
کے قبضہ مین ہی اوسپر عمرو نے دعوے کیا کہ یہ مکان آدھا میرا ہے اور
بکر نے دعوی کیا کہ بالکل میرا ہے اور دونون نے گواہ گذرانے تو چوتھائی
عمرو کو دلایا جائیگا اور تین حصے بکر کو اور اگر وہ مکان مدعیون ہی کے قبضہ
مین ہی تو بالکل بکر کو دلایا جائیگا مسئلہ اگر دونون مدعیون نے جانور کی
بچہ کی بابت گواہ گذرانے اور بقید تاریخ دعوی کیا تھا تو جسکی تاریخ اوسکی
عمر کی مطابق پڑیگی اوسکو دلایا جائیگا اور اگر عمر معلوم نہو سکی تو دونون کو

پاس ہی اوسکے لیے حکم کیا جائیگا مسئلہ اگر عمرو نے کہا کہ مین نے زید سی یہ
چیز مول لی اور بکر نے کہا کہ مجکو زید نے ہبہ کر کے قابض کرا دیا تھا اور دونون نے
گواہ گذرا نے تو عمرو کے حق مین حکم دینا بہتر ہے اور اگر ایک نے زید سی خرید کا
دعوے کیا اور زید کی جورو نے دعوے کیا کہ یہ چیز میرا مہر ہے اور دونون
نے گواہ گذرا نے تو وہ چیز آدہی آدہی دونون کو دیجائیگی کہ مہر اور شرا برابر ہی
اور زید نے اگر دعوی کیا کہ یہ چیز عمرو نے میری پاس گرو رکہی ہی اور بکر نے
دعوی کیا کہ عمرو نے مجکو بخشدی اور قبضہ کرا دیا ہے تو زید کا حق زیادہ ہے
مسئلہ اگر دو مدعی بیدخل ملک کا دعوی بقید تاریخ کرین کہ فلانی تاریخ
سی یہ چیز میری ملک ہی یا مول لینا بیان کرین ایک ہی شخص سی اور دونون
مدعی اپنے اپنے گواہ گذرا نین تو جو مدعی کہ سابق کی تاریخ بیان کری وہ حقدار زیادہ
ہی مثلاً ایک نے کہا دوسری رمضان کی اور دوسرے مدعی نے کہا کہ پانچوین
تاریخ رمضان کی تو جو دوسری تاریخ کا دعوی کرتا ہی اوسکے حق مین حکم کیا جائیگا
اور اگر دو مدعی علیحدہ علیحدہ شخصون سی مول لینا ایک ہی تاریخ کا بیان کرین مثلاً
ایک کہے کہ مین نے یہ چیز زید سی پہلی تاریخ محرم کو خریدی اور دوسرا مدعی کہے کہ مین نے یہی
چیز عمر سی پہلی تاریخ محرم کو خریدی تو بعد گواہون کے گذرنیکے دونون کو نصف نصف دلائینگے
مسئلہ اگر بیدخل نے دعوی کیا کہ یہ چیز میری ملک ہے فلانی تاریخ سی اور گواہ
گذرا نے اور قابض نے کہا کہ اوس تاریخ کے پہلے سے یہ میری ملک مین ہے

یہ چیز فلانی غائب سے مول لی یا مدعی کہے کہ میری پاس سے چوری گئی تہی اور
قابض کہے فلانے شخص نے میری پاس امانت رکہی ہی اور اسبات پر گواہ گذرانے
تو مدعی کا دعوی دفع نہوگا **مسئلہ** اگر مدعی نے دعوی کیا کہ یہ چیز مین نے
زید سے مول لی ہی اور قابض کہی کہ یہ چیز زید ہی نے مجکو سونپی ہے تو
مدعی کا دعوی اسپر سے جاتا رہا **باب ما یدعیہ الرجلان** بیان اوس
کا جسپر دو دعویدار ہون **مسئلہ** اگر زید کے قبضہ مین چیز ہے اور
عمرو اور بکر دو شخصون نے دعوی کیا اور ہر ایک مدعی اپنی ہی بتاتا ہی اور
دونون نے گواہ گذرانے تو دونون کو آدہی آدہی دلائی جاوے گی
مسئلہ اگر ایک عورت کے نکاح کی بابت دو شخصون نے دعوی کیا اور
گواہ گذرانے تو دونون کے گواہ بیکار ہو جائینگے اور وہ عورت اوسکو ملیگی
جسکو وہ سچا بنا دی یا جسکے گواہ پہلے گذرین **مسئلہ** دو خیل پر دو شخصون
نے دعوی کیا اوس سے مول لینے کا اور ثابت کیا تو ہر ایک کو وہ چیز آدہی
آدہی نصف نصف قیمت پر دلائی جائیگی اگر چاہے تو لے اور حکم کے بعد اگر
ایک مدعی نے کہا کہ آدہی کو مین نہین لیتا تو دوسرے مدعی کو وہ سب چیز نہ ملیگی
آدہی ہی ملیگی اور اگر دونون نے مول لینے کی تاریخ بیان کی تو جسکی تاریخ
پہلی تہی یعنی مقدم ہوا وسکے واسطے حکم ہوگا اور اگر وہ چیز ایک مدعی کے پاس ہے
اور دونون نے تاریخ خرید کی بیان نہ کی یا ایک ہی نے بیان کی تو جسکے

یا دونون کی بابت موجر اور مستاجر مین اختلاف ہوا تو دونون کو قسم دیجائیگی
اور اگر منفعت کے حاصل کرنیکے بعد اختلاف ہوا تو کسیکو قسم ندیجائیگی اور
مستاجر کا قول معتبر ہوگا قسم سے اور اگر کچھ تھوڑی منفعت حاصل کرنے کے
بعد اختلاف ہوا تو دونون کو قسم دیجائیگی اور باقی اجارہ فسخ کیا جائیگا اور پہلے
کی بابت مستاجر کا قول معتبر ٹھہریگا **مسئلہ** اگر گھر مین کے کل اسباب کا
دعوی کیا جورو نے بھی اور خاوند نے بھی تو جو چیز مردون کے کام کی ہو اوسکی دعوی
مین مرد کا قول اور جو عورت کے کام کی ہو اوسکی دعوی مین عورت کا قول معتبر ہو اور
جو چیز دونون کے کام کی ہو اوسمین بھی مرد کا قول معتبر ہو اور اگر دونون مین سے
ایک مرگیا اور اوسکے وارث نے زندہ کے ساتھہ کل اسباب کا دعوی کیا تو جو مرد کے کام
کی چیز ہے وہ مرد کی اور جو عورت کے کام کی ہو وہ عورت کی اور جو دونون کے
کام کی ہو اوسکی بابت جو زندہ ہو اوسکا قول معتبر ہے اور اگر دونون مین سے
ایک غلام یا باندی ہو اور دونون زندہ ہون تو اختلاف کیصورت مین اسباب
کی بابت اوسکا کہنا معتبر ہے جو حر ہے اور اگر ایک مرگیا ہو تو زندہ کی اسباب کی
بابت اوسکا کہنا معتبر ہو **فصل** اگر مدعی علیہ نے مدعی کے دعوی کے جواب مین
کہا کہ یہ چیز میرے پاس امانت رکھی ہو یا اجارہ ہو یا عاریت ہو یا گروی ہے یا
مین نے غصب کرلی ہو اور اصل مالک بتایا غائب شخص کو اور اپنی بات پر گواہ
گذرانے تو مدعی کا دعوی دفع ہوجائیگا **مسئلہ** اگر مدعی علیہ نے کہا کہ مین نے

کھانے سے انکار کرے اوسی پر دوسری کا دعوی ثابت ہو جائیگا مسئلہ اگر
بائع اور مشتری اختلاف کریں مبیع کے ثمن کے ادا کرنے کی مدت کی بابت یا
شرط خیار کی بابت یا مبیع کی کچھ تھوڑی سی قیمت کے قبض کی بابت یا بعد
ہلاک مبیع کے قدر ثمن کی بابت یا مبیع میں سے کچھ تھوڑی سی ہلاک کے بعد
یا میان اور مکاتب کتابت کے روپیہ کی قدر کے بابت یا رب سلم اور مسلم الیہ بعد
اقالہ سلم کے راس المال کی بابت اختلاف کریں تو دونوں کو قسم نہ دیجائیگی
منکر کا کہنا قسم سے معتبر ہوگا مسئلہ اگر بائع مشتری نے اختلاف کیا
بعد اقالہ کے مقدار ثمن کی بابت تو دونوں کو قسم دینگے مسئلہ اگر جورو خاوند
نے اختلاف کیا مہر کی قدر کی بابت تو جو گواہ گذرانے اوسکے حق میں حکم ہو
اور اگر دونوں گواہ گذرانیں تو عورت کے حق میں حکم ہو اور اگر دونوں گواہ
نہ گذرانیں تو دونوں کو قسم دیجاوے اور نکاح نہ ٹوٹیگا بلکہ مہر مثل کا
لحاظ کیا جاویگا اگر خاوند کا کہنا مہر مثل کے موافق ہے یا مہر مثل خاوند کے
کہنے کی قدر سے کم ہے تو خاوند کے کہنے کے موجب حکم ہوگا اور اگر مہر مثل
عورت کے دعوے کی برابر یا دعوے سے زیادہ ہے تو عورت کے کہنے کے بموجب
حکم ہوگا اور مہر مثل اگر اسقدر ہے کہ خاوند جس قدر کہتا ہے اوس سے زیادہ
ہے اور عورت جس قدر دعوی کرتی ہے اوس سے کم ہے تو مہر مثل دلایا جائیگا
مسئلہ اگر منفعت حاصل کرنے سے پہلے اجارے میں اجرت کی بابت یا منفعت کی بابت

دعوی کیا اور مدعی علیہ شافعی مذہب ہو تو ان دونون صورتون مین اوسکو
سبب کے بابت قسم دیجائیگی یعنی یونکہ باللہ اس مکان کو مین نے مول نہین لیا
ہی یا باللہ مین نے اس عورت کو طلاق نہین دی ہی **مسئلہ** اگر ایک غلام میراث
مین پایا اور دوسری شخص نے دعوی کیا کہ یہ غلام میرا ہی تو مدعی علیہ یون قسم کھاوی
کہ باللہ مین نہین جانتا کہ یہ غلام اسکا ہی اور اگر غلام مول لیا تھا یا کسی نے بخشا تھا
تو یون قسم کھاوی کہ باللہ یہ غلام اسکا نہین ہی **مسئلہ** اگر منکر مدعی علیہ پر
قسم عائد ہوئی اور اوس نے مدعی سی کہا کہ آج مثلاً دس روپیہ مجھسی لیلو اور قسم
ندی اور مدعی نے مانلیا یا مدعی نے مدعی علیہ سے کہا کہ قسم کو دعوی سے مین تجھ سی
صلح کرتا ہون اسقدر مال مجکو دی اور مدعی علیہ نے مان لیا تو درست ہی پھر اسکے
بعد اوسکو قسم ندیجائیگی **باب التخالف** بائع و مشتری کی مخالفت کا بیان

باب التخالف

مسئلہ اگر ثمن کی قدر مین یا مبیع کی قدر مین بائع اور مشتری مختلف ہوگئے
مثلاً مشتری کہی کہ سو روپیہ ثمن کے ٹھہری اور بائع کہے کہ دو سو ٹھہری تھی یا بائع
کہی بیس من مبیع ٹھہری اور مشتری کہی پچیس من ٹھہری تو دونون مین سی جو گواہ
گذرانے اوسکے حق مین قاضی حکم کردی پھر اگر دونون گواہ گذرانین تو جسکے گواہون سے
زیادہ ثابت ہو اوسکے حق مین پھر اگر دونون گواہ نہ گذرانین اور ایک دوسری کے
کہنے پر راضی نہووی تو دونون کو قسم دیجاوے اور مشتری کو پہلے قسم دیجاوے پھر بیع
کو قاضی فسخ کردی اگر دونون مین سے کوئی بھی چاہی اور دونون مین سی جو قسم

پھر اگر وہ حاضر ضامنی دینے سے انکار کرے تو مدعی اوسکو ساتھ رہے یعنی جہان
وہ جاوے یہ بھی جاوے اور اگر مدعی علیہ مسافر ہو تو جب تک قاضی اپنے دربار میں آوے
تب تک مدعی اوس مدعی علیہ کے ساتھ رہے **مسئلہ** قسم دیجائیگی باللہ تعالے
کے لفظ سے **مسئلہ** طلاق اور اعتاق کی قسم نہ دیجائیگی مگر درصورتیکہ مدعی
خواہ مخواہ طلاق یا اعتاق ہی کی قسم مانگے **مسئلہ** اگر قسم زیادہ مضبوط
کرنا ہو تو اللہ تعالے کے نام کے ساتھ اوصاف بھی بیان کرے اور یون نکرے
کہ مدعی علیہ فلانے وقت یا فلانے مکان مین قسم کھاوے جیسے جمعہ کے روز مسجد
مین **مسئلہ** یہودی سے یون قسم لے کہ قسم ہے اوس اللہ کی جس نے موسیٰ ؑ
توریت اوتاری اور نصرانی سے یون قسم لے کہ قسم ہے اوس اللہ کی جس نے
عیسیٰ ؑ پر انجیل اوتاری اور مجوسی سے یون کہ قسم ہے اُس خدا کی جس نے
آگ پیدا کی اور بت پرست سے قسم اللہ کی اور ان کافرون کو انکے عبادت خانونمین
لیجاکر قسم نہ دیجائیگی **مسئلہ** مدعی علیہ کو دعوے کی قسم دیجائیگی مثلاً بیع کے
دعوی مین یون کہے کہ باللہ میرے اور اوسکے بیچ مین اب بیع قائم نہین ہے اور
نکاح کے دعوے مین یون کہے کہ باللہ میرے اور اوسکے درمیان مین اب نکاح
قائم نہین ہے اور غصب کے دعوی مین باللہ مجھپر اب پھیر دینا اوسکا واجب نہین ہے
اور طلاق کے دعوے مین باللہ اب یہ عورت مجھسے بائن نہین ہے **مسئلہ** اگر
جوار کے سبب سے شفعہ کا دعوے کیا یا بائنہ عورت نے عدت کو ایام کو نفقہ کا

قسم کھانا مانگے تو قاضی مدعی علیہ کو قسم دے مسئلہ قسم مدعی پر لازم نہوگی
اور اصل مالک کو دعوی مین قابض کے گواہ نہ سُنی جاوینگے اور قابض اور بیدخل
دونون اگر اپنے اپنے گواہ گذرانین تو بیدخل کے گواہون کا سننا بہتر ہے
مسئلہ اگر مدعی علیہ کو قسم کھانے کو ایکبار کہا اوس نے نمانا تو اوسکے
بدون قسم دیئے قاضی حکم کردے یا اگر مدعی علیہ سے قسم کو کہا اور وہ چپ ہو رہا
تو بھی حکم کردے مسئلہ مدعی علیہ کو قسم کھانیکے لیے تین دفعہ سمجھانا مستحب
ہے مسئلہ قاضی قسم نہ دے نکاح اور رجعت اور ایلاء اور استیلاد اور
رق اور نسب اور ولا کے دعوی مین اور قاضی امام فخر الدین نے کہا کہ منکر کو
ان مقدمون مین بھی قسم دے اور اسی پر فتوی ہے مسئلہ قسم نہ دے حد اور
لعان کے مقدمہ مین مسئلہ چور سے کہے کہ قسم کھا اگر وہ قسم سے انکار کرے
تو چوری کا مال اوسکو دینا آوے اور ہاتھ نہ کاٹا جاوے مسئلہ اگر جورو
نے دعوی کیا کہ خاوند نے صحبت سے پہلے طلاق دی ہے تو خاوند کو
قسم دے اگر وہ قسم نکھاوے تو اوسکا مہر اوسپر دینا آوے مسئلہ خون کا
منکر اگر قسم نکھاوے تو اوسکو قید کرے تاکہ اقرار کرے یا قسم کھاوے مسئلہ
جسم کے مقدمہ مین مدعی علیہ منکر اگر قسم نہ کھاوے تو اوس سے بدلا لیا جاوے
مسئلہ اگر مدعی کہے کہ میرے گواہ موجود ہین اور مدعی علیہ سے قسم مانگو تو
مدعی علیہ کو قسم نہ دیجائیگی مگر کہین گی حاضر ضامنی دے تین دن کے لیے

قدر بیان کرے مسئلہ اگر عین کا دعوی کیا کہ وہ مدعی علیہ کے پاس ہے تو
مدعی علیہ سے وہ چیز منگائی جاوے تاکہ مدعی دعوے کیوقت اور گواہ گواہی کیوقت
یا مدعی علیہ قسم کیوقت اوس چیز کیطرف اشارہ کرین اور اوس چیز کا وہان موجود
ہونا متقدر ہو تو اوسکی قیمت بیان کیجاوے مسئلہ اگر عقار کا دعوے کیا تو
اوسکی حدین بیان کرنا چاہیے پھر اگر تین طرف کی حدین بیان کین تو بھی کافی
ہے مسئلہ اگر حدون والے لوگ مشہور ہین تو فقط اونہین کے نام ورنہ
اونکے باپ دادون کے بھی نام بیان کرنا ضرور ہے مسئلہ عین کے دعوے مین
یہ بات بیان کرنا ضرور ہے کہ وہ چیز مدعی علیہ کے قبضہ مین ہے مسئلہ عقار پر قبضہ
کا مدعی علیہ نے اقرار کیا اور مدعی نے اوسکو سچا بتایا تو اسی مدعی علیہ کا قبضہ
ثابت نہین ہوگا جب تک مدعی گواہ نہ گذرانے یا خود قاضی کو قبضہ معلوم ہو اور
منقول چیز پر قبضہ مدعی علیہ کا ثابت ہو جاویگا اگر مدعی علیہ قبضہ کا اقرار کرے
اور مدعی اوسکو سچا بتاوے مسئلہ عین کے دعوے مین ضرور ہے کہ یہ بات کہے
کہ مدعی وہ چیز مدعی علیہ سے مانگتا ہے مسئلہ دین کے دعوے مین وصف اوسکا
بیان کرنا ضرور ہے اور یہ کہ مدعی مدعی علیہ سے مانگتا ہے مسئلہ جب دعوے ٹھیک
ہو جاوے تب قاضی مدعی علیہ سے جواب پوچھے اگر وہ اقرار کرے تو حکم کردے
اور اگر انکار کرے تو مدعی سے گواہ مانگے جو مدعی گواہ گذرانے تو مدعی علیہ پر
مدعی کے دعوے کا حکم کردے اور اگر مدعی گواہ نہ دے اور مدعی علیہ سے

تو اب یہ مدعی علیہ مال وکیل کو دیدی اور موکل کو قسم دی مسئلہ اگر باندی
مین عیب ہونیکے مقدمہ مین مشتری نے وکیل کیا اور بائع کہتا ہی کہ مشتری
اس عیب سی راضی ہوگیا تھا تو وہ باندی بائع کو پھیر ندیجاوی گی جب تک مشتری
کو قسم ندی لین مسئلہ اگر کسی نے دس روپیہ ایک شخص کو دیئے کہ یہ میرے
گھر والون کو کھلائیو سو اوس نی اپنے پاس سی روپیہ کھلائے تو یہ دس اوس
دس کے بدلی ہوگئے باب عزل الوکیل یعنی وکیل کی برطرف کرنی کا بیان باب عزل الوکیل
مسئلہ اگر موکل نی وکیل کو معزول کیا اور وکیل کو معلوم ہوگیا تو وکالت
باطل ہوگئی مسئلہ اگر موکل یا وکیل مرگیا یا دیوانہ ہوگیا یا مرتد ہوکر دار الحرب
مین مل گیا وکالت جاتی رہی مسئلہ اگر دو ساجھیون مین سی ایک کا وکیل
ساجھی کی معاملہ مین تھا جب وہ شریک ساجھا چھوڑ کر الگ ہوجاوین تو وکالت
جاتی رہی مسئلہ اگر وکیل کرنے کی بعد مکاتب کمانے سی عاجز ہوگیا یا
موذون غلام محجوب ہوگیا تو وکالت جاتی رہی مسئلہ جس کام کو وکیل کیا
اگر اوسمین موکل خود تصرف کرنے لگے تو وکالت جاتی رہی کتاب الدعوی کتاب الدعوی
جھگڑی کیوقت چیز کو اپنی بتلانیکا نام دعوی ہی اور مدعی اوسکو کہتی ہین جو دعوی
کری اور جب دعوی سی باز آوی تو اوس سے کوئی مزاحمت نکری اور مدعی علیہ
اوسکو کہتی ہین جسپر دعوے کیا جاوی اور جو وہ نہ جھگڑے تو دعوی کا جواب
اوس سے زبردستی مانگا جاوی مسئلہ دعوی تب ٹھیک ہو جب مدعی جنس اور

اور اوس نے قاضی کے سامنے طرف ثانی کے حق کا اقرار کیا تو معتبر ہو اور قاضی
کے سامنے نہ کیا تو معتبر نہین ہو مسئلہ مالضامن کو اُسی مال کی قبض کرنیکو
وکیل کرنا باطل ہو مسئلہ زید نے دعوے کیا کہ عمر کا دین بکر پہ آتا ہو سو
عمرو نے مجکو اوسکے قبض کے لیے وکیل کیا اور بکر نے وکیل کو سچا بتایا تو قاضی
حکم کردی کہ بکر دین زید کو دیدی پھر جب عمرو آیا اور اوس نے وکیل کو سچا بتایا
تو بکر بری ہو گیا اور نہین تو عمرو اپنا دین بکر سے لے اور بکر زید سے لے اگر زید کے
پاس بچہ ہا ہو اور جو زید کے پاس ہو وہ دین کھو گیا تو بکر زید سے کچھ نپاویگا
مگر ہان درصورتیکہ زید ضامن ہوا ہو جب بکر نے دین اوسکو ادا کیا یا درصورتیکہ
بکر نے زید کو وکالت کے بابت سچا نہ بتایا صرف زید کے دعوی کے بموجب اوسکو
دین ادا کر دیا تو البتہ زید سے دین پھر دلاپاویگا مسئلہ اگر زید نے دعوی
کیا کہ مین ودیعۃ کے قبض کے لیے وکیل ہون اور جسکے پاس ودیعت تھی اوسنے
زید کو سچا بتایا تو قاضی حکم نکری کہ ودیعت زید کے حوالہ کیجاوے اور یہی اوسکا
حکم ہو اگر زید دعوی کرے کہ یہ ودیعت مین نے مالک سے مول لی ہے اور جسکے
پاس ودیعت ہو وہ زید کو سچا بتاوی اور اگر یون دعوی کیا کہ جسکی ودیعت
تھی وہ مرگیا اور یہ ودیعت میراث چھوڑی اور جسکے پاس ودیعت تھی اوسنے
وکیل کو سچا بتایا تو وہ ودیعت وکیل کو سونپ دیجائیگی مسئلہ اگر مال کے
قبض کے لیے وکیل کیا اور مدعی علیہ نے دعوی کیا کہ اصل مدعی مجھسے لیچکا ہے

موکل نے وکیل کو کہا کہ جیسا تیری رائے مین آوے ویسا کر تو وکیل کو اختیار ہی اور کو وکیل کرے اور نہین تو بلا اجازت موکل کے وکیل اور کسی کو وکیل نہین کر سکتا **مسئلہ** اگر وکیل نے موکل کی بلا اجازت دوسرے کو وکیل کیا سو دوسرے وکیل نے پہلے وکیل کے سامنے تصرف کیا تو درست ہی اسیطرح اگر اجنبی نے وکیل کے سامنے موکل کی چیز بیچ ڈالی اور وکیل نے اجازت دی تو درست ہی **مسئلہ** اگر غلام نے یا مکاتب یا کافر نے اپنی چھوٹی لڑکی حرہ مسلمان کا کسی سے نکاح کر دیا اوسکے مال سے اوسکے لیے کوئی چیز بیچی یا مول لی تو نہین جائز ہی **باب الوکالۃ بالخصومۃ والقبض** یعنی وکیل کرنا واسطے جھگڑا کرنے یا مال لینے کے **مسئلہ** اگر جھگڑنے کو یا تقاضا کرنے کو وکیل کیا تو اوس وکیل کو قبض کا اختیار نہین ہی **مسئلہ** دین کے قبض کا جو وکیل ہوا اوسکو جھگڑے کا بھی اختیار ہی **مسئلہ** عین کے قبض کا جو وکیل ہوا اوسکو جھگڑنیکا اختیار نہین ہوتا پھر اسصورت مین اگر ایسے وکیل کے روبرو مدعی علیہ نے گواہ گذرانے کہ تیرے موکل نے یہ چیز میرے ہاتھ بیچ ڈالی تو موکل کے آنے تک یہ بات موقوف رہیگی اور ایسا ہی حال ہی اوسصورت مین کہ اگر وکیل کسی کی عورت کو یا غلام کو ایک شہر سے دوسرے شہر کو لیجانا چاہے اور وہ عورت طلاق کے گواہ اور غلام آزاد کرنے کے گواہ گذرانے تو شوہر اور میان کے روبرو ہی سنے جاوین گے **مسئلہ** اگر جھگڑے کو لیے وکیل تھا

باب الوکالۃ بالخصومۃ والقبض

بدون اذن موکل کے اور اوسکے حضور کے اور بدون اذن موکل کے اور اوسکے غیبت کے وکیل کو وکیل کرنا جائز ہی اور وکیل کو وکیل کرنا جائز ہی اور وکیل کو وکیل کرنا جائز ہی اور

وہی درست ہی جو قیمت مثل پر یا تھوڑی سے غبن پر خریدی اور تھوڑا غبن وہی
ہی کہ مقومون کی نظر مین اوتنی قیمت کو چیز بیچے **مسئلہ** اگر غلام بیچنے کو وکیل
کیا سو اوس نے آدھا غلام بیچا تو درست ہی اور خرید مین اگر آدھا خریدا تو جب تک
باقی آدھا نہ خرید لے تب تک یہ خرید موقوف ہے **مسئلہ** اگر مشتری نے
بائع کے وکیل کو بسبب عیب کے گواہون سے ثابت کر کے یا نکول سے مبیع پھیر دے
تو وکیل موکل کو پھیر دے اور ایسے ہی اوس صورت مین کہ وکیل نے
اقرار کیا ہو بیع مین قدیمی عیب کا اور وہ چیز مشتری نے پھیری تو وکیل
موکل کو پھیر دی **مسئلہ** اگر وکیل نے چیز اودھار پر بیچی موکل نے کہا کہ
مین نے تجھ سے نقد بیچنے کو کہا تھا اور وکیل نے کہا کہ تو نے نقد یا قرضاً
کچھ نہین کہا تھا فقط بیچنے کو کہا تھا تو موکل کا کہنا معتبر ہی مگر مضاربت
کی صورت مین مضارب کا کہنا اس حال مین معتبر ہوگا **مسئلہ** اگر بیع کے
وکیل نے قیمت کے بدلے کوئی چیز گرو رکھی اور وہ چیز وکیل کے پاس سے ہلاک ہوگئی
یا قیمت کے بدلے ضامن لیا اور ضامن محتاج ہوگیا تو وکیل کو کچھ دینا نہ آویگا
مسئلہ اگر موکل نے دو وکیل کیے تو اونمین سے اکیلے ایک کو تصرف
جائز نہین ہی مگر درصورتیکہ جھگڑا نے کیواسطے یا طلاق کے مقدمہ مین یا بدل خلع
آزاد کرنیکے مقدمہ مین یا ودیعت کے پھیر دینے یا دین کے ادا کرنے کے
مقدمہ مین دو وکیل ہون تو ایک کو بھی تصرف جائز ہے **مسئلہ** اگر

کہتا ہی ہزار کو خریدی تو وکیل کا کہنا معتبر ہے اور اگر روپے نہین دیے تھی تو
موکل کا کہنا معتبر ہی **مسئلہ** اگر وکیل کیا معین چیز کی خرید نیکو اور قیمت معین
کی پھر وکیل نے کہا کہ ہزار کو خریدی اور بائع نے اوسکو سچا کہا اور موکل نے
کہا کہ پانسو کو خریدی تو وکیل اور موکل دونون کو قسم دینگے **مسئلہ** اگر ایک
غلام نے زید سی کہا کہ تو میری میان سے مجکو میرے لیے ہزار روپیہ کو خرید دی
اور ہزار روپے بھی غلام نے دے دیے پھر زید نے خریدا اور اوسکی میان سے
کہا کہ مین نے اوسکو اوسکے لیے خریدا سو میان نے یہ بات جانکر بیچا تو وہ غلام
آزاد ہوگیا اور اوسکی ولا میان کو پہونچیگی اور اگر زید نے اتنا ہی کہا کہ مین نے
اس غلام کو مول لیا تو وہ غلام زید کا ہوا اور وہ ہزار روپے میان
کو اور سوا اسکے ہزار روپے اور زید سی میان لیوی **مسئلہ** اگر زید نے
ایک غلام سی کہا کہ تو میری لیے اپنے آپ کو اپنے میان سی مول لیلی سو اوس نے
میان سی کہا کہ مجکو میرے ہی ہاتھہ زید کے لیے بیچڈال پھر اوس نے بیچا تو وہ غلام
زید کا ہوا اور اگر غلام نے میان سی یہ نہ کہا تھا کہ فلانیکے لیے بیچڈال تو وہ غلام
آزاد ہوگیا **فصل مسئلہ** بیع اور شرا کا وکیل ایسی شخص سے خرید و
فروخت نکریگی جسکی گواہی اوس وکیل کے حق مین نمانی جاویگی **مسئلہ**
بیچنے کا جو وکیل ہوا وسکو اختیار ہے کہ کم قیمت پر اور زیادہ قیمت پر اور عروض
کی لے اور قرضا بیچے **مسئلہ** اگر مول لینے کو وکیل کیا تو اوسکا خریدنا

اگر وکیل کو قیمت ندی تھی اور وکیل نے کہا کہ یہ چیز مین نے تیری لیے مول لی
اور موکل کہتا ہی کہ تو نے اپنے لیے مول لی تو موکل کا کہنا معتبر ہے اور اگر قیمت
وکیل کو دیدی تھی تو وکیل سچا ہی **مسئلہ** اگر زید نے عمر سے کہا کہ یہ چیز
میری ہاتھ بکر کیواسطے تو بیچ سو اوس نے بیچی پھر زید نے انکار کیا کہ مجکو
بکر نے وکیل نہین کیا تھا تو وہ چیز بکر ہی کی ہوئی مگر درصورتیکہ بکر کہو کہ مین نے
زید کو وکیل نہین کیا تو البتہ زید ہی کی وہ چیز ہوگی بشرطیکہ وہ چیز زید نے
بکر کو سونپ ندی ہو اور اگر سونپ دی تو بکر ہی کی ہے **مسئلہ** اگر زید کو وکیل
کیا معین دو غلامون کی خریدنے کو اور قیمت معین نکر دی پھر زید نے اونمین سے
ایک غلام مول لیا تو درست ہی **مسئلہ** اگر دو معین غلامون کی ہزار روپیہ
کو خریدنے کے لیے وکیل کیا اور قیمت دونون کی برابر ہی سو وکیل نے ایک غلام
خریدا پانسو روپیہ کو یا کم کو تو درست ہی اور اگر پانسو سے زیادہ کو لیا تو درست نہین مگر
درصورتیکہ دوسری غلام کو بھی اوتنے روپیون کو جو ہزار روپیہ سے باقی بچے
جھگڑے سے پہلے مول لی لیا تو البتہ درست ہی **مسئلہ** زید کے ہزار روپے
عمرو پر آتے تھے سو زید نے اوسکو اپنا وکیل کیا کہ ان ہزار روپیہ کو یہ چیز معین
مول لی دی پھر عمرو نے خرید دی تو درست ہی اور اگر معین چیز مول لینے کو نہین
کہا تو وہ مبیع عمرو کی ہے **مسئلہ** اگر ہزار روپے دیدئے ایک باندی کے
مول لینے کو اور باندی خریدی پھر موکل نے کہا کہ بانسو کو خریدی اور وکیل

موکل سے نہ لیلے تب تک مبیع موکل کو ندی یعنی حبس کرے پھر اگر حبس کرنے سے
پہلے ہی مبیع وکیل کے پاس ہلاک ہوگئی تو موکل کے لیے اوسکی قیمت موکل ہی کو
دینا آویگی اور اگر وکیل نے حبس کی تھی بعد حبس کے ہلاک ہوگئی تو اوسکا ایسا
حال ہے جیسے بائع کے پاس سے مبیع ہلاک ہوگئی یعنی موکل پر وکیل کا قیمت کی
بابت کچھ دعوی نہ پہونچیگا **مسئلہ** بیع صرف اور بیع سلم کے مقدمات میں
اگر وکیل مجلس میں موجود رہا اور قبض اور تسلیم کیا تو جائز ہے خواہ موکل اُٹھ
جاوے خواہ موجود رہے اور اگر موکل نے موجود رہکر قبض و تسلیم کیا اور وکیل
اُٹھ گیا تھا تو جائز نہیں امین وکیل ہی کا اعتبار ہے موکل کے موجود ہونے
نہونے کا اعتبار نہیں **مسئلہ** اگر ایک روپیہ کو بدلے دس سیر گوشت
مول لانے کو وکیل کیا اور وہ وکیل بیس سیر گوشت ایک روپیہ کو لے آیا
ایسا گوشت کہ ویسا روپیہ کا دس سیر بکتا تھا تو موکل پر لازم ہوگیا کہ اوسمین
سے دس سیر آدھے روپیہ کو لیوے **مسئلہ** اگر معین چیز کے خریدنے کو
وکیل کیا تو وہ چیز وکیل اپنے واسطے خرید نہیں کر سکتا مگر ہان وہی چیز
اگر وکیل نے نقود کے سوا اور چیز کے بدلے مول لی یا موکل کی بتائی ہوئی
قیمت سے کم زیادہ مول لی تو وہ وکیل ہی کی ہوئی **مسئلہ** اگر غیر معین
چیز کے مول لینے کو وکیل کیا تو جو خریدا وہ وکیل کا ہے مگر بہ صورتیکہ
وکیل موکل کی نیت پر یا موکل کے مال سے خریدی تو موکل کا ہے **مسئلہ**

مبیع عیب دار ہو تو اوسکا جھگڑا کرنا **مسئلہ** معقود بہ ملک سے ہی موکل ہی
کی ثابت ہوتی ہے چنانچہ وکیل اگر اپنے رشتہ دار غلام کو موکل کیواسطے
مول لی تو وہ آزاد نہین ہو جاتا ہی **مسئلہ** جن عقود کو وکیل موکل کیطرف
نسبت کرتا ہی جیسے نکاح اور خلع اور عمدًا خون سے صلح یا انکار سے صلح
تو اِن عقود کی حق بھی موکل سے متعلق ہوتی ہین تو شوہر کی وکیل سے مہر نہ مانگا
جائیگا اور زوجہ کی وکیل سے زوجہ طلب نکی جائیگی **مسئلہ** مشتری کو اختیار
ہی کہ موکل کی ہاتھہ مین ثمن ندی اور دیدے تو درست ہی پھر مشتری سے
وکیل بائع کا نہین مانگ سکتا **باب الوکالۃ بالبیع والشرا** یعنی
خرید و فروخت کے وکیل کا بیان **مسئلہ** اگر ہر وی کپڑا یا گھوڑا یا
کچھ مول لینے کو وکیل کیا تو درست ہی خواہ قیمت کا تعین کیا خواہ نہ کیا
مسئلہ اگر غلام یا حویلی خرید کرنیکو وکیل کیا اور قیمت کا تعین نہ کیا
تو بھی جائز ہی **مسئلہ** اگر وکیل کیا کہ کپڑا مول لاؤ یا چارپایہ جانور مول
لاؤ تو جائز نہین اگرچہ قیمت معین کر دی **مسئلہ** اگر وکیل کیا طعام مول
لانیکو تو گیہون اور گیہون کا آٹا مول لانیکا وہ وکیل ہوا **مسئلہ** جب تک مبیع
وکیل کی پاس ہو وی تب تک وکیل کو اختیار ہی کہ اگر اوسمین عیب ہو تو پھیر دی اور اگر
موکل کو دیدی ہی تو بلا اجازت موکل کے وکیل پھیر نہین سکتا **مسئلہ** اگر وکیل نے
چیز مول لیکر قیمت اپنی پاس سے بائع کو دی تو وکیل کو اختیار ہی کہ جب تک قیمت اپنی

باب الوکالۃ
بالبیع والشرا

قسم کھانے کی گواہی دی تھی اون پہ تاوان پڑیگا **مسئلہ** اگر چار
گواہون نے زنا کی گواہی دی اور دو گواہون نے محصن ہونیکی گواہی دی پھر
رجم کے بعد سب گواہ پھر گئے تو زنا والے گواہون پہ تاوان پڑیگا **کتاب الوکالۃ**
وکیل کرنا درست ہی اور وکیل کرنا اوسکو کہتے ہین کہ غیر شخص کو اپنی جگہہ
تصرف کرنے مین قائم کرنا تو ایسے شخص کیطرف سی وکیل کرنا ہوسکتا ہی
جو خود مالک تصرف کا ہو بشرطیکہ وکیل ایسا شخص ہو جو اوس کام کے متعلق
عقد کی حقیقت سمجھتا ہو جس کام کا وکیل ہوا گرچہ وکیل لڑکا ہو یا غلام ہو
کہ میان نے اوسکو مجور کیا ہو **مسئلہ** جو عقد آپ کر سکتا ہی اوسکے لیے وکیل بھی
قائم کر سکتا ہی **مسئلہ** حقوق کی بابت جھگڑنیکو وکیل کرنا طرف ثانی کی
رضامندی سی جائز ہی اور اگر موکل بیمار ہو یا تین دن کی راہ سے زیادہ دور ہو
یا سفر کو جایا چاہتا ہو یا پردہ نشین عورت ہو تو بلا رضامندی طرف ثانی کے بھی درست
ہی **مسئلہ** حق دینے اور حق لینے کیواسطے وکیل کرنا جائز ہی **مسئلہ** اگر
موکل قاضی کی مجلس مین موجود نہو تو حدود اور قصاص لینے کے لیے وکیل کرنا
جائز ہی **مسئلہ** جن عقود کو وکیل اپنی طرف سی نسبت کرتا ہی جیسے بیع و اجارہ
اور صلح اقرار سے تو ان عقود کے حق بھی وکیل ہی سی متعلق ہوتے ہین بشرطیکہ
وکیل مجور نہو اور حق یہ ہین جیسے مبیع کا سونپنا یا مبیع پر قبضہ کرنا اور قیمت مبیع کی
لینا اور درصورتیکہ مبیع کا کوئی اور مستحق نکلا تو اوسکی قیمت بائع سی لینا اور

دی تھی تو اوس زیادہ کی قدر تاوان دینا آویگا **مسئلہ** اگر دو گواہون
نے ایک چیز کی قیمت مثل یا زیادہ قیمت کی بیع کی بابت گواہی دی پھر پھر گئے
تو اون پر تاوان نہ پڑیگا اور اگر کم قیمت کی بابت گواہی دی تو جسقدر قیمت
کم ہوئی اوسیقدر تاوان پڑیگا **مسئلہ** اگر صحبت سے پہلے طلاق دینے
کی گواہی دی پھر پھر گئے تو آدہی مہر کی قدر تاوان پڑیگا اور اگر صحبت کے بعد
طلاق کی گواہی دی تو کچھ دینا نہ آویگا اور اگر غلام کے آزاد کرنے کی گواہی
دیکر پھر گئے تو اون پر غلام کی قیمت تاوان پڑیگی اور اگر خون کی گواہی
دیکر پھر گئے تو گواہون پر دیت تاوان پڑیگی اور قصاص گواہون سے نہ لینگے
مسئلہ اگر فرعی گواہ پھر گئے تو وہی تاوان دینگے اور اگر اصل گواہون
نے کہا کہ ہم نے فرعیون کو گواہ نہین کیا تھا یا کہا کہ گواہ تو کیا تھا لیکن ہم نے
غلطی کی تھی تو بھی اصلی گواہ تاوان نہ دینگے **مسئلہ** اگر اصلی اور فرعی
سب گواہ پھر گئے تو فرعی ہی گواہون پر تاوان پڑیگا **مسئلہ** اگر فرعی
گواہ نے کہا کہ اصلی گواہون نے جھوٹھ کہا یا غلطی کی تو اونکی اس بات کا
لحاظ نہ کیا جائیگا **مسئلہ** اگر مزکی نے تزکیہ سے رجوع کیا تو اوسکو
تاوان دینا آویگا **مسئلہ** اگر دو گواہون نے گواہی دی کہ زید نے
قسم کھائی کہ اگر مین گھر مین جاؤن تو غلام میرا آزاد ہے اور دوسرے گواہ
نے گواہی دی کہ زید گھر مین گیا پھر یہ چارون گواہ پھر گئے تو جن گواہون نے

حکم دینے سے پہلے دونون گواہ پھر گئے تو قاضی مقدمہ مین حکم نہ دے اور اگر حکم کے
بعد پھر گئے تو قاضی اوس حکم کو بحال رکھے اور اوس گواہی مین جس قدر
کسی کو دینا آیا ہوا وسقدر اُن گواہون سے قاضی ولادے درصورتیکہ مدعی بہاپہ
مدعی قابض ہوگیا ہو دین ہو یا عین ہو مسئلہ اگر قاضی کے حکم اور مدعی کے
قبضہ کے بعد ایک گواہ دو مین سے پھر گیا تو آدھا مال اُس گواہ کو دینا آویگا
مسئلہ جتنے گواہ گواہی سے نہ پھرین اونکون کا اعتبار کیا جائے گا
پھر گئے گواہون کی گنتی کا اعتبار نہین مثلاً ایک مقدمہ مین تین گواہ تھے اور حکم
اور مدعی کے قبضہ کے بعد ایک گواہ پھر گیا تو اوس پھرے ہوئے کو کچھ دینا نہ پڑیگا
اور اگر دوسرا بھی پھر گیا تو اُن دونون پر آدھا مال تاوان پڑیگا اور اگر ایک مرد
اور دو عورتون نے گواہی دی پھر ایک عورت پھر گئی تو چوتھائی مال اوسپر
تاوان پڑیگا اور اگر دونون پھر گئین تو آدھا مال تاوان مین پڑیگا اور اگر
ایک مرد اور دس عورتون نے گواہی دی تھی پھر آٹھ پھر گئین تو اونکو کچھ دینا
نہ آویگا پھر اگر نو مین بھی پھر گئی تو اُن نوون پر چوتھائی مال تاوان پڑیگا
پھر اگر دسون عورتین اور وہ ایک مرد گیارہون گواہ پھر گئے تو کل مال تاوان
پڑیگا سب پر حصہ کرکے ایک حصہ مرد پر اور پانچ حصہ دس عورتون پر مسئلہ اگر دو
شخصون نے گواہی دی کسی مرد پر یا عورت پر نکاح کی بقدر مہر مثل کی اور دونون
گواہ پھر گئے تو اُنپر کچھ تاوان نہ پڑیگا اور اگر مہر مثل سے زیادہ مہر کی گواہی

اور نہین تو قاضی اول گواہون کی عدالت دریافت کری مسئلہ اگر اصل
گواہون نی انکار کیا کہ ہم گواہ نہین ہین تو فرع کی گواہ باطل ہین مسئلہ
اگر دو فرعی گواہون نی گواہی دی دو اصلی گواہون کیطرف سے ایک ہندہ
نامی عورت پر ہزار روپیہ کی بابت کہ زبیدہ کی بیٹی ہندہ نے فلانی شخص کے
ہزار روپیون کی بابت فلانے گواہون کی سامنے اقرار کیا تھا سو ان گواہون
نی ہمسے کہا کہ ہم اوسی ہندہ کو پہچانتی ہین پھر مدعی ایک عورت کو لی آیا
ان فرعی گواہون نی کہا ہم نہین پہچانتے کہ یہ وہ ہندہ ہی یا نہین تو قاضی مدعی
سی کہی کہ دو گواہ اور لا اس بات کی کہ یہ عورت وہی ہندہ ہے اسیطرح اگر
ایک قاضی نی دوسری قاضی کو لکھ بہیجا کہ فلانے فلانی نے میری آگی گواہی
دی کہ فلانے کی زید پر اتنی روپیے آتی ہین اور زید وہان منکر ہوا کہ مین وہ
زید نہین ہون تو گواہ زید کے پہچاننے کی اور درکار ہون کی مسئلہ
اگر فرعی گواہون نی کہا کہ فلانی بیٹی فلانی تمیمہ یا قاضی نے دوسری قاضی کو
یون لکھا تو معتبر نہین جب تک اوسکا قبیلہ[1] نہ بیان کری مسئلہ اگر گواہ نی
اقرار کیا کہ مین نی جھوٹھی گواہی دی تو اوسکو ہنڈایا جای اور تعزیر نکیجاوی

باب الرجوع عن الشہادۃ

باب الرجوع عن الشہادۃ اس مین گواہی سے پھر جانیکا بیان ہے
مسئلہ اگر گواہ ادا کی ہوئی گواہی سے پھر گیا تو معتبر نہین مگر درصورتیکہ
کسی قاضی کی سامنے پھر گیا تو معتبر ہے مسئلہ اگر مقدمہ مین قاضی کے

[1] یعنی ذات بیان کی جیسی شیخ اور یون نہ کہا کہ کون شیخ صدیقی یا فاروقی ۱۲ منہ

طرف سے عاریت والیکے پاس تھا اوسکے مرنیکے دن تک تو البتہ زید کو وہ مکان
دلا دی مسئلہ اگر کوئی چیز زندہ زید کے قبضہ مین ہے اور عمرو نے دعوے
کیا کہ میری ہے اور عمرو کے گواہون نے گواہی دی کہ مہینا بھر ہوا یا سال بھر
ہوا کہ یہ چیز عمرو کے قبضہ مین تھی تو یہ گواہی رد ہے اور اگر مدعی علیہ نے اقرار
کیا کہ ہان مہینا یا سال ہوا کہ چیز مدعی کے قبضہ مین تھی یا مدعی علیہ کو ایسے
اقرار کی بابت مدعی نے گواہ گذرانے تو وہ چیز مدعی کو دلا دی جائیگی باب الشہادۃ
علی الشہادۃ مسئلہ حد اور خون کے سوا اور مقدمہ مین فرعی گواہون
کی گواہی مانی جائیگی مسئلہ اگر دو گواہ مرد فرعی دو گواہ اصلی کی گواہی پر
گواہی دین تو مانی جائیگی مگر ایک گواہ فرعی کی گواہی ایک گواہ اصلی کی گواہی
پر نمانی جائیگی مسئلہ فرعی گواہ بننے کی یہ وضع ہے کہ اصل گواہ فرعی گواہ
سے کہے کہ تو میری گواہی پر گواہ رہ کہ مین گواہی دیتا ہون کہ فلانی مدعی علیہ
نے میرے سامنے اتنے روپیون کا اقرار کیا تھا مسئلہ فرعی گواہ کو گواہی دینا
یون چاہیے کہ مین گواہی دیتا ہون کہ زید نے مجکو گواہ کیا اپنی گواہی پر کہ
خالد نے اقرار کیا اوسکے آگے عمرو کو اتنے روپیون کا اور زید نے مجکو کہا
کہ تو گواہی دے میری گواہی پر خالد کے اقرار کی بابت مسئلہ فرعی گواہون
کی گواہی تب ہی سنی جاے جب اصل گواہ مر گئے ہون یا بیمار ہون یا سفر کو گئے
ہون مسئلہ اگر فرعی گواہون نے اصل گواہون کو عدل بتایا تو جائز ہے

باب الشہادۃ علی الشہادۃ

لہ کسی واسطے کر کسی قبضہ ملک سے ہونا ہو اور کسی کے قبضہ اور الملک سے کسی خاص کسی کے قبضہ مین ہونا ہو اور کسی کے قبضہ مین ہونا ہو اور کسی کے قبضہ مین ہونا ہو اور کسی کے قبضہ مین ہونا ہو

معذور ہے اور ان کے گواہی دینے کی اجازت ہے

امام ابن یوسف کے نزدیک گواہی جائز ہے

مولوی محمد اشرف علی مدظلہ

گواہی ہزار روپیہ کے ثبوت کی ہوئی **مسئلہ** اگر دو گواہون نے یون گواہی
دی کہ زید نے عمرو کو قربانی کے دن مصر مین قتل کیا تو یہ دونون طرح کی گواہیان
رد ہوگئین اور اگر پہلے دو گواہون کی گواہی سنکر قاضی نے حکم دیدیا پھر دوسرے
دو گواہون کی گواہی رائگان ہے **مسئلہ** اگر دو گواہون نے ایک گائے چرانے کی
گواہی دی مگر ایک گواہ نے اور رنگ گائے کا بتایا اور دوسرے نے اور رنگ تو چور کا
ہاتھ کاٹا جائیگا اور اگر ایک گواہ نے بیل بتایا اور دوسرے نے گائے تو کاٹا
نجائیگا اور غصب کے مقدمہ مین اگر ایک گواہ نے اور رنگ بتایا اور دوسرے نے
اور رنگ تو گواہی نمانی جائیگی **مسئلہ** اگر ایک گواہ نے یون کہا کہ زید نے
عمرو کا غلام ہزار روپیہ کو مول لیا اور دوسرے نے کہا کہ ایک ہزار اور پانسو
کو مول لیا تو گواہی باطل ہوگئی **مسئلہ** اگر گواہون نے کتابت یا خلع کے روپیہ
کی تعداد مین اختلاف کیا تو بھی گواہی باطل ہوگئی **مسئلہ** اگر ایک گواہ
نے ہزار روپیہ مہر کی گواہی دی اور دوسرے نے ایک ہزار پانسو کی گواہی دی تو
ہزار روپیہ مہر کے ثابت ہوئی **مسئلہ** اگر عمرو کے قبضے مین ایک مکان ہے
اور زید نے دعوی کیا کہ یہ مکان عاریت یا ودیعت میرے باپ بکر کا ہے اور گواہ
گذرانے سو گواہون نے گواہی دی تو قاضی وہ مکان زید کو نہ دلاوے جب تک
گواہ یون نکہین کہ بکر مرگیا اور وہ مکان زید کے لیے میراث چھوڑا یا یون کہین
کہ یہ مکان زید کے باپ بکر کے ملک تھا اوسکے مرنے کے دن تک یا اوسکے

اسمین گواہی کو اختلاف کا بیان ہی **مسئلہ** اگر دعوی کے مطابق گواہی ہوئی
تو مانی جائیگی اور نہین تو نہین **مسئلہ** مدعی نے دعوی کیا کہ حویلی مین نے میراث
مین پائی یا مول لی اور گواہون نے کہا کہ حویلی مدعی کی ہی اور تفصیل نکی تو گواہی
بیفائدہ ہی اور اگر دعوی کیا کہ حویلی میری ملک ہے اور گواہون نے کہا کہ مدعی نے
مول لی یا میراث مین پائی تو گواہی مانی جائیگی **مسئلہ** دونون گواہ
جب ایسی گواہی دین کہ بات بھی ایک ہی سی کہین اور اوسکا مطلب بھی ایک ہی سا
ہو تب مدعی کا مطلب نکلے پھر اگر ایک گواہ نے ہزار روپیے دین بتایا اور دوسرے
نے دو ہزار تو یہ گواہی نمانی جائیگی **مسئلہ** مدعی نے ایک ہزار پانسو
روپیہ کا دعوی کیا اور ایک گواہ نے ہزار روپیہ کی گواہی دی اور دوسرے نے
ایک ہزار پانسو کی تو ہزار روپیہ ثابت ہوگئے **مسئلہ** اگر دو گواہون
نے گواہی دی ہزار روپیہ کی بابت اور اونمین سے ایک نے کہا کہ اوس ہزار
مین سے پانسو ادا کیے مدعی علیہ نے مدعی کو تو ہزار ہی روپیے ثابت ہونگے
مگر درصورتیکہ دوسرا گواہ بھی اوسکے ساتھہ پانسو کے ادا کی گواہی دے
تو پانسو ہی دینا آوینگے اور ایسی صورت مین گواہ کو گواہی دینا نچاہیے مگر
پہلے مدعی اقرار کرلے اوس قدر روپیہ ادا ہونیکا تب گواہ گواہی دیوے
مسئلہ اگر دو گواہون نے زید پہ ہزار روپیے کے قرض کی گواہی دی
اور ایک نے اونمین سے کہا کہ وہ ہزار روپیے زید نے ادا بھی کردیے تو یہ

چچا اور دودہ کے ماں باپ اور ساس اور بیٹا بیٹی اور داماد اور بہو اور سوتیلی
ماں کی گواہی مانی جائیگی **مسئلہ** بدعتی کی گواہی مانی جائیگی مگر جو خطابیہ
فرقہ رافضیون مین ہو اوسکی گواہی نمانی جائیگی کہ اون کے نزدیک مدعی کی قسم
کے لحاظ سے جھوٹی گواہی درست ہو **مسئلہ** ذمی کی گواہی ذمی پر اور حربی کی
گواہی حربی پر مانی جائیگی اور حربی کی گواہی ذمی پر نمانی جائیگی **مسئلہ** جو
گناہ صغیرہ کرتا ہو اور کبیرہ سے بچتا ہو اوسکی گواہی مانی جائیگی **مسئلہ** ذ
ختنہ کیے ہوئے آدمی کی اور خصی کی اور حرامی بچہ کی اور خنثی کی گواہی مانی جائیگی
مسئلہ بادشاہ کے عامل کی گواہی بادشاہ کے حق مین اور آزاد کیے ہوئے
غلام کی گواہی آزاد کرنیوالے کے حق مین مانی جائیگی **مسئلہ** اگر دو مردونے
گواہی دی کہ ہمارے باپ نے زید کو وصی کیا ہے اور زید نے دعوی کیا کہ ہان مجھکو
وصی کیا ہے تو اونکی گواہی مانی جائیگی اور جو زید نے انکار کیا تو نمانی جائیگی
مسئلہ اگر دو مردون نے گواہی دی کہ ہمارا باپ غائب ہے اوس نے
زید کو اپنے دین کا روپیہ لینے کو اپنا وکیل کیا ہے تو یہ گواہی نمانی جائیگی
زید خواہ وکالت کا دعوے کرے خواہ انکار کرے **مسئلہ** اگر گواہون کے
فاسق ہونیکی بابت کوئی گواہ سناوے تو قاضی نہ سُنے **مسئلہ** اگر گواہ
عدل نے گواہی دینے کے بعد ہی کہا کہ بعضی بات مین نے وہم سے کہی
تو اوسکی گواہی مانی جائیگی **باب الاختلاف فی الشہادۃ** یعنی

ولا
وہ ایک قوم ہے
روافض سے منسوب
ہین ابی الخطاب
کی طرف اور اونکو
قوم اولے کہتے ہین
کہ حضرت علی بڑے
سے اعلیٰ ہین اور
امام جعفر صادق
چھوٹے ضد ہین
معاذ اللہ اسکی
محمد شریف علی
مرحلہ

باب الاختلاف فی الشہادۃ

دیکھکر یاد رکھا اور بالغ ہونیکے بعد گواہی دی تو مانی جائیگی **مسئلہ** جس پہ
قذف کی حد جاری ہوا وسکی گواہی نمانی جائیگی اگرچہ توبہ کی ہو مگر درصورتیکہ کافر
پہ قذف کی حد جاری ہوئی پھر وہ مسلمان ہوگیا تب گواہی دی تو مانی جائیگی
مسئلہ اولاد کی گواہی مان باپ کے مقدمہ مین اور دادا دادی کے
مقدمہ مین یا دادا دادی کی پوتے پوتی اور مان باپ کی اولاد کے مقدمہ مین
نمانی جاویگی **مسئلہ** جورو کی گواہی خاوند کے اور خاوند کی گواہی جورو کے
مقدمہ مین نمانی جائیگی **مسئلہ** میان کی گواہی اپنے غلام لونڈی یا مکاتب
کے مقدمہ مین نمانی جائیگی **مسئلہ** ایک ساجھی کی گواہی دوسرے ساجھی کے
مقدمہ مین شراکت کی بابت نمانی جاویگی **مسئلہ** مخنث یعنی زنانی کی اور
پٹانیوالی عورت اور گانیوالی عورت کی گواہی نمانی جاویگی **مسئلہ** دشمن
کی گواہی نمانی جاویگی اگرچہ دنیا کی دشمنی ہو **مسئلہ** جو ہمیشہ نشہ پیا کرتا ہو
لہو کی راہ سے اور چڑیون سے کھیلتا ہو جیسے کبوتر باز اور مرغباز اور بعلباز
اور تیتر باز اور بٹیر باز اور جو لوگون کے سنانے کو گایا کرتا ہو اور جو ایسا کام
کرے جس پہ حد واجب ہو اور جو حمام مین بے تہبند کو ننگا نہاوے اور جو سود کھاوے
اور جو چوسر اور شطرنج بازی بد کر کھیلے یا اوس کھیل سے اوسکی نماز
جاتی رہے اور جو راہ چلتے کہاوے یا راہ مین پیشاب کرے اور جو اگلے بزرگون کو
برا کہے گالیان دے اوسکی گواہی نمانی جاویگی **مسئلہ** بھائی اور

ف

وہ صحابہ اور
تابعین اور علما
مین مانند حضرت
امام اعظم ابو حنیفہ اور
اونکے اصحاب کے
جو امر دلالت کرتا ہو
قصور عقل و خلل
مروت پر اور ایسی
شے پر اصرار علی
الاطلاق

کرادی تو کافی ہی **مسئلہ** گواہ کو اختیار ہے کہ بیع یا اقرار یا غصب یا خلع
کے مقدمہ مین یا حاکم کے حکم کی بابت یا اسطرح کے مقدمات مین جو سنا
یا دیکھا ہو خود گواہی دی اگرچہ مدعی نے اوسکو گواہ نہ بنایا ہو **مسئلہ** درگواہ
کو گواہ سے سنی ہوئی بات کی خود گواہی دینا جائز نہین مگر ہان جب مدعی درگواہ
کو گواہ ٹھہرادی تو اوسکو گواہی دینا جائز ہی **مسئلہ** اگر گواہ یا قاضی یا راوی کو
حال یاد نہو تو لکھی ہوئی کی پہچان پر عمل نکرین **مسئلہ** جو آپ نہین دیکھا اسکی
گواہی ندی مگر ہان نسب اور موت اور نکاح اور عورت کی صحت اور قاضی کی
ولایت اور اصل وقف کی بابت اگر سنی کی بموجب گواہی دی تو اختیار ہی بشرطیکہ
معتبر آدمی سے سنا ہو **مسئلہ** جسکے ہاتھہ مین چیز دیکھی جائز ہی کہ گواہ وہ چیز
اوسکی بتادی سوا غلام اور باندی کی **مسئلہ** ان مسئلون کی صورت مین اگر گواہون
نے قاضی کے سامنے کھولکر کہا کہ مین سنی ہوئی کہتا ہون یا اوس چیز پر قبضہ دیکھنی
سے وہ چیز اوسکی بتاتا ہون تو قاضی نمانی **مسئلہ** اگر گواہ نے گواہی یون دی کہ مین
موجود تھا فلانے شخص کے دفن کرنے مین یا مین نے اوسکے جنازہ کی نماز پڑہی تھی
تو یہ گواہی دیکھی کی ہوئی اوسکو قاضی مان لے **باب من تقبل شہادتہ ومن لا تقبل**
مسئلہ اندہے کی گواہی نمانی جائیگی **مسئلہ** غلام اور لونڈی کی گواہی نمانی جاویگی
مگر درصورتیکہ غلام اور باندی ہونیکی حال مین دیکھا اور یاد رکہا پھر آزاد ہوئی تب گواہی
دی تو مانی جاویگی **مسئلہ** لڑکے کی گواہی نمانی جاویگی مگر درصورتیکہ لڑکپن مین

کہا کہ تو نے ظلم سے لیے تھے جب تو قاضی تھا تو اوس قاضی کے کہنے کا اعتبار ہے
جیسے ٹون ٹے آدمی سے معزول قاضی نے کہا کہ مین نے حق حکم کیا تھا تیرے ہاتھ
کاٹنے کا اور اوس نے کہا کہ تو جب قاضی تھا جب تو نے ظلم سے میرے اوپر حکم کیا تھا
تو بھی اوس قاضی ہی کا کہنا معتبر ہے **کتاب الشہادۃ** یعنی گواہی کہتے ہین کسی
حال کی خبر دینے کو جیسا کچھ اپنے روبرو ہوا ہو اور آنکھ سے دیکھا ہو نہ کہ اٹکل
اور گمان سے **مسئلہ** جب مدعی طلب کرے تو گواہ پر گواہی دینا فرض ہو جاتا ہے اور
حدود کے مقامات مین گواہی کا چھپانا مستحب ہے اور چوری کے مقدمہ مین گواہ یون کہے
کہ مال لیا یون نکہے کہ چورایا **مسئلہ** زنا کے مقدمہ مین چار مردون کی گواہی
چاہیے اور حدود اور قصاص کے مقدمات مین دو مردون کی گواہی چاہیے اور لڑکا
پیدا ہونے اور باکرہ ہونے اور عورتون کے ایسے عیبون کے مقدمات مین جسکے مرد کو خبر
نہین ہوتی ایک ہی عورت کی گواہی اور مقدمات مین دو مردون کی گواہی یا ایک
مرد اور دو عورتون کی گواہی کافی ہے **مسئلہ** ہر مقدمہ مین شرط ہے کہ گواہ
یون کہے کہ مین گواہی دیتا ہون اور گواہون کا عادل ہونا شرط ہے **مسئلہ** گواہون
کے عادل ہونیکا حال سب مقدمہ مین قاضی خفیہ اور علانیہ تحقیق کرے **مسئلہ** اگر
مدعی علیہ مدعی کے گواہون کو عادل بتاوے تو اوسکا اعتبار نہین **مسئلہ** قاضی اگر خفیہ
ایک ہی مرد سے گواہون کے عادل ہونیکا حال دریافت کرے یا ایک ہی مرد کو نر کے پاس
بھیجے اور دریافت کرادے یا ایک ہی مرد سے اگر گواہ کی زبان کا ترجمہ

کتاب الشہادۃ
مثلاً ایک مرد نے ایک عورت سے بشرط بکارت کے نکاح کیا پھر مرد نے کہا کہ عورت ثیبہ ہے اگر ایک عورت شہادت دے کہ یہ عورت بکر ہے شہادت اوسکی مقبول ہے ۱۲
مولوی محمد اشرف علی مدظلہ

اور زید نے غلام کو بیچ ڈالا یا یوں کہا کہ تیری شفعہ کی زمین فلانے کے ہاتھ بیچی
اور زید چپ ہو رہا یا باکرہ عورت سے کہا کہ فلانے سے تیرا نکاح کر دیا یا ایک
ذمی کافروں کے ملک میں گیا اور وہاں مسلمان ہو کر رہا اوسکو ایک گواہ عدل
یا دو گواہ مستور الحال نے نماز روزے وغیرہ فرائض کی خبر دی تو ان صورتوں
اوس خبر کا ماننا لازم ہوگا کہ میان پر غلام کی خیانت کے بدلے تاوان بنا
آویگا اور شفیع کا حق شفعہ باطل ہو جائیگا اور باکرہ کا نکاح صحیح ہو جائیگا اور
مسلمان پر عبادتیں فرض ہو جائینگی **مسئلہ** اگر قاضی ذی یا قاضی کیطرف سے
جو امین مقرر ہوا اوس نے دائنوں کیواسطے مدیون کا غلام بیچا اور قیمت لی پھر
قیمت کھو گئی اور وہ غلام کسی اور کا ثابت ہوا اوسنے لیا تو قاضی یا امین کو قیمت
اپنے پاس سے دینا نہ آویگی اور مشتری کو قیمت پاس سے دائنوں کو دلائی جاویگی
اور اگر قاضی کے وصی نے وہ غلام بیچا دائنوں کو لیے پھر اوس غلام کو اور کوئی
مستحق لے گیا یا مشتری کو قبضہ کرنے سے پہلے وہ غلام مر گیا اور قیمت کو دام وصی کے
پاس کھو گئی تو مشتری وہ دام وصی سے لے اور وصی دائنوں سے لے **مسئلہ** اگر عدل
اور عالم قاضی نے زید سے کہا کہ میں نے اس عمرو کے حق میں سنگسار کرنیکا یا ہاتھ
کاٹنے کا یا مارنیکا حکم دیا ہے سو تو کر دے تو زید کو بجا لانا اوسکا جائز ہے **مسئلہ** اگر
معزول قاضی نے زید سے کہا کہ وہ جو عمرو کے مقدمہ میں میں نے یہ فیصلہ کر کے
تجھپر ہزار روپئے ٹھہرائے اور تجھ سے لیے سو عمرو کو دیدے اوسکے جواب میں زید نے

اور کوئی اوسکا وارث نہین تو وہ امانت کا مال بکر کو دیدیا جائیگا اور عمرو اور
خالد کو دوسری بار تبلاوی کہ یہ خالد بھی زید کا بیٹا ہی اور بکر انکار کری تو بھی وہ
امانت کا مال بکر ہی کو دیا جائیگا **مسئلہ** اگر میراث کا مال ورثار کو اونکو
جنکا میت پر لینا آتا تھا بانٹ دیا گیا تو وارثون سی یا دینوالون سی ضامن نہ لینگے
بشرطیکہ وراثت اور غریم ہونا گواہون سے ثابت ہوا ہووی **مسئلہ** اگر
زید نی ایک حویلی کا یون دعوی کیا عمرو قابض پر کہ یہ حویلی میرے باپ کی
ہی سو مجھکو اور میرے بھائی بکر کو پہونچتی ہی اور بکر موجود نہین اور زید نی گواہ
وراثت کے گذرانی تو آدہی حویلی اپنے حصہ کے موافق زید پاویگا **مسئلہ** اگر
زید نی کہا کہ میرا مال یا کہا کہ جسکا مین مالک ہون سو وہ فقیرون کو لیے
صدقہ ہی تو اوسی قسم کا مال صدقہ ہوگا جس پر زکوۃ واجب ہوتی ہے
اگر کسی کے لیے وصیت کی اپنے تہائی مال کی توکل مال کی تہائی کی وصیت
ہوئی **مسئلہ** اگر زید نی عمر کو اپنا وصی کیا اور عمرو کو معلوم نہین تو بھی عمرو وصی
ہی مگر وکیل کو جب تک اپنا وکیل ہونا معلوم نہو تب تک اوسکا تصرف موکل
کے مال مین جائز نہین **مسئلہ** جسکو اپنا وکیل معلوم ہوجاوی تو اوسکو تصرف
کرنا موکل کے مال مین جائز ہی اور معزول ہونا وکیل کا تب ہی ثابت ہووے جب ایک
گواہ عدل یا دو گواہ مستور گواہی دین **مسئلہ** اسیطرح اگر ایک گواہ عدل
یا دو گواہ مستور الحال نے زید کو خبر دی کہ تیرے غلام نی خیانت کی

مین ذ دس روپیے عمرو سے لیے پھر کہا وہ روپیے زیوف تھے تو زید قسم سے تصدیق
کرے مسئلہ اگر زید ذ عمرو سے کہا کہ تیرے ہزار روپیے مجھپر ہین اور عمرو نے
پہلے انکار کیا پھر کہا کہ ہان میرے ہزار روپیہ تجھپر ہین تو زید کو کچھہ دینا نہ ہوگا
مسئلہ اگر زید نے دعوی کیا عمرو پر کچھہ مال کا اور عمرو نے کہا کہ تیرا مجھپر
کچھہ نہین آتا تھا کبھی پھر زید ذ گواہ گذرانے ہزار روپیے کی بابت اور عمرو ذ گواہ
گذرانے کہ وہ ہزار روپیے مین ذ ادا کر دیے یا اس بات پر کہ زید ذ اون روپیون
سے ابرا کیا تھا تو یہ گواہ عمرو کے سُنے جاوین گے اور اگر عمرو نے یون جواب دیا
تھا کہ تیرا مجھپر کچھہ نہین آتا تھا کبھی اور مین تجھکو پہچانتا ہی نہین تو پھر یہ
گواہ نہ سُنے جاوین گے مسئلہ اگر زید ذ دعوی کیا کہ عمرو ذ باندی میری
ہاتھہ بیچی اور عمرو ذ کہا کہ مین ذ تیری ہاتھہ نہین بیچی پھر زید نے گواہ گذرانے
مول لینے کی بابت پھر اوس باندی مین کچھہ عیب پایا اور اوسکے سبب سے پھیرنا
چاہا اور عمرو نے گواہ گذرانے کہ زید نے سب عیبون سے ابرا کر لیا تھا تو یہ گواہ
عمرو کے نہ سُنے جاوینگے مسئلہ جس نوشتہ یعنی اقرار نامہ وغیرہ کی آخر مین لکھا ہو
تو وہ صک باطل ہی مسئلہ جب کوئی ذمی مر گیا تب اوسکی جورو ذ کہا کہ مین
مسلمان ہو گئی اوسکے مرنیکے بعد اور ذمی کے وارثون ذ کہا کہ تو مسلمان ہوئی
تھی اوسکے مرنے سے پہلے تو وارثون کی بات معتبر ہی مسئلہ اگر زید کچھہ
امانت عمرو کے پاس چھوڑ کر مر گیا پھر عمرو نے کہا کہ یہ بکر زید کا بیٹا ہی سو اسکی

اگر اپنے ماں باپ یا بیٹی یا جورو کے حق مین حکم کیا جسمین اونکا فائدہ ہو
تو وہ حکم رد ہی اور جس حکم مین ماں یا باپ یا اولاد یا جورو کا فائدہ نہو وہ
جائز ہے **متفرق مسئلے** اگر نیچے کا مکان زید کا ہی اور بالاخانہ عمرو کا
تو زید بلا رضامندی عمرو کے درمیان مین نہ میخ گاڑ ہی نہ نا بدان کھولی **مسئلہ**
اگر محلہ مین زید کی ایک ہی گلی ہی لمبی اور اوس سی اور گلیان لمبی لمبی نکلی ہین
جنمین راہ نہین چلتی تو زید اومین سی کسی گلی مین دروازہ نہین نکال سکتا اور اگر
اوس بڑی لمبی گلی مین سی ایسی گلیان گول نکلی ہین کہ وہ پھر اوسی لمبی گلی
مین آملی ہین تو البتہ اوس لمبی گلی والون کو اختیار ہی کہ اُن گلیون مین دروازے
نکالین **مسئلہ** عمرو کی قبضہ مین ایک حویلی ہی اوسکا دعوی زید نی یون کیا کہ مجکو
یہ حویلی عمرو نی بخشدی ہی فلانے وقت مین مثلاً رمضان مین سو قاضی نی زید سی
گواہ مانگے زید نی کہا کہ عمرو بخش دینی سی منکر ہوا تھا سو مین نی یہ حویلی اوس سی
مول لی ہی اور مول لینے پہ گواہ گذرانے اونہون نی گواہی دی اوسوقت
سی پہلے مول لینی کی جسوقت کا اس نی بخشنا بتلایا تھا مثلاً شعبان کی تو
یہ گواہی نمانی جاوی گی اور اگر اوسوقت کی بعد مول لینی کی گواہی دی مثلاً
شوال کی تو مانی جاوی گی **مسئلہ** زید نی عمرو سی کہا کہ تو نی یہ باندی مجھہ سی مول
لی سو عمرو نی انکار کیا کہ تجھہ سی نہین لی اگر زید جھگڑا کر نی سے درگذرا تو عمرو
کو حلال ہی کہ اُس باندی سی صحبت کرے **مسئلہ** اگر زید نی اقرار کیا کہ

مدعی علیہ کی غیبت مین قاضی حکم نکرے مگر درصورتیکہ مدعی علیہ کا قائم مقام جیسے وکیل یا وصی موجود ہو یا وہ دعوی غائب پر اور حاضر پر دعوی کا سبب ہو جیسے زید نے ایک معین چیز کا دعوی کیا اور وہ چیز عمر کے پاس ہی اور عمر موجود ہی اور کہا کہ بکر سے مول لی اور بکر غائب ہی تو البتہ قاضی حکم کر سکتا ہی **مسئلہ** اگر قاضی یتیم کا مال قرض دی اور اوسکا تمسک لکھے تو جائز ہے اور وصی اور یتیم کے باپ کو جائز نہین کہ یتیم کا مال کسی کو قرض دیوے

باب التحکیم

یعنی پنچایت کے مسئلے **مسئلہ** اگر مدعی اور مدعی علیہ نے ایک شخص کو اپنے مقدمہ کا فیصلہ کرنیکے لیے حکم یعنی پنچ ٹھہرایا پھر پنچ نے مدعی کو گواہ سنکر یا مدعی علیہ کے اقرار کے بموجب یا مدعا علیہ نے درصورت نہونے گواہان مدعی اگر قسم سے انکار کیا اوسکے بموجب فیصلہ کیا تو جائز ہی اور حدود خون اور عاقلہ پر دیت کے مقدمہ مین جائز نہین **مسئلہ** پنچ ایسا شخص ہو کہ جسمین قاضی ہونے کی شرطین ہون پھر کافر اور غلام اور ذمی اور محدود فی القذف کا پنچ کرنا جائز نہین **مسئلہ** دونون جھگڑالو مین سے ہر ایک کو اختیار ہی کہ پنچ کے حکم اور فیصلہ کرنے سے پہلے پنچایت سے پھر جاوین مگر جب پنچ نے حکم دیا تو وہ حکم جھگڑالوؤن پر لازم ہو جاتا ہی **مسئلہ** جب طرفین مین سے کوئی پنچ کے حکم قاضی کے پاس لیجاوے تو قاضی اوس حکم کو جاری کردے بشرطیکہ وہ حکم قاضی کے مذہب کے موافق ہو اور جو موافق نہو تو رد کردے **مسئلہ** پنچ نے یا قاضی

تو نہ پڑہی مسئلہ جب گواہ یون گواہی دین کہ یہ خط فلانے قاضی کا ہی کہ
اوس نے ہمکو سونپا تھا اپنے حکم کرنیکی مجلس مین اور ہمارے روبرو پڑہا تھا اور مہر
کی تھی تب یہ قاضی اوسکو کھولے اور مدعی علیہ کے سامنے پڑہے اور اوسکے بموجب
مدعی علیہ پر حکم کرے مسئلہ لکھنے والا قاضی اگر مرگیا یا موقوف ہوگیا جس
قاضی کو لکھا تھا وہ مرگیا تو یہ نوشتہ باطل ہوگیا مسئلہ اگر خط یون لکھا
کہ یہ خط ہی فلانے قاضی کو اور اوسکے نام کے بعد یہ لکھا کہ جس قاضی کو مسلمانون
کے یہ خط پہونچے تو جس قاضی کے نام پر لکھا ہی اوسکے مرنے سے وہ نوشتہ باطل
نہو جائیگا مسئلہ مدعی علیہ کے مرجانے سے قاضی کا نوشتہ باطل نہین ہوگا
مسئلہ عورت کو فیصلہ کرنا سوا حدود اور خون کے اور مقدمون مین جائز ہی
مسئلہ کوئی قاضی کسی کو اپنا خلیفہ نکرے مگر وہی قاضی جسکو بادشاہ نے یہ اختیار
دیا ہو بخلاف اوسکے جسے بادشاہ نے جمعہ پڑہانے پر مقرر کیا ہو اوسکو البتہ اختیار
ہی کہ اپنا خلیفہ کسی کو کردے اگرچہ بادشاہ نے اوسکو اختیار ندیا ہو مسئلہ جب
ایک قاضی کے پاس کسی قاضی کا کسی مقدمہ مین کچھہ حکم پہنچے تو یہ قاضی اوسکو
جاری کردے بشرطیکہ وہ حکم قرآن یا سنت مشہورہ یا اجماع کے برخلاف نہو
مسئلہ اگر جھوٹے گواہون نے جھوٹی گواہی دی عقود اور فسوق کے مقدمات
مین اور قاضی نے حکم دیا تو وہ حکم ظاہراً اور باطناً جاری ہوجائیگا اور املاک
مرسلہ کے مقدمہ مین ظاہراً تو جاری ہوجائیگا پر باطناً جاری نہوگا مسئلہ

ہونے سے پہلے مدعی علیہ نے اپنے مفلس ہونے پر گواہ گذرانے تو قاضی نہ سنے اور
بعد قید کے اگر مدعی علیہ گواہ مفلسی کے اور مدعی گواہ اوسکی تونگری کے گذرانے
تو مدعی کے گواہ مقدم کرے مسئلہ جب مدعی علیہ کا غنی ہونا قاضی کو ثابت
ہو جاوے تو اوسکو ہمیشہ قید رکھے مسئلہ اگر مرد ہو وہ اپنی جورو کو کھانا کپڑا
نہ دے تو قاضی قید کرے مسئلہ بیٹے کے دین کی بابت باپ کو قید نکرے مگر
ہان جو بیٹی کا روٹی کپڑا باپ روکے تو البتہ قید کرے

کتاب القاضی الی القاضی

مسئلہ حدود اور خون کے سوا اور مقدمات مین اگر
ایک جگہ کا قاضی دوسری جگہ کے قاضی کو خط لکھے تو جائز ہے مسئلہ پھر جب
قاضی کے روبرو گواہون نے مدعی علیہ کے سامنے گواہی دی تو قاضی اُس
جھگڑالو پر حکم کر دے اور حکمنامہ لکھدے اس حکمنامہ کو سجل کہتے ہین اور جو قاضی
کے روبرو مدعی علیہ کے پیچھے گواہی دے تو قاضی فیصلہ کا حکم نکرے گواہون کی
گواہی اپنے روبرو گذرنیکا حال لکھکر جس قاضی کے علاقہ مین مدعی علیہ رہتا ہو
اوسکے پاس پہنچے تاکہ وہ قاضی اوس لکھے کے بموجب مقدمہ فیصل کرے اور
اسکو حکمنامہ کہتے ہین اور حقیقت مین یہ گواہون کی گواہی پہونچاتا ہے سو قاضی
اس گواہی کے حکمنامہ کو لکھکر دو گواہون کے سامنے پڑھے اور اپنی مہر کرے
اونکے سامنے اور دے کہ وہ دوسرے قاضی کو پہونچا دین پھر جب پہونچے تو وہ
قاضی اوس حکمنامہ کی مہر پہلے دیکھے اور جو یہ گواہ اور مدعا علیہ وہان نہون

کتاب القاضی الی القاضی

عمل کرے معزول قاضی کے کہنے پر عمل نکرے مگر یہان درصورتیکہ قابض اقرار
کرے کہ یہ دھر و ہر یا محاصل وقف کا پہلے قاضی نے مجکو سپرد کر دیا ہے تب البتہ
پہلے معزول قاضی کا کہنا معتبر ٹھہریگا **مسئلہ** قاضی مقدمے فیصل کرے
مسجد مین بیٹھکر یا اپنے مکان مین **مسئلہ** قاضی کسیکا ہدیہ نہ لے مگر اپنے ناتے دار کا
یا ایسے شخص کا ہدیہ جو قاضی ہونے سے پہلے بھی دیا لیا کرتا تھا اور یہ لیا کرتا
تھا البتہ نہ پھیرے اور مخصوص قاضی ہی کی اگر کوئی دعوت کرے تو قبول نکرے
اور جنازہ مین لوگون کے اور بیمارون کا حال پوچھنے کو جایا کرے اور بیٹھلانے
اور اپنے سامنے بلانے مین مدعی اور مدعی علیہ کو برابر ایک سا کرے اور کانا پھوسی
نکرے اور اشارہ نکرے اور حجت نہ سکھلاوے اور ہنسکر بات نکہے مدعی سے یا مدعی علیہ
سے اور دونون مین سے کسی کی ضیافت نکرے اور گواہون کو تلقین نکرے کہ یون
یون کہو **فصل** **مسئلہ** جب مدعی کا حق ثابت ہو جاوے تب مدعی علیہ کو
حکم کرے کہ ادا کر دے پھر وہ اگر ادا نکرے تو اوسکو قید کرے قیمت کے دامون کی اور
قرض کے اور مہر معجل کے یا ضامنی کے سبب مال دینا لازم ہوا ہو اوس مقدمہ مین
اور سوا اسکے اور مقدمات مین اگر مدعی علیہ کہے کہ محتاج ہون تو قید نکرے مگر
درحالیکہ مدعی گواہ گذرانے کہ یہ مدعی علیہ غنی ہے تو قید رکھے جب تک مناسب
جانے پھر اوسکا مال دریافت کرے اور جب اوسکا مال نہ دریافت ہووے تو
چھوڑ دے اور اوسکے مدعیون کو اوسکے پاس رہنے سے نروکے **مسئلہ** اگر قید

مسئلہ اگر قاضی عدل پر تھا پھر رشوت لینے سے فاسق ہوگیا تو معزول
نہو جائیگا مگر قابل معزولی کے البتہ ہوگا اور اگر رشوت دیکر قضا پائی تو قاضی نہو ویگا
مسئلہ فاسق کو مفتی گری کا عہدہ ہو سکتا ہی اور یہ بھی مسئلہ ہے کہ نہین
ہو سکتا مسئلہ اور نہین مناسب ہی کہ قاضی بد خلق سخت دل جبار غلیظ ہووے
بلکہ ایسا ہو کہ مضبوط ہو حرام سے بچنے مین اور کامل ہو عقل مین اور نیک بختی
مین اور سمجھہ مین اور عالم ہو پیغمبر صاحب کی حدیث اور آثار اور وجوہ فقہ کا
مسئلہ اور مجتہد ہونا قاضی کا بہت بہتر ہونیکی شرط ہی اور مناسب ہی کہ مفتی
بھی ایسا ہی ہو اور جسکو خوف ہو کہ مجھہ سے ظلم ہوگا اوسکو قاضی ہونا مکروہ ہی
اور اگر خوف نہین تو مکروہ بھی نہین مگر قاضی ہونیکی خود درخواست نکرے مسئلہ
قاضی بننا جائز ہے بادشاہ کیطرف سے خواہ بادشاہ عادل ہو خواہ ظالم اور
جائز ہی باغیون یعنی بپھرے ہوئے لوگون کیطرف سے مسئلہ جب قضا کا عہدہ
ملے تو پہلے قاضی کا دفتر جسمین حکمنامہ اور محضر وغیرہ کاغذ ہوتے ہین لے اور قیدیونکا
حال دیکھے تو جو قیدی اپنے اوپر کسی کے حق کا اقرار کرے یا اوسپر گواہ گذرین
اوسکو بدستور رہنے دے اور جو اس سے انکار کرے اور گواہ بھی نہون تو قاضی
چند روز شہر مین پکروادے کہ جسکا حق فلانے کی بیٹی فلانے قیدی پر آتا ہو
وہ حاضر ہو پھر جب کوئی نہ آوے تو اوسکو چھوڑ دے اور دھر و ہر اور وقف
کی محاصل کے مقدمون مین گواہون کی گواہی یا قابض کے اقرار کے بموجب

مدعی علیہ اوترا نیوالا اصل مدیون بری ہوگیا اور محتال یعنی مدعی اور
محتال علیہ محیل یعنی اصل مدعا علیہ پر رجوع نکرے لیکن اگر اُتار لینے والا منکر
ہو جاوے اپنے ذمہ پر اُتار لینے سے اور قسم کھائی اور اصل مدعا علیہ اُترا دینے والے
کے پاس اُتار دینے کی گواہ نہین یا اُتار لینے والا مفلس مر جاوے تو اون دونون
صورتون مین البتہ محتال محیل پر رجوع کریگا مسئلہ اگر محتال علیہ نے
حوالہ کرنے کے سبب سے مال ادا کیا اور محیل سے طلب کیا اور محیل نے کہا کہ مین نے
یہ دین اُس دین کے بدلے اوترایا جو میرا تجھپر آتا تھا اور اوس دین سے محتال علیہ
منکر ہے تو محیل کو دینا آوے گا جس قدر محتال علیہ نے اوسکی طرف سے
ادا کیا مسئلہ اگر محیل نے محتال سے کہا کہ مین نے حوالہ اسواسطے کیا تھا
کہ تو میرے لیے وہ مال محتال علیہ سے لیکر اپنے قبضہ مین امانت رکھے اور
محتال نے جواب دیا کہ میرا تجھپر دین تھا وہ تو نے اوترایا تو محیل کا
کہنا معتبر ہے مسئلہ اگر زید کے ہزار روپیے عمرو کے پاس امانت ہین
اور عمرو نے اترا دیئے بکر پر تو جائز ہے پھر ادا کرنے سے پہلے اگر وہ امانت کے
روپیے ہلاک ہو گئے تو بکر بری ہو گیا مسئلہ ہنڈوی کرنا اور کرانا مکروہ ہے
کتاب القضاء اس مین قاضی ہونے وغیرہ کا بیان ہے مسئلہ
قاضی وہ ہو سکتا ہے جسکی گواہی مقبول ہو سکتی ہو اور فاسق قاضی ہو سکتا ہے
کہ وہ گواہی بھی دیسکتا ہے مگر مناسب نہین کہ فاسق کو قاضی کرین

غلام کے حصہ کا روپیہ چاہے آزاد سے لیوے چاہے مکاتب غیر آزاد سے لیوے
پھر اگر آزاد سے لیا تو وہ آزاد مکاتب سے دلاپاویگا اور اگر مکاتب غیر آزاد سے لیا
تو وہ آزاد پہ رجوع نہین کرسکتا **مسئلہ** اگر خود میان اپنے غلام کا ضامن
ہوا ایسے مال کی بابت جو آزاد ہونیکے بعد غلام پہ واجب ہوتا تو میان کو اوسکو
دینا آویگا اگرچہ اوسکو حال نکہا تھا **مسئلہ** زید کے پاس ایک غلام تھا
عمر نے دعوی کیا میرا ہے اور بکر غلام کا حاضر ضامن ہوا پھر وہ غلام مرگیا اور
عمر نے وہ غلام اپنا ثابت کیا تو بکر کو قیمت غلام کی ضامنی کی بابت دینا
آویگی **مسئلہ** اگر زید نے کسی غلام پہ کچھ مال کی بابت دعوی کیا اور عمر
اوس غلام کا حاضر ضامن ہوا پھر وہ غلام مرگیا تو ضامن بری ہوگیا اور اگر
غلام میان کے ضامن کا ضامن ہوا میان کو کہنے سے پھر آزاد ہوا اور
غلام نے میان کے عوض مال مدعی کو ادا کردیا یا میان اپنے غلام کا ضامن
ہوا اور غلام کے آزاد ہونے کے بعد میان نے مدعی کو مال ادا کردیا تو ان دونون
صورت مین میان کو غلام پہ یا غلام کو میان پہ رجوع کرنا نہین پہونچتا

کتاب الحوالۃ حوالہ کہتے ہین ایک کے ذمہ پہ سے دین کو اوترجانے کو
دوسرے کے ذمہ پہ یعنی اوترانا **مسئلہ** عین کی بابت حوالہ جائز نہین ہے
مسئلہ دین کا حوالہ جب جائز ہو جب محتال یعنی مدعی اور محتال علیہ یعنی جسپر
اپنے اوپہ اوتار لیا مان لین اور راضی ہوجاوین پھر جب مان لیا تو محیل یعنی

قاضی حکم نکرے کہ زید قیمت اپنی عمرو سے پھیر لی **باب کفالۃ الرجلین والعبد** یعنی دو مردون کو ضامن ہونے اور غلام کے ضامن ہونے کا بیان **مسئلہ** اگر دو شخصون پر زید کا دین برابر ہے اور ایک دوسرے کا ضامن ہوا یعنی زید اور عمرو پر پانچ پانچ سو ہزار روپے بکر کے آتے ہین اور زید عمرو کا اور عمرو زید کا ضامن ہوا پھر زید نے بکر کو پانسو روپیہ تک ادا کیے تو زید یہ روپیہ عمرو سے نپا ویگا مگر ہان پانسو روپیہ سے اگر زیادہ ادا کریگا تو وہ زیادہ البتہ عمرو سے دلا پاویگا **مسئلہ** اگر ہزار روپیہ کی بابت زید و عمرو بکر کے ضامن ہوئے پھر زید عمرو کا اور عمرو زید کا ضامن ہوا تو ایک ضامن جسقدر ادا کریگا اوسکا آدھا دوسرے ضامن سے دلا پاویگا یا جسقدر ادا کیا بالکل بکر سے دلا پاویگا پھر مدعی نے اگر ایک ضامن کو بری کر دیا تو دوسرے ضامن سے مطالبہ کل زر کا باقی رہا **مسئلہ** زید اور عمرو مین شرکت مفاوضہ تھی اگر دونون مین یہ شرکت جاتی رہی اور الگ ہو گئے اور بکر کا ہزار روپیہ دونون پر آتا ہے تو بکر چاہے تو ہزار روپے زید سے لے خواہ عمرو سے لے اور زید عمرو سے اوسیقدر دلا پاویگا جسقدر پانسو سے زیادہ ہوگا **مسئلہ** اگر زید نے اپنے دو غلامون کو ایک کتابت مین مکاتب کیا اور ہر ایک غلام دوسرے کا ضامن ہوا تو ایک جسقدر زر میان کو ادا کریگا اوسکا آدھا دوسرے سے دلا پاویگا پھر میان نے ال لو نسے پہلے اگر ایکو آزاد کر دیا تو میان کو اختیار ہے کہ غیر آزاد

باب کفالۃ الرجلین والعبد

کسیکا اسطور پہ کہ جو کچھ مدعی کا اسکے ذمہ ہی اوسکا مین ضامن ہون یا یون
ہو اکہ جو کچھ اسپر ثابت ہو کر حکم ہو اوسکا مین ضامن ہون پھر مدعی علیہ غائب
ہو گیا پھر مدعی نے ضامن پہ گواہ گذرانے اسبات کو کہ مدعی علیہ کے ذمہ ہزار
روپے آتے تھے تو اب یہ گواہ نہ سنے جاوین گے اور اگر مدعی اس بات پہ گواہ
لایا کہ میرے ہزار روپے زید پہ آتے ہین اور عمرو اوسکے کہنے سے اوسکا
ضامن ہوا تو یہ گواہ سُنکر زید عمرو دونون کے نام پہ حکم کیا جاویگا اور یون
گواہ گذرانے کہ بدون کہے زید کے عمرو ضامن ہوا حقدار روپیونگا تو صرف عمرو ہی
کے ذمہ حکم کیا جاویگا **مسئلہ** اگر زید ضامن ہوا اسطور پہ کہ مبیع مین کوئی
دعوی دار نکلے تو مین ضامن ہون تو یہ ضامنی بیع کی تسلیم اور اقبال ہی یعنی
پھر ضامن کو اوس مبیع کی ملکیت کا دعوی نہین پہونچتا مگر بیعنامہ پہ گواہی اور
مہر کرنا بیع کی تسلیم نہین **مسئلہ** اگر کوئی خراج کا یا رہن کے خراج کا یا
چٹی کا یا اوسکی قیمت کا ضامن ہوا تو جائز ہے **مسئلہ** اگر زید نے بکر سے
اقرار کیا کہ مین تیرے لیے عمرو کا ضامن ہوا ایک مہینے بھر کے وعدہ کا سو روپیہ
کیواسطے اور بکر نے کہا کہ میرے سو روپیہ تو بلا وعدہ کے ہین تو اس صورت مین
ضامن کا کہنا معتبر ہی **مسئلہ** اگر زید نے لونڈی خریدی عمرو سے
اور بکر ضامن ہوا کہ اگر کسی اور کی نکلی تو مین ضامن ہون پھر اُس لونڈی
کو خالد نے اپنی ثابت کی اور لے گیا تو زید بکر کو نہین پکڑ سکتا جب تک

ہو جا اور وارث نے مان لیا تو یہ درست ہی مسئلہ اگر مقروض مفلس مر گیا
پھر اوسکی کسی نے ضامنی کی تو باطل ہی مسئلہ اگر وکیل فی یا مضارب نے
مال بیچا اور قیمت کا خود ضامن ہوا مشتری کیطرف سے موکل یا مالک کے
لیے تو باطل ہے مسئلہ اگر دو شریکون فی سامجھی کا مال ایک عقد مین بیچا
اور ایک شریک دوسری کیواسطے مشتری کا قیمت کی بابت ضامن ہوا تو باطل
ہی مسئلہ اگر ایک شخص نے غلام مول لیا پھر اوس غلام کا کوئی ضامن ہوا
اس طور پہ کہ اسکی عہدہ کا مین ضامن ہون تو باطل ہی اس لیے کہ عہدہ کے
لفظ کو بہت معنی ہین مسئلہ اگر ایک شخص نے کوئی چیز مول لی پھر کوئی ضامن
ہوا اسطور پہ کہ اگر کوئی اسکا مستحق دعوی کرکے لیلے تو مین اس سی نکالکر تجکو پھیر
کر دونگا تو باطل ہی مسئلہ اگر کتابت کو مال کی بابت مکاتب کی ضامنی کی
تو باطل ہی مسئلہ ضامن فی مدعی کو مال ابھی نہین دیا تھا کہ مدعی علیہ نے
مال ادا کر دیا ضامن کہے تو مدعی علیہ ضامن سے مال پھیر نیا دیگا پھر اگر ضامن نے
اوس مال سی کچھ نفع حاصل کر لیا تو وہ نفع ضامن ہی کا ہی مگر ہان اگر ایسا مال ہو
کہ معین کرنے سی متعین ہو جاتا ہو جیسے گیہون تو اوسمین جو نفع ضامن حاصل کرے
تو مستحب یہ ہی کہ وہ نفع مدعی علیہ کو پھیر دے فصل اگر زید ضامن عمرو کا ہزار درم
کی بابت ہوا پھر زید نے عمرو کے کہنے سی عمرو کیواسطے کم قیمت چیز زیادہ قیمت کو مول
لی تو یہ سودا زید کا ہوا اور نفع بھی اوسی پر مسئلہ اگر کوئی ضامن ہوا

تو ضامن بھی بری ہو گیا اگر مہلت دی تو ضامن کو بھی مہلت ہو گئی لیکن اگر
مکفول لہ نے ضامن کو بری کر دیا یا مہلت دی تو مکفول عنہ بری نہو جائیگا اور
مہلت پائیگا **مسئلہ** اگر ضامن نے یا مکفول عنہ نے ہزار درم کے مقدمہ
میں پانسو درم پر مکفول لہ سے صلح کی تو پانسو درم سے مکفول عنہ اور ضامن
دونوں بری ہو گئے **مسئلہ** درصورتیکہ زید بکر کے کہنے سے بکر کا ضامن ہوا
پھر مکفول لہ نے زید کو کہا کہ تو میرے مال سے ادا ہو گیا تو زید کا مطالبہ بکر سے
باقی رہا اور اگر صرف یہی کہا کہ تو بری ہو گیا یا میں نے تجکو بری کیا تو نہیں
مسئلہ ضامن کے بری ہونیکو کسی شرط پر اٹکانا باطل ہے جیسے یوں کہا
مدعی نے ضامن سے کہ جب زید آوے تب تو بری ہو جاوے **مسئلہ** حد اور قصاص کے
مقدمہ میں حاضر ضامنی باطل ہے اور ایسی ہی بیع اور مرہون اور امانت میں
باطل ہے **مسئلہ** ثمن کی اور مغصوب کی اور اوس چیز کی جو مول لینے
کیواسطے مشتری نے اپنے پاس رکھی اور بیع فاسد کی بیع کی ضامنی درست ہے
مسئلہ زید نے بکر کا معین جانور لادنیکے لیے کرایہ کیا تو اوس جانور پر
لادنے کی بابت اگر کوئی ضامنی کرے تو باطل ہے اسیطرح معین غلام اجورہ دار
کی خدمت کی بابت ضامنی باطل ہے **مسئلہ** حاضر ضامنی اور مالضامنی تب ہی
درست ہے جب مدعی عقد کی مجلس میں مان لیوے نہیں تو نہیں **مسئلہ** اگر مریض مقروض
نے قرضخواہ کی غیبت میں وارث سے کہا کہ میرے ذمہ جو مال ہے اوسکا تو ضامن

تو بھی درست ہی مثلاً یون کہا کہ اگر زید کو ماتھہ تو نے بیچا تو قیمت کا ضامن
مین ہون یا یون کہا کہ اگر زید جو مکفول عنہ ہے آوی تو اوسکا مین ضامن ہون
یا یون ہی کہا کہ اگر زید جو مکفول عنہ ہی شہر سے غائب ہو جاوی تو مین ضامن
ہون تو ضامنی درست ہے مسئلہ اگر نامناسب شرط پر ضامنی اٹکائی
مثلاً یون کہا کہ اگر ہوا چلی یا کہا کہ اگر پانی پر سے تو مین ضامن ہون تو یہ
شرط درست نہین مگر ضامنی ہو گئی اور اوسے مال دینا لازم ہوا مسئلہ
اگر بکر نے مال ضامنی کی اس طور پہ کہ جو کچھہ مال زید کا عمرو پہ ہوا اوس
قدر کا مین ضامن ہون پھر زید نے ہزار روپے گواہون سے عمرو پہ
ثابت کیے تو بکر ہزار کا ضامن ٹھہرا اور اگر گواہ نہ گذرانے تو بکر جسقدر کا قسم سے
اقرار کرے اوس قدر کا ضامن ٹھہرے گا اور عمرو اگرچہ اوس سے زیادہ
کا اقرار کری تو وہ زیادہ بکر پہ عائد نہون گے مسئلہ اگر بکر کی اجازت سے زید
بکر کا ضامن ہوا تو جسقدر زید ضامنی کی بابت مال اپنے پاس سے دیوی بکر سے
ولا پاوے گا اور اگر بلا اجازت ضامن ہوا تو نہین مسئلہ ضامن مال اپنے پاس سے
مکفول عنہ کے عوض جب تک مکفول لہ کو نہ دی تب تک مکفول عنہ سے تقاضا
نکرے پھر اگر مدعی کی ساتھہ رہنا اختیار کری تو ضامن بھی مکفول عنہ کا ساتھہ
اختیار کرے اور جب مکفول عنہ نے مال اپنے ذمہ کا مکفول لہ کو ادا کر دیا تو
ضامن بری ہو گیا مسئلہ اگر مکفول لہ نے مکفول عنہ کو معاف کر دیا

اشرفی دون پھر مدعی علیہ نے گل کو ادا نہ کین تو وہ اشرفیان اس کفیل والے
کے ذمہ ہوگئین **مسئلہ** حدود اور قصاص کے مقدمہ مین قاضی مدعی علیہ سے
زبردستی حاضر ضامنی نلے اور قید نکرے مگر یان جب دو گواہ مستور الحال
یا ایک گواہ عدل مدعا علیہ پہ گواہی دی چکین قاضی البتہ قید کر سکتا ہی **مسئلہ** کفالت
بالمال یعنی مالضامنی جائز ہے اگرچہ مال کا تعین بیان نہوئی بشرطیکہ دین صحیح
ہو وی **مسئلہ** اگر یون کہا کہ مین اسکا ہزار روپیہ کا کفیل ہوا یا یون کہا
کہ جسقدر تیرا اسپہ آتا ہی یا جسقدر اس سودی مین تجکو دینا آوی یا کہا کہ
جو کچھہ تو فلانے سی خرید و فروخت کرے سو میرے ذمہ پر ہی یا یون کہا کہ
جو تیرا اسپہ واجب ہو سو مجھپر ہے یا جو کچھہ تیرا فلانے غصب کیا سو مجھپر ہی
تو مالضامنی ہوگئی پھر مکفول لہ کو اختیار ہے کہ ضامن سے یا دیندار سے
تقاضا کرے مگر یان جو ضامنی مین یہ شرط ٹھہری کہ مکفول عنہ بری ہوجاوے
تو صرف ضامن ہی سے تقاضا کیا جاوے گا اور اس صورت مین حوالہ
ہوگیا یعنی دین ضامن کے ذمہ اوتر گیا چنانچہ حوالہ مین یہ شرط ٹھہری کہ
دیندار پہ بھی تقاضا رہی تو وہ ضامنی ہی **مسئلہ** اگر مکفول لہ نے بعد مالضامنی
کے مکفول عنہ سے تقاضا کیا تو ضامن سے بھی تقاضا کر سکتا ہے اور اگر
ضامن سے تقاضا کیا تو مکفول عنہ سے بھی تقاضا کر سکتا ہی **مسئلہ** اگر
مالضامنی ہونے مین ایسی شرط مناسب کی جس سے مطالبہ مال کا لازم آوی

تو کفیل پہ لازم ہی کہ بموجب شرط کے اوسیوقت معین مین سپرد کردی اگر مکفول لہ طلب کری پھر اگر حاضر نکر سکے تو حاکم اوس کفیل کو قید کرے اور اگر مکفول غائب ہو تو حاکم کفیل کو اوس تک جانے اور آنے کی مہلت دی پھر جب مدت مہلت کی گذر جاوی اور وہ حاضر نکری تب اوسکو قید کری اور اگر مکفول ایسا غائب ہو کہ معلوم نہو کہ کہان ہی تو کفیل سے کچھہ مطالبہ نہوگا اور اگر کفیل نے مکفول لہ کے مکفول کو سپرد کردیا ایسی مقام پہ کہ وہان مکفول لہ اوسکے مخاصمہ کر سکتا ہی جیسی پھر تو کفیل بری ہوگیا اور اگر شرط ٹھہرائی کہ مکفول کو کفیل قاضی کے محکمہ مین سپرد کردی تو وہین سپرد کرنا چاہیے مسئلہ اگر مکفول عنہ یا کفیل مرگیا تو کفالت باطل ہوگئی مگر مکفول لہ کے مرنے سے کفالت باطل نہین ہوتی مسئلہ کفیل بری ہوجاتا ہی جب مکفول عنہ کو مکفول لہ کی سپرد کردے اگرچہ کفالت کیوقت یون نہ کہہ لیا تھا کہ جب مین سپرد کردون تو بری ہوجاون مسئلہ اگر مکفول عنہ نے اپنے آپ کو مکفول لہ کے سپرد کیا کفالت کی سبب سے یا کفیل کے وکیل نے یا قاصد نے مکفول عنہ کو مکفول لہ کی سپرد کردیا تو کفیل بری ہوگیا مسئلہ اگر اسطور پہ ضامنی کی کہ جو اس شخص کو مین کل حاضر نکردون تو جو کچھہ اوسکو ذمہ ہی اوسکا مین ضامن ہون پھر کل کو حاضر نہ کیا یا مکفول عنہ مرگیا تو یہ کفیل بالضامن ہوگیا مسئلہ اگر ایک شخص پہ سو اشرفی کا دعوی کیا اور ایک شخص نے مدعی سے کہا کہ اگر یہ مدعی علیہ کل اوا نکردے تو مین سو

ملونی کے روپیہ یا اشرفی یا رائج پیسون کو بدلے کوئی چیز مول لی اور بائع
کو ہنوز یہ دام نہین دیے ایسے روپیہ اشرفی کا یا اُن پیسون کا رواج بازار سے جاتا رہا
تو وہ بیع باطل ہوگئی **مسئلہ** اگر کوئی چیز رائج پیسون کے بدلے خریدی
یا بیچی تو جائز ہے اگرچہ پیسے معین نہین کردیے اور غیر مروج پیسون سے
جائز نہین ہے جب تک وہ پیسے معین نکردے **مسئلہ** اگر رائج پیسے قرض لیے
پھر اِن پیسون کا رواج جاتا رہا تو ویسے ہی پیسے ادا کردے **مسئلہ** اگر مشتری
ذبائع سے کہا کہ یہ چیز آدھے روپیہ کے پیسون کے بدلے بیچ اور اوس نے بیچی
تو بیع صحیح اور آدھے روپیہ کے پیسے دینا آوین گے **مسئلہ** اگر صراف
کو ایک روپیہ دیا اور کہا کہ اسمین سے آدھے روپیہ کے پیسے دے اور ایک اٹھنی
دی ایک جبہ کم کی تو درست ہے **کتاب الکفالۃ** کفالت ضامنی کو کہتے ہین اور
کسی کے ذمہ کے ساتھہ اپنا ذمہ ملانیکو مطالبہ یعنی تقاضے مین **مسئلہ** کفالت جان
کی یعنی حاضر ضامنی جائز ہے اگرچہ ایک شخص کے کئی ضامن ہون **مسئلہ**
اگر یون کہا کہ مین اسکی جان کا کفیل ہوا یا اسکی گردن کا یا روح کا یا بدن کا
یا سر کا یا مُنہ کا یا اوسکے آدھے یا چوتھائی جسم کا یا آدھے بدن کا یا مین اسکا
ضامن ہوا یا یہ شخص میرے ذمہ ہے یا میری طرف ہے تو حاضر ضامن ہوگیا
مسئلہ اگر یون کہا مین اسکے پہچان کا ضامن ہون تو یہ کفالت نہوئی **مسئلہ**
اگر شرط ٹھہرائی کہ مکفول کو ایک وقت معین مین مکفول لہ کے سپرد کردے

۱۲ یہ قول امام اعظم ابو حنیفہ رح کا ہے اور صاحبین امام ابو یوسف رح امام محمد رح کی موافقت نکرنے سے قبضہ کردینا واجب ہوگیا اور امام محمد رح کے نزدیک جب رائج جاتا رہا تو کفالت باطل ہوگئی اور صاحبین کا قول اوسپر فتوی ہے صدر الشریعہ اور بعضون نے اسپر فتوی دیا ہے شیخ ابو الیسر وغیرہ کا یہ قول ہے شیخ ابو الیسر کا قول اوسپر فتوی ہے ۱۲ منہ محمد معصوم اشرف علی عفی عنہ

کم ہو یا کھری اشرفی کو ایسی اشرفی کے بدلے بیچا جسمین سونا زیادہ اور ملونی کم ہو
یا ایسی ملونی کے روپیہ کو ایسی ہی ملونی کے روپیہ کے بدلے بیچا یا ایسی ملونی کی
اشرفی کو ایسی ہی ملونی کی اشرفی کے بدلے بیچا تو ثمن اور مبیع وزن مین برابر
ہون تو بیع جائز اور کم و زیادہ ہون تو نہین جائز اور ایسی ملونی کے روپیہ یا اشرفی
کو قرض لینا تول کر جائز ہے بے تول کے جائز نہین اور جس روپیہ مین ملونی زیادہ
اور چاندی کم ہو تو وہ روپیہ نہین ہے یا اشرفی مین ملونی زیادہ اور سونا کم تو وہ
اشرفی نہین ہے تو ایسے روپیہ کو زیادہ چاندی کے بدلے اور ایسی اشرفی کو زیادہ
سونے کے بدلے بیچنا جائز ہے اور ایسے روپیہ یا اشرفی کی خرید فروخت کرنا اور قرض لینا
اگر گنتی سے رواج ہو تو گنتی سے اور تول کر رواج ہو تو تول سے اور دونون طرح
رواج ہو تو دونون طرح پر جائز ہے اور جب تک ایسے روپیہ یا اشرفی کا رواج رہے
تب تک وہ بیع و شرا مین تعین کرنے سے معین نہین ہوتا اور جب رواج جاتا رہے
تب معین کرنے سے معین ہو جائیگا اور جس روپیہ مین چاندی اور ملونی اور جس اشرفی
مین سونا اور ملونی برابر ہو تو اوسکے بدلے اگر کوئی چیز مول لی یا بیچی یا قرض دیا یا
قرض لیا تو ایسے روپیہ اور اشرفی کا وہی حکم ہے جیسا اوس روپیہ اور اشرفی کا حکم
ہے جسمین چاندی سونا زیادہ ہو اور اگر کسی برابر کی ملونی کی روپیہ یا اشرفی کو روپیہ اشرفی
کے بدلے یا سونا چاندی کے بدلے مول لیا یا بیچا تو وہ حکم ہے جیسا اوس روپیہ کا جسمین ملونی
زیادہ ہو اور اوس اشرفی کا جسمین سونے کی ملونی زیادہ اور ایسی برابر کی

قیمت مین سے پایا اور بائع اور مشتری مجلس مین سے متفرق ہو گئے تو جسقدر
قیمت نہین پائی بیع باطل ہوئی اور جسقدر کی قیمت پائی بیع جائز ہوئی اور وہ
برتن دونون کے ساجھی مین رہا پھر اگر اوس برتن سے تھوڑا کسی اور مستحق کا
ٹھہرا تو مشتری کو اختیار ہے کہ چاہی باقی کو اپنی قیمت کے حصہ کی قدر لے چاہے
پھیر دے **مسئلہ** اگر چاندی کا ایک ٹکڑا بیچا پھر اوسمین سے تھوڑا یکا کوئی
اور حقدار ٹھہرا تو اسمین مشتری کو اختیار پھیر دینے کا نہین جسقدر حقدار سے
باقی رہا اوسقدر کی قیمت جتنی ہو دیکر لے ہی **مسئلہ** اگر دو روپیہ اور ایک
اشرفی کو ایک روپیہ اور دو اشرفی کے بدلے بیچا یا ایک گون گیہون اور ایک
گون جو دو گون گیہون اور دو گون جو کے بدلے بیچے تو جائز ہے **مسئلہ** اگر
گیارہ روپیہ کو دس روپیہ اور ایک اشرفی کے بدلے بیچا تو جائز ہے **مسئلہ**
اگر ایک روپیہ کھرا اور ملونیکے دو روپیہ کو دو روپیہ کھرے اور ایک روپیہ ملونیکے
بدلے بیچا تو جائز ہے **مسئلہ** اگر زید کو دس روپیہ عمرو پر آتے ہین اور عمرو نے ایک اشرفی
اور نہین دس روپیہ کے بدلے زید کو ہاتھ بیچی یا مطلق دس روپیہ کو بیچی اور
دیدی تو دونون صورت مین بیع جائز اور وہ دس روپیہ عمرو کے ذمہ سے
اوتر گئے **مسئلہ** جس روپیہ مین چاندی بہت اور ملونی کم ہو تو سبکا حکم خالص
چاندیکا ہے یا جس اشرفی مین سونا زیادہ اور ملونی کم ہو تو اوس سبکا حکم خالص سونیکا
ہے پھر اگر کھرے روپیہ کو ایسے روپیہ کے بدلے بیچا جسمین چاندی زیادہ اور ملونی

یا سونیکا چاندی سے زیادہ ہونا مضائقہ نہین پھر اگر سونے کی ڈھیری
بیچے چاندی کی ڈھیری کے بدلے دے تو لے تو بھی جائز ہی بشرطیکہ اوسی
مجلس مین بائع اور مشتری اپنے قبضہ مین کرلین **مسئلہ** تصرف کرنا ثمن
مین صرف کی قبض سے پہلے جائز نہین ہو اگر اشرفی بیچی روپیون کے بدلے اور
ابھی روپیے نہین پائے اور اونہین روپیون سے کپڑا خریدا تو کپڑے کی بیع فاسد
ہی **مسئلہ** اگر ایک لونڈی بیچی اوسکے گلے مین ہزار روپیہ کی ہنسلی تھی
اور لونڈی کی بھی قیمت ہزار روپیہ تو لونڈی ہنسلی سمیت دو ہزار روپیہ کو
بکی سو ہزار روپیہ نقد اوسی مجلس مین دئے تو یہ قیمت نقد ہنسلی کی ہوئی اور
جو لونڈی ہنسلی سمیت دو ہزار روپیہ کو لی اور ہزار روپیہ نقد ٹھہرے اور ہزار ادھار
تو وہ نقد اوس ہنسلی کی قیمت ہوئی **مسئلہ** اگر ایک تلوار پچاس روپیہ کا زیور
لگی ہوئی سو روپیہ کو بیچی اور پچاس روپیہ نقد قیمت مین پائے تو یہ بیع درست
اور نقد قیمت اوس زیور کی ہوئی اگرچہ بیان نہ کیا کہ یہ پچاس روپیہ نقد اوس
زیور کی قیمت ہی یا اگرچہ یون کہا کہ یہ روپیے تلوار اور زیور دونون کی قیمت مین
ہین تو بھی یہ پچاس روپیہ اوس زیور ہی کی قیمت کے ہونگے اور اگر بائع اور مشتری
بغیر قبض کے اوس مجلس سے متفرق ہو گئے تو تلوار کی بیع درست ہوئی اور اوسکے
زیور کی بیع فاسد پھر اگر وہ زیور اوس تلوار سے بغیر ضرر کے جدا نہین ہو سکتا
ہی تو دونون کی بیع باطل ہی **مسئلہ** اگر چاندی کا برتن بیچا اور کچھ اوسکی

ہرن ہا تو جو شخص لیلے پکڑ لے اوسیکا ہی درصورتیکہ زید نے وہ زمین شکار
کیواسطے نہ بنائی ہو مسئلہ کئی معاملے شرط فاسد سے باطل ہو جاتے ہین
اور اونکو شرط پر معین کرنا درست نہین بیع اور بانٹ اور اجارہ اور رجعت اور
مال سے صلح اور دین سے ابرا اور وکیل کا موقوف کرنا اور اعتکاف کرنا اور
کفیتی کرنا اور معاملہ درختون مین اور اقرار اور وقف اور تحکیم مسئلہ اور
کئی معاملے ایسے ہین کہ فاسد شرط سے باطل نہین ہو جاتے قرض اور ہبہ
اور صدقہ اور نکاح اور طلاق اور خلع اور غلام اور لونڈی آزاد کرنا اور
رہن کرنا اور وصیت کرنا اور شرکت اور مضاربت اور قضا اور امارت اور کفالہ
اور حوالہ اور وکالہ اور اقالہ اور کتابت اور غلام کو تجارت کا ماذون کرنا
اور اولاد کا دعوی کرنا اور دم عمد سے اور جراحت سے صلح کرنا اور عقد ذمہ کا
اور عیب کے سبب سے پھیر دینے کو معلق کرنا یا خیار شرط کے سبب اور قاضی کا معزول
کرنا **کتاب الصرف** یعنی دام سے دام بدلنا خواہ چاندی سے چاندی خواہ
سونے سے سونا خواہ چاندی سے سونا بدلنا پھر اگر چاندی سے چاندی یا سونے
سے سونا بیچا تو دونون کا برابر ہونا اور اوسی مجلس مین ایک کو دوسرے
سے قبض کرنا شرط ہے اگرچہ ایک کھرا اور دوسرا کھوٹا ہو یا ایک بنا ہوا اور
دوسرا بے بنا مسئلہ اگر چاندی بیچی سونے کو بدلے یا سونا چاندی
کے بدلے تو اوسی مجلس مین دونون کا قبض شرط ہے اور چاندی کا سونے سے

تو بیع ہزار درم پر درست ہوئی اور ضامنی باطل اور اگر عمرو نے یون کہا کہ مین بیع
درم کا اوسکی قیمت مین سے ضامن ہون سوا ہزار درم کے تو ہزار درم بکر کو
اور سو درم عمرو کو دینا آویگا مسئلہ اگر ایک باندی مول لی اور قبضہ کرنے
سے پہلے اوسکا نکاح کسی سے کردیا سو خاوند نے اوس باندی کے ساتھ صحبت
کی تو یہ قبضہ مشتری کا ثابت ہوا صرف نکاح سے قبضہ ثابت نہین ہوتا
مسئلہ اگر زید نے ایک غلام بیچا اور مشتری قبضہ سے پہلے غائب
ہوگیا اور بائع نے قاضی کے سامنے بیع کی بابت گواہ گذرانے تو اگر معلوم
ہو کہ مشتری فلانی جگہ ہے تو بائع کی قیمت کیواسطے اوس غلام کو بیچنا
جائز نہین اور اگر معلوم نہین کہ مشتری کہان ہے تو اوس غلام کو بیچکر بائع کی
قیمت دلا دینا جائز ہے مسئلہ اور اگر قبض سے پہلے دو مشتری تھے
اونمین سے ایک غائب ہوگیا تو جو مشتری کہ موجود ہے وہ کل قیمت دیکر کل
مبیع لے سکتا ہے اور جب تک دوسرے اپنے شریک سے نصف قیمت نہ لے لے
مبیع کو اپنے پاس رکھے مسئلہ اگر ایک باندی بیچی ہزار مثقال سونے اور
چاندی کے بدلے تو پانسو مثقال سونا اور پانسو مثقال چاندی ملیگی مسئلہ زید
کے کہرے دام عمرو پر آتے تھے سو عمرو نے ادا کیے اور زید نے نجانا اور
پھر وہ زید کے پاس تلف ہوگئے تو اب عمرو کی ذمہ سے ادا ہوچکے مسئلہ
اگر زید کی زمین پر چڑیا نے بیچ دئے یا انڈے رکھے یا وہان جھاڑی مین

تو اقالہ درست رہا اور مسلم الیہ کو باندی کی قیمت دینا آوے گی اور اگر باندی ہزار درم کو مول لی اور اقالہ کیا اور وہ باندی اقالہ سے پہلے یا اقالہ کو بعد مشتری کے پاس مر گئی تو اقالہ باطل ہو گیا **مسئلہ** اگر مسلم الیہ نے کہا کہ مین نے جنس ناقص شرط کی ہے اور رب سلم نے کہا کہ کچھ شرط نہین کی تو مسلم الیہ کا کہنا معتبر ہے اور اگر رب سلم دعوے شرط ناقص کا کرتا ہو اور مسلم الیہ منکر ہو تو رب سلم کا کہنا معتبر ہو اور اگر رب سلم کہتا ہو کہ اودھار ٹھہرا تھا اور مسلم الیہ منکر ہے تو کہنا رب سلم کا معتبر ہو اور اگر مسلم الیہ دعوی اودھار کا کرتا ہو اور رب سلم منکر ہے تو کہنا مسلم الیہ کا معتبر ہو ایسی ہی کہنا وصف کو دعوے کرنیوالیکا معتبر ہے نہ منکر کا **مسئلہ** سلم ٹھہرانا اور استصناع جائز ہو ایسی چیزون مین جسمین سلم اور استصناع مروج ہو جیسے موزہ اور طاش بنوانا یا آفتابہ بنوانا پھر جب وہ کاریگر بنا لاوے تو خریدنے والیکو بعد دیکھنے کو اختیار ہو چاہو لے چاہو پھیر دے اور کاریگر کو اختیار ہے کہ وہ چیز اوسکو دکھانے سے پہلے اور کے ہاتھہ بیچڈالے اور اگر استصناع مین مدت ٹھہر جاوے تو سلم ہو

باب المتفرقات

باب المتفرقات اسمین بیع کے متفرق مسئلون کا بیان ہو **مسئلہ** سگ اور بچھو اور درندون اور پرندون کی بیع جائز ہے **مسئلہ** شراب اور سور کے سوا اور چیز کی بیع مین مسلمان اور ذمی کا ایک ہی حکم ہو **مسئلہ** اگر عمرو نے زید کو کہا کہ تو اپنا غلام بکر کے ہاتھہ ہزار درم کو بیچ اس بات پر کہ مین سو درم کا ضامن ہون سو ہزار درم کے سو زید نے بیچا

پہلے سے قرض تھے اور سو درم نقد اوسکو دیے تو قرض کی بابت کی قدر بیع سلم
باطل ہے اور نقد کی قدر درست ہے **مسئلہ** قبض کرنے سے پہلے راس المال مین
اور مسلم فیہ مین تصرف کرنا جائز نہین تو اگر اور کسی کو مسلم فیہ مین شریک کیا یا
مسلم فیہ کو تولیت پہ بیچا تو جائز نہین **مسئلہ** اگر سلم کا اقالہ کیا تو سلم والا
راس المال کے بدلے مسلم الیہ سے اور کوئی چیز مول نہین لے سکتا **مسئلہ** اگر
مسلم الیہ نے ایک گون گیہون کی خریدی اور رب سلم سے کہا کہ تو مسلم فیہ کے
بدلے مین یہ گیہون اپنے قبضہ مین لے تو یہ سلم ادا نہین ہوئی اور اگر رب سلم
نے کہا کہ پہلے میرے واسطے اسکو ناپکر قبضہ کر پھر دوسرا کر اپنے مسلم فیہ کے بدلے
مین تول لے سو اوس نے یون ہی کیا تو سلم ادا ہو گئی اور اگر ایک گون گیہون
خریدے اور زید سے کہا کہ اپنے قرض کے بدلے مین ناپ لے تو بھی جائز ہے
مسئلہ اگر ایک گون گیہون کی سلم ٹھہرائی اور رب سلم نے مسلم الیہ کو کہا
کہ میرے برتن سے ناپ لے اور مسلم الیہ نے اوسکی غیبت مین اوسکے برتن سے ناپے تو
یہ قبضہ اوسکا نہوا بخلاف بیع کے یعنی اگر طعام معین خریدا اور مشتری نے بائع سے
کہا کہ میرے برتن سے ناپ دے سو اوس نے مشتری کی غیبت مین مشتری کے برتن
سے ناپا تو اوسکا قبضہ ثابت ہو گیا **مسئلہ** اگر ایک گون گیہون کی سلم ٹھہرائی
ایک باندی کے بدلے اور مسلم الیہ نے باندی اپنے قبضہ مین لی پھر دونون نے
اقالہ کیا بعد اسکے وہ باندی مر گئی تو اقالہ باقی رہا یا اقالہ سے پہلے مر گئی

اوسکی بیع سلم جائز ہی اور جسکی صفت ضبط نہو سکی اور مقدار معلوم نہو اوسکی
بیع سلم جائز نہین تو مکیل اور موزون کو سوا اشرفی روپیہ کی بیع سلم درست ہی
اور درست ہی گنتی کی چیزون کی جو ایک سی ہون جیسے اخروٹ اور انڈی
اور کچی یا پکی اینٹین اگر سانچہ معین مقرر ہو جاوی اور مزروعی چیزون کی جیسے
کپڑا جب گز کا اندازہ اور وصف اور صنعت بیان ہو جاوی اور جائز نہین ہے
بیع سلم جانور کی اور جانور کے ہاتھہ یا پانون یا سر کی اور چمڑے کی گنتی سے
اور لکڑی کے بوجھون کی اور ساگ کی گڑیون کی اور جواہرات کی اور مہرون
کی اور جو چیز موجود نہو اور تازی مچھلی کی مسئلہ اگر نمک دی ہوئی مچھلی کی
تول سی بیع سلم کی تو درست ہی مسئلہ اور جائز نہین ہی بیع سلم ایسے
مکیال سے یا گز سے جسکا اندازہ معلوم نہو اور ایک معین گانون کی گیہون
کی یا معین درخت کی خرمون کی مسئلہ سلم تب جائز ہی جب بیان ہو جاوے
جنس اور نوع اور قدر اور ادا کی مدت کہ ایک مہینے سے کم نہو اور بیان ہو جاوے
راس المال کی قدر اگر وہ راس المال مکیل یا موزون یا معدود ہو اور بیان ہو
مسلم فیہ کی ادا کرنیکا مکان اگر بار برداری اوسکو درکار ہوتی ہو اور اگر بار برداری
درکار نہین ہوتی تو ادا کی مکان کا بیان ضرور نہین جہان چاہی ادا کر دی اور
بائع اور مشتری کے علیحدہ ہونے سی پہلی بائع راس المال لیلے مسئلہ
اگر ایک گون گیہون کی بیع سلم ٹھہرائی دو سو درم پر اور گیہون والی پر سو درم

پھر عمر نے ایک حصہ اوس دارمین سے پایا تو اس حصہ کی قدر زید سے دار والا
پھیر لیگا مسئلہ زید نے غیر کا مال بغیر اجازت مالک کے بیچا تو مالک کو اختیار ہے
چاہے مانے چاہے نہ مانے اگر بائع اور مشتری اور مال اور مالک باقی ہون مسئلہ اگر
زید نے عمرو کا غلام غصب کیا اور بکر کے ہاتھہ بیچڈالا اور بکر نے آزاد کر دیا پھر عمرو نے
زید کے بیچنے کی اجازت دی تو آزاد کرنا درست ہوگیا اور اگر بکر نے خالد کے
ہاتھہ بیچڈالا پھر عمرو نے زید کو بیچنے کی اجازت دی تو بکر کا بیچنا درست نہو جائیگا
اور اگر بکر کے پاس اوس غلام کا کسی نے ہاتھہ کاٹ ڈالا اور بکر نے اوسکے
تاوان کو دام پائے پھر عمرو نے زید کے بیچنے کی اجازت دی تو وہ تاوان کے
دام زید کے ہو جاوین گے تو جسقدر تاوان غلام کی نصف قیمت سے زیادہ
ہو زید خیرات کر دے مسئلہ زید نے عمرو کا غلام بحکم عمرو کے بکر کے ہاتھہ
بیچا پھر بکر نے چاہا کہ پھیر دون اور گواہ گذرانے اسبات پر کہ زید نے اقرار کیا
کہ عمرو نے بیچنے کا حکم دیا یا اس بات پر کہ عمرو نے اقرار کیا مین نے بیچنے کا حکم
نہین دیا تو یہ گواہ نہ سنے جاوینگے اور اگر زید نے قاضی کے سامنے اقرار کیا
کہ عمرو نے مجکو بیچنے کی اجازت نہین دی تو بیع باطل ہو گئی اگر بطلان بیع کا چاہے
مسئلہ اگر زید نے عمرو کا گھر بکر کے ہاتھہ بیچڈالا اور بکر نے اپنی عمارت مین
ملالیا تو زید پر ضمان نہین باب السلم بیع کی تیاری سے پہلے قیمت دینا سلم
کہلاتا ہے مسئلہ جس چیز کی بالکل صفت بیان کرنا ممکن ہو اور مقدار معلوم ہو سکے

باب الاستحقاق

آجاتا ہی اگرچہ حقوق اور مرافق کا ذکر نہو باب الاستحقاق مبیع مین دوسری
کی حقیت کا بیان مسئلہ حجت متعدی گواہ ہین اقرار نہین مسئلہ اگر ملک
کی دعوی مین تناقض ہو تو ممنوع ہی اور اگر حریۃ اور طلاق اور نسب کی دعوی مین
تناقض ہو تو مضائقہ نہین مسئلہ زید نے ایک لونڈی خریدی پھر وہ زید کی پاس
لڑکا جنی اور عمر نے دعوی کیا کہ یہ لونڈی میری ہی گواہون سے ثابت کیا تو وہ
لونڈی اور لڑکا دونون عمرو کو دلائی جاوینگے اور اگر عمرو نے گواہ نگذرانے خود
زید نے اقرار کیا کہ یہ لونڈی عمرو کی ہے تو صرف لونڈی عمرو پاوے گا لڑکا نہین
مسئلہ اگر ایک غلام نے زید سے کہا کہ مجکو خریدلے مین غلام ہون پھر
جب خرید لیا تو معلوم ہوا کہ یہ حر ہے تو بائع اگر حاضر ہو تو یا ایسی جگہہ ہو کہ وہ
جگہہ معلوم ہو تو مشتری کا اوس غلام پر کچھہ نہین اور اگر معلوم نہو کہ بائع کہان
ہی تو مشتری قیمت اوس غلام سے لے اور وہ غلام بائع سے لے مسئلہ
اگر غلام نے زید سے کہا کہ مجکو گرو رکھلے مین غلام ہون پھر جب گرو رکھہ لیا تب
معلوم ہوا کہ یہ حر ہے تو زید کو غلام پر کسی عالمین کچھہ دعوی نہین پہونچتا
مسئلہ اگر زید نے ایک وار کی بابت دعوے مجہول کیا کہ اس وار مین کچھہ
میرا حق ہے اور وار والے نے سو درم دیکر زید سے صلح کی پھر عمر نے کچھہ اور
حق اپنا اوس وار مین ٹھہرا کر تھوڑا سا وار پایا تو وار والیکو اب زید سے کچھہ
نملیگا اور اگر زید نے بالکل وار کا دعوے کیا تھا اور سو درم پر صلح کی تھی

بدلے مسئلہ جائز ہی خراب چھوہارونکا سرکہ انگور کے سرکہ کو بدلے بیچنا
مسئلہ پٹے کی چربی بیچنا جائز ہی دنبے کی زیادہ چکتی کے بدلے یا زیادہ
گوشت کو بدلے مسئلہ جائز ہی روٹی بیچنا زیادہ گیہون کو بدلے یا زیادہ
آٹے کے بدلے مسئلہ گیہون بیچنا گیہون کو آٹے کو بدلے یا گیہون کو ستو کو بدلے جائز نہین مسئلہ زیتون بیچنا زیتون کے تیل کے بدلے یا تلونکا تیل
بیچنا تلون کو بدلے جائز نہین مگر ہان تیل اگر زیادہ ہو اوس تیل سی جو زیتون
مین یا تلون مین ہی تو بیچنا جائز ہے مسئلہ روٹی قرض لینا تول کر جائز ہی
گنتی پہ جائز نہین مسئلہ میان ذمی اگر اپنے غلام سے ربوا لیا تو وہ ربوا نہین اور
مسلمان ذمی اگر ربوا لیا حربی سی دار الحرب مین وہ بھی ربوا نہین باب الحقوق

باب الحقوق

یعنی وہ حقوق جو مبیع مین داخل ہین یا نہین ہین مسئلہ بیت کو مول لینے مین
بالاخانہ مول لینے مین نہین آجاتا ہی اگرچہ بکل حق ٹھہرا کر خرید مسئلہ منزل
کو مول لینے مین نہین آجاتا مگر جو یون ٹھہرا کرلے کہ بکل حق ہو اور مرافقہ یا یون
ٹھہرا کرلے کہ بکل قلیل وکثیر ہو فیہ اومنہ تو بالاخانہ بھی مول مین آجاتا ہی مسئلہ
دار کو مول لینے مین بالاخانہ اور کنیف خود بخود مول مین آجاتا ہی اگرچہ اوسکا ذکر
نہو مگر ظلہ نہین آجاتا ہی جب تک بکل حق ذکر نہو مسئلہ دار کی خرید مین طریق اور
مسیل اور شرب مول مین نہین آجاتی ہین مگر بکل حق ذکر تو آجاتی ہین مسئلہ
اگر دار یا بیت یا منزل اجارہ دے تو طریق اور مسیل اور شرب اجارہ مین خود بخود

یعنی گیہون گیہون کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے اور سونا سونیکے بدلے
اگر برابر اور نقد بیچے تو درست ہے اور کم زیادہ قرضاً بیچے تو درست نہین ہے
مسئلہ جو چیز رطل کیطرف منسوب ہو اوسکا بیچنا بھی اوسیکے جنس کے بدلے
اگر برابر ہون تو درست ہے اور زیادہ کے بدلے درست نہین **مسئلہ** مکیل اور موزون
کا جید ہونا اور ردی ہونا برابر ہے یعنی جید کو ردی کے بدلے اور ردی کو جید کے
بدلے برابر بیچین اور مول لین کم و زیادہ نکرینگے **مسئلہ** صرف کے سوا اور
چیز کی بیع مین جسمین ربو ہوتی ہے تعین کر دینا مال کا شرط ہے اوسی مجلس
مین ایک دوسرے کو قبضہ کر لینا شرط نہین **مسئلہ** جائز ہے ایک مٹھی بھر کی
بیع دو مٹھی بھر کے بدلے اور ایک سیو کو بدلے دو سیو کی اور دو انڈون کو بدلے
ایک انڈے کی اور دو اخروٹ کو بدلے ایک اخروٹ کی اور دو چھوہارون کے
بدلے ایک چھوہارے کی اور دو پیسون کے بدلے ایک پیسے کی بشرطیکہ دونون چیزین
معین ہون **مسئلہ** جائز ہے گوشت کی بیع حیوان کے بدلے **مسئلہ** جائز ہے
گزی کی بیع روئی کے بدلے **مسئلہ** جائز ہے تر چھوہارے کا بیچنا تر چھوہارے
کو بدلے اور تر چھوہارون کا بیچنا خشک چھوہارے کے بدلے برتن سے ناپ کر اور
انگور بیچنا کشمش کے بدلے **مسئلہ** جائز ہے بیع مختلف گوشت کی اگرچہ
ایک قسم کم اور دوسرا زیادہ ہو جیسے بکری کا گوشت بیل کے گوشت کے بدلے
اگرچہ زیادہ ہو **مسئلہ** جائز ہے بکری کا دودھ بیچنا گاے کے زیادہ دودھ کے

ف مثل روغن کے اور رطل بالکسر والفتح وہ نصف من ہے اس کی تفصیل ابھی آیندہ صفحہ مین آتی ہے رطل کا ایک سو بیالیس درم کا ہونا شرح ہدایہ مین ہے از مولوی محمد اشرف علی عفی عنہ

مسئلہ بائع کو جائز ہے کہ مشتری کے مبیع پر قابض ہونے سے پہلے قیمت کو اپنے خرچ مین لاوے مسئلہ جائز ہے کہ مشتری قیمت زیادہ کردے یا بائع مبیع زیادہ کردے یا قیمت کم کرلے مسئلہ جب مشتری نے قیمت زیادہ کردی تو بائع مستحق ہوجاویگا بالکل قیمت کا یعنی مزید و مزید علیہ کا اور جب بائع نے مبیع زیادہ کردی تو مشتری بالکل مبیع یعنی مزید و مزید علیہ کا مستحق ہوجاویگا اور جو بائع نے قیمت کم کرلی تو مشتری سے کم ہی دلاپاویگا مسئلہ جو دین نقد آہون اگر وہ وعدہ پہ ٹھہرجاوے تو جائز ہے مگر قرض مین وعدہ ٹھہرانا درست نہین باب الربوا اس مین سود کا بیان ہے مسئلہ مال سے مال بدلنے مین زیادہ لینا بغیر عوض کے ربوا ہے جب دونون مالون کی قدر اور جنس ایک ہی ہو یعنی جو چیز برتن سے ناپکر بکے اوسمین ناپ اور جو چیز ترازو سے تلکر بکے اوسمین تول اور دونون مالون کا ایک ہی جنس ہونا ربا کی علت ہین مسئلہ مکیل کو مکیل کے بدلے اگر ایک ہی جنس ہون اور موزون کو موزون کے بدلے اگر ایک ہی جنس ہون تو نقد آبیچنا درست ہے اور اگر ایک کم اور دوسری زیادہ ہو یا ایک نقد اور دوسری ادہار ہو تو حرام ہے اور مکیل کو مکیل کے بدلے بشرطیکہ دونون ایک جنس ہون اور موزون کو موزون کے بدلے بشرطیکہ دونون ایک جنس ہون بیچنا اگر ایک کم اور دوسرا زیادہ ہو تو نقد آبیچنا درست اور قرضا حرام مسئلہ مکیل چیز کو جیسے گیہون یا جو یا چھوہارے یا نمک کو اور موزون چیز کو جیسے چاندی یا سونے تو اوسکی جنس کے بدلے

اور مبیع مین زیادہ کرنا بائع کا نفع ہے اور مبیع نہین ہے جیسا کہ ثمن مین ہے اور صورت اسکی یہ ہے کہ ایک بائع نے ایک ہزار روپیہ کو ایک غلام بیچا اور اوسسے دو سو روپیہ زیادہ لیکر غلام اور دو سو روپیہ مشتری کو دیدیا تو مشتری مستحق ہوگیا غلام کا اور بائع مستحق ہوگیا دو سو روپیہ کا مولوی اشرف علی غفرلہ

رب المال اگر مرابحہ پر بیچے تو کہو مجکو ساڑھے بارہ درم مین پڑا مسئلہ اگر تندرست
چھوکری خریدی اور وہ کانی ہوگئی یا میان ذی اوس سے صحبت کی تو بغیر
بیان کرنے اس عیب کو بھی مرابحہ پر بیچنا درست ہی اور اگر خود میان ذی اوسکی
آنکھہ پھوڑدی یا وہ باکرہ تھی اور اوس سے صحبت کی تو بغیر بیان کرنے اس
عیب کو مرابحہ پر بیچنا درست نہین مسئلہ اگر ہزار درم کو قرضا ایک غلام مول
لیا اور سو درم کو نفع سے بیچا اور قرضون لینا بیان نہ کیا تو مشتری کو اختیار
ہی کہ تمام قیمت پر لے یا پھیر دی پھر اگر مشتری ذی غلام کو ہلاک کرڈالا بعدہ اوسکو
دریافت ہوا کہ بائع ذی قرضون لیا تھا تو گیارہ ہی سو درم قیمت دینا آویگی اور یہی
حکم ہی تولیہ کے مسئلے کا اسصورت مین مسئلہ اگر ایک شخص نے تولیہ پر کپڑا
بیچا اور مشتری کو دریافت نہوا کہ اس بائع کو یہ چیز کتنے پر پڑی تھی تو یہ بیع فاسد ہی
اور اگر اوسی مجلس مین معلوم ہوگیا کہ اسقدر قیمت پر پڑی تو مشتری کو اختیار ہی
چاہی لے چاہی پھیر دی مسئلہ غیر منقولہ چیز خریدی اور ہنوز قبضہ اوسپر
نہین پایا اور دوسرے کے ہاتھہ بیچی تو جائز ہے مسئلہ قبضہ پانے سے پہلے
منقول چیز کا بیچنا جائز نہین مسئلہ اگر کیل چیز کو بشرط ناپ لینے کے یا موزون
چیز کو بشرط وزن کر لینے کے یا معدود چیز کو بشرط گن لینے کے مول لیا تو مشتری
جب تک پھر ناپ نہ لیوے اور تول نلیوے اور گن نہ لے تب تک اوسکو بیچنا یا کھانا
اوسکا جائز نہین حرام ہی اور مزروع کا بیچنا اور پھر نانے سے پہلے بھی جائز نہی

قو باقی مین اقالہ جائز ہے **باب المرابحۃ والتولیۃ** پہلی قیمت پہ بیچنے کو تولیہ کہتے ہین اور پہلی قیمت پہ نفع سے بیچنے کو مرابحہ کہتے ہین اور قیمت مثلی ہونا ان دونون مین شرط ہے **مسئلہ** بائع کو اختیار ہے کہ راس المال مین دلالی کندی کرے اور رنگائی اور کنارہ بنوائی اور ڈوری بٹائی اور کہانیکی ڈھولائی اور گلہ کی ہنکائی اور کہے کہ یہ مال مجکو اتنی قیمت مین پڑا اور نہ ملاوے اوس مین چرائی اور معلم کی اجرت اور مبیع کی حفاظت کے مکان کا کرایہ **مسئلہ** اگر بائع نے مرابحہ مین خیانت کی تو مشتری کو اختیار ہے کہ کل قیمت پر لے یا چھوڑ دے اور اگر تولیت مین خیانت کی تو جسقدر خیانت کی اوسقدر قیمت کم دیوے **مسئلہ** اگر مشتری نے مثلاً دس درم کو کپڑا مول لیا پھر پندرہ کو بیچا پھر دس کو مول لیا اب اگر مرابحہ پہ بیچے تو یون کہے کہ یہ کپڑا مجکو پانچ درم مین پڑا اور اگر دس درم کو مول لیا اور بیس کو بیچا اور پھر دس کو مول لے لیا تو اب مرابحہ پہ بیچنا درست نہین **مسئلہ** اگر مدیون غلام ماذون نے دس درم کو کپڑا خریدا اور میان کے ہاتھہ پندرہ کو مرابحہ پہ بیچا پھر میان اگر مرابحہ پہ بیچے تو یون کہے کہ مجکو دس درم مین پڑا اسیطرح اگر میان نے دس درم کو کپڑا خریدا اور پندرہ کو اپنے مدیون غلام ماذون کے ہاتھہ بیچا پھر وہ مدیون غلام ماذون اگر مرابحہ پہ بیچے تو یون کہے کہ مجکو دس درم مین پڑا **مسئلہ** اگر نصف نفع کے مضارب نے سو درم کو کپڑا لیا اور رب المال کے ہاتھہ پندرہ درم کو مرابحہ پہ بیچا تو یہ

باب المرابحۃ والتولیۃ

باب حکم تسلیم وغیرہ

محمد اشرف علی

دعوی کچھہ نہ آتا تھا تو اسصورت مین مدعی کو وہ کمایا ہوا حلال ہی مسئلہ
اگر چیز مول لینا منظور نہین تو اوسکی قیمت بڑھا دینا یا ایک شخص خریداری کرتا ہی
اوسمین آپ زیادہ قیمت بڑہا کر مول لینا یا شہر سے باہر آگے سی جا کر غلہ وغیرہ
لانیوالون سی مول لانا اور شہر مین بیچنا جس سے شہر والون کو نقصان ہو یا شہر کا
آدمی شہر مین گانوں والونکا مال اپنی معرفت بیچے یا جمعہ کی اذان کے بعد
نماز تک بیچنا مکروہ ہی مسئلہ جو قیمت زیادہ دی اوسکو ہاتھہ بیچنا درست ہے
مسئلہ اگر دو غلام مین ایک غلام اور ایک لونڈی ہی اور ایک دوسری کا ذی رحم
محرم ہی اور ایک صغیر ہے تو اُن دونون کو جدا جدا کر کے نہ بیچے اور اگر صغیر نہون
تو مضائقہ نہین اور ایک عورت ہو اور اوسکا خاوند ہو تو اونکو جدا جدا کر بیچنا
درست ہی باب الاقالہ اقالہ کہتے ہین بائع اور مشتری مین بیع کو ٹوٹ جانے اور
پھیر سی منعقد ہونیکو مسئلہ اقالہ فسخ ہی بائع اور مشتری کو حق مین اور بیع ہے
تیسرے کے حق مین اور اقالہ درست ہی پہلے قیمت کی برابر قیمت پر اور زیادہ قیمت یا
تھوڑی قیمت ٹھہرانا بغیر معیوب ہو جانی مبیع کے لغو ہی پہلی ہی قیمت دینا آویگی
مسئلہ اگر مبیع مین کچھہ عیب ہو گیا تو کم قیمت پر اقالہ کیا تو جائز ہی مسئلہ اگر
اقالہ کیا ایسی قیمت پر کہ وہ اول قیمت کی غیر جنس ہے تو بیع فسخ ہو گئی اور اول
قیمت دینا آویگی مسئلہ اگر اول کی قیمت جاتی رہی تو بھی اقالہ ہو سکتا ہی اور اگر
مبیع جاتا رہا تو اقالہ نہین ہو سکتا مسئلہ اگر مبیع مین سے تھوڑا سا جاتا رہا

باب الاقالہ

تو بیع جائز ہوگئی **مسئلہ** اگر حُر اور غلام ملاکر بیچا یا ذبح کیا ہوا حلال جانور اور مرا ہوا جانور ملاکر بیچا تو دونوں کی بیع باطل ہی **مسئلہ** اگر نرا غلام اور مدبر یا اپنا غلام اور غیر کا غلام ملاکر بیچا یا مملوک چیز اور وقف کی چیز ملاکر بیچی تو نرے غلام کی اور اپنے غلام کی اور مملوک کی بیع درست ہوئی اور مدبر اور غیر کے غلام اور وقف کی بیع ناجائز ہوئی **فصل قبض المشتری فی احکام البیع الفاسد** یعنی بیع فاسد میں مشتری کے قبضہ کرنے کے احکام کا بیان

فصل قبض المشتری فی احکام البیع الفاسد

مسئلہ اگر مشتری نے بیع فاسد کی اور بائع کی اجازت سے مبیع کو اپنے قبضہ میں کیا بشرطیکہ مبیع اور ثمن دونوں مال ہو تو مشتری اوس مبیع کا مالک ہو جائیگا اور قیمت دینا آوے گی اور بائع اور مشتری دونوں کو اختیار فسخ کا ہی مگر درصورتیکہ مشتری نے مبیع کو کسی کے ہاتھ بیچ ڈالا یا کسی کو دیدلا یا آزاد کردیا یا مکان بنالیا تو فسخ کا اختیار نہیں رہتا **مسئلہ** اگر بیع فاسد کو فسخ کیا تو مشتری کو اختیار ہی کہ جب تک اپنی دی ہوئی قیمت نہ پھیر پاوے تب تک مبیع پر بائع کو قبضہ نہ دے **مسئلہ** اگر بیع فاسد کی قیمت سے بائع نے کوئی چیز مول لی اور اسمیں نفع ہوا تو وہ نفع بائع کو کھانا حلال ہی اور بیع فاسد کی شے کو جو مشتری نے کچھ نفع پر بیچا تو وہ مشتری کو حلال نہیں **مسئلہ** اگر کسی نے دعوی کیا کسی چیز کی بابت کسی پر اور مدعا علیہ نے وہ چیز مدعی کو قاضی کے حکم سے دیدی اور مدعی نے اوس سے کچھ کمایا پھر مدعی اور مدعا علیہ ملگئے اور مدعی نے کہا کہ میرا

سیر بھر کی تھی اور مشتری نے کہا کہ دو سیر کی تھی تو بات مشتری کی معتبر ہے
مسئلہ اگر مسلمان نے کافر کی معرفت شراب مول لوائی یا بکوائی تو امام
ابو حنیفہ صاحب نے کہا کہ جائز ہے اور امام ابو یوسف اور امام محمد نے کہا کہ جائز
نہیں ہے مسئلہ اگر ایک باندی بیچی اس شرط پر کہ مشتری آزاد کر دے یا مدبر
یا مکاتب کر دے یا ام ولد کر دے تو بیع ناجائز ہے مسئلہ اگر حاملہ لونڈی بیچی
اور شرط کی کہ اسکا حمل نہیں بیچا تو بیع جائز نہیں مسئلہ اگر غلام یا لونڈی
کو بیچا اس شرط پر کہ اتنے روز تک بائع کی خدمت کرے یا مکان بیچا اس
شرط پر کہ بائع اوسمیں اتنے مہینوں تک رہ لے یا اس شرط پر کہ بائع کو مشتری
کچھ قرض دے یا کچھ ہدیہ بھیجے یا اس شرط پر کہ اتنے روزوں کے بعد قبضہ کرائیگا
یا کپڑا بیچا اس شرط پر کہ بائع قطع کر دے اور انگرکھا سیدے ان سب صورتوں
میں بیع درست نہیں مسئلہ اگر جوتا اس شرط پر لیا کہ بائع اوسکو برابر
کر دے اور اوسمیں دھاگا لگا دے تو جائز ہے مسئلہ اگر بیچا قرضوں اور وعدہ ٹھہرا
قیمت کی ادا کا نوروز کا دن یا مہرجان کا دن اور کافروں کا روزوں کا دن
یا فطر کے دن اور بائع اور مشتری ان دونوں کو جانتے نہیں یا وعدہ ٹھہرا
حاجیوں کے آنیکا دن یا کھیتی کاٹنے کا دن یا غلہ صاف کرنیکا دن یا میوہ توڑنیکا
دن تو جائز نہیں اور اگر کفیل ہوا کوئی ان مدتوں کے وعدہ پر تو جائز ہے پھر اگر
کسی نے یہ مدتیں ٹھہرائیں اور ان مدتوں کے آنے سے پیشتر ان مدتوں کو ساقط کر دیا

کے پاس نہین اوسکا بیچنا درست نہین اور اگر یقین ہو کہ وہ بھاگا ہوا مشتری
کے پاس ہے تو بیع درست ہے دودہ عورت کا اوسکے بدن سے علیحدہ ہوا اور بال
سور کے اگرچہ اوس سے چیز سینا جائز ہے اور اوسکے بال بیچنا اور اُس سے کچھ
فائدہ لینا اور مُردار چمڑا کچا بیچنا جائز نہین اور پکا کر چمڑا بیچنا اور کام مین
لگانا جائز ہے **مسئلہ** مرے جانور کی ہڈی اور پٹھے اور اون اور سینگ
بیچنا جائز ہے **مسئلہ** اگر ایک کا بالا خانہ ہو اور نیچے کا گھر دوسرے کا
اور بالا خانہ گر پڑا تو وہ بالا خانہ خراب اوسکے مالک کو بیچنا درست نہین ہے
مسئلہ اگر لونڈی بنا کر بیچی حالانکہ تھا وہ غلام تو بیع جائز نہین **مسئلہ**
اگر ایک چیز بیچی کچھ قیمت پر اور ابھی قیمت نہین پائی اور اوسی چیز کو اوس
بائع نے اس سے کم قیمت پر مول لیا تو یہ دوسری بیع جائز نہین **مسئلہ** اگر
ایک چیز کچھ قیمت پر بیچی اور ابھی قیمت نہین پائی اور اوسی چیز کو اوسی
قسم کی اور چیز کے ساتھ اس بائع نے اوس سے کم قیمت پر مول لیا تو اس
چیز کی بیع درست ہوئی اور اوس چیز کی بیع جو بائع نے پہلے بیچی تھی جائز نہین
مسئلہ اگر روغن بیچا اسطرح پر کہ برتن سمیت تولا اور برتن کا وزن قیاساً
مجرا کر لو تو درست نہین اور اگر یہ شرط کی کہ برتن کو تول کر اسقدر مجرا کر لو تو درست
ہے **مسئلہ** اگر مشک مین روغن لیا مشک سمیت تولکر اور بائع کو مشک
پھیر دی پھر بار دانے کے مجرا دینے مین جھگڑا پڑا بائع نے کہا کہ وہ مشک

اور بائع سے وہی قیمت مانگ لے **مسئلہ** اگر بائع نے کہا کہ سب عیبون کو ساتھہ مین نے اس چیز کو بیچا یعنی اگر اسمین کوئی عیب نکلے تو مجھہ سے سروکار نہین تو درست ہی اگرچہ ہر ہر عیب کا نام نہ لیا اور مشتری نے اوسمین عیب پھر پایا تو مشتری کو پھیر نیکا اختیار نہین **باب البیع الفاسد والباطل** اسمین بیع فاسد اور باطل کا بیان ہے **مسئلہ** درست نہین ہے بیع مردے کی اور خون اور سور اور شراب اور حر اور ام ولد اور مدبر اور مکاتب کی پھر اگر کسی نے ان چیزون مین سے کوئی چیز مول لیلی اور مشتری کے پاس سے ہلاک ہو گئی تو کچھہ دینا نا دیگا **مسئلہ** شکار سے پہلے مچھلی اور ہوا مین اڑتا جانور اور پیٹ مین کا بچہ اور اوس بچہ کا بچہ اور تھنون مین دودھ اور سیپ مین بند موتی اور بھیڑ کے جسم پہ لگی ہوئی اون اور چھت مین لگا ہوا شہتیر اور کپڑے مین سے گز بھر بیع فاسد ہی **مسئلہ** اگر شکاری نے کہا کہ اسدفعہ جو شکار لگے وہ بیچا تو جائز نہین **مسئلہ** اگر درخت مین لگا ہوا میوہ ٹوٹے ہوئے میوہ کے بدلے بیچا تو درست نہین **مسئلہ** اسطور پہ کہ بائع اگر مبیع کو چھوئے یا بائع مبیع پہ کنکری ڈالدی تو بیع ہوجاوی درست نہین ہی **مسئلہ** یون بیچا کہ دو کپڑون مین سے ایک بیچا اور جنگل کی گھاس نے مین پہ لگی ہوئی بیچا اور اسکا اجارہ دینا اور شہد کی مکھی بیچنا جائز نہین **مسئلہ** ریشم کا کیڑا اور اوسکی انڈی بیچنا جائز ہے **مسئلہ** جو غلام یا لونڈی بھاگی ہوئی ہے اور بائع

باب البیع الفاسد والباطل

کبھی بھاگا نہین مسئلہ اگر مشتری نے بچھو کری مول لی اور قیمت دیدی
بعدہ مشتری نے عیب دیکھا اور بائع نے کہا کہ یہ چھو کری اور ایک اور دو
مین نے بیچی ہین اسکے ہاتھہ مشتری کہتا ہے کہ یہی اکیلی بیچی ہے تو مشتری کی
باتکا اعتبار ہے مسئلہ اگر دو غلام مول لیے ایک پر قبضہ کر لیا اور دوسرے
مین عیب پایا تو دونون ہی کو لے لیا پھیر دی مسئلہ اگر کیل یا موزون
چیز لی اور اوسمین سے تھوڑی مین کچھہ عیب پایا سبکو پھیر دے یا سب لے لے
مسئلہ اگر کیل یا موزون چیز مول لی پھر اوسمین سے کچھہ تھوڑیسا
کوئی اور مستحق نکلا تو باقی جو رہی وہ مشتری نہین پھیر سکتا اور کپڑا ہو تو
اوسمین مشتری کو اختیار ہے کہ وہ باقی کپڑا پھیر دے اور سب قیمت بائع سے
پھیر لے یا اوتنا ہی کپڑا لیلے اور جسقدر وہ مستحق لے گیا اُتنی کی قیمت بائع
سے پھیر لے مسئلہ اگر کپڑا یا جانور یا غلام لونڈی لی اور اوسمین دیکھا
عیب پھر مشتری نے اوسکو پہن لیا یا اپنی حاجت کیواسطے اوسپر سوار ہوا یا اوسکا
علاج کیا تو پھیر نہ سکیگا گویا یہ اوسکے عیب پر راضی ہو چکا تھا اور اگر پانی پلانیکو
سوار ہو گیا تھا یا پھیر دینے کو اوسپر سوار ہو کر گیا یا اوسکا چارا مول لینے کو اوسپر
سوار ہو گیا تو پھیر سکتا ہے مسئلہ اگر کسی کے غلام نے چوری کی اوس نے
غلام کو بیچڈالا اور مشتری کو چوری کا حال معلوم نہ تھا تو مشتری کے بیان سے
اوس غلام کا اوسی چوری کی بابت ہاتھہ کاٹا گیا تو مشتری چاہے تو اُس غلام کو پھیر دے

عیب دیکھا تھا کسی کے ہاتھہ بیچڈالا تو بھی عیب کو نقصان کی قیمت اوس بائع
سے پھیر لے **مسئلہ** اگر غلام مول لیا اور وہ غلام مرگیا یا مشتری نے اوسکو آزاد
کردیا کچھہ مال ٹھہرا کر یا مشتری نے اوسکو مار ڈالا یا کھانا مول لیا پھر سب کھا لیا
یا اوسمین سے کچھہ تھوڑا کھا لیا بعد اسکے اوسمین معلوم ہوا عیب تو عیب کو نقصان
کی قیمت بائع سے پھیر نہین سکتا **مسئلہ** اگر انڈا یا ککڑی یا اخروٹ مول لیا
اور توڑنے سے ایسا سڑا نکلا کہ کچھہ کام آسکتا ہے تو عیب کی نقصان کی قیمت بائع
سے پھیر لے اور اگر مطلق کام کا نہین تو سب قیمت پھیر لے **مسئلہ** اگر زید نے
عمرو سے چیز مول لیکر بکر کے ہاتھہ بیچڈالی بکر نے عیب دیکھکر زید کو پھیر دی
اگر حاکم کے حکم سے پھیری تو زید عمرو کو پھیر دے سکتا ہے اور اگر زید نے اپنی خوشی
سے پھیر لی تو عمرو کو بغیر حکم حاکم کے نہین پھیر دے سکتا ہے **مسئلہ** اگر
مشتری نے چیز مول لیکر اوسپر قبضہ کر لیا پھر کہا کہ اسمین عیب ہے تو مشتری سے
قیمت زبردستی نہ لا دینگے لیکن مشتری سے عیب کے گواہ مانگینگے اگر وہ گواہ
نہ دے تو بائع سے کہا لینگے اور اگر مشتری کہے کہ میرے گواہ شام کے ملک مین
ہین تو بائع کو قسم دینگے اگر قسم کھا لی تو مشتری سے قیمت اوسکی دلا دینگے
مسئلہ اگر مشتری نے غلام مول لیا اور کہا کہ یہ غلام بھگوڑا ہے تو بائع
کو قسم نہ دینگے جب تک کہ مشتری اس بات کے گواہ نہ لاوے کہ یہ میرے پاس سے بھاگ
گیا تھا پھر اگر اوس نے گواہ گذارے تو بائع کو قسم دینگے کہ قسم خدا کی یہ میرے پاس سے

باب خیار العیب

باب خیار العیب یعنی مبیع مین بعد بیع کے اگر کوئی عیب نکلے تو کیا حکم ہے
مسئلہ اگر مول لی ہوئی چیز مین کچھ عیب پایا تو اوسکو پھیر دے یا جتنی قیمت
ٹھہری تھی وہی قیمت دے **مسئلہ** چیز مین عیب وہ ہوتا ہے جس سے اوسکی
قیمت تاجرون کے نزدیک کم ہوجاوے جیسے غلام باندی مین بھاگنا اور بچھونے پر
پیشاب کرنا اور چوری اور جنون اور لونڈی مین مونہہ کی بدبو اور بغل کی بدبو اور
زنا حرام کا بیٹا لونڈی مین عیب ہے اور غلام مین یہ عیب نہین اور کفر غلام لونڈی
دونون مین عیب ہے اور استحاضہ ہونا اور دما اور حیض اور پرانی کھانسی اور قرض
اور بال اور پانی ہونا آنکھ مین عیب ہے **مسئلہ** اگر مشتری کے پاس ایک
عیب اور نیا پیدا ہوا تو اگر بائع راضی ہوجاوے تو پھیر دے اور نہین تو جسقدر اوس
عیب کے سبب قیمت کم ہوگئی اوسقدر قیمت بائع سے پھیر لے **مسئلہ** اگر مول لیا
کپڑا پھر اوسکو قطع کیا تو اوسمین دیکھا عیب تو عیب کے نقصان کی قدر قیمت بائع
سے پھیر لے پھر اگر بائع نے قطع کیا ہوا وہ کپڑا پھیر لیا تو پھیر لینا بھی اوسکو پھوپھا ہے
مسئلہ اگر زید نے کپڑا لیا عمر سے اور پہاڑا پھر اوسمین دیکھا عیب
اور بکر کے ہاتھ بیچ ڈالا تو زید اوس عیب کے نقصان کی قدر قیمت عمر سے نہ پاوے گا
مسئلہ اگر کپڑا مول لیا پھر قطع کرکے سیا یا رنگا یا آٹا مول لیا اور گھی
اسمین ملا دیا پھر اوسمین عیب معلوم ہوا تو عیب کے نقصان کی قیمت بائع سے پھیر لے
پھر اگر اوس سے رنگے ہوئے کپڑے کو یا گھی ملے ہوئے آٹے کو جسمین بعد اسکے

تو اوسکا مونہہ کھولکر دیکھہ لینا اور جانور کا مونہہ اور پٹی دیکھہ لینا اور لپٹی ہوئی
کا ظاہر دیکھہ لینا اور مکان کی اندر کا دیکھہ لینا کافی ہی مسئلہ جسکو قبض کے
واسطے وکیل کیا اوس وکیل کا دیکھنا اور اپنا دیکھنا برابر ہی اور قاصد کا دیکھنا
معتبر نہین مسئلہ اندہی نے مول لیا تو جائز ہی پھر جب اندہی نے اپنے ہاتھہ
سی چیز کو ٹٹول لیا یا سونگھہ لیا یا چکھہ لیا پھر اوسکو پھیرنی کا نہین اور زمین کا جب
وصف اندہی کے سامنے بیان کیا اور اوس نی انکار نہ کیا پھر اوسکو پھیرنی کا اختیار
نہین رہتا مسئلہ اگر دو کپڑے مول لینے سے پہلے اونمین کا ایک کپڑا
دیکھا پھر دونون مول لیے تب دوسرا دیکھا اور ناپسند ہوا تو اختیار ہی کہ دونون کو
پھیر دی مسئلہ لینے والے کے مرنے سی دیکھنی کا اختیار جاتا رہتا ہی پھر وارث کو اختیار
نہین رہتا جیسے شرط کا اختیار مسئلہ اگر کپڑا پہلے دیکھا تھا پھر اوسکو مول لیا
تو ویسا ہی وہ کپڑا پایا تو پھیرنیکا اختیار نہین اور اگر ویسا نہین پایا کوئی وصف
اوسکا متغیر ہو گیا تو پھیرنیکا اختیار ہی پھر اگر بائع اور مشتری مین سی ایک نی
کہا کہ وصف متغیر ہو گیا دوسرے نی کہا متغیر نہین ہوا تو بائع کے قول کا اعتبار
ہی اور اگر دیکھنے مین اختلاف ہوا تو مشتری کے قول کا اعتبار ہے
مسئلہ اگر ایک گٹھری کپڑون کی مول لی اور دیکھنے سے پہلے اونمین کا
کوئی کپڑا بیچا یا کسی کو بخشدیا اور سونپ دیا تو نہ دیکھنے کے عذر سی یا شرط کے اختیار
کے عذر سی وہ گٹھری پھیر نہین سکتے مگر عیب کے سبب سے البتہ پھیر سکتے ہین

مدت مین اوسی قریب کی زمین یا حویلی لی اوسکی شفعہ کے سبب تو وہ اختیار
نہین رہتا اور بیع پوری ہوجاتی ہے مسئلہ اگر مشتری نے دوسرے کے اختیار کی شرط کی
جائز ہے پھر مشتری یا وہ دوسرا دونون مین سے کوئی اجازت دیدی یا فسخ کردی تو جائز ہے
مسئلہ اگر دونون نے اختیار لیا پھر ایک نے کہا مین نے لیا اور دوسرے نے کہا کہ
مین نہین لیتا تو جس نے پہلے کہا اوسکا کہنا ٹھیک ہے اور اگر دونون نے ساتھ ہی کہا
تو بیع فسخ کرنا بہتر ہے مسئلہ اگر دو غلام اکٹھے بیچے اس شرط پر کہ ایک مین
اختیار ہے اگر وہ ایک غلام معین کردیا کہ اسمین اختیار ہے تو تو جائز ہے اور اگر معین
نہ کیا تو جائز نہین مسئلہ اگر چار کپڑے لیے اس شرط پر کہ جو اسمین چاہون سو لونگا
تین دن کے اندر تو اختیار جائز نہین اور چار سے کم مین جائز ہے مسئلہ اگر دو شخصون
نے کچھ اسباب لیا اختیار کی شرط پر پھر ایک نے اجازت دیدی تو دوسرے کو فسخ کا
اختیار نہین مسئلہ اگر غلام مول لیا سو روپیہ کو اس شرط پر کہ جبتک
جانتا ہے یا لکھہ جانتا ہے پھر وہ ویسا نہ نکلا تو مشتری یا سو روپے کو اسکو لوٹا پھیر دے

باب خیار الرویۃ یعنی مشتری دیکھنے پر بیع کو منحصر کرے مسئلہ بن دیکھی[1]
چیز کا مول لینا جائز ہے پھر دیکھنے کے بعد پھیر دینے کا اختیار ہے اگرچہ پہلے سے وصاف
ہوا تھا مسئلہ بن دیکھی چیز کے بیچنے والے کو پھیر لینے کا دیکھنے کے بعد اختیار
نہین مسئلہ اگر بن دیکھی چیز لی پھر مشتری نے کچھ اوسمین نقصان کردیا یا اپنے
خرچ مین لایا یا اختیار والا مرگیا تو اختیار جاتا رہا مسئلہ اگر غلہ یا غلام مول لیا

[1] بن دیکھی چیز کی بیع جائز نہین اور اسمین اختیار دیدیں تو بھی نہین اور جہالت یسیر ہو تو بھی مفسد ہے قال علیہ السلام من اشتری شیئا لم یرہ فلہ الخیار اذا رآہ رواہ الدارقطنی وعن کمال احمد اور یا کاح نے بیع صحیح ہے وصف کو ذکر کرنے سے اور ثابت ہوگی خیار جسوقت کہ دیکھے بیع کو اور وصف کردہ وصف کے موافق نکلے اور مبیع نہ دیکھنے کی حالت مین ہلاک ہو

باب خیار الرویۃ

زیادہ پھیر دینے کی شرط کی تو جائز نہیں **مسئلہ** اگر پھیر دینے کی شرط کی
پھر تین دن کے اندر اجازت دی کہ ہمنے یہ چیز لیلی یا بیچڈالی تو بیع درست
ہوگئی **مسئلہ** اگر کچھ بیچا اس شرط پہ کہ جو تین دن مین قیمت نہ دی تو یہ سودا
نہین ہی تو درست ہی **مسئلہ** اگر بیچا اس شرط پہ کہ چار دن تک اگر قیمت نہ ادا
کریگا تو سودا نہین تو یہ بیع ہی درست نہوئی مگر ہان اگر تین دن مین قیمت ادا کردی
تو بیع درست ہوگئی **مسئلہ** اگر بیچنے والے نے اختیار لیا تو جب تک وہ دن
اختیار کے نہ گذر لین تب تک وہ چیز بیچنے والیکی ہے اگر مشتری نے لیلی تھی اور
جاتی رہی تو قیمت دینا آویگی **مسئلہ** اگر مشتری نے اختیار لیا تھا تو جاتی
بائع کے پاس ہی وہ چیز لے لی مگر جب تک اختیار باقی ہی تب تک خریدار اوسکا
مالک نہو جائیگا پھر اگر خریدار کے پاس ہی جاتی رہی یا خراب ہوگئی تو دام دینا
آوینگے **مسئلہ** اگر کسی نے کسی کی باندی ہی نکاح کیا پھر اوس باندی کو
میان ہی مول لیا اس شرط پہ کہ تین روز مین چاہون تو پھیر دون تو نکاح
باقی رہا اور بعد صحبت کرنیکے بھی چاہی تو پھیر دی اور مول نہ لی **مسئلہ** اگر اختیار
والے نے دوسری کی غیبت مین اجازت دی تو جائز ہی مگر فسخ کرنا بیع کا غیبت مین
جائز نہین **مسئلہ** اور جسکو اختیار تھا وہ مرگیا یا اختیار کی مدت پوری ہوگئی
یا خریدار نے آزاد کردیا یا مدبر یا مکاتب کردیا یا اختیار کی مدت مین تو بیع پوری ہوگئی
مسئلہ اگر ایک مکان مول لیا اور اختیار کی شرط کی پھر اوسی اختیار کی

ساٹھ ہو دس گز ہوا تو دس روپیہ کو لیہی لے پھیر نیکا اختیار نہین مسئلہ مکان
اور کنجیان حویلی کی بیچنے مین اور درخت زمین کے بیچنے مین خود بخود بک جاتا ہو
اگرچہ صریحًا اوسکا ذکر نہوا ہو مگر زمین کی بیچنے مین کھیتی نہین بک جاتی جب تک
اوسکا صریح ذکر نہو مسئلہ اگر درخت پھل لگا ہوا بیچا تو وہ میوہ بیچنے والیکا ہو
ان اگر میوہ کا بھی ذکر بیچنے مین آجاوے تو لینے والیکا ہوجاوے مسئلہ اگر
پھل لگا ہوا درخت بیچا اور پھل کا ذکر نآیا تو بیچنے والے سے کہین گے اپنا پھل توڑلو
اور یہ درخت لینے والیکو سونپ دو مسئلہ اگر درخت پر لگا ہوا پھل بیچا
تو جائز ہے مگر لینے والا اوسکو اوسیوقت توڑلے اور اگر یہ شرط ٹھہری کہ یہ
پھل درخت ہی پر لگا رہے تو وہ بیع فاسد ہو مسئلہ اگر درخت مین لگا ہوا
میوہ بیچا اور اوسمین سے کچھ میوہ معین کرکے اپنا بھی ٹھہرالیا تو جائز ہے
مسئلہ اگر گیہون بالیون مین یا باقلا پھلیون مین لگا ہوا بیچا تو جائز ہو
مسئلہ تولنے والے کی مزدوری بیچنے والے کے ذمہ اور روپیہ گھرے کرنے یا روپیہ
تولنے کی مزدوری خریدار کے ذمہ مسئلہ اگر اسباب بیچا اسباب کے بدلے
تو دونون ایک دوسرے کو دست بدست سونپ دے اور اگر اسباب روپے کے
بدلے بیچا تو خریدار روپیہ اول دیدے پھر یہ اسباب دے **باب خیار الشرط** معاملہ
والون کو پھیرنے کی شرط صحیح ہو مسئلہ درست ہو بائع اور مشتری دونون کو یا ایک
ہی کو پھیر دینے کی شرط کرلین تین دن یا اس سے کم مسئلہ اگر تین دن سے

توب بیع فاسد ہی اور اگر ہر ایک بکری کو اور ہر ایک گز کو علحدہ علحدہ روپیہ
روپیہ کو نام رکھدیا تو بیع جائز ہے **مسئلہ** اگر مثلاً ایک ڈھیری غلہ بیچا ٹھہرا کر
کہ سو صاع ہی اسطرح پہ کہ فی صاع ایک روپیہ کو پھر وہ نوی صاع ہوا تو لینے والا
چاہی نوی روپیہ کو وہ لے لی چاہے کل نہ لی اور اگر سو صاع سے کچھ زیادہ ہو تو
وہ بیچنے والیکا ہی **مسئلہ** اگر کپڑا یا زمین سو گز ٹھہرا کر لی پھر وہ ناپنے سے کم ہوئی
تو اوتنی ہی روپیہ کو چاہے لی چاہے نہ لی اور اگر سو گز سے زیادہ ہوئی تو وہ
بیچنے والے کی ہے پھر بیچنے والے کو اختیار نہین کہ وہ سو گز نہ بیچے **مسئلہ** اگر
کپڑا یا زمین سو گز ٹھہرا کر فی گز ایک روپیہ کو بیچی پھر ناپنے سے کم ہوئی دس گز
تو لینے والا چاہے وہ نو گز نوی روپیہ کو لے چاہی نہ لے اگر زیادہ ہوئی تو
لینے والا یا سب زمین یا کپڑا اوسی حساب سے لی یا بالکل چھوڑ دی **مسئلہ** اگر ایک
حویلی مین سی دس گز زمین بیچی تو بیع فاسد ہے اور اگر سو حصون مین سی ایک
حصہ حویلی کا بیچا تو درست ہی **مسئلہ** اگر گٹھری مول لی یہ ٹھہرا کر کہ اس مین
دس کپڑے ہین پھر اوسمین کم ہوئی یا زیادہ ہوئی تو وہ بیع فاسد ہو گئی **مسئلہ** اگر ایک
گٹھری بیچی دس کپڑے کہکر اور ہر ایک کپڑے کی قیمت علحدہ علحدہ ٹھہرا دی
پھر اوس سی دو کم ہوئی تو آٹھ کی قیمت دیکر چاہے لیلے اور اگر زیادہ ہوئی تو بیع
فاسد ہو گئی **مسئلہ** اگر کپڑا مول لیا دس گز فی گز ایک روپیہ کو ٹھہرا کر
پھر وہ ساڑھے نو گز ہوا تو چاہے تو روپیہ کو لیلے چاہے سب پھیر دے اور اگر

ہو جاتی ہی جب بیچنے والا کہے کہ میں نے یہ چیز بیچ ڈالی اور مول لینے والا کہے میں نے
مول لیلی یا یون ہو کہ مول لینے والا قیمت اوسکی ہاتھہ مین دیدی اور بیچنے والا
وہ چیز اوسکی ہاتھہ مین دی دے وہ قیمت مان لو یہ چیز لی مسئلہ اگر بیچنے والا
یا لینے والا قبول کرنے سی پہلے اوس مجلس سے اوٹھہ گیا تو ایجاب باطل ہو گیا
مسئلہ اگر قیمت کی گنتی اور وصف بیان کر دیا تو بیع جائز اگرچہ اوس
قیمت کیطرف اشارہ نکیا مسئلہ اگر معین قیمت موجود ہی اوسکی طرف اشارہ
کر دیا کہ ان روپیون کے بدل مول لیا تو بیع جائز ہی اگرچہ اُن روپیو نکی
گنتی اور وصف بیان نہ کیا ہو مسئلہ بیع درست ہی نقدون اور درست ہی
قرضون اگر قرض کے ادا کرنیکی مدت ٹھہر جاوی مسئلہ اگر ایک چیز مطلق قیمت پر
مول لی یعنی قیمت کی جنس کا تعین نہ کیا کہ اشرفیان یا روپی تو بیع درست ہے مگر
قیمت مین وہ چیز دینا آوی گی جو اوس شہر مین اکثر رائج ہو خواہ اشرفی خواہ روپیہ خواہ
پیسا مسئلہ اگر اوس شہر مین نقود مختلف رائج ہون تو جو مبیع مطلق ہو تو
وہ درست نہین ہی مسئلہ غلہ اور کھانا بیچنا درست ہی برتن سی ناپ اور ڈھیری
ڈھیری کر کی یا ایسی برتن سی ناپ کر یا ایسی پتھرون سی تول کے جسکا اندازہ
معلوم نہین کہ کتنا ہی مسئلہ اگر کسی نے ایک ڈھیری بیچی یون ٹھہرا کر کہ ہر
سی ایک ایک صاع کی بیع ایک روپیہ کو اوسمین سے درست ہوئی باقی نادرست
ہی مسئلہ اگر بکریون کا ریوڑ یا کپڑا بیچا یون ٹھہرا کر فی بکری باقی گز ایک روپیہ کو

لے بیچا کر کہا بیچ
پانچ روپیہ بارہ پیسے
روپیہ کی ہے
بیچا

کرنیوالے نے وقف چیز کا حاصل اپنے واسطے ٹھہرالیا یا اپنے آپ کو وقف کی
چیز کا متولی رہنا ٹھہرالیا تو درست ہے پھر اگر وہ وقف کرنیوالا خیانت کیا کرتا ہے
تو اوس سے وہ چیز لیلین گے جیسے وصی سے اگرچہ اوس وقف کرنے والے نے
پہلے یہ شرط کرلی ہو کہ یہ چیز مجھ سے نہ لیجاوے **فصل** اگر زید نے ایک
مسجد بنائی تو ابھی وہ زید کی ملک مین ہے جب تک زید اوسکو اپنی ملک سے
الگ نکردے اور اوسکے لیے راہ آمد و رفت کی نہ بنادے اور اوسمین نماز کی اجازت
ندیدوے پھر جب ایسا کردے اور ایک شخص بھی اوسمین نماز پڑھلے تب وہ مسجد
زید کی ملک سے نکلجاوے **مسئلہ** اگر زید نے ایک مسجد بنائی اور اوسکے نیچے
سردخانہ بنایا اوپر اوسکے کوٹھری بنائی اور مسجد کا دروازہ راہ کی طرف لگایا
اور اوسکو جدا کردیا یا یون کیا کہ اپنے گھر کے اندر مسجد بنائی اور لوگون کو اوسمین
آنیکا حکم کیا تو زید کو اختیار ہے کہ ایسی مسجد کو جب چاہے بیچڈالے اور جب زید
مرے تو وہ مسجد وارثون کی میراث ہوجاوے **مسئلہ** اگر زید نے سقایہ یا
کاروان سرای یا مسافرون کے آرام کیواسطے راہ مین مکان یا قبرستان بنایا
تو زید کی ملک مین وہ ہے جب تک حاکم اوسکے ملک کے نکلنے کا حکم نکرے
مسئلہ اگر شاہراہ کی کچھ زمین مسجد مین داخل کرلے تو درست ہے اسیطرح اگر مسجد کی
زمین کچھ شاہراہ مین داخل کرے تو بھی درست ہے **کتاب البیوع**
آیسکی رصد لیاقت مندی ہے مال سے مال بدلنے کو مع کہتے ہین **مسئلہ** مع ٹھیک

کتاب البیوع

ع
علامہ شامی کی تحریر
سے معلوم ہوتا ہے کہ
جب قاضی شرعی کی تحقیق
سے وقف ہونا ثابت ہو
تو وہ بیع شرعی ہے
نہیں ہے جو جب
قول امام اعظم
کے والا تاکہ لا یبطل
بحکم الباطل الا
ان یکون تجارۃ
عن تراض منکم
مولوی محمد
اشرف علی
مدظلہ

تو وہ باندی اوسکی ہی جس نے مول لی اور دوسری کو کچھہ ندی **کتاب الوقف**
اصل چیز روک مین رہی وقف کرنی والی کی ملک ٹھہری ہوئی اور اوس چیز سے
جو فائدہ ہو وہ خیرات ہو اوسکو وقف کہتی ہین **مسئلہ** اگر قاضی حکم کردی تو وقف
کی ہوئی چیز وقف کرنیوالی کی ملک سی نکل جاوے **مسئلہ** وقف پورا جب ہو
تب وقف کرنیوالا اوس چیز کو اپنی ملک سے الگ کردی اور متولی کو سونپ دی اور
ہمیشہ کیواسطی وقف کری **مسئلہ** اگر زمین اور اوسکی جوتنی والے اپنی بیل اور
ہلواہی وغیرہ کمیرے اوسکی ساتھہ وقف کری تو درست ہی **مسئلہ** جس مشاع کی
جائز ہونیکا حکم ہوگیا اور جس منقول چیز کا رواج ہو اوسکا وقف کرنا جائز ہی
مسئلہ وقف کی چیز کو تملیک کرنا اور بانٹنا جائز نہین اگرچہ اپنی اولاد ہی پر
وقف کیا ہو **مسئلہ** وقف کی چیز سے جو پیدا ہو یعنی حاصل آوی وہ پہلی اوسکی
عمارت مین یعنی درستی مین خرچ کیا جاوی گو کہ وقف کرنیوالی نے یہ شرط
نکی ہو **مسئلہ** اگر حویلی وقف کی ہوئی ہی تو جو اوسمین رہے وہ اوسکی مرمت
کری اور اگر اوس نے انکار کیا یا وہ عاجز ہی نہین کرسکتا تو حاکم اوسکی مرمت کری
اسطرح سی کہ اوس مکان کو کرایہ پر دی جو کرایہ ملی وہ مرمت مین لگاوی **مسئلہ**
اگر وقف کا مکان خراب ہوگیا کہ اوسکو توڑ کر وقف کی عمارت مین خرچ کیا جاوے
اگر حاجت ہو اور اوسمین سی اگر کچھہ باقی رہا تو حفاظت سی رکہا رہی کہ احتیاج کی
وقت کام آوی اور اوسکو وقف کے حقدارون کو بانٹ ندیا جاوی **مسئلہ** اگر وقف

کتاب الوقف

یہ مذہب امام ابی حنیفہ کا ہے اور کہا ابو یوسف رح نے جاتی رہیگی ملک بمجرد وقف کرنے کے اور کہا امام محمد نے کہ ملک بعد تسلیم کے جاتی رہیگی اور اسپر فتوی ہے کذا فی السراجیہ ۱۲ مولوی محمد اشرف علی مدظلہ

تو وہ کام دوسرے شریک پر بھی لازم ہو جاتا ہے اور اگر کچھ کما وے تو دوسرا
بھی اوسمین شریک ہوتا ہے **مسئلہ** چوتھی شرکت وجہ ہے کہ دو شخص شریک
ہووین بے مال کے اسطرح پر کہ اپنی مروت روداری سے مول لین اور بیچین تو
اس ساجھے مین ایک ساجھی دوسرے کا وکیل ہوتا ہے پھر اگر شرط کی کہ جو کچھ مول
لین وہ آدھا آدھا دونون کا ہے یا تہائی ٹھہرایا تو نفع بھی اس حساب سے دونونکو
ملیگا پھر اگر کسی کو لیے اونمین سے زیادہ نفع ٹھہرایا تو یہ زیادہ ٹھہرانا باطل ہے
فصل لکڑیان بیننے مین اور شکار پکڑنے مین اور پانی سینچنے مین ساجھا نہین
درست پھر اگر کسی نے کیا تو کام کرنیوالیکو بالکل وہ چیز ملیگی جو حاصل ہوئی اور
دوسرے کو مزدوری ملیگی جو مروج ہو **مسئلہ** فاسد ساجھی مین جسکا جتنا مال
ہوگا اوسکو اوتنا نفع دینگے اگرچہ نفع زیادہ ٹھہرا ہو **مسئلہ** ایک شریک مرگیا
یا مرتد ہوکر دارالحرب کو چلا گیا اور قاضی نے حکم کر دیا تو ساجھا باطل ہو گیا
مسئلہ ایک شریک دوسرے شریک کے مال کی زکوۃ نہ دے اوسکی اجازت **مسئلہ**
اگر زید اور عمرو دو شریک ہین اور ہر ایک نے دوسرے کو زکوۃ دینے کی اجازت دی
پھر دونون نے اپنے اپنے مال کی زکوۃ دی اگر زید نے پہلے دی اور عمرو نے پیچھے
تو عمرو پر زکوۃ کا ضمان ہے اور اگر دونون نے برابر دی تو زید پر عمرو کی زکوۃ
اور عمرو پر زید کی زکوۃ کا ضمان ہے **مسئلہ** اگر مفاوضہ کی شرکت کی ایک شریک
نے دوسرے کی اجازت سے ایک باندی مول لی شرکت کو مال سے صحبت کرنیکے لیے

مال برابر نہو خواہ کل مال مین ساجھا کرین یا تھوڑے مین اور مال دونون
شریکونکا ایک ہی جنس ہو یا جنس علیحدہ علیحدہ ہو مثلاً ایک کے روپیہ دوسرے
کی اشرفیان مسئلہ شرکت عنان مین دونو شریکون کو اپنا اپنا مال ملا دینا شرط
نہین مسئلہ شرکت عنان کے دونون شریکون مین سے جو شریک چیز مول لے اوس سے
بائع قیمت طلب کرے دوسرے سے نہین پھر جب یہ مول لینے والا شریک اپنے پاس سے
سب قیمت دیدے تو آدہی حصّہ کے موافق اوس دوسرے شریک سے لے مسئلہ اگر مال
مول لینے سے پہلے دونون شریکون کی جمع پونجی جاتی رہے یا ایک کی جاتی رہے تو
شرکت عنان باطل ہوگئی مسئلہ اگر ایک شریک نے اپنے دامون سے چیز ساجھی
کی مول لی اور دوسرے ساجھی کا مال ہلاک ہوگیا تو وہ چیز دونون کی شرکت مین ہے
اور مول لینے والا دوسرے شریک کو حصّہ کے دام اوس سے لیلے مسئلہ اگر ایک شریک
کو لیے کچھ معین روپے چار یا پانچ ٹھہرائے تو شرکت عنان فاسد ہوگئی مسئلہ
عنان اور مفاوضہ کی شرکت والے شریکون کو اختیار ہے کہ جو اونمین سے چاہے وہ مال
کسی کے پاس بضاعت رکھے اور اوس مال کو لیکر کسی کو نوکر رکھے اور کسی کے پاس امانت
رکھے اور مضاربت پہ دے اور کسی کو وکیل کرے مسئلہ ساجھی شرکت کا مال
شریک کے پاس امانت ہوتا ہے مسئلہ تیسری شرکت تقبل ہے کہ دو درزی یا ایک
درزی اور دوسرا رنگریز شریک ہوجاوین لوگونکا کام بنا نے کے لیے اوسمین جو حاصل ہو
وہ اُن دونون کا ہے پھر ایسے شریکون مین سے اگر ایک شریک کسیکا کام بنا نے کو لیوے

حصہ مین تصرف کرنا حرام ہی جیسے اجنبی کی چیز مین **مسئلہ** شرکت عنود یہ ہی کہ
دو آدمی یا کئی آدمی ساجھا کرین اور ایک دوسرے سے کہی کہ مین تیرا شریک ہوا
اتنے روپیون مین اور وہ دوسرا قبول کرلے سو ایسا ساجھا کئی طرح پر ہوتا ہی
ایک معاوضہ ہی کہ دونون شریک مال مین اور تصرف مین اور دین مین برابر ہون
مسئلہ اگر حر اور غلام ذی یا بالغ یا نابالغ نے یا کافر اور مسلمان ذمی آپسمین
شرکت مفاوضہ کی تو درست نہین **مسئلہ** شرکت مفاوضہ مین ایک شریک
دوسرے کا وکیل اور ضامن ہوجاتا ہی جو کچھ ایک مول لے دوسرا بھی اوسمین شریک ہی
سوا خوراک پوشاک اپنے گھر والون کی اور جو دین تجارت یا غصب یا ضامنی کی بابت
ایک شریک پر دینا آویگا اوسمین دوسرا بھی شریک ہی اور جیسے مال مین ساجھا ہی
اوسی جنس کا مال اگر ایک شریک کو کسی نے ہبہ کیا یا وراثت مین پایا تو یہ شرکت مفاوضہ
باطل ہوگئی اور اگر عروض پایا ہبہ یا وراثت مین تو باطل نہین ہوئی **مسئلہ**
شرکت مفاوضہ اور شرکت عنان اوسی صورت مین درست ہی کہ اشرفی یا روپیہ
یا پیسون سے یا اوس سونے چاندی سے جسکا رواج ہو وے **مسئلہ** اگر دو شخص
آپسمین شرکت کرنا چاہین تو ہر ایک اپنا آدھا اسباب دوسرے کو اسباب کے بدلے
ایک دوسرے کا ہاتھ بیچڈالین پھر شرکت کا عقد کرلین تو درست ہی **مسئلہ** دوسری
شرکت عنان ہی اوسمین ایک شریک دوسرے کا وکیل ہی ہوتا ہی اور اوس شرکت مین
خواہ دونون شریکون کا مال اوہا آدھا ہو اگرچہ نفع آدھا آدھا نہ ٹھہرے خواہ نفع برابر ٹھہرے اگرچہ

مسئلہ بھاگے ہوئے غلام کو کھانے وغیرہ پر جو کچھ صرف ہوا اوسکا وہی
حکم ہی جو پڑی پائی ہوئی چیز کی بابت خرچ کا حکم ہی **کتاب المفقود** یعنی
جو ایسا غائب ہو کہ اوسکے ہونیکا ٹھکانا اور اوسکی موت زندگی کا حال معلوم نہو
اُسکو مفقود کہتے ہین **مسئلہ** قاضی ایک شخص کو مقرر کرے کہ وہ مفقود کے
حق لیا کرے اور اوسکے مال کی محافظت کرے اور اوسکا خبر گیران رہے اور وہ شخص
اوس مفقود کے مال مین سے اوسکی جورو پر اور اوس رشتہ دار پر کہ جس سے وہ مفقود
پیدا ہوا یا وہ مفقود کی اولاد مین ہو خرچ کرے **مسئلہ** قاضی مفقود کے اور
اوسکی جورو کے بیچ مین تفریق نکردے **مسئلہ** نوے برس کے بعد حکم کرین
کہ مفقود مرگیا تب اوسکی جورو عدت مین بیٹھے اور اوسکا مال اوسوقت مین
اوسکے وارثون پر تقسیم کیا جاوے نوے برس سے پہلے نہین ہوتا پھر اگر مفقود کے
ساتھہ ایک ایسا وارث ہی کہ اوس مفقود کے سبب وہ وارث محجوب ہوتا ہے تو
اوس وارث کو کچھہ نلیگا اور اگر ایسا وارث ہے کہ اوس مفقود کے سبب سے اوسکو
حق کم ملتا ہی تو اوسکو کم ہی دینگے اور باقی جمع رکھینگے جیسے حمل کا حصہ **کتاب**
الشرکۃ یعنی ساجھے کا بیان **مسئلہ** ساجھا دو طرح پر ہوتا ہی ایک
شرکت املاک دوسری شرکت عقود **مسئلہ** شرکت املاک یہ ہی کہ دو آدمیون
نے یا کئی آدمیون نے ایک چیز پائی ساجھی مین وراثت کے سبب سے یا ساجھی
مول لی تو اس صورت مین ایک شریک کو اور شریکون کی بلا اجازت اوسکے

مسئلہ پڑی پائی ہوئی چیز دعوی کرنے والے کو ندی جب تک وہ گواہ نگذرانے
کہ میری ہی مسئلہ اگر زید نے دعوی کیا عمرو پہ کہ اُس نے میری فلانی چیز پڑی
پائی ہی اور اوس چیز کی کچھ نشانی بیان کی اور وہ نشانی اوسمین پائی گئی
تو زید پہ حلال ہے کہ وہ عمرو کو دیدی اور اگر ندے تو قاضی زید پہ جبر نکرے
مسئلہ جس نے چیز پڑی پائی اگر وہ فقیر ہے تو اوسکو مضایقہ نہین کہ اوس چیز
سی کچھ فائدہ لے یعنی اپنے کام مین لگاوی اور اگر تونگر ہے تو وہ چیز خیرات
کردی خواہ اجنبی محتاج کو خواہ اپنے محتاج مان باپ یا جورو یا بیٹی کو کتاب
الآبق یعنی بھاگے ہوئے غلام کا بیان مسئلہ کسی کے بھاگے ہوئے
غلام کو پکڑ لینا مستحب ہی اگر غلام پہ ورپڑی مسئلہ جو شخص کسی کے
بھاگے ہوئے غلام کو تین منزل یا زیادہ دور سے پکڑ لاوے وہ چالیس درم
مالک سی دلا پاوی اگرچہ وہ غلام چالیس درم سی کم قیمت کا ہو اور اگر تین منزل
سی کم سے پکڑ لایا تو اسی حساب سی اوسکو دیگی مسئلہ مدبر اور ام ولد اور
غلام کا ایک ہی حکم ہے مسئلہ اگر ایک شخص کسی کو بھاگے ہوئے غلام کو پھیر
لاتا تھا اور اوسکے پاس سی وہ غلام بھاگ گیا تو اوسپہ ضمان نہین مسئلہ
بھاگے ہوئے غلام کے پکڑنیوالے کو مناسب ہی کہ جب پکڑے تب لوگون کو گواہ کردی کہ
کہ مین اِس لیے اسکو پکڑتا ہون کہ مالک کو پھیر دونگا مسئلہ اگر زید کا غلام عمرو کے
پاس گروی تھا سو بھاگ گیا پھر بکر اوسکو پکڑ لایا تو بکر کی مزدوری عمرو سے دلا دینگے

مسئلہ جس نے لقیط پایا اوسکو نچاہیے کہ لقیط کو بیچے یا اجارہ دے مسئلہ جس نے
لقیط پایا اوسکو چاہیے کہ لقیط کو کچھ پیشہ سکھانیکو بھیجے اور اگر کوئی اوس لقیط کو
کچھ دے تو یہ اپنے قبضہ مین رکھے کتاب اللقطۃ یعنی پڑی پائی چیز کے مسئلے
مسئلہ اگر چیز پڑی پائی حل کی زمین مین خواہ حرم کی زمین مین تو وہ
چیز پانے والیکے پاس امانت ہے درصورتیکہ مالک کو پھیر دینے کے لیے اوٹھائی
اور اوٹھاتے وقت لوگون کو گواہ کر دیا یہ کہکر کہ جسکو یہ چیز تلاش کرتے ہوئے
سنو اوسکو میرا پتا بتا دیجیو اور پانیوالا پکارا کرے کہ مین نے فلانی چیز پڑی پائی
ہے کہ اوسکے مالک کو مین نہین جانتا تو جو مالک ہو وہ آوے اور لیوے اور یہ اتنی مدت
تک پکارا کرے کہ اوسکو معلوم ہو جاوے کہ اسکا مالک آکر نہ لیگا پھر اوس چیز کو صدقہ
کر دے بعد اسکے اگر مالک آیا تو مالک چاہے اوس صدقہ کو جائز رکھے اور چاہے اوس
پانیوالے سے ضمان لی مسئلہ اگر جانور پایا اور لیلیا تو وہ بھی لقطہ ہے مسئلہ
اگر کھلا یا پھٹا یا پڑے پائے ہوئے جانور یا آدمی کو اوس نے جس نے پایا تھا تو وہ احسان
کیا اور اگر قاضی کے حکم سے خرچ کیا تو یہ اوسکا دین ہوا مسئلہ اگر ایسی چیز
پڑی پائی جسمین نفع ہے تو حاکم اوس چیز کو کرایہ دیکر اوس سے جو حاصل ہو وہ
اوسکی خوراک وغیرہ مین خرچ کرے اور اگر اوسمین نفع نہین ہے تو اوسکو بیچ ڈالے
مسئلہ اگر پڑی پائی ہوئی چیز پہ حاکم کی اجازت سے کچھ اپنا صرف کیا پھر
مالک آیا تو اختیار ہے کہ جب تک مالک سے اپنا خرچہ نہ لے تب تک چیز مالک کو نہ دے

کتاب اللقطۃ

لے

اونٹ ہو یا گائے
یا بکری یا گھوڑا
اور اما مشافعی
کے نزدیک لینا
صحیح نہین
مولوی محمد
اشرف علی

فسادیون کے ہاتھہ ہتھیار بیچنا مکروہ ہی اور معلوم نہو کہ یہ شخص فسادیون مین سے
ہی تو اسکے ہاتھہ بیچنا مکروہ نہین **کتاب اللقیط** یعنی آدمی کا بچہ زندہ جو کوئی پڑا
پاوی اُسکے مسئلے **مسئلہ** لقیط کا اوٹھا لینا مستحب ہی اور اگر اوسکے ضائع
ہو جانیکا خوف ہو تو اوٹھا لینا واجب[1] ہی **مسئلہ** لقیط حُر ہوتا ہی **مسئلہ** لقیط
کی خوراک پوشاک وغیرہ سب بیت المال سے خرچ ہو اور اگر لقیط اپنا کچھہ مال چھوڑ مرا
تو وہ بیت المال مین داخل ہو اور اگر لقیط کچھہ خیانت کرے تو اوسکا تاوان بھی
بیت المال مین سے دیا جاوی **مسئلہ** جو شخص لقیط کو اوٹھا لاوے اور کوئی اوسکو
نہ لے سکیگا **مسئلہ** اگر زید لقیط کو اپنا بیٹا بتاوی تو وہ زید کا بیٹا ٹھہریگا اور اگر زید
اور عمرو دو شخص اوسکو اپنا بیٹا بتاوین پھر اونمین زید اوسمین کچھہ نشان بتاوی
اور وہ نشان موجود ہو تو زید کا حق زیادہ ہی کہ وہ اوسیکا بیٹا ٹھہرے اور اگر
دونون مین سے کوئی کچھہ نشان نہ بتاوی تو وہ دونونکا بیٹا ہے **مسئلہ** اگر
مسلمانون کے شہر یا گانون مین ایک لقیط پایا گیا اور ایک ذمی نے دعوی کیا کہ یہ
میرا بیٹا ہے تو وہ اوس ذمی ہی کا بیٹا ٹھہریگا مگر لقیط مسلمان ہوگا **مسئلہ**
اگر کسی غلام نے لقیط کو اپنا بیٹا بتایا تو وہ اوسیکا بیٹا ہی مگر وہ لقیط حُر ہی **مسئلہ** اگر
ایک شخص نے دعوی کیا کہ یہ لقیط میرا غلام ہی تو جب تک وہ شخص اپنے گواہ
نگذرانے تب تک وہ لقیط حُر ہے **مسئلہ** اگر لقیط کے ساتھہ کچھہ مال بھی ملا
تو وہ مال اوسی لقیط کا ہی **مسئلہ** جس نے لقیط پایا اوسکے ذمہ پر اوسکا نکاح کر دینا نہین

[1] کہا مالک اور احمد اور شافعی نے یہ فرض کفایہ ہے اسمین اظہار شفقت ہی لڑکون پر اور یہ افضل اعمال ہی جیسا حدیث مین ہی من لم یرحم صغیرنا ولم یوقر کبیرنا فلیس منا یعنی جو کوئی نہ رحم کرے اپنے چھوٹے پر اور نہ توقیر کرے اپنے بڑے کی وہ ہمسے نہین ہے ۱۲ مولوی محمد اشرف علی

جبر کرینگے مسلمان ہو جانیکے لیے مگر اوسکو قتل نکرینگے اور اگر عاقل نابالغ کافر
مسلمان ہوگیا تو وہ مسلمان ہے **باب البغات** یعنی بادشاہ اسلام سے
پھرے ہوؤنکا ذکر **مسئلہ** اگر مسلمانون کا ایک جگہ امام کی تابعداری سے
نکل گیا اور کسی شہر پہ غالب ہوگیا تو امام اونکو اپنی تابعداری کیطرف بلاوے
اور جس سبب سے پھر گئے وہ شبہہ اونکا دور کرے اور جائز ہے کہ امام اونسے لڑنا
شروع کردے اور اگر اونکی کمک اور ہو تو جو اونمین زخمی ہو اوسکو مار ڈالین اور جو
بھاگے اوسکا پیچھا کرین اور اگر اور کمک نہو تو زخمی کو قتل نکرین اور نہ بھاگتے کا
پیچھا کرین **مسئلہ** باغیون یعنی پھرے ہوئے مسلمانون کی اولاد نہ پکڑین
مسئلہ باغیون کا مال روک مین رکھین جب تک کہ وہ باز آوین **مسئلہ** اگر
حاجت ہو تو باغیون کے ہتھیارون کو اور گھوڑونکو اپنے کام مین لاوین اور اگر اونکا
غلہ ہو تو اوسکو بیچکر قیمت رکھین گے **مسئلہ** اگر باغی نے باغی کو مار ڈالا بعد اسکے
امام اُن باغیون پہ غالب ہوا تو اوس باغی قاتل سے کچھہ مزاحمت نکرے **مسئلہ** اگر
باغی کسی شہر پہ غالب ہوگئے اور اُس شہر کے ایک آدمی نے دوسرے کو مار ڈالا پھر امام
جب اُس شہر پہ غالب ہو جاوے تو اوس قاتل سے قصاص لے **مسئلہ** اگر
امام کے تابعدار مسلمان نے اپنے مورث باغی کو مار ڈالا یا باغی نے اپنے مورث
امام کے تابعدار مسلمان کو مار ڈالا اور کہا کہ مین حق پہ ہون تو یہ قاتل اوس
مقتول کا وارث ہوگا اور اگر کہا کہ مین باطل پہ ہون تو وارث نہوگا **مسئلہ**

باب البغات

۱۲ اگر حاجت نہو تو بے ضرورت کام مین نہ لاوے اور اسپر اجماع ہے ۱۲ سکرٹری ضیاء مین ہے اور نزدیک امام شافعی کے کسی حال مین جائز نہیں ۱۲ مولوی محمد اشرف علی عفی عنہ

اگر مرتد دار الحرب کو چلا گیا اور قاضی نے کافرون مین ملجانیکا اوسکے حکم کیا اور
اوسکا غلام اوسکے بیٹے کو دلا دیا سو اوس بیٹے نے اوس غلام کو مکاتب کیا پھر
وہ مرتد مسلمان ہو کر دار الاسلام کو آیا تو وہ غلام اوسی مرتد مسلمان کا ہی
مکاتب اور اوسکی ولا بھی اوسیکو ملیگی **مسئلہ** اگر مرتد نے زید کو خطا سے
مار ڈالا اور دار الحرب کو چلا گیا یا مارا گیا تو اسلام کی حالت کی کمائی ہوئی اوسکے
مال سے زید کا خون بہا دلا دینگے **مسئلہ** اگر زید کا ہاتھ قصداً کسی نے
کاٹ ڈالا پھر زید مرتد ہو گیا اور ہاتھ کٹنے سے مرتد ہی مرا یا دار الحرب کو
چلا گیا پھر وہان سے مسلمان ہو کر آیا اور اوسی ہاتھ کٹنے سے مر گیا تو ہاتھ کاٹنے
والے پر آدھی دیت اوسکے مال سے واجب ہو گی زید کے وارثون کے لیے
اور اگر دار الحرب کو نگیا تھا اور مسلمان ہو گیا اور مر گیا تو بالکل دیت دینا آوے گی
مسئلہ اگر مکاتب مرتد ہو گیا اور دار الحرب کو چلا گیا اور وہان کچھ مال کمایا
پھر وہ مع مال کے پکڑا گیا اور مارا گیا تو کتابت کا بدل اوسکے میان کو ملیگا اور
جو بچے وہ اوسکے وارثون کو ملے **مسئلہ** اگر جورو خاوند دونون مرتد ہو کر دار الحرب
کو چلے گئے اور عورت کے اولاد ہوئی اور اوس اولاد کے بھی اولاد ہوئی پھر
مسلمان اوس دار الحرب پر غالب ہو گئے تو وہ سب بیٹے اور پوتے غنیمت ہین
مگر ہان مرتد کی اولاد پر زبردستی کرینگے مسلمان ہونیکے لیے اور پوتون پر
زبردستی نکرینگے **مسئلہ** اگر عاقل نابالغ مرتد ہو گیا تو وہ مرتد ہی اوسپر

وارث پاوینگے اسلام کی حالت کا قرض ادا کرنیکے بعد اور جو مرتد ہونیکے بعد
کمایا تھا وہ غنیمت ہو مرتد ہونے کی حالت کی قرض ادا کرنیکے بعد مسئلہ اگر مرتد
دارالحرب کو چلا گیا اور قاضی نے اوسکے کافرونمین ملجانیکا حکم کردیا تو اوسکا
مدبر اور ام ولد آزاد ہوگئے اور اوسپر جو دین موجل تھا وہ حال ہوگیا اور اسکی
خرید و فروخت اور ہبہ اٹک گئی کہ اگر وہ مسلمان ہوگیا تو جائز ہوئی اور اگر وہ
مرگیا یا مارا گیا تو باطل ہوگئی مسئلہ اگر مرتد دارالحرب کو چلا گیا اور قاضی نے
اوسپر کافرون مین ملجانیکا حکم کردیا پھر وہ دارالاسلام کو لوٹ آیا مسلمان ہوکر
تو اب وہ جس قدر اپنا مال اپنے وارث سے پاوے لے اور جو مال اوسکا
وارث کو پاس نہو وہ مال اوسکو نملیگا مسئلہ اگر زید کے پاس ایک نصرانی
باندی ہو پھر زید مرتد ہوگیا اور اوس باندی سے صحبت کی اور مرتد ہونیسے چھ
مہینے کے بعد وہ باندی لڑکا جنی اور زید نے وہ لڑکا اپنا بتایا تو وہ باندی اوسکی
ام ولد ٹھہری اور وہ لڑکا زید کا بیٹا ٹھہرا مگر زید کا وارث نہوگا اور اگر وہ
باندی مسلمان تھی تو وہ بیٹا زید کا وارث ہوگا اگر زید مرتد ہی مرا یا دارالحرب
کو چلا گیا مسئلہ اگر مرتد اپنا مال لیکر دارالحرب کو چلا گیا پھر مسلمان
اوس دارالحرب پر غالب ہوئے تو وہ مال اوسکا غنیمت ہو اور اگر مرتد دارالحرب
کو چلا گیا اور پھر وہان سے آیا اور دارالاسلام سے اپنا مال لوگیا پھر مسلمان
اُس دارالحرب پر غالب ہوئے تو وہ مال اُس مرتد کے وارثون کو دینگے مسئلہ

خراج مسئلہ تغلبی کافر کا مال اور حربی کافرون سے جو ہدیہ ملے اور جو
مال کہ بدون لڑے ہوے مسلمان لوگ کافرون سے لین یہ سب مسلمانون کی
مصلحت کے کامون مین خرچ کیا جاوے جیسے دارالاسلام کی سرحدین درست کرنا
اور پل بنانا اور باندھنا اور قاضیون اور عالمون اور مدلیون اور مجاہدون کا روزینہ
اور اونکی اولاد کا خرچ اوسمین سے مقرر کیا جاوے اور جو شخص اُن حقدارون مین
سے آدھی برس مین مرجاوے اوسکو نملیگا **باب المرتدین** یعنی مسلمان اگر دین
سے پھر جاوے اوسکا بیان مسئلہ جو شخص مرتد ہوگیا یعنی دین اسلام سے
پھر گیا تو اوسکو کہین گے کہ تو مسلمان ہوجا اور اوسکا شبہہ دفع کرینگے پھر اگر
وہ نہ پھرے تو تین روز تک اوسکو قید رکہین پھر اگر وہ مسلمان ہوجاوے تو بہتر
ورنہ اوسکو قتل کرین مسئلہ مرتد کا مسلمان ہونا یہ ہے کہ سب دینون سے دست
ہووے اور دین اسلام کو اختیار کرے اور اسبات کا اقرار کرے یا یون ہو کہ جس بات سے
وہ مرتد ہوگیا تھا اوس بات سے وہ اپنی بیزاری ظاہر کرے تب مسلمان ہووے
مسئلہ اگر مرتد سے یون نکہا کہ تو مسلمان ہوجا اور مار ڈالا تو مکروہ ہے اور
قاتل پر ضمان نہین مسئلہ اگر عورت مرتد ہوگئی تو اوسکو قتل نکرینگے بلکہ قید
رکہین گے جب تک وہ مسلمان ہوجاوے مسئلہ مرتد اپنے مال کا مالک نہین
رہتا جب تک مرتد ہے پھر جب مسلمان ہوجاوے تو اپنا مال ولاپاوے اور اگر مسلمان
نہوا اور مرگیا یا مارا گیا تو مسلمانی کی حالت کا کمایا ہوا اوسکا مال اوسکے مسلمان

باب المرتدین

مسئلہ وہ عورت مرد ہوجاے
اور کہا احمد اور مالک اور
شافعی قتل ہی کیا جاوے
جیسا کہ دین کا اور
یہ قول ابن یوسف کا ہے
اور اسی کو شرح الطحاوی
مین اور الامولوی
محمد اشرف علی
نے

نہ امیر ہو اوسپر ہر سال مین ۲۴ درم اور تونگر کافر پر ہر سال مین ۴۸ درم
مسئلہ یہودی اور نصرانی اور مجوسی اور عجمی بت پرست پر جزیہ مقرر کیا جائیگا
اور بت پرست عربی اور مرتد اور نابالغ اور عورت اور غلام اور مکاتب اور اپاہج اور
اندہے پر اور ایسے فقیر پر جو کہ کچھ پیشہ نہین کرتا اور اوس درویش پر جو لوگون
سے ملا ہلا رہتا جزیہ مقرر نکرینگے **مسئلہ** اگر کافر پر جزیہ آتا ہی اور وہ مسلمان ہوگیا
تو اب اوسکی ذمہ سے جزیہ جاتا رہا اور اگر مرگیا تو بھی جاتا رہا اور اگر دو برس کا جزیہ ہوگیا
تو ایک برس کا چھوڑ دینگے **مسئلہ** کافرون کو دار الاسلام مین نیا عبادت خانہ
اونکا نہ بنانے دینگے اور بڑا عبادت خانہ اونکا اگر ڈھ گیا تو اوسکو پھر وہ بنالین گے
مسئلہ ذمی کو حکم کرین کہ ایسا لباس پہنے کہ مسلمانون مین اور اونمین فرق
معلوم ہو اور ایسی ہی سواری رکھے اور ایسے ہی زین پر چڑھے تو ذمی گھوڑے پر سوار
نہو وے اور ہتھیار نہ باندھے اور جنیو اپنا سامنے کھلا رکھے اور پالان کیطرح کے
زین پر سوار ہو **مسئلہ** اگر ذمی نے جزیہ دینے سے انکار کیا یا مسلمان عورت سے
زنا کیا یا مسلمان کو مارڈالا یا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالی دی تو وہ ذمی کا
ذمی ہی ہے اوس سے عہد شکنی نکرینگے اگر وہ دار الحرب کو چلا گیا یا بت سے ذمیون
نے کسی مکان پر لڑنے کے لیئے جماؤ کیا تو وہ ویسا ہو گیا جیسے مرتد **مسئلہ**
تغلبی کافر سے خواہ مرد ہو خواہ عورت دونی زکوۃ لین گے اور تغلبی کا غلام
ویسا ہے جیسے قریشی کا غلام کہ اوس سے بھی دونی زکوۃ لین گے اور عشار

سواد کی زمین خراجی ہے اور جس ملک کو مسلمان غلبہ سے فتح کرکے اُن کافرون
ہی کو اوسپر قابض رکھین وہان کی زمین خراجی ہے اور جس ملک کو کافرون
سے امام صلح کرلے وہان کی زمین خراجی ہے **مسئلہ** جس ویران زمین کو
آباد کیا اگر وہ عشری زمین کے قریب ہو تو عشری ہے اور خراجی زمین کے
نزدیک ہو تو خراجی ہے **مسئلہ** بصرہ کی زمین عشری ہے **مسئلہ** جس
زمین پر کھیتی ہو اوسپر خراج ہر جریب پر ایک صاع غلہ اور ایکدرم ہے اور
ترکاری کی کھیت پر ہر جریب کو پچھے پانچ درم اور انگور اور چھوہارے کے باغ پر
جسمین چھوہارے کے درخت قریب قریب ہون ہر جریب پر دس درم اور اگر زمین
مین اسقدر خراج کی طاقت نہو تو کم کرینگے اور اسقدر سے پیداواری زیادہ ہو
تو اس سے زیادہ نہ لین گے **مسئلہ** اگر خراجی زمین پر پانی آگیا اور ڈوب گئی
یا بالکل پانی وہان سے جاتا رہا یا کسی آفت سے کھیتی جاتی رہی تو خراج اوسکا
دینا نہ آویگا اور اگر اوسمین بویا نہین اور خراجی زمین والا مسلمان ہوگیا یا
اوس زمین کو کسی مسلمان نے مول لیا تو خراج دینا آوے گا **مسئلہ**
خراجی زمین سے جو پیدا ہوا اوسمین عشر نہین **فصل فی الجزیہ** یعنی کافرون پر
کر لگانیکے مسئلے **مسئلہ** اگر آپس کی رضامندی سے جزیہ ٹھہر گیا تو تو
اوسیقدر لین گے اور اوس سے زیادہ نہ لین گے اور اگر آپسمین نہ ٹھہرا تو امام
یون مقرر کرے کہ کافر فقیر پر ہر سال مین بارہ درم اور جو کافر ایسا ہو نہ فقیر ہو

فصل فی الجزیہ

پھر اگر وہ مسلمانون کے یہان پکڑا آیا یا مسلمان اوس ملک پر غالب ہوگئے اور وہ
مارا گیا تو اوسکا دین جاتا رہا اور اوسکی دھرو ہر غنیمت ہوگئی اور اگر مسلمان غالب نہوے
مگر وہ کافر مارا گیا یا اپنی موت مرا تو اوسکا قرضہ اور دھرو ہر اوسکے وارث پاوین گے
مسئلہ اگر حربی امان مانگ کر دار الاسلام مین آیا اور مسلمان ہوگیا اور دار الحرب مین
اوسکی جورو اور اولاد اور مال اوسکا کسی مسلمان کے پاس یا ذمی یا حربی کے پاس رہا
پھر اوسکے مسلمان ہوجانے کے بعد اگر مسلمان اوس ملک پر غالب ہوگئے تو
وہ سب غنیمت ہے اور اگر حربی دار الحرب مین مسلمان ہوا اور دار الاسلام مین
آیا پھر مسلمان اوس دار الحرب پر غالب ہوگئے تو اوسکی نابالغ اولاد حر ہے مسلمان
اور اوسکی دھرو ہر مسلمان کے پاس ہو خواہ ذمی کے پاس ہو اوسکو ولا ملے سوا
اوسکی اور جو مال اوسکا وہان ہو وہ غنیمت ہے مسئلہ اگر خطا سے اوس
مسلمان کو جسکا کوئی ولی نہو یا اوس حربی کو جو امان مانگ کر دار الاسلام
مین آیا اور مسلمان ہوگیا کسی نے مار ڈالا تو اوسکا خون بہا قاتل کی عاقلہ سے امام
لیوے اور اگر قصداً مار ڈالا تو امام یا قتل کرے یا دیت لے معاف نکرے باب
العشر والخراج یعنی کھیتی سے پیدا وار کا دسوان حصہ یا روپیہ محصول
مین لینا اوسکا بیان مسئلہ عرب کے ملک کی سب زمین عشری ہے اور جس
ملک کو کافر خود مسلمان ہوجاوین وہان کی سب زمین عشری ہے اور جس ملک کو
مسلمان غلبہ سے فتح کرین اور مسلمانون پر وہ ملک بٹ جاوے وہ زمین عشری ہے مسئلہ

باب العشر والخراج

امان مانگ کر آئے تو اونکے پھر مقدمہ مین کچھہ حکم نہ کیا جائیگا ہان اگر مسلمان ہوکر
یہان آئے تو اونکے دین کے مقدمہ مین حکم کرنے کی اور غصب کی مقدمہ مین نہین
اگر دو مسلمان امان لیکر دار الحرب کو گیے وہان ایک نے دوسرے کو عمداً یا خطاءً
مار ڈالا تو قاتل کے مال سے دیت ولاوینگے اور خون خطا کی صورت مین قاتل کفارہ
بھی دیگا اور اگر دو مسلمانون کو قید کرکے کافر لیگئے پھر ایک مسلمان نے دوسرے کو
خطا سے مار ڈالا تو قاتل پر صرف کفارہ دینا آویگا **مسئلہ** اگر ایک کافر دار الحرب
مین مسلمان ہوگیا اوسکو وہان کسی مسلمان نے خطا سے مار ڈالا تو قاتل پر کفارہ
دینا آویگا **مسئلہ** اگر کافر امان لیکر دار الاسلام مین آیا تو اوسکو پورے برس تک
یہان نرہنے دین اور اوس سے کہدین کہ اگر تو برس روز تک رہا تو تجھسے جزیہ
لگایا جائیگا پھر اوس کہنے کے بعد اگر وہ برس روز تک رہا تو وہ ذمی ہوگیا پھر
اوسکو دار الحرب کو نہ پھر جانے دینگے **مسئلہ** اگر مستامن کافر نے دار الاسلام
مین خراجی زمین مول لی اور اوسپر خراج لگایا گیا تو وہ ذمی ہوگیا اسیطرح
اگر مستامنہ کافرہ عورت نے دار الاسلام مین ذمی کو ساتھہ اپنا نکاح کیا تو وہ ذمیہ
ہوگئی اور اگر مستامن مرد نے ذمیہ کے ساتھہ دار الاسلام مین نکاح کیا تو وہ
ذمی نہین ہوگیا **مسئلہ** اگر کافر امان لیکر دار الاسلام مین آیا اور اوس نے
کسی مسلمان یا ذمی کے پاس کچھہ دھروہر رکھائی یا اوسکا دین کسی مسلمان یا ذمی پر
آتا ہے پھر وہ کافر دار الحرب کو چلا گیا تو اب اوسکا خون کرنا حلال ہوگیا

اوسکے مالک ہوگئے اور اگر مسلمانون کا غلام دارالحرب بھاگ گیا اور کفار نے پکڑ لیا تو وہ اُنکے
مالک نہوگئے پھر اگر مسلمان کا غلام گھوڑا و اسباب لیکر بھاگ گیا اور دارالحرب مین کفار
نے اوسکو پکڑ لیا اُن سے کسی نے وہ غلام مع گھوڑے و اسباب کے مول لیا تو مالک وہ غلام
اپنا مفت اُوس سے لیلے اور گھوڑا اور اسباب قیمت دیکر لے **مسئلہ** اگر حربی کا فرامان
مانگ کر مسلمانون کے ملک مین آیا اور یہان ایک مسلمان غلام اوس نے مول لیا
پھر اوسکو یہان سے دارالحرب کو لے گیا تو وہ غلام آزاد ہوگیا **مسئلہ** اگر کافر غلام دارالحرب
مین مسلمان ہوگیا اور دارالاسلام کو چلا آیا یا مسلمان اوس ملک پر غالب ہوگئے تو
وہ غلام آزاد ہوگیا **باب المستامن** یعنی امان مانگ کر مخالف کے ملک مین
جانیکا بیان **مسئلہ** اگر مسلمان تاجر امان مانگ کر دارالحرب کو گیا تو اوسکو
حرام ہے کہ کافرون کی جان سے یا مال سے کچھ تعرض کرے پھر اگر وہ کسی کافر کا
کچھ مال لے آیا دارالاسلام کو تو اُس مال کا یہ مالک تو ہوجائیگا مگر اسکو اپنے خرچ
مین لانا اوس مال کا حلال نہین مگر وہ مال محتاجون کو دیڈالے **مسئلہ** اگر مسلمان
سوداگر امان لیکر دارالحرب کو گیا وہان کسی کافر سے کچھ قرضون مول لیا یا کسی
کافر کے ہاتھہ کچھ قرضون بیچا یا اوس سوداگر نے حربی کا کچھ غصب کرلیا یا حربی نے
اوسکا کچھ غصب کرلیا اور وہ حربی اور مسلمان سوداگر دونون دارالاسلام کو آئے تو
اونکو اوس دین اور غصب کو مقدمہ مین یہان کچھ حکم نہ کیا جائیگا اسیطرح اگر دو حربی
کافرون نے آپسمین وہان ایسا معاملہ کیا پھر وہ دونون دارالاسلام مین

باب المستامن

مسئلہ اگر کافر مسلمان کے مال پر غالب ہوے اور اوس مال کو اپنے ملک کو
لے گئے تو وہ اوس مال کے مالک ہو گیے پھر بعد اسکے جب مسلمان اون پر
غالب ہو جاوین تو جو مسلمان اپنا وہی مال وہان پاوے ویسی ہی مفت لیلے اور
اگر امام نے وہ مال مجاہدون کو بانٹ دیا تو قیمت دیکر مول لے اور اگر اوس مال کو
کسی سوداگر نے اُن کافرون سے مول لیا تھا تو وہی قیمت اوس سوداگر کو دیکر اوس سے
لیلے مسئلہ اگر زید مسلمان کا غلام کافر دارالحرب کو پکڑ لیگئے اور مسلمانون کو
سوداگر نے مثلاً سو روپیے کو اون سے مول لیا اور دارالاسلام مین لایا پھر اوس غلام
کی کسی نے آنکھ نکال لی اور سوداگر نے اوسکا تاوان لیا تو اب اُس غلام کو زید
اگر چاہے تو سو ہی روپیے کو خریدے تاوان کے دام مجرا نہ لے مسئلہ
اگر زید مسلمان کا غلام کافر دارالحرب کو پکڑ لے گئے اور سوداگر وہان سے سو روپیے
کو مول لیا اور پھر کافر اوسکو پکڑ لیگئے اور اور کسی سوداگر نے پھر سو روپیے کو
مول لیا تو اب پہلا سوداگر چاہے تو سو روپیے کو اوس سوداگر سے مول لیلے
اور اوس سے زید سو روپیے کو مول لے مسئلہ اگر دارالاسلام سے حربی مدبر
یا ام ولد یا مکاتب کو کافر اپنے ملک کو پکڑ لے گئے تو وہ کافر اونکے مالک نہین
ہو جائینگے اور اگر مسلمان دارالحرب سے حربی کافر یا کافرون کے مدبر کو یا ام ولد
یا مکاتب کو دارالاسلام مین پکڑ لائے تو اونکے مالک ہو جائینگے مسئلہ اگر مسلمان
کا اونٹ دارالاسلام سے دارالحرب کو بھاگ گیا اور کافرون نے پکڑ لیا تو کافر

سیدون کو پہلے اورون سے دیوے اور غنی سیدون کا اوسمین حق نہین اور
کلام اللہ مین جو اللہ تعالی نے فرمایا کہ غنیمت کے مال مین سے پانچوان حصہ اللہ کا
اور رسول کا اور رشتہ دارون کا سو اللہ تعالے کا ذکر وہان برکت کیواسطے اور
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موت کے سبب حضرت کا حصہ اب نرہا
جیسے صفا اب نرہا **مسئلہ** اگر ایک لشکر امام کی بلا اجازت دار الحرب مین گیا اور
وہان سے مال لے آیا تو اون سے پانچوان حصہ امام لیلے اور اگر تھوڑے آدمی جاکر
بے اجازت امام کی کچھ لوٹ لائے تو اون سے پانچوان حصہ نہ لین گے **مسئلہ**
جائز ہے کہ امام لڑائی کے وقت لڑنیوالون سے کہے کہ مقتول کا سب اسباب قاتل کو
ملیگا اور ایک گروہ سے کہے کہ پانچوان حصہ غنیمت مین سے نکال لینے کے بعد جو ہے
اوسکی چوتھائی تمکو ملیگی **مسئلہ** جب غنیمت کا مال دار الاسلام مین آپہونچے
تب امام اگر کسی کو زیادہ دینا چاہے تو پانچوین حصہ مین سے دے اور مقتول کا اسباب
سب مجاہدون کا ہوگا اگر امام نے لڑائی کیوقت قاتل کو دینا نکہا اور مقتول کا اسباب
یہی ہے اوسکی سواری اور کپڑے اور ہتھیار اور جو اوسکے ساتھہ ہو **باب استیلاء**
الکفار یعنی اگر کافرون کا غلبہ ہو جاوے تو اوسکے مسئلے **مسئلہ** اگر
ترکستان کے کافر روم کے کافرون کو پکڑ لیگئے اور اونکا مال لے لیا تو وہ
اُن کافرون کے اور اوس مال کے مالک ہو گئے **مسئلہ** اگر مسلمان کافرون پر
غالب ہوے اور اونکو پکڑ لائے اور اونکا مال لے آئے تو اوس سبکے مالک ہو گئے

یعنی اگر کافرون کا غلبہ ہو جاوے تو اوسکے مسئلے

وہ غنیمت کا حصّہ پاویگا اور اگر غنیمت کا مال دار الاسلام مین آچکا تب مرا تو
حصہ پاویگا کہ وہ حصّہ اوس کے وارث لینگے **مسئلہ** مسلمانون کے لشکر
کے لوگ دار الحرب مین غنیمت کا چارہ اور غلہ اور لکڑی اور ہتھیار اور تیل بغیر
بانٹے اپنے خرچ مین لاوین مگر اِن چیزون کو بانٹ سے پہلے نہ بیچین اور
جب دار الحرب سے باہر آوین پھر ان چیزون کو بانٹ سے پہلے خرچ مین لاوین
اور جو خرچ سے بچا وہ غنیمت کے مال مین ملاوین **مسئلہ** اگر حربی دار الحرب
مین مسلمان ہوگیا اوسکی جان اور اوسکا لڑکا کم عمر اور جو مال اوس حربی
کے پاس ہو یا کسی مسلمان یا ذمی کے پاس اوسکی دھروہر ہو محفوظ رہے اور
کوئی مسلمان اوسپر ہاتھ نڈالے ہان اوسکا عمر رسیدہ بیٹا اور جوروا اور
اوسکا حمل اور لڑنیوالا اوسکا غلام محفوظ نرہیگا **مسئلہ** پیادہ کو ایک حصّہ
اور سوار کو دو حصّہ دینگے اگرچہ ایک سوار کے پاس دو گھوڑے ہون **مسئلہ**
عربی اور ترکی گھوڑا برابر حصّہ پاویگا اور اونٹ اور خچر کا حصّہ نہین **مسئلہ**
مسلمانون کے ملک سے نکلتے وقت جو سوار تھا وہ سوار کا حصّہ اور جو پیادہ
تھا وہ پیادے کا حصّہ پاویگا **مسئلہ** اگر غلام یا عورت یا لڑکا یا ذمی کافرون
سے لڑا تو اوسکو غنیمت کا مال ایک حصّے سے کم دینگے حصّہ نہ دینگے **مسئلہ** غنیمت
کو کل مال کے امام پانچ حصّہ کرے چار حصّہ جہاد کرنیوالون کو اور پانچوین حصّہ
سے یتیمون اور محتاجون اور محتاج مسافرون کو دیوے پھر اُنمین محتاج

ہاتھہ ہتھیار بیچنا جائز نہین ہی **مسئلہ** جن کافرون کو کسی حربی یا حرہ مسلمان
ذی امان دی ہو اُن کافرون کو قتل کرنا درست نہین ہان اگر اوس امان دینے
سے کچھہ فساد ہو تو وہ امان توڑ دیجاے اور اگر ذمی یا قیدی یا تاجر یا اوس
غلام نے جو لڑنے سے مجبور ہی امان دی تو وہ امان ہی باطل ہے **باب**
الغنائم و قسمتہا یعنی کافرون کا مال لوٹنا اور اوسکے بانٹنے کا بیان
مسئلہ جو ملک امام نے غلبہ سے فتح کیا وہ ملک مسلمانون کو بانٹ دے یا
کافرون کے پاس رہنے دے اور اُن پر جزیہ اور خراج مقرر کردی **مسئلہ** جو کافر
مسلمانون کے پاس پکڑے ہوئے آوین اونکو امام قتل کرے یا غلام کرلے
یا جیسے ہین ویسے چھوڑ دی کہ مسلمانون کی رعیت رہین اور اونکو ویسے ہی چھوڑنا
تاکہ کافرون کے ملک کو پھر جاوین یا اونسے کچھہ لیکر یا قیدی کے بدلے پر یا
اونپر احسان رکھکر چھوڑنا حرام ہی **مسئلہ** جو مواشی کہ دار الحرب سے
مسلمانون کے ملک کو نہ آسکین اونکو ذبح کرکے جلا دے اور اونکے ہاتھہ
پانون کاٹ ڈالنا حرام ہی **مسئلہ** غنیمت کا مال دار الحرب مین بانٹنا جائز نہین
ہان کسی کے پاس امانت رکھدینا درست ہی بانٹنے سے پہلے غنیمت کے مال کو بیچنا
درست نہین جو لوگ لڑنیوالون کی مدد اور ملک کو پہونچین وہ بھی غنیمت کے مال مین
برابر کے شریک ہین **مسئلہ** بازاری لوگ غنیمت مین شریک نہین ہان جو بازاری
لڑے وہ حصہ پاوے **مسئلہ** غنیمت کے حقدار وہین سے جو دار الحرب مین مر گیا

سے پہلے اون سے کہنا کہ تم مسلمان ہوجاؤ مستحب ہے پھر اگر کافر جزیہ دینا
قبول نکرین تو مسلمان اللہ ہی سے مدد چاہین اور اون سے لڑین منجنیقین کھڑی
کرکے اور اُن پر آگ لگاوین اور اونکو ڈبودین اور اونکے درخت کاٹین اور انکی
کھیتی اوجاڑین اور اونکو تیرون سے مارین اگرچہ اونہون نے کچھ مسلمانون
کو اپنے آگے کرلیا ہو تو بھی ہم مسلمان اون کافرون کی نیت پر ہتھیار
چلاوین گے پھر اگرچہ اُن مسلمانون کے لگے **مسئلہ** جس لشکر مین شکست
کا خوف ہو اوسمین قرآن اور عورت کو ساتھہ نہ لیجانا چاہیے **مسئلہ** مسلمان
قول کرکے نہ پھر جاوین اور غنیمت کا مال نہ چراوین اور کافرون کی ناک کان
وغیرہ اعضا نہ کاٹین اور عورت کو اور غیر مکلف کو اور بوڑھے دنیا سے گذری کو
اور اندھے کو اور لولے کو قتل نکرین ہان اگر اُنمین سے جو لڑائی کی تدبیر
کافرون کو سکھاتا ہو یا حاکم ہو تو قتل کرین **مسئلہ** مسلمان اپنے باپ
کافر کو آپ قتل نکرے اور ٹھہرے تاکہ اور شخص اوسکو قتل کرے **مسئلہ** اگر
امام مصلحت دیکھے تو صلح کرلے اگرچہ مال لیکر صلح ہو پھر صلح کے بعد اگر صلح
توڑنے مین مصلحت ہو تو کافرون کو خبر کرکے صلح توڑدے کہ ہمنے صلح توڑدی
اور اگر کافرون کے بادشاہ نے ہمارے ساتھہ خیانت کی تو اونکے بدون
خبر کیے ہم صلح توڑدینگے اور اون سے لڑینگے **مسئلہ** مرتدون سے اگر
صلح کرین تو مال لیکر نکرین اور اگر مال لیا ہو تو پھیر دینگے **مسئلہ** کافر

شہرون کو درمیان مین راہ ماری تو حد نہین اور مدعی کو اختیار ہے کہ قصاص لے
یا تاوان لے یا معاف کردے **مسئلہ** اگر شہر مین ایک شخص نے کئی مرتبہ ایسی
حرکت کی کہ لوگون کو پھانسی دیکر مار ڈالا تو اوس شخص کو قتل کرینگے **کتاب السیر**
یعنی جہاد کے مسئلے **مسئلہ** جہاد (یعنی کافرون سے لڑنا) اپنی طرف سے
شروع کرنا فرض کفایہ ہے کہ اگر بعضی مسلمان جہاد کرین تو باقیون کے ذمہ
نہین رہتا اور اگر کوئی بھی جہاد نکرے تو سب مسلمان گنہگار ہون **مسئلہ**
جہاد فرض کفایہ ہے سوا لڑکے پر اور عورت پر اور غلام پر اور اندھے پر اور اپاہج پر اور
جسکے ہاتھ کٹے ہون اوسپر واجب نہین **مسئلہ** اگر کافر مسلمان کے
ملک پر ہجوم یعنی جمگھٹ کرین تو مسلمان کے ذمہ جہاد کرنا فرض عین
ہوجاتا ہے تو عورت بھی خاوند کی بلا اجازت اور غلام بھی میان کی بلا اجازت
نکلکر اُن کافرون کو مارین **مسئلہ** اگر بیت المال خزانہ ہو تو غازیون
کے خرچ کے لیئے مسلمانون سے روپیہ تحصیل کرنا مکروہ ہے اور اگر بیت المال
مین مال نہو تو مکروہ نہین **مسئلہ** جب مسلمان کافرون کو گھیر لین تو اُن سے
کہین کہ مسلمان ہوجاؤ اگر وہ مسلمان ہوجاوین تو بہتر اور اگر مسلمان ہونے سے انکار
کرین تو اون سے کہین کہ ہمکو جزیہ دو اگر وہ جزیہ قبول کرین تو دنیا مین مسلمانون
کی سے معاملات کے احکام اون پر جاری ہون گے اور جن کافرون کو مسلمان
ہونیکے لیے نہ کہا گیا اونکو قتل کرنا نچاہیے اور جن کافرون کو ایک مرتبہ کہا پھر لڑائی

قزاق راہ نہین لوٹتے پایا اور پکڑا گیا یعنی قصد راہ لوٹنے کا کیا تھا سو پکڑا گیا
تو قید رکھا جائیگا جب تک توبہ نکرے یعنی باز نہ آوے **مسئلہ** اگر قزاق نے
مال معصوم کا لوٹا اور پکڑا گیا تو اوسکا ایک طرف کا ہاتھہ اور دوسری طرف کا
پاؤن کاٹا جاوے **مسئلہ** اگر قزاق نے مال نہ لیا اور مار ڈالا تو وہ قزاق حداً
قتل کیا جاوے اگرچہ مقتول کے وارث خون معاف کرین **مسئلہ** اگر قزاق نے
مال بھی لیا اور مار بھی ڈالا تو اوسکو ہاتھہ پاؤن کاٹکر قتل کرین پھر قتل کے بعد
اگر چاہین تو سولی پر رکھدین یا قتل کرکے سولی پر نہ رکھین یا بغیر ہاتھہ پاؤن کاٹے
زندہ سولی پر رکھدین اور نیزے سے اوسکا پیٹ چاک کردین کہ مرجاوے اور
تین دن تک سولی ہی پر رہنے دین **مسئلہ** اگر لوٹ کا مال قزاق کے پاس سے
ہلاک ہوگیا اور وہ قزاق مارا گیا تو اوس مال کا ضمان اوسپر نہین **مسئلہ** اگر قزاقی
مین بہت آدمی شریک ہین تو ہاتھہ لگانیوالا اور نہ لگانے والا سب برابر ہین
یعنی سبکو سزا ہوگی **مسئلہ** اگر قزاق نے لاٹھی سے یا پتھر سے مارا تو ایسا ہی
جیسے تلوار سے مارا **مسئلہ** اگر قزاقون نے زخمی کرکے مال لیا تو اونکے
ہاتھہ پاؤن کاٹے جاوین گے اور زخم کی دیت نہ لیجائیگی **مسئلہ** اگر قزاق
نے صرف زخمی ہی کیا یا قتل کیا پھر توبہ کی یا قزاقون مین بعضے قزاق غیر مکلف
ہین یا قزاقون نے اپنے ذی رحم محرم کو لوٹا یا ایک قافلہ نے دوسرے قافلہ
کی راہ ماری یا قزاقون نے رات کو یا دن کو ایک شہر کے اندر یا دو

کہ یہ چیز میری ہے یا وہ مال دس درم سے کم قیمت کا ہو گیا تو ہاتھ نہ کاٹا جائیگا **مسئلہ** اگر دو چوروں نے چوری کا اقرار کیا پھر ایک نے اونمیں سے کہا کہ یہ میرا مال ہے تو دونوں کا ہاتھ نہ کاٹا جائیگا **مسئلہ** اگر زید اور عمرو دو چوروں نے چوری کی اور عمرو غائب ہو گیا اور دو گواہوں نے دونوں کی چوری کرنیکی گواہی دی تو زید موجود کا ہاتھ کاٹا ہی جائیگا **مسئلہ** اگر غلام نے چوری کا اقرار کیا ایک مال معین کی تو اوس غلام چور کا ہاتھ کاٹیں اور وہ مال مال کو مالک کو دیدیں **مسئلہ** اگر چور نے مال چوری کا ہلاک کر دیا اور چور کا ہاتھ کاٹا گیا تو اب وہ مال چور سے نہ لیا جائیگا **مسئلہ** اگر چرایا ہوا وہی مال موجود ہو تو مالک کو پھیر دلایا جائیگا **مسئلہ** اگر ایک چور نے کئی آدمیوں کی چیزیں چرائیں یا کئی مرتبہ چوری کی اور ایک مدعی کی بابت اوسکا ہاتھ کاٹا گیا تو سبکا بدلا ہو گیا اور پھر اُن چوریوں کی بابت کسی مال کا ضمان اوسپر نا ویگا **مسئلہ** اگر مکان کے اندر چیز چرا کر پھاڑ ڈالی پھر باہر نکالی تو ہاتھ کاٹا جائیگا اور اگر بکری مکان کے اندر چرا کر ذبح کی اور باہر نکالی تو ہاتھ نہ کاٹا جائیگا **مسئلہ** اگر چور نے سونا یا چاندی چرا کر اوسکی اشرفیاں یا روپیے بنائے تو ہاتھ کاٹا جائیگا اور وہ اشرفیاں روپیے مالک کو پھیر دیے جائینگے

مسئلہ اگر سفید کپڑا چرا کر سرخ رنگا اور ہاتھ کاٹا گیا تو اب وہ کپڑا یا اوسکا بدلا چور سے نہ دلایا جائیگا اور اگر سیاہ رنگا تو کپڑا پھیر دلایا جائیگا

باب قطع الطریق

باب قطع الطریق یعنی رہزنی کے مسئلے اور قزاقوں کی سزا کا بیان **مسئلہ**

صندوق کے اندر یا جیب کے اندر یا آستین کے اندر کسی کے ہاتھ ڈالکر مال نکال
لیا تو ہاتھ کاٹا جائیگا **فصل فی کیفیۃ القطع و اثباتہ** یعنی ہاتھ پانون کاٹنے کا
اور چوری کی ثبوت کا بیان **مسئلہ** چور کا دھنا ہاتھ گٹے کے پاس سے کاٹکر
گرم تیل مین بھون دیونگے پھر دوسری بار اگر چوری کرے تو بایان پانون کاٹین
تیسری مرتبہ اگر چوری کرے تو اوسکو قید رکھین جب تک باز آوے اور کاٹنے نہین **مسئلہ**
اگر پہلے سے چور کے بائین ہاتھ کا انگوٹھا کٹا ہوا ہے یا شل ہے یا انگوٹھے کے سوا
دو اونگلیان کٹی ہوئی ہین یا شل ہین یا دھنا پانون کٹا ہوا ہے اور چوری کی تو
اوس چور کے ہاتھ نہ کاٹین گے **مسئلہ** اگر قاضی نے دھنا ہاتھ کاٹنے کا زید کو
حکم دیا اور زید نے بایان ہاتھ کاٹ ڈالا تو زید پر دیت نہ آوے گی **مسئلہ** جسکا مال
چورایا اگر وہ ہاتھ کٹنا چاہے تو چور کا ہاتھ کاٹا جاوے **مسئلہ** اگر زید کے
پاس دھرو ہر تھی وہ دھرو ہر چور نے چورائی یا زید کے پاس غصب کا مال تھا
وہ مال چورایا یا بیاز کا مال تھا وہ چورایا تو زید کی درخواست کے بموجب چور کا
ہاتھ کاٹا جائیگا اور اگر اصل مالک چور کا ہاتھ کاٹنا چاہے تو بھی کاٹا جائیگا **مسئلہ**
اگر زید کا مال عمرو نے چورایا سو عمرو کا ہاتھ کاٹا گیا پھر وہی مال عمرو کے پاس سے
بکر نے چورایا تو اب بکر کا ہاتھ نہ کاٹا جائیگا زید کٹوایا چاہے یا عمرو **مسئلہ** مدعی
کو دعوی کرنے سے پہلے اگر چور نے چورائی ہوئی چیز پھیر دی یا قاضی چور کا ہاتھ
کاٹنے کا حکم کر چکا بعد اوسکے وہ چور اوس چیز کا مالک ہو گیا یا چور نے دعوے کیا

فصل فی کیفیۃ القطع و اثباتہ

غلام نے میان کے پاس سے یا میان نے اپنے مکاتب کے پاس سے یا سسر نے
اپنے داماد کے پاس سے یا داماد نے سسر کے پاس سے مال چورایا تو ہاتھ نہ کاٹا جائیگا
مسئلہ اگر غنیمت کے مال مین سے یا حمام سے یا حبس مکان مین اوسکو جانیکی
اجازت تھی اوسمین سے مال چورایا تو ہاتھ نہ کاٹا جائیگا مسئلہ اگر مسجد مین
سے کچھ مال چورایا اور مالک مال کے پاس تھا تو چور کا ہاتھ کاٹا جائیگا مسئلہ اگر
مہمان نے میزبان کے گھر سے مال چورایا تو ہاتھ نہ کاٹا جائیگا مسئلہ اگر
چور نے مکان مین سے چیز چورائی مگر مکان کے اندر سے باہر نہ نکالی تو ہاتھ
کاٹا نجاویگا ہان اگر کوٹھری مین سے چورا کر آنگن مین لایا تو ہاتھ کاٹا جائیگا
مسئلہ اگر ایک کوٹھری کو اور کوٹھریون والون نے لوٹ لیا تو ہاتھ
کاٹا جائیگا اگر چور نقب یعنی سیندھ دیکر گھر مین پیٹھا اور چیز چورا کر اندر سے باہر پھینکدی
پھر باہر آکر لے لی یا چیز مکان کے اندر سے گدھے پر لادی اور گدھے کو ہانک کر
نکال لایا تو ہاتھ کاٹا جائیگا مسئلہ اگر چور سیندھ دیکر پیٹھا اور چیز اندر سے چورا کر باہر
والے چور کو پکڑا دی تو وہ دونون کا ہاتھ کاٹا جائیگا مسئلہ اگر چور نے باہر سے
گھر کے اندر ہاتھ ڈالکر چیز لی یا کسیکی پوشاک سے باہر کو جیب لٹکتی تھی سو کاٹ لی
تو ہاتھ نہ کاٹا جائیگا مسئلہ اگر قطار مین سے ایک اونٹ چورالیا یا اونٹ پر کا
لدا ہوا مال اوتار لیا تو ہاتھ نہ کاٹا جائیگا ہان اگر گون پھاڑکر مال لیا یا گون پر
مالک موجود تھا جگتا یا سوتا اور وہ گون لی تو ہاتھ کاٹا جائیگا مسئلہ اگر

چلیپا یا شطرنج یا گوٹین یا چھوٹا لڑکا گو کہ زیور پہنے ہو یا بالغ غلام یا دفتر چورایا
تو ہاتھ نہ کاٹا جائیگا **مسئلہ** اگر نابالغ غلام یا حساب کا دفتر چورایا تو ہاتھ
کاٹا جائیگا **مسئلہ** اگر کُتا یا چیتا یا ڈف یا ڈھول یا بربط یا شہنائی یا بانسلی
چورائی یا دغابازی کی یا لوٹ لیا یا اوچک لیا یا قبر مین سے کفن چورایا یا ایسے
مال مین سے لیا جو سب کا تھا جیسے بیت المال یا اوسمین چور کا بھی کچھ حصّہ تھا
چورایا تو ہاتھ نہ کاٹا جائیگا **مسئلہ** اگر زید کا عمر پر کچھ مال دین آتا تھا سو
زید نے عمر کا اوسی قسم کا مال چورایا تو زید کا ہاتھ نہ کاٹا جائیگا مثلاً گیہون
آتے تھے اور گیہون ہی چورائے یا کپڑا آتا تھا اور کپڑا ہی چورایا **مسئلہ**
اگر زید نے کچھ چیز عمرو کی چورائی سو وہ چیز عمرو کو دلا ملی اور زید کا اس چوری
کے بدلے ہاتھ کاٹا گیا پھر زید نے وہی چیز عمرو کی چورائی تو اب زید کا پاؤن
نہ کاٹین گے اگرچہ وہ چیز جیسے پہلے چوری گئی تھی ویسی ہی تھی **مسئلہ** اگر
ساکھو کی لکڑی یا نیزے کی لکڑی یا آبنوس یا صندل یا زمرد کا نگینہ یا یاقوت
یا زبرجد یا موتی یا برتن یا دروازہ لکڑی کا چورایا تو ہاتھ کاٹا جائیگا **فصل فی**
الحرز محفوظ جگہ کا بیان کہ وہان سے چورائے سے ہاتھ کاٹا جاوے اور نہین
تو نہین **مسئلہ** اگر ذی رحم محرم کے پاس سے مال چورایا تو ہاتھ نہ کاٹا
جائیگا **مسئلہ** اگر دودہ کی ماں کے پاس سے مال چورایا تو ہاتھ کاٹا جائیگا
مسئلہ اگر خاوند نے جورو کے پاس سے یا جورو نے میان کے پاس سے یا

فصل فی الحرز

یا خرچی یعنے والا یا ولد الحرام یا عیار یا نالائق یا اوندہا یا مسخرہ یا ٹھٹھے باز یا
بڈہی داڑھی والا یا ابلہ یا وسواسی کہا تو تعزیر نہین زیادہ تعزیر ۳۹ کوڑے
اور کم تعزیر تین کوڑے ہین **مسئلہ** مارنے کے بعد قید کرنا بھی جائز ہے
مسئلہ تعزیر مین کوڑے زور سے مارنا چاہیے پھر اوس سے کم زنا کی حد مین
پھر اوس سے کم شراب کی حد مین پھر اس سے کم بہتان کی حد مین **مسئلہ** جسپر
حد جاری ہوئی یا تعزیر ہوئی اور وہ مرگیا تو اوسکا خون رائگان ہے **مسئلہ** اگر فحاند
نے اپنی جورو کو مارا سنگسار کرنے پر یا اس بات پر کہ اپنے بچھونے پر اوسکو
بلایا اور وہ نہ آئی یا نماز نہ پڑھنے پر یا نہ نہانے پر یا گھر سے باہر جانے پر اور
وہ مرگئی تو خاوند پر دیت دینا آوے گی **باب السرقۃ** یعنی چور کی سزا کا
بیان **مسئلہ** اگر عاقل بالغ آدمی چھپا کر بقدر دس درم مضروب کے محفوظ
ٹھکانے سے یا نگہبان کے پاس سے لیوے تو یہ چوری ہے کہ اسکے سبب چور کا
ہاتھہ کاٹا جاوے **مسئلہ** اگر ایک بار وہ اقرار کرے یا دو مرد گواہی دیوین اگر
بہت آدمیون نے چوری کی کہ اُنمین سے بعضون نے مال ٹھکانے سے لیا تھا
مگر حصہ مین ہر ایک کو دس درم کے قدر پہونچا تو سبکے ہاتھہ کاٹے جاوین گے
مسئلہ اگر لکڑی یا گھاس یا نرکل یا مچھلی یا شکار یا ہرتال یا گیرو یا چونہ یا
میوہ تر یا درخت پر لگا ہوا میوہ یا دودہ یا خربزہ یا گوشت یا بدون کاٹا ہوا کپڑا یا
پینے کی نشہ دار چیز یا طنبور یا قرآن اگرچہ سُنہرا ہو یا مسجد کا دروازہ یا سونے کا

باب السرقۃ

لگایا ایسی عورت کو کہ اوسکے بیٹے کا باپ معلوم نہین یا ایسی عورت کو جسکے خاوند
ذ اوسکے بیٹے کے سبب سے اوس سے لعان کیا یا ایسے مرد کو بہتان لگایا
جس نے بدون اپنی ملک کے صحبت کی یا ساجھی کی باندی سے صحبت کی یا ایسے
مسلمان کو بہتان لگایا جس نے کفر کی حالت مین زنا کیا تھا یا اپنے مکاتب کو
بہتان لگایا تو کتابت کے بدل کی قدر مال چھوڑ مرا تو زید پر حد نہین مسئلہ جس
شخص نے بخوشی باندی سے صحبت کی یا حیض والی عورت سے یا مکاتبہ سے صحبت
کی اوسکو اگر کسی نے بہتان لگایا تو حد ہے **مسئلہ** جس مسلمان نے کفر کی
حالت مین اپنی مان سے نکاح کیا اوسکو یا مستامن نے اگر مسلمان کو بہتان
لگایا تو تو بھی حد ہے **مسئلہ** اگر ایک شخص نے کئی مرتبہ بہتان لگایا یا کئی مرتبہ
زنا کیا یا کئی بار شراب پی پھر اوسپر ایک مرتبہ حد جاری کی تو ہر بار کا بدلا ہو گیا

فصل فی التعزیر

فصل فی التعزیر یعنی اُن سزاؤنکا بیان جو شریعت سے معین نہین **مسئلہ** اگر
زید نے غلام کو یا کافر کو چھنالے کا بہتان لگایا یا مسلمان کو فاسق کہا یا کافر کہا
یا خبیث کہا یا چوتا کہا یا بدکار کہا یا منافق کہا یا لوطی کہا یا کہا کہ تو لڑکون سے
کھیلتا ہے یا سود خور کہا یا شراب خوار کہا یا دیوث کہا یا مخنث کہا یا خائن کہا یا
قحبہ کی بیٹی کہا یا زندیق یا قلتبان کہا یا کہا تو چھنلون کو جگہ دیتا ہے یا کہا تو
چورون کو ٹھکانا دیتا ہے یا حرام زادہ کہا تو زید کو تعزیر کیجاوے اور اگر کتا یا بکرا
یا گدھا یا سور یا سانپ یا برے کام سیکھنے والا یا برے کامون کو سکھلانیوالا

مسئلہ اگر عمرو عربی ہے اور زید نے اوسکو نبطی کہا یا زید نے عمرو کو کہا
کہ ای آسمان کے پانی کے بیٹے یا زید نے عمرو کو اوسکے چچا یا ماموں کا یا اوسکی
ماں کے خاوند کا بیٹا کہا تو زید پر حد نہین مسئلہ اگر عمرو کی ماں محصنہ مرگئی ہی
اور عمرو سے زید نے کہا کہ ای چھنال کے بیٹے اور عمرو یا عمرو کا نانا زید کی
سزا چاہی ہے تو زید پر حد جاری کیجاوے مسئلہ اگر باپ نے اپنے بیٹے
کی ماں کو یا میان نے اپنے غلام کی ماں کو زنا کا بہتان لگایا تو باپ کی سزا
بیٹا اور میان کی سزا غلام نچاہے مسئلہ اگر بہتان لگانیکا اقرار کیا اور پھر
گیا یا جسکو بہتان لگایا اوسنے معاف کردیا تو بہتان لگانیوالے پر سے حد نہین
جاتی رہی مسئلہ اگر زید نے عمرو کو کہا کہ ای زانی اور عمرو نے اوسکو الٹ کر
کہا کہ تو زانی تو زید اور عمرو دونون پر حد ہی مسئلہ اگر زید نے اپنی جورو سے
کہا کہ ای چھنال اور جورو نے الٹ کر کہا کہ مین نہین تو اوس عورت پر حد ہے
اور لعان واجب نہین اور اگر جورو نے الٹ کر یون کہا کہ مین نے چھنالا تیرے
ساتھہ کیا تو دونون کا کہنا باطل ہوگیا مسئلہ اگر زید نے لڑکی کا پہلے اقرار کیا پھر
انکار کیا کہ یہ میرا بیٹا نہین تو وہ جورو خاوند لعان کرین اور اگر پہلے انکار کیا اور بعد
اوسکا اقرار کیا کہ یہ میرا بیٹا ہے تو زید پر حد واجب ہی اور وہ بیٹا دونون صورت مین
زید کا ہی اوسی جورو سے مسئلہ اگر خاوند نے جورو سے کہا کہ یہ بیٹا نہ میرا ہی
نہ تیرا تو حد اور لعان دونون مین کوئی بھی نہین مسئلہ اگر زید نے زنا کا بہتان

کسا اصرا اور ابن سبیل
نوجب کسا عزیز کو
اسے نبطی مدعا ہی
کیجاوے کی اور
نبطا ایک گروہ ہے
طرف عراق کے
شخص ہین بنا سانہ
اخلاق نصیر کرار
مولوی محمد
اشرف علی
صاحب
دام ظلہ

مسئلہ اگر زید کے مُنہ مین شراب کی بو آتی تھی اور پکڑا گیا اور قاضی کا مکان
وہان سے دور تھا سو راستہ مین بو جاتی رہی تو بھی حد جاری کیجاوے گی مسئلہ اگر
ایک شخص کے منہ مین شراب کی بو آئی یا اوس نے شراب قی کی یا اوس نے شراب
پینے کا اقرار کیا اور پھر پھر گیا یا ایسے مست نے جسکی عقل جاتی رہی ہے شراب
پینی کا اقرار کیا تو حد نہین آویگی مسئلہ نشہ مین آجانیوالے اور شراب پینے
والے کو لیے اگرچہ ایک بوند شراب پی اسّی کوڑے حد مقرر ہین اور غلام کے
چالیس کوڑے مسئلہ شراب کی حد مین کوڑے متفرق کرکے بدن پر مارے جاوین

باب حد القذف

جیسے زنا کی حد مین باب حد القذف یعنی بہتان کی سزا کا بیان مسئلہ بہتان کی
سزا اسّی کوڑے ہین اور بہتان دو گواہون کی گواہی سے یا ایک دفعہ کے اقرار
کرنے سے ثابت ہوتا ہے مسئلہ اگر زید نے محصن مرد یا محصنہ عورت کو زنا کا بہتان
لگایا اور جسکو بہتان لگایا اوس نے زید کی سزا چاہی تو زید کو سزا دی جائیگی
کوڑے مارے جاینگے بدن پر متفرق کرکے پوستین یا روئی مار کپڑا وہ پہنے ہوگا
تو اوتار لین گے مسئلہ بہتان کے مقدمہ مین محصن اوسکو کہتے ہین جو عاقل
بالغ حر مسلمان زنا سے بچا ہوا ہو مسئلہ اگر زید نے عمرو خالد کے بیٹے کو غصہ
مین کہا کہ تو خالد کا بیٹا نہین ہے یا یون کہا کہ تو اپنے باپ کا بیٹا نہین اور عمرو
کی مان خالد کی جورو محصنہ ہے تو زید پر حد ماری جائیگی اور اگر زید غصہ مین نہ تھا
اور کہا تو حد نہین مسئلہ اگر زید نے عمرو کو کہا کہ تو بکر کا بیٹا تو زید پر حد نہین

اور زانی کو سنگسار کیا پھر ایک گواہ اپنی گواہی سے پھر گیا تو اوس گواہ
پر کچھ نہین اور اگر ایک گواہ اور اپنی گواہی سے پھر گیا تو اُن دونون پھرے
گواہون پر حد بہتان کی اور چوتھائی خون بہا آوی مسئلہ اگر تزکیہ اور
سنگسار ہونے کے بعد معلوم ہوا کہ گواہ غلام ہین تو خون بہا تزکیہ کرنیوالے پر آویگا
مسئلہ اگر چار گواہون نے زید پر زنا کی گواہی دی تو قاضی نے عمرو کو
حکم دیا کہ زید کو سنگسار کر سو عمرو نے زید کو قتل کیا پھر معلوم ہوا کہ گواہ غلام ہین
تو عمرو پر خون بہا آویگا اور اگر عمرو نے سنگسار کیا تھا تو خون بہا زید کا بیت المال
سے دلایا جائیگا مسئلہ اگر زنا کے مقدمہ مین گواہون نے کہا کہ ہمنے قصداً
دیکھا تھا تو بھی اونکی گواہی سُنی جائیگی مسئلہ اگر زنا کرنے والا محصن
ہونے سے منکر ہوا اور اوسکے محصن ہونے پر ایک مرد اور دو عورتون نے گواہی
دی یا اوسکی جورو کے اوس سے اولاد پیدا ہوئی تو اوس زنا کرنیوالے کو سنگسار
کرینگے باب حد الشرب یعنی شراب پینے والیکی سزا کا بیان مسئلہ اگر باب حد الشرب
زید نے شراب پی سو پکڑا گیا اور اوسکے منہ مین شراب کی بو موجود تھی یا نشہ
کی حالت مین پکڑا گیا اگرچہ وہ نشہ بنبذ تمر کا ہو اور دو مردون نے گواہی دی
یا زید نے خود اقرار کیا ایک مرتبہ اور معلوم ہوا کہ اوس نے اپنے اختیار سے پی تو
زید پر حد جاری کیجاوے جب ہوش مین آوے اور اگر بو کے جاتے رہینگے بعد زید
نے شراب پینے کا اقرار کیا یا گواہون نے گواہی دی تو اوسپر حد جاری نکرینگے

فلانے وقت زید نے فلانی عورت سے فلانے شہر مین زنا کیا اور دو گواہون نے
اور شہر کی بابت گواہی دی تو حد نہین مسئلہ اگر چار گواہون نے گواہی دی
کہ زید نے ہندہ کے ساتھہ فلانے دن فلانے وقت فلانے محلہ مین زنا کیا اور چار
گواہون نے اوسیدن اوسی وقت کی بابت گواہی دی کہ دوسرے محلہ مین
ہندہ کے ساتھہ زنا کرنے کی تو حد نہین مسئلہ اگر فرعی چار گواہون نے
گواہی زنا کی دی تو حد نہین اور فرعی گواہون کی گواہی کے بعد اگر چارون اصلی
گواہ بھی گواہی دین تو بھی حد نہین مسئلہ اگر چار گواہ اندھے یا محدود فی القذف
یا تین گواہ زنا کی گواہی دین تو گواہون پہ بہتان کی حد جاری کیجاوے اور
جسپر گواہی دین اوسپہ حد نہین مسئلہ اگر چار گواہون نے زنا کہ نیکی زید پہ
گواہی دی اور زید پہ زنا کی حد جاری کی گئی پھر معلوم ہوا کہ ایک گواہ اُنمین کا
غلام تھا یا محدود تھا تو اُن گواہون پہ بہتان کی حد کیجاوے اور محدود کے
زخمونکا تاوان کسی پہ نہین اور اگر ایسے گواہون کی گواہی دینے پہ کسی کو سنگسار
کیا تو اوسکا خون بہا بیت المال سے دیا جاویگا مسئلہ اگر چار گواہون کی
گواہی پہ زید کو سنگسار کیا پھر ایک گواہ اپنی گواہی سے پھر گیا تو اوس گواہ پہ
بہتان کی حد جاری کیجاوے اور چوتھائی دیت اوسپہ تاوان پڑے اور اگر زید کے
سنگسار ہونے سے پہلے ایک گواہ پھر گیا تو چارون گواہون پہ بہتان کی حد جاری
کیجاوے اور زید کو سنگسار نکرین مسئلہ اگر پانچ گواہون نے زنا کی گواہی دی

کہتا ہو کہ مین نے زنا نہین کیا تو حد نہین مسئلہ اگر زید نے عمرو کی باندی سے
زنا کیا اور اوس باندی کو مار ڈالا تو زید پر زنا کی حد اور باندی کی قیمت دینا
آوے گی مسئلہ اگر بادشاہ نے خون کیا یا کسیکا مال لیا تو بادشاہ پکڑا جاویگا
اور اگر ایسا کام کیا کہ حد واجب ہو تو اوس سے مواخذہ نکرین باب الشہادۃ
علی الزنا والرجوع عنہا یعنی زنا کے مقدمہ مین گواہون کی گواہی دینے
اور پھر جانیکا بیان مسئلہ اگر چوری یا زنا یا شراب پینے کے مقدمہ
مین زید پر گواہون نے بہت روزون کے بعد گواہی دی تو زید پر حد نہین
آوے گی مگر چوری کے مقدمہ مین مال البتہ دینا آویگا مسئلہ اگر قذف کے
مقدمہ مین بہت روزون کے بعد گواہون نے گواہی دی تھی تو بھی حد جاری
کیجاوے گی مسئلہ اگر گواہون نے زید پر زنا کرنا ثابت کر دیا ہندہ کے
ساتھ اور ہندہ غائب ہو تو زید پر حد آوے گی اور اگر گواہون نے زید پر عمرو
کی چوری ثابت کی اور عمرو غائب ہو تو زید پر حد نہین آوے گی مسئلہ اگر زید نے
اقرار کیا کہ مین نے ایک عورت سے زنا کیا کہ مین اوسکو پہچانتا نہین ہون
تو زید پر حد آویگی اور اگر گواہون نے یون گواہی دی کہ زید نے ایک عورت سے
زنا کیا کہ اوسکو ہم نہین پہچانتے تو زید پر حد نہین مسئلہ اگر دو گواہون نے
گواہی دی کہ زید نے ہندہ سے زبردستی زنا کیا اور دو گواہون نے گواہی دی
کہ ہندہ راضی تھی تو حد نہین مسئلہ اگر دو گواہون نے کہا کہ فلانے روز

باب الشہادۃ علی الزنا والرجوع عنہا

جانا کہ یہ محکو حلال ہی جیسے تین طلاقون کی عدت والی عورت اور اپنے باپ
کی باندی یا اپنی جورو کی باندی یا اپنے میان کی باندی کے ساتھہ زنا کیا تو حد
نہین مگر اولاد جو ہووہ اوس زانی کی نہ کہلائیگی مسئلہ اگر اپنے بھائی یا چچا کی
باندی کے ساتھہ صحبت کی تو حد اوسپر جاری ہوگی اگرچہ حلال جانکر کی ہو مسئلہ
اگر زید نے ایک عورت کو اپنے بچھونے پر پایا اور اوس سے صحبت کی تو حد آویگی
اگر زید کا نکاح زبیدہ سے ہوا اور عورتون نے ہندہ زید کے پاس پہونچائی اور
کہا یہی تیری جورو ہے سو زید نے اوس ہندہ سے صحبت کی تو حد نہین مگر مہر دینا
آویگا مسئلہ اگر اپنی محرم عورت سے نکاح کیا اور صحبت کی یا اجنبی
عورت سے معین مقام کے سوا اور جگہ سے کام نکالا یا کسی کے ساتھہ لواطت
کی یا کسی جانور کے ساتھہ حرکت کی یا دار الحرب مین یا باغیون کے ملک مین زنا کیا
تو حد نہین آویگی مسئلہ اگر کافر امان مانگ کر مسلمان کے ملک مین آیا اور
ذمیہ عورت سے اوس نے زنا کیا تو اوس کافر پر حد نہین مسئلہ اگر نابالغ لڑکے
نے یا دیوانے نے اچھی عورت سے زنا کیا تو حد نہین مسئلہ اور اگر عاقل
بالغ نے نابالغ یا دیوانی عورت سے زنا کیا تو اوسپر حد ہی مسئلہ اگر اجنبی
دیکر زنا کیا تو حد نہین مسئلہ جسکے ساتھہ زبردستی زنا کیا اوسپر حد نہین مسئلہ
اگر زید نے اقرار کیا کہ مین نے ہندہ کے ساتھہ زنا کیا اور ہندہ نے کہا کہ
میرے ساتھہ زنا نہین کیا یا ہندہ نے اقرار کیا کہ مجھسے زید نے زنا کیا اور زید

اور عورت کو ننگا نکرین مگر مان پوستین اور روئی کا لباس جو وہ پہنے ہو تو وہ
لباس اوتار لین اور اوسکو ٹھلا کر اوسکے کوڑے مارین اور اگر سنگسار کرین
تو عورت کو گڑھے مین ٹھلا کر سنگسار کرین اور مرد کو گڑھے مین نہ ٹھلاوین
مسئلہ بلا اجازت بادشاہ کے میان اپنے غلام پر حد جاری نکرے **مسئلہ**
سنگسار کرنیکے مقدمہ مین محصن اوسکو کہتے ہین جو حر عاقل بالغ مسلمان ہو کہ اوس نے
صحیح نکاح کر کے صحبت کی ہو ایسی ہی جورو کے ساتھہ **مسئلہ** یون نکرین کہ
کوڑے بھی مارین اور سنگسار بھی کرین اور یون بھی نکرین کہ کوڑے بھی مارین اور
جلاوطن بھی کرین **مسئلہ** اگر حاکم مناسب جانے اور کچھہ مدت تک زانی کو شہر سے
نکالدے تو درست ہے **مسئلہ** بیمار کو سنگسار تو کرینگے مگر جب تک کہ تندرست نہو لیوے
تب تک اوسکے کوڑے نمارینگے اور حاملہ عورت جب تک نہ جنے تب تک اوسپر حد جاری
نکرینگے اور کوڑون کی سزا اوسکو تب ہو جب نفاس سے نکلے **باب الوطی الذی**
یوجب الحد اولا یعنی کس صحبت سے حد واجب ہوتی ہے اور کس سے نہین
مسئلہ جب صحبت کا محل مشتبہ ہو تو حد نہین آتی ہے اگرچہ صحبت کرنیوالا
حرام ہونیکا گمان رکھتا ہو جیسے اپنے بیٹے کی باندی سے صحبت کی یا پوتے کی
باندی سے صحبت کی یا جورو کو اشارہ کنایہ سے طلاق دی تھی اور وہ عدت مین تھی
اوس حالت مین اوس سے صحبت کی تو حد جاری نہین ہوگی اور جو اولاد پیدا ہو
وہ اوس زانی کی کہلائیگی **مسئلہ** اگر فعل مین شبہہ ہوا اور زانی نے

باب الوطی الذی یوجب الحد اولا

اور کہان کیا اور کب کیا اور کس عورت سے کیا پھر جب وہ بیان کردے تب اوسپر
ثابت ہو اور قاضی اوسپر حد جاری کرے پھر اگر وہ اپنے اقرار سے پھر گیا حد جاری
ہونے سے پہلے یا حد جاری ہونیکے درمیان مین تو چھوٹ جائیگا اور اوس سے
کچھہ مزاحمت نہوگی مسئلہ زنا کا اقرار کرنیوالے کو یون سکھلانا کہ شاید
تو نے اوسکو بوسہ ہی دیا تھا یا تو نے اوس سے مساس کیا تھا یا تو نے حلال
جانکر اوس سے یون صحبت کی مستحب ہے مسئلہ اگر زنا کرنیوالا محصن ہو یعنی
ایسا ہو کہ اوس نے اپنی نکاحی کے ساتھہ بھی صحبت کی تھی تو اوسکو زنا کی
سزا مین سنگسار کرین یعنی پتھرون سے مارین کھلے مکان مین کھڑا کرکے اسقدر
کہ وہ مرجاوے مرد ہو خواہ عورت ہو اور پہلے گواہ مارنا شروع کرین پھر
اگر گواہ مارنے سے انکار کرین تو حد اوسپر نہیں جاتی ہی اور اگر گواہ مارین تو
گواہون کے بعد حاکم مارے پھر اور لوگ مارین اور اگر گواہ نہون وہ زانی خود
اقرار ہو تو پہلے حاکم مارے پھر اور لوگ مارین مسئلہ اگر زنا کرنیوالا محصن نہین
یعنی مجرد ہو کہ اوس نے اپنے نکاح کے ساتھہ کبھی صحبت نہین کی ہو اور حر ہے
تو اوسکو سو کوڑے مارینگے اور اگر غلام ہو تو پچاس کوڑے اور کوڑے مین سری
پہنچی اور گرہ نہو اور بہت زور سے اور بہت آہستہ نمازین اور جسپر یہ حد جاری ہو
اوسوقت اوسکے کپڑے اوتارکے اوسکے بدن پہ متفرق کوڑے مارین ہان سر پر اور منہ پر
اور شرمگاہ پر نمارین اور مرد کی حدون مین کھڑا کرکے کوڑے مارین اور لٹائین نہیں

---

۱۲ بموجب قول ابو حنیفہ کے اور اسی پر فتوی ہے اور صاحبین کے نزدیک محصن وہ ہے کہ جسکے پاس نکاح صحیح ہو اور وہ اس سے صحبت کرچکا ہو اور اسی پر فتوی ہے

۱۲ جیسا کہ اوپر فرمایا ہے

۱۲ یہ اس صورت سے ہے کہ غلام کا حر سے نکاح صحیح ہو

۱۲ حسن نصف کا ہے

مولوی محمد اشرف علی عفی عنہ

اگر قسم کھائی کہ پھول نہ سونگھونگا تو گلاب کا پھول نہ سونگھے **مسئلہ** اگر قسم کھائی
کہ نکاح نکرونگا پھر اور کسی فضولی نے اوسکا نکاح کردیا اور اوس نے زبانی
اجازت دی تو حانث ہوا اور اگر اشارہ سے اجازت دی تو حانث نہین **مسئلہ** اگر قسم
کھائی کہ زید کی حویلی مین نجاؤنگا تو حویلی زید کی ملک یا زید کے اجارے مین ہو
اوسمین نجاوے **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ میرے پاس مال نہین اور اوسکا مال
کسی مفلس پر یا تونگر پر قرض ہی تو وہ حانث نہین **کتاب الحدود** یعنی بڑے
گناہون کی دنیا مین سزاؤنکا بیان جو معین ہین **مسئلہ** جو سزا معین ہو
گنہگار پر اللہ تعالے کیواسطے اوسکو حد کہتے ہین **مسئلہ** جو فرج اپنے ملک مین
یا مشابہ کی نہو اوسکے اندر عضو تناسل ڈالنے کو زنا کہتے ہین **مسئلہ** جب چار مرد
یون گواہی دین کہ زنا کیا تب زنا ثابت ہوا اور اگر یون گواہی دینگے کہ صحبت کی
یا جماع کیا تو نہین ثابت ہوا پھر اُن چارون گواہون سے حاکم پوچھے کہ زنا
کیا ہوتا ہی اور کیسے کیا اور کہان کیا اور کب کیا اور کس عورت کے ساتھہ کیا پھر
اگر اُن گواہون نے یہ سب بیان کیا اور کہا کہ ہمنے اوسکو دیکھا تھا کہ اوس نے اوسکے
ایسا گھسیڑا تھا جیسے سرمہ دانی مین سلائی اور اُن گواہونکا حال دریافت کرے حال
ظاہر اور خفیہ جب وہ گواہ عادل ٹھہرین تب حاکم مقدمہ مین زنا کا حکم کردے یا یون ہو کہ
وہ زنا کرنیوالا چار مرتبہ چار جلسون مین حاکم کے سامنے زنا کرنیکا اقرار کرے اور ہر بار
حاکم اوسکو پھیرے اور اوس سے بھی پوچھے کہ زنا کسکو کہتے ہین اور تو نے کیونکر کیا

مراد ایک مہینا اور اس سے زیادہ **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ مین آج فلانیکا
دین ادا کرونگا اور زیوف یا بہرجہ یا مستحقہ دام ادا کیے تو قسم پوری ہوگئی اور
اگر انکا یا ستوقہ ادا کیا تو قسم نہ بنا ہی **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ آج مین
دین ادا کرونگا پھر دائن کے ہاتھہ اوس دین کے بدلے اوس دن اسباب
بیچا اور دائن نے قبضہ کرلیا تو حانث نہوا اور اگر دائن نے وہ دین مدیون کو
بخشدیا تو حانث ہوگیا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ مین اپنا دین ایکمدم دوسرے
درم کی نہ لونگا پھر کچھہ اوسمین سے لیا تو حانث نہین ہان جب بالکل دین
متفرق لے تب حانث ہو مگر اگر تفریق ضروری واقع ہوگئی تو مضایقہ نہین
مسئلہ اگر قسم کھائی کہ میرے روپیے ہون مگر سو روپے یا غیر سو روپیہ کی
یا سوا سو روپیے کی تو میرا غلام حرّ ہی پھر اگر وہ سو روپے یا اس سے کم کا
مالک ہی تو حانث نہین **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ مین فلانا کام نکرونگا تو ہمیشہ کو
نکری اور اگر کہا کہ کرون گا تو ایک ہی مرتبہ کرنے سے قسم اوتر گئی **مسئلہ** اگر
حاکم نے سوگند دلائی کہ ہر بدکار کا حال اوسکو بتایا کرے تو اوس حاکم کی
حکومت تک کو یہ قسم ہوئی **مسئلہ** اگر چیز دیڈالنے کی قسم کھائی پھر دیڈالی تو
قسم پوری ہوگئی اگرچہ موہوب لہ اوس چیز کو نہ لے بخلاف بیع کی اوسمین مشتری
جب تک قبضہ نکرے تب تک قسم نہ اوتری **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ ریحان
نہ سونگھونگا پھر گلاب کا پھول یا چنبیلی کا یا بنفشہ سونگھا تو حانث نہین **مسئلہ**

کہ زیور نہ پہنونگا اور سونے کی انگوٹھی یا موتی کا ہار پہنا تو حانث ہی اور اگر
چاندی کی انگوٹھی پہنی تو حانث نہین **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ زمین پر نہ بیٹھونگا
پھر بچھونے پر یا بوریے پر بیٹھا تو حانث نہین اگر قسم کھائی کہ اس بچھونے پر نہ سوؤنگا
پھر اوسپر اور بچھونا بچھایا اوسپر سویا تو حانث نہین **مسئلہ** اگر قسم کھائی
کہ اس تخت پر نہ بیٹھونگا پھر اوس تخت پر اور تخت بچھایا اوسپر بیٹھا تو حانث نہین
اور اگر اوسی تخت پر بچھونا بچھالیا یا بوریا ڈال لیا اوسپر بیٹھا تو حانث ہی
مسئلہ اگر قسم کھائی کہ اس بچھونے پر نہ سوؤنگا پھر اوس بچھونے پر پلنگ پوش
ڈال لیا اور سویا تو حانث ہوگا **باب الیمین فی الضرب والقتل و**
غیر ذلک یعنی مارنے یا مار ڈالنے وغیرہ کے مقدمہ مین قسم کھانے کا بیان
مسئلہ اگر زید نے عمرو سے کہا کہ اگر مین تجکو مارون یا تجکو کپڑا پہناؤن
یا تجھہ سے بولون یا تیرے پاس آؤن تو یہ سب عمرو کی زندگی تک کو ہی
اور اگر کہا کہ مین تجکو نہلاؤن یا اوٹھاؤن یا چھوؤن تو یہ عمرو کے مرنے
کے بعد بھی اگر کیا تو حانث ہوگا **مسئلہ** اگر زید نے قسم کھائی کہ مین اپنی
جورو کو نہ مارونگا پھر اوسکے بال پکڑ کر کھینچے یا گلا گھونٹا یا کاٹ کھایا تو حانث
ہوا **مسئلہ** اگر زید نے قسم کھائی کہ جو مین عمرو کو نہ مار ڈالون تو میرا غلام
آزاد ہی اور عمرو مر چکا ہے سو اگر زید نے اوسکا مرنا جانکر یہ قسم کھائی تو حانث
ہوا نہین تو نہین **مسئلہ** مدت قریب سے مراد ایک مہینے سے کم ہے اور بعید سے

آزاد ہی پھر اوسکو آزاد کردیا یا مدبر کیا تو حانث ہوا مسئلہ اگر ہندہ جورو
نے خاوند سے کہا کہ تو نے میری اوپر اور جورو کی تو خاوند نے کہا کہ جو میری جورو
ہی اوسپر طلاق ہی تو یہ ہندہ جورو پر بھی طلاق ہوگئی مسئلہ اگر کہا
کہ میرے ذمہ ہے چلنا بیت اللہ کیطرف یا کعبہ کیطرف تو پیدل جاکر حج کرے
یا عمرہ کرے پھر اگر سوار ہوا تو دمان قربانی دیوے اور اگر یون کہا تھا کہ
میرے ذمہ ہے سفر کرنا یا جانا بیت اللہ کیطرف یا کعبہ کو تو چاہے سوار ہو تو
چاہی پیدل جاہی اور یہی حکم ہے اوس صورت مین کہ کہا میری ذمہ پر ہی چلنا
حرم کیطرف یا صفا اور مروہ کیطرف مسئلہ اگر قسم کھائی کہ جو امسال
مین حج نکرون تو میرا غلام آزاد ہی پھر اوس نے کہا کہ مین نے حج کیا اور دو مردون
نے گواہی دی کہ اس نے کوفہ مین قربانی کی تھی تو اوسکا غلام آزاد نہوا مسئلہ
اگر قسم کھائی کہ مین روزہ نہ رکھونگا تو اگر ایک ساعت بھی روزہ کی نیت پر نہ
آیکو کھانے پینے سے روکے رکھا تو حانث ہوا اور اگر یون کہا کہ مین ایک روزہ
نہ رکھونگا یا ایک دن روزہ نہ رکھونگا تو اگر پورا دن بھر روزہ نہ رکھے تو حانث ہونہین تو
نہین مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین نماز نہ پڑہونگا تو ایک بھی پڑھنے سے حانث
ہوجائیگا اور اگر یون کہا تھا کہ ایک نماز نہ پڑہونگا تو دو رکعت پڑھنے سے حانث
ہوگا مسئلہ اگر عورت سے کہا کہ جو مین تیرا کاتا پہنون تو وہ ہدیہ ہی اور روئی
مول لی اور اوس نے کاتا اور اوس نے پہنا تو ہدیہ ہی مسئلہ اگر قسم کھائی

یا اجارہ تیری لیے دون یا تیرے لیے رنگون یا تیری لیے سیون یا مکان تیری لیے
بناؤن تو میرا غلام آزاد ہی پھر یہ کام زید کے کہنے سے اوسکے لیے کیے تو حانث
ہوگا وہ کپڑا اور زمین اوسکی ملک ہو یا نہو اور اگر یون کہا تھا کہ اگر مین کپڑا تیرے
لیے بیچون پھر وہ کپڑا بیچا اوسکی اجازت سے یا بے اجازت اوسکی دانست مین یا
بے دانست اوسکی تو حانث ہوگا اور مول لینے اور اجارے اور رنگنے اور سینے اور
مکان بنانیکا بھی اس صورت مین بھی حکم ہے اور اگر وہ کپڑا اوسکی ملک نہین ہی
تو حانث نہوگا اور کہا کہ جو مین تیری لیے گھر مین بیٹھون یا کہا کہ تیری لیے لڑکے کو
مارون یا کہا کہ مین تیری لیے کھانا کھاؤن یا کہا کہ اگر مین تیرے لیے پانی پیون
اور یہ چیزین مملوک محلوف علیہ کی تھین اور عمرو نے یہ تصرفات اوسمین کیے
تو حانث ہوگا اوسکے حکم سے کیا یا بے حکم اوسکے اور اگر مین کھاؤن تیری
لیے کھانا کھایا یون کہا کہ اگر مین کھاؤن تیرے لیے کھانا دونونکا حکم برابر ہی
اور اس کہنے مین کہ اگر مین بیچون تیری لیے کپڑا یہ نیت تھی کہ اگر مین بیچون کپڑا
تیری لیے تو وہ سچا ٹھہریگا اوس صورت مین جو اوسپر تخفیف نہو مسئلہ اگر کہا
کہ جو مین اس غلام کو بیچون یا کہا کہ مول لون تو یہ آزاد ہی پھر اختیار کی شرط پر
بیچا تو حانث ہوا یعنی وہ غلام آزاد ہے اور اگر بیع فاسد یا بیع موقوف کے
طور پر بیچا یا مول لیا تو بھی آزاد ہے اور بیع باطل کے طور پر بیچا یا مول لیا
تو آزاد نہین مسئلہ زید نے کہا کہ اگر مین اس غلام کو نہ بیچون تو یہ

باب الیمین فی البیع والشراء والتزوج والصوم والصلوٰۃ

مول لیکر سہیلی کی تو وہ آزاد نہو گی **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ جتنے میرے غلام ہین سب آزاد ہین تو سب غلام اور ام ولد اور مدبر آزاد ہو گئے مگر مکاتب نہین آزاد ہوئے **مسئلہ** اگر زید کی تین جورو ہین اور اوسنے کہا اوسکو طلاق ہو یا اسکو اور اسکو تو پچھلی کو طلاق ہوئی اور پہلی دونون مین زید جسکو معین کرے اوسکو اور یہی حکم ہے آزاد ہو نے مین اور اقرار مبہم مین **باب الیمین فی البیع والشراء والتزوج والصوم والصلوٰۃ** یعنی بیع اور شرا اور نکاح اور روزہ اور نماز کے باب مین قسم کا بیان **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ مین نہ بیچونگا یا نہ مول لونگا یا اجارہ نلونگا یا مال کے بدلے صلح نکرونگا اور یا بانٹ نکرونگا یا جھگڑا نکرونگا یا اولاد کو نمارونگا پھر اگر خود یہ کام کئے تو حانث ہوگا اور اگر اسکے وکیل نے یہ کام اسکے کہنے سے کیے تو حانث نہین **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ نکاح نکرونگا یا طلاق ندونگا یا خلع نکرونگا یا آزاد نکرونگا یا مکاتب نکرونگا یا عمداً خون سے صلح نکرونگا یا ہبہ نکرونگا یا صدقہ ندونگا یا قرض ندونگا یا ضرر نہ لونگا یا غلام کو نمارونگا یا ذبح نکرونگا یا مکان نہ بناؤنگا یا نہ سیونگا یا کسی کے پاس دھروہر نہ رکھونگا یا کسی کی دھروہر اپنے پاس نہ رکھونگا یا عاریت ندونگا یا عاریت نہ لیونگا یا دین ادا نکرونگا یا دین نہ لونگا یا کپڑا نہ پہنونگا یا بوجھ نہ لادونگا پھر یہ کام خود اوسنے کیے یا اسکے کہنے سے کسی نے کئے تو یہ حانث ہوگا **مسئلہ** اگر عمرو نے زید سے کہا کہ اگر مین جو پون یا تیری لیہ یہ کپڑا خریدون

طلاق ہوگئی اور اگر باندی سے کہا تھا کہ اگر تو جنی تو وہ جنتا ہوا آزاد ہوگا **مسئلہ**
اگر زید نے کہا کہ پہلے جو غلام کہ میری ملک ہو سو وہ آزاد ہے پھر وہ ایک غلام کا
مالک ہوا تو وہ غلام آزاد ہوگیا اور اگر پہلے وہ دو غلامون کا مالک ہوا پھر اونکا
تو کوئی بھی اونمین سے آزاد نہوا اور اگر یون کہا تھا کہ پہلے جس اکیلے غلام کا
مین مالک ہون سو آزاد ہے تو یہ تیسرا آزاد ہوگیا **مسئلہ** اگر یون کہا کہ اخیر
غلام جسکا مین مالک ہون تو وہ آزاد ہے پھر ایک غلام کا مالک ہوا پھر اور ایک کا
مالک ہوا اور مالک مرگیا تو یہ پچھلا غلام جب سے اوسکے ملک مین آیا تھا
تب سے آزاد ہے **مسئلہ** اگر یون کہا کہ جو غلام مجکو فلانی بات کی خوشخبری سنادی
وہ آزاد ہے پھر اوسکے تین غلامون نے اوسکو اوس بات کی خوشخبری سنائی اگر
آگے پیچھے سنائی تو پہلا آزاد ہے اور اگر ساتھ ہی سنائی تو تینون غلام آزاد ہین
مسئلہ اگر زید نے کفارہ ادا ہونیکی نیت پر اپنی باپ کے غلام کو مول لیا تو کفارہ
ادا ہوگیا اور اگر ایسے غلام کو مول لیا جسکی قسم کھائی تھی کہ اگر مین تجکو مول
لون تو تو آزاد ہے تو کفارہ ادا نہوا **مسئلہ** اگر زید کی باندی عمرو کے نکاح
مین ہے اور اولاد جنی اور عمرو نے اوس سے کہا کہ اگر مین تجکو مول لیلون تو تو آزاد
ہے میری قسم کے کفارہ مین پھر مول لیا تو آزاد تو ہو گئی مگر کفارہ ادا ہوا اور
یون قسم کھائی کہ اگر مین باندی کو سہیلی کرون تو وہ آزاد ہے اور ایک
باندی اوسکی تھی اوسکو سہیلی کیا تو وہ آزاد ہوگئی اور اگر سوگند کے بعد باندی

چیزین عمرو کی ملک سے جاتی ہین تب زید نے وہ کھانا کھایا اور اوس حویلی مین گیا
اور وہ کپڑا پہنا اور اوس جانور پہ چڑہا اور اوس غلام سے باتین کرین تو حانث نہوا
اور اگر اشارہ نکیا تھا اور عمرو کی ملک سے جب یہ چیزین جاتی رہین تب یہ شرط
موجود ہوئی تو حانث نہوگا اور اگر عمرو کی ملک مین یہ چیزین بعد زید کے قسم
کی آئین اور اشارہ کیا تھا اور شرط پائی گئی تو زید حانث نہین اور اگر اشارہ نہ کیا تھا
تو حانث ہی **مسئلہ** اگر اشارہ کرکے قسم کھائی کہ مین زید کے اس دوست سے
یا زید کی اس عورت سے بات نکرون گا پھر جب دوستی دوست سے اور نکاح
عورت سے جاتا رہا تب بات کی تو حانث ہوگا اور اگر اشارہ نہ کیا تھا تو حانث نہوگا
اور زید نے بعد اسکے قسم کے نکاح کیا اور اوس نے اشارہ نہ کیا تھا اور اوس
عورت سے بات کی تو حانث ہوگا **مسئلہ** اگر زید نے کہا کہ مین اس چادر والی
سے بات نکرون گا پھر اوس نے وہ چادر بیچ ڈالی اور زید نے اس سے
بات کی تو حانث ہوگا **مسئلہ** زمان اور حین کا مطلب چھہ مہینے **مسئلہ** الدہر
اور الابد کا مطلب ساری عمر **مسئلہ** دہر کا مجمل ہی **مسئلہ** الایام دس اور
ایام کثیرہ دس روز اور الشہور دس مہینے اور السنون دس برس اور ایام
تین دن اور شہور تین مہینے اور سنون برس **باب الیمین فی الطلاق**
والاعتاق یعنی طلاق اور اعتاق کی بابت قسم کھانیکا بیان **مسئلہ** اگر اپنی
جورو سے کہا کہ اگر تو جنے تو تجکو طلاق ہے پھر اگر وہ مرا ہوا بچہ جنے تو

باب الیمین فی الطلاق والاعتاق

یا یہ کہ مین اس پتھر کو سونا کر دونگا تو اوسیوقت حانث ہوگیا **مسئلہ** اگر زید
نے قسم کھائی کہ مین عمرو سے نبولونگا پھر اوسکو پکارا اور وہ سوتا تھا سو اوسکو جگایا تو
حانث ہوا یا قسم کھائی کہ مین عمرو سے نبولونگا مگر اوسکی اجازت سے پھر عمرو نے اجازت
دی مگر زید کو معلوم نہوئی اور زید نے عمرو سے بات کہی تو زید حانث ہوا **مسئلہ** اگر
قسم کھائی کہ مین فلانے سے مہینا بھر تک نبولون گا تو جس وقت قسم کھائی
اوسی وقت سے مہینا شمار کرینگے **مسئلہ** اگر زید نے قسم کھائی کہ مین بات
نکرونگا تو قرآن یا تسبیح پڑھنے سے حانث نہوگا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ
جس دن مین عمر سے بات کرون اوسدن میرا غلام آزاد ہے تو رات اور دن
اوسمین سب آگئے اور اگر وہ کہے کہ میری مراد دن ہی ہے تو وہ سچا **مسئلہ** اگر
قسم کھائی کہ جو مین رات کو فلانے سے بات کرون تو غلام میرا آزاد ہے تو رات ہی کو
اُس سے بات کرنے سے آزاد ہوگا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ جو مین زید سے بات کرون
مگر یہ کہ بکر سفر سے آجاوے یا یون کہا کہ مگر کہ بکر اجازت دے یا تا کہ بکر اجازت دے
تو میرا غلام آزاد ہے پھر زید سے بات کری بکر کے آنے سے یا اجازت سے پہلے تو حانث
ہوا اور اگر بعد بکر کے آنے یا اجازت کی یا نکری تو حانث نہوا اور اگر بکر مرگیا تو قسم
ہی جاتی رہی **مسئلہ** اگر زید نے قسم کھائی کہ مین عمر کا کھانا نکھاؤنگا یا عمرو
کی حویلی مین نجاؤنگا یا اوس کا کپڑا نہ پہنونگا یا اوس کی جانور پر سوار نہونگا
یا اوسکے غلام سے بات نکرون گا اگر یہ سب اشارہ کرکے کہا چیزون کیطرف اور

اور انار چھوہارے اور ککڑی اور کھیرے کھانے سے نہین مسئلہ اگر قسم کھائی
کہ سالن نہ کھاؤنگا تو اوس چیز کے کھانے سے جو روٹی کے ساتھہ کھایا کرتے ہین
حانث ہوگا جیسے سرکہ اور نمک اور زیت مگر گوشت اور انڈے اور پنیر سالن نہین ہے
مسئلہ صبح سے ظہر تک کے کھانیکو غذا اور ظہر سے آدہی رات تک کے کھانیکو
عشاء اور آدہی رات سے صبح تک کے کھانیکو سحور کہتے ہین مسئلہ اگر قسم کھائی
کہ مین نے کھایا یا پیا تو میرا غلام آزاد ہے تو کوئی پوشاک پہنے یا کسیطرح کا
کھانا کھاوے یا کچھہ پیئے تو غلام آزاد ہوجاوے اور اگر وہ کہے فلانی پوشاک یا فلانا
کھانا یا فلانی چیز پینا میرا مطلب قسم مین تھا تو اوسکا کہنا معتبر نہین اور اگر یون
قسم کھائی تھی کہ اگر مین نے کپڑا پہنا یا کھانا کھایا یا پہرنے کی چیز لی تو میرا غلام
آزاد ہے پھر وہ کہے کہ میری مراد اسی معین پوشاک اور معین کھانا اور فلانی قسم کا پینا
تھا تو اللہ تعالے کے نزدیک وہ سچا ہے مگر قاضی اوسکا اعتبار نکرے مسئلہ اگر کہا کہ
مین گنگا سے پانی نہ پیون گا تو وہ چلو سے گنگا سے پانی پیے تو حانث ہوا اور طرح پر نہین اور
اگر یون قسم کھائی تھی کہ گنگا کا پانی نہ پیونگا تو کسیطرح پر یا کسی برتن مین اوسکا پانی
پیے تو حانث ہو مسئلہ اگر یون قسم کھائی کہ اس کوزہ کا پانی اگر مین آج نہ پیون
تو میرا غلام آزاد ہے اور اوس کوزہ مین پانی نہ تھا یا تھا اور بٹوڈالا یا اوسنے آج کی قید
نہ لگائی تھی اور کوزہ مین پانی نہ تھا تو یہ حانث نہوگا اور اگر آج کی قید لگائی تھی اور پانی بھی
تھا مگر پھر بٹوڈالا تو یہ حانث ہوگا مسئلہ اگر قسم کھائی کہ مین آسمان پر چڑہ جاونگا

دودہ نہ کھاؤنگا پھر اوسکا دہی کھایا تو حانث نہوگا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ مین اس لڑکے سے نہ بولونگا پھر وہ جوان ہوا تو اس سے بولا یا قسم کھائی کہ اس جوان سے نہ بولونگا پھر وہ بڈھا ہوا تو اوس سے بولا یا قسم کھائی کہ اس حلوان کو نہ کھاؤنگا پھر جب وہ بکرا بڑا ہوا تب کھایا تو حانث ہوگا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ رطب و یابس نکھاؤنگا یا کہا کہ رطب نکھاؤنگا اور نہ بسر تو مذنب کھانے سے حانث ہوگا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ مین رطب نہ مول لونگا پھر بسر کا خوشہ مول لیا جسمین رطب بھی تھی تو حانث نہوگا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ گوشت نکھاؤنگا اور مچھلی کھائی تو حانث نہوگا اور سور کا یا آدمی کا گوشت کھایا یا کسی کی کلیجی یا اوجھڑی کھائی تو حانث ہوگا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ چربی نکھاؤنگا اور جانور کی پیٹھ پہ کی چربی کھائی تو حانث نہوگا **مسئلہ** اگر گوشت یا چربی کو نہ کھانیکی قسم کھائی تو چوتڑ پہ کی چکتی کھانے سے حانث نہوگا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ مین یہ گیہون نکھاؤنگا پھر اوسکی روٹی کھائی تو حانث نہوگا اور اگر قسم کھائی کہ مین آٹا نکھاؤنگا اور اوسکی روٹی کھائی تو حانث ہوگا اور اگر وہی آٹا پھانکا تو حانث نہوگا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ روٹی نہ کھاؤنگا تو جس روٹی کھانیکی اوس شہر والون کی عادت ہوگی ویسی روٹی کھانے سے حانث ہوگا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ بھونا ہوا یا طبیخ نہ کھاؤنگا تو گوشت کھانے سے حانث ہوگا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ بھونا ہوا یا طبیخ نہ کھاؤنگا تو گوشت کھانے سے حانث ہوگا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ سری نہ کھاؤن گا تو وہ سری جو اس شہر مین پکا کرتی ہی کھانے سے حانث ہوگا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ میوہ نہ کھاؤن گا تو سیب اور خربزہ اور کشمش کھانے سے حانث ہوگا انگور

۷ اور صحیح یہ ہو کہ حانث نہوگا اسواسطے کہ کھانا گوشت سور کا اور آدمی کا متعارف نہین اور معنی ایمان کا اوپر بیان کر چکے ہین اور یہ بھی نقل سے ثابت ہوا

۸ کہا صاحب ہدایہ نے ہمارے عرف مین حانث نہوگا اسواسطے کہ اوسکو گوشت نہین کہتے ہین

صاحب الاشرف علی الحاشیہ مولوی محمد علی صاحب دام ظلہ

نہ نکلنے کے لیے اجازت چاہیے اور اگر یون کہا تھا کہ باہر نکلیگا جب تک مین
اجازت ندون یا کہا کہ تاکہ مین اجازت دون تو ایک ہی بار کے نکلنے کو اجازت
چاہیے **مسئلہ** اگر خاوند نے اپنی جورو سے جو اوسوقت نکلا چاہتی تہی کہا کہ اگر تو
نکلی تو تجھپر طلاق ہے پھر اگر وہ ویسی ہی نکلی چلی گئی تو اوسپر طلاق ہوگئی
اور اگر تھوڑی دیر ٹھہر کر نکلی تو طلاق نہوئی اسیطرح اگر کوئی زید کے غلام
کو مارا چاہتا تھا سو زید نے کہا کہ اگر مارا تو یہ غلام آزاد ہے پھر اوسنے ایک ساعت ٹھہر کر مارا
تو آزاد نہوا **مسئلہ** اگر زید نے عمرو سے کہا کہ بیٹھ اور میرے پاس صبح کا کھانا کھا عمرو نے کہا
کہ اگر صبح کا کھانا مین کھاؤن تو میرا غلام آزاد ہے پھر عمرو اپنے گھر گیا اور صبح کا کھانا
وہان کھایا تو حانث نہین **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ مین زید کے جانور پہ سوار نہونگا
پھر زید کے ماذون غلام کے جانور پہ سوار ہوا اور غلام پہ دین ہے کہ اوسکی قیمت ادا
کرنیکو مستغرق ہے تو یہ حانث نہوگا اور اگر اوسپر دین مستغرق نہین ہے اور اوس نے
زید ہی کے جانور خاص کی نیت کی تھی تو یہ حانث نہین اور اگر نیت خاص جانور کی
نہین کی تھی تو حانث ہوگا **باب الیمین فی الاکل والشرب واللبس والکلام**
یعنی کھانے اور پینے اور کپڑا پہرنے اور باتین کرنے وغیرہ کی بابت قسمونکا بیان
مسئلہ اگر زید نے قسم کھائی کہ مین چھوہارے اس درخت سے نکھاؤنگا تو اوسی درخت کا
چھوہارا کھانے سے حانث ہوگا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ کچا خرما نہ کھاؤنگا پھر پکا ہوا
کھایا یا قسم کھائی کہ تر خرما نہ کھاؤنگا پھر سوکھا ہوا کھایا یا قسم کھائی کہ اسکا

باب الیمین فی الاکل والشرب واللبس والکلام

اس گھر مین نہ آونگا پھر اوسمین اگرچہ توقف کیا تو حانث نہین ہان اگر اوس مکان سے باہر گیا اور پھر اوسمین بیٹھا تو حانث ہے **مسئلہ** اگر حویلی یا کوٹھری یا محل کی بابت قسم کھائی کہ مین اسمین نہ ہونگا پھر یہ وہان سے نکل گیا مگر اسکا اسباب اور گھر کے لوگ اوسمین رہے تو یہ حانث ہے اور اگر یہ قسم کھائی کہ مین اس شہر مین نہ ہونگا اور نکل آیا مگر اسباب اور گھر کے لوگ وہین رہے تو حانث نہین **مسئلہ** اگر زید نے قسم کھائی کہ مین یہان سے نہ نکلون گا اور اوسکے کہنے سے اور دن فی اوسکو وہین سے اوسکا اسباب لاد کر نکالا تو وہ حانث نہین اگرچہ دلمین راضی تھا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ جنازہ کے سوا اور کام کو باہر نہ نکلونگا پھر جنازہ کو نکلا اور اور کام بھی کیا تو حانث نہین **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ مکہ کیطرف سفر نکرونگا یا نجاونگا پھر مکہ کے ارادہ پر گھر سے نکلا اور پھر لوٹ آیا تو حانث ہے اور اگر یون کہا تھا کہ مکہ کو نجاونگا اور گھر سے مکہ کے جانے کے ارادہ پر نکلا اور پھر لوٹ آیا تو حانث نہین **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ فلانی جگہہ مین جاونگا پھر مر گیا اور وہان نہ گیا تو مرتے وقت حانث ہوا **مسئلہ** اگر قسم کھاکر کہا کہ اگر استطاعت ہوگی تو کل مین فلانی جگہہ جاونگا تو استطاعت سے مراد صحت لیجاوے گی اور اگر وہ کہے کہ استطاعت میری مراد قدرت ہے تو وہ اللہ تعالی کے نزدیک سچا ہے مگر دنیا مین قاضی نمانے گا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ فلانا شخص باہر نہ نکلیگا مگر میری اجازت سے تو ہر دفعہ باہر

مکان مین جانے اور رہنے کی قسمین

باب الیمین فی الدخول والسکنی وغیر ذلک یعنی مکان کو اندر جانے اور رہنے وغیرہ کی بابت قسمون کا بیان **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ مین کسی کوٹھری مین نہ بیٹھون گا پھر وہ کعبہ کے اندر یا گرجا کے اندر یا کنیسہ کے اندر یا دالان یا صُفہ کے اندر یا چھجہ کے نیچے گیا تو اوس نے قسم نہ توڑی **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ مین کسی حویلی مین نہ بیٹھونگا اور ویران حویلی مین گیا تو حانث نہوگا اور اگر یون قسم کھائی تھی کہ مین اِس گھر مین نہ بیٹھون گا اور جب وہ گھر ویران ہوگیا تب اوسمین گیا تو حانث ہوگا پھر وہ ویرانہ مکان بنگیا اور اسمین یہ گیا تو بھی حانث ہوگا اور اگر اوس گھر کو باغ یا مسجد یا حمام بنا ڈالا یا ایسا گھر بنایا کہ وہ اوس گھر کیطرح نہین ہے پھر اوسمین یہ گیا تو حانث نہوگا **مسئلہ** اگر قسم کھائی کہ اِس حویلی مین مین نہ بیٹھون گا پھر اوسکی چھت پر ٹھہرا تو حانث ہوگا اور اگر اوس حویلی کے دروازہ کے طاق مین ٹھہرا تو حانث نہوگا **مسئلہ** اگر زید کپڑا پہنے ہوئے ہے اور اوس نے قسم کھائی کہ یہ کپڑا مین نہ پہنون گا اور اوسیوقت وہ کپڑا اوتارا تو حانث نہوگا اور توقف کیا تو حانث ہوگا اسیطرح اگر جانور پر سوار ہے اور قسم کھائی کہ مین اسپر سوار نہون گا پھر اوسیوقت اوتر پڑا تو حانث نہین اور توقف کیا تو حانث ہے اور مکان مین موجود ہے اور قسم کھائی کہ مین اِس مکان مین نہ رہونگا پھر اوسی وقت اوسمین سے نکلا تو حانث نہین اور توقف کیا تو حانث ہے **مسئلہ** اگر ایک مکان مین زید موجود ہے اور اوس نے قسم کھائی کہ مین

غضب ہو یا اوسکی ناخوشی ہو یا کہا کہ اگر مین یون کرون تو مین زانی ہون یا
چور ہون یا شراب پینے والا ہون یا سود خوار ہون تو یہ قسم نہوئی **مسئلہ** قسم
کے لیے تین حرف مقرر ہین ب و ت جیسے کہا باللہ و واللہ تاللہ اور کبھی ظاہر مین
یہ حرف عربی مین نہین بھی لاتے ہین مثلاً یون کہا اللہِ لَاَفعلَنَّ گذا تو اسکے
معنی یہی ہوئی کہ قسم خدا کی مین ایسا کرونگا **مسئلہ** قسم کا کفارہ یہ ہے کہ ایک بردہ
آزاد کرے یا دس فقیرون کو کھانا کھلاوے جیسے ظہار مین یا دس فقیرون کو کپڑا پہناوے
ایسا جس سے اکثر بدن اونکا ڈھک جاوے پھر اگر اونمین کسی کام کا بھی مقدور نہو تو تین
روزے لگاتار رکھے **مسئلہ** قسم کے نہ نبہنے سے پہلے کفارہ ندے **مسئلہ** اگر کچھ گناہ کا
کام کرنے پر قسم کہائی تو وہ کام نکرے اور قسم کا کفارہ دے **مسئلہ** کافر پر
قسم کا کفارہ نہین اگرچہ جب مسلمان ہوا تب اوس سے وہ قسم نہ نبہی **مسئلہ** اگر
اپنی مملوک چیز اپنے اوپر حرام کرلی تو وہ چیز حرام نہین ہوگئی مگر جب اوس چیز
کو اپنے اوپر مباح کیا چاہے تو کفارہ دے **مسئلہ** اگر یون کہا کہ جو حلال ہین
وہ سب مجھپر حرام ہین تو اس کہنے سے کہانے پینے کی چیزین قسم مین آوین گی مگر
فتوے اسباب پر ہے کہ کہنے والے کی جو رو پر بے نیت طلاق بائن پڑے گی
مسئلہ اگر بے قید منت مانی تو اوسکا ادا کرنا واجب ہے اور اگر کسی شرط پر منت
اٹکائی تو جب شرط پائی جاوے تب اوسکا ادا کرنا واجب ہے **مسئلہ** اگر
قسم کھائی اور اوس سے ملا ہی ہوا انشاء اللہ تعالیٰ کہا تو وہ قسم رائگان ہوگئی

خبر سے قسم ہے یعنی جھوٹ اور سچ کا اوسکے نام سے جسکی قسم کھائی **مسئلہ** پچھلی
بات پہ قصداً جھوٹی قسم کھانیکو غموس کہتے ہین سو ایسی قسم کھانے والا گنہگار
ہوتا ہے مگر اوسپر کفارہ نہین مثلاً یون جھوٹ کہا کہ قسم خدا کی کہ کل زید
یہان آیا تھا حالانکہ وہ نہ آیا تھا **مسئلہ** اگر پچھلی بات پہ جھوٹی قسم کھائی
اس گمان پہ کہ یہ سچ ہے تو یہ قسم لغو ہے ایسی قسم کھانیوالا گنہگار نہین مثلاً
یون قسم کھائی کہ قسم خدا کی کل زید یہان آیا تھا اور اسکو یہ گمان تھا کہ وہ
آیا تھا حالانکہ وہ نہ آیا تھا **مسئلہ** اگر آیندہ بات پہ قسم کھائی تو یہ قسم منعقد ہے
مثلاً یون کہا کہ قسم خدا کی فلانا کام مین کرونگا یا قسم خدا کی مین فلانا کام نکرونگا
پھر اگر اس قسم کے برخلاف کیا تو کفارہ دینا آویگا اگرچہ بھولے سے قسم کھائی
یا کسی کی زبردستی کرنے سے قسم کھائی یا برخلاف قسم کے کام کیا بھولے سے
یا کسی کی زبردستی سے **مسئلہ** اگر یون کہا کہ قسم اللہ کی یا رحمن کی یا رحیم کی
یا اللہ کی عزت کی یا اللہ کے جلال کی یا اللہ کی کبریائی کی یا کہا مین قسم
کھاتا ہون یا کہا مین حلف کرتا ہون یا کہا اشہد اگرچہ اشہد کے ساتھہ باللہ
کا لفظ نہ کہے یا اللہ کی بقاء کی قسم یا اللہ کے عہد کی یا اوسکے میثاق کی یا کہا
کہ اگر ایسا کرون تو مجھپر نذر ہے یا اللہ کی نذر ہے یا کہا کہ ایسا کرے تو وہ شخص کافر ہے تو یہ قسم ہوئی
مسئلہ یا یون کہا کہ اللہ کے علم کی قسم یا اوسکی غضب یا اوسکی ناخوشی کی یا کہا اسکی رحمت
کی یا نبی کی یا قرآن کی یا کعبہ کی یا حق اللہ کی یا کہا اگر مین یہ کام کرون تو مجھہ پر اوسکا

نہ ٹھہری گی مسئلہ میان کے مرنے پر اُم ولد کل مال سے آزاد ہو جاوی گی
اور اگر میان دیندار مرا تو وہ دین والون کے لیے نکمائے مسئلہ اگر نصرانی
کی اُم ولد مسلمان ہو گئی تو وہ بالکل قیمت اوس نصرانی کو کماوے مسئلہ اگر
زید نے عمر کی باندی سے نکاح کیا سو اولاد ہوئی پھر زید نے اوس باندی کو
مول لیا تو وہ زید کی اُم ولد ہوئی مسئلہ اگر زید اور عمر دو شریکون کی ایک
باندی ہو کہ اوسکے اولاد پیدا ہوئی اور زید نے دعوی کیا کہ یہ اولاد مجھ سے ہی
تو وہ اولاد زید کی اور وہ باندی زید کی اُم ولد ٹھہری اور زید باندی کی
آدہی قیمت اور آدھا عقر عمر کو دے اور اولاد کی قیمت نہ دے اور اگر
زید اور عمر دونون نے وہ اولاد ساتھی اپنی بتائی تو وہ اولاد اون دونون کے
ٹھہری اور باندی دونون کی اُم ولد ہوئی اور ہر ایک پہ آدھا عقر دینا آوے گا
مگر بسبب اسکے کہ ہر ایک کا دوسرے پہ آتا ہو کوئی کسی کو نہ دے اور یہ بیٹا ہر ایک کے
میراث پاوے باپ کی اور ہر ایک اوس لڑکے کی میراث پاوے بیٹے کی مسئلہ اگر
مکاتبہ باندی کے اولاد ہوئی اور میان نے وہ اپنی بتائی اور اوس مکاتبہ
باندی نے میان کو سچا بتایا تو وہ اولاد میان کی ٹھہری اور میان
عقر اور اوس اولاد کی قیمت اوس باندی کو دے اور وہ باندی اُم
ولد نہ ٹھہری گی اور اگر اوس باندی نے میان کو جھوٹا بتایا تو وہ اولاد
میان کی نہ ٹھہری گی کتاب الایمان یعنی مضبوط کرنا ایک جانب کا دوجانب

کہ اوس سے صحبت کرے یا کسی سے نکاح کردے اور جب مالک مرے تو مدبر اوسکی تہائی
مال سے آزاد ہو جاوے یعنی اگر وہ غلام سو روپیہ کا اور دو سو کا اور مال بھی مالک
چھوڑ مرا تو وہ مفت آزاد ہے اور اگر اور کچھ مال سوائے اوس غلام کے نہین ہے تو وہ
غلام اپنی قیمت کے دو حصے وارثون کو کما دے اور اگر مالک مدیون تھا اسقدر کہ کل
قیمت غلام کے دین مین جاوے تو وہ غلام اپنی کل قیمت کما دے **مسئلہ** اگر
زید نے اپنے غلام سے کہا کہ اگر مین اسی بیماری مین مر جاؤن یا کہا کہ اس سفر مین
مر جاؤن یا کہا کہ دس برس تک مرون تو تو حر ہے یا کہا کہ فلانے کے مرنے
کے بعد تو آزاد ہے تو ایسے غلام کو میان چاہے تو بیچ ڈالے چاہے کسی کو
ہبہ کردے اور جب وہ شرط پائی جاوے تو وہ غلام آزاد ہے **باب الاستیلاد**
یعنی سہیلی کے مسئلے **مسئلہ** اگر باندی اپنے میان سے اولاد جنے وہ اُم ولد
ہوئی تو اوسکو بیچنا اور کسی کو اوسکا تملیک کرنا جائز نہین **مسئلہ** اُم ولد سے
میان صحبت کیا کرے اور کام لیا کرے اور چاہے تو مزدوری کرا دے کسی کے پاس
نوکر رکھدے چاہے اوسکو کسی سے بیاہ دے **مسئلہ** باندی کے اگر پہلوٹی
اولاد پیدا ہوا ور میان اوسکو اپنی اولاد نہ بتاوے تو وہ اولاد میان کی نہ ٹھہرے گی
اور اگر میان اپنی اولاد بتاوے تو وہ اولاد میان ہی کی ٹھہری پھر جب
دوسری بار اوسکی اولاد ہو تو میان اگرچہ اپنی نہ بتاوے مگر میان ہی کی
ٹھہرے گی ہان اگر میان انکار کرے کہ یہ اولاد مجھ سے نہین ہے تو البتہ میان کی

تو وہ غلام ماذون ہوگیا اور جب اتنا مال مالک کو لا دیوی تو آزاد ہوجاوی مسئلہ
اگر زید نے اپنے غلام سے کہا کہ تو میرے مرنیکے بعد آزاد ہی ہزار روپیہ کے
بدلے پھر زید کے مرنے کے بعد اگر غلام نے ہزار روپیے متولے تو آزاد ہی
مسئلہ اگر زید نے اپنے غلام سے کہا کہ تو آزاد ہے اگر تو میری برس
روز تک خدمت کردے اور غلام نے مانا تو وہ غلام آزاد ہے اور ایک برس
تک زید کی خدمت کردی پھر اگر خدمت سے پہلے ہی زید مرگیا تو وہ غلام اپنی
قیمت اوسکے وارثون کو دی مسئلہ اگر زید نے عمر سے کہا کہ تو اپنی پاس کی
باندی کو ہزار روپیے پہ میرے ذمہ پہ آزاد کردی اس شرط پہ کہ میری ساتھہ
اوسکا نکاح کردی سو عمر نے آزاد کردی اور اُس باندی نے نکاح سے اوسکے
ساتھہ انکار کیا تو وہ مفت آزاد ہوگئی اور اگر یون کہا تھا کہ میری طرف سی آزاد کر
تو ہزار روپیہ کو اوسکی قیمت پہ مہر مثل پہ پھیلا دینگے اور جسقدر قیمت پہ اوس مین سے
آویگا اوسیقدر عمر زید کو دیدی باب التدبیر یعنی غلامون کو مدبر کرنیکا بیان
مسئلہ مطلق موت پہ آزاد ہونیکو اٹکانا اسکو مدبر کہتی ہین مثلاً اپنے غلام سی
کہا کہ جب مین مرون تو تو آزاد ہی یا یون کہا کہ جس دن مین مرونگا تو تو آزاد ہی
یا کہا کہ تو آزاد ہی میرے مرنیکے بعد یا کہا کہ تجکو مین نے مدبر کیا یا کہا کہ تو مدبر
ہی تو وہ غلام مدبر ہوگیا اوسکو بیچنا یا کسی کو دینا غلام ہبہ کرنا جائز نہین مسئلہ
مدبر سی مالک اپنا کام لے یا مزدوری کراوی اور باندی ہو تو اختیار ہے

غلامون کو مدبر کرنا

یعنی آزاد کرنے پر قسم کا بیان **مسئلہ** اگر زید نے قسم کھائی کہ جو میں اس
مکان میں بیٹھوں تو اوسدن جو میرا غلام ہو وہ آزاد ہو تو جو غلام اوسکا اس
دن ہو جسدن وہ اوس مکان میں بیٹھے اس قسم کے بعد وہ آزاد ہو جاوے
اور اگر یہ نہ کہا کہ اوس دن جو میرا غلام ہو تو اس قسم سے پہلے کا جو غلام ہوگا وہ اوسکے
اوس مکان میں بیٹھنے سے آزاد ہو جائیگا **مسئلہ** مملوک کے لفظ کنیز سے حمل نہیں
شامل ہوتا ہے پھر اگر زید نے کہا کہ جو میرا مملوک ہو وہ کل آزاد ہے اور اوسکا ایک
غلام تھا اور باندی کو ایک حمل تھا سو وہ باندی جنی اور کل ہوا تو وہ جو پہلے سے
قسم کے وقت اوسکا غلام تھا وہی آزاد ہوا **مسئلہ** اگر زید نے یوں کہا کہ
جو میرا غلام ہے وہ پرسوں آزاد ہے یا یوں کہا کہ جسکا میں مالک ہوں وہ پرسوں
آزاد ہے اور ایک غلام تھا اوسکا اور ایک غلام اور مول لیا پھر پرسوں کا دن
ہوا تو وہی غلام جو قسم کے وقت اوسکا تھا آزاد ہوگا اور جو بعد قسم کے خریدا تھا
وہ نہیں **مسئلہ** اگر کہا کہ جس غلام کا میں مالک ہوں وہ میرے مرنیکے بعد آزاد ہے
اور اس وقت میں اسکا ایک غلام تھا پھر اوس نے اور ایک غلام مول لیا
اور مرا تو وہ دونوں غلام اوسکے تہائی مال سے آزاد ہو جاینگے **باب العتق**
علی جُعل یعنی مال کی کے بدلے غلام کے آزاد کرنیکا بیان **مسئلہ** اگر زید
نے اپنے غلام کو کچھ مال کے بدلے آزاد کیا اور غلام نے مال دینا قبول کیا
تو آزاد ہو گیا اور اگر یوں کہا تھا کہ اگر تو اتنا مال ادا کردے تو تو آزاد ہے

پھر زید نے اوس پہلے اور تیسرے سے کہا کہ ایک تم مین کا آزاد ہو پھر زید بدون
بیان کیے مر گیا تو اوس غلام کی جو پہلے سے وہان موجود تھا تین چوتھائیان
آزاد ہوئین اور وہ دو غلام آدھے آدھے آزاد ہوئے اور اگر موت کی بیماری
مین یہ ہوا تھا اور یہ تین غلام ہی اوسکا ترکہ رہا تو اُن تینون کی تہائی تہائی پر
یہ حکم جاری کرینگے مسئلہ اگر زید کے عمرو اور بکر دو غلام ہین اور زید نے
کہا کہ ایک تم مین کا آزاد ہے اور بیان نکیا کہ کونسا پھر اونمین سے عمرو کو بیچا
یا عمرو مر گیا یا آزاد کر دیا یا مدبر کیا یا کسی کو دی ڈالا تو اوس پہلے کہنے کے بموجب
بکر آزاد ہو گیا اور اگر دو باندیون سے یون کہا تھا پھر ایک کو اونمین سے
اپنی صحبت مین رکھا تو دوسری آزاد نہو جاوے گی ہان اگر اس طرح سے طلاق
مبہم دی تھی دو عدتون مین پھر ایک کے ساتھہ صحبت کی یا ایک مر گئی تو دوسری
عورت پر طلاق ہو گئی مسئلہ اگر زید نے اپنی باندی سے کہا کہ پہلا لڑکا اور
جو بیٹی جنے تو تو آزاد ہے سو وہ ایک لڑکا اور ایک لڑکی جنی اور پہلا معلوم نہین
تو وہ لڑکا غلام ہے اور وہ باندی اور لڑکی آدھی آدھی آزاد ہین مسئلہ اگر
دو گواہون نے گواہی دی کہ زید نے اپنے دو غلامون مین سے یا دو باندیون
مین سے ایک کو آزاد کیا ہے تو گواہی لغو ہے ہان اگر گواہی دی کہ موت
کی بیماری مین دو مین سے ایک کو آزاد کیا ہے یا گواہی دی کہ دو عورتون مین سے
ایک کو طلاق دی تو البتہ گواہی مانی جاے گی باب الحلف بالعتق

غلام آزاد ہی اور عمر نے قسم کھائی کہ اگر فلانے روز بکر مکان مین نہ آوے تو میرا غلام آزاد ہی سو وہ دن گذر گیا اور بکر کا آنا نہ آنا معلوم نہین تو کوئی آزاد نہوا

مسئلہ اگر زید اور عمر دونون نے ایک غلام مول لیا کہ وہ زید کا بٹیا تھا تو زید کا حصہ آزاد ہوگیا اور زید پر عمر کے حصہ کا ضمان نہین اب عمر دیا تو اپنا حصہ آزاد کر دیا اوس غلام سی کموالے **مسئلہ** اگر آدھا غلام ایک اجنبی نے خریدا پھر باقی آدھا اوس غلام کے باپ نے خریدا اور یہ باپ تونگر ہے تو وہ اجنبی اوس باپ سی ضمان لے یا اوس غلام سے کموالے **مسئلہ** اگر باپ نے اپنا بٹیا آدھا مول لیا اوسی سے جسکے ملک مین وہ سب تھا تو اوس باپ پر ضمان نہین

مسئلہ اگر زید عمر و بکر تین تونگرون کا ایک غلام ہے اونمین زید نے اوسکو مدبر کیا اور عمر نے آزاد کیا اور بکر چپ رہا تو بکر زید سے ضمان اپنے حصہ کا لے اور زید عمر سے تہائی کا ضمان لے نہ اوسقدر کا ضمان جو زید سے بکر نے لیا

مسئلہ اگر زید اور عمر دو شریکون کی ایک باندی ہی سو زید سے عمر نے کہا کہ یہ تیری ام ولد ہی اور عمر نے انکار کیا تو وہ باندی ایک روز عمر کا کام کیا کرے اور ایک روز بیٹھی رہا کرے **مسئلہ** ام ولد کی قیمت نہ کی جاوے گی پھر دو شریکون کی اگر ام ولد ہے اور ایک نے آزاد کر دی تو اوسپر ضمان نہین **مسئلہ** اگر زید کے تین غلام ہین اونمین سی دو غلام اوسکے سامنے آئے اوس نے کہا ایک تم مین کا آزاد ہی پھر ایک اونمین کا وہان سی چلا گیا اور میسر آیا

لہ
مدبر اوس باندی کو کہتے ہین کہ جسکو مالک نے کہا ہو کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہوگی پس مالک اوسکو بیچ نہین سکتا اور مدبر مین بھی ام ولد کی سی صفت ہی کہ مکاتب مین بھی یہ اوصاف ہین کہ آقا اوسکو بیچ نہین سکتا ۱۲ حافظ محمد عبد الحق صاحب دام ظلہ وفیضہ ۱۲

وہی حال ہی ہان اگر باندی اپنے میان سے اولاد جنے وہ اولاد حُر ہے
باب العبد الذی یعتق بعضہ یعنی اگر ایک غلام مین سے تھوڑا آزاد کیا
اوسکا بیان مسئلہ اگر ایک غلام مین سے کچھ تھوڑا آزاد کیا تو وسیقدر آزاد
ہوا اور سب غلام آزاد نہوا مسئلہ اگر غلام مین سے کچھ تھوڑا آزاد کیا
تو باقی قدر وہ غلام میان کو روپیہ کما دی اور وہ غلام ایسا ہی جیسے مکاتب مسئلہ اگر
زید اور عمر دو شریکون کا ایک غلام ہے سو زید نے اپنا حصہ آزاد کر دیا تو عمر و اپنا
حصہ بھی آزاد کر دی یا اپنے حصہ کے قدر اوس غلام سے کمو الے اور اوس غلام
کی اولاد زید اور عمر دونون کو ملیگی یا عمر زید سے اپنے حصہ کی قدر کا روپیہ لے اگر
زید تونگر ہو اور پھر زید اوس غلام سے اوسقدر لے لے تو اس صورت مین ولا کا
حق زید ہی کو ملیگا مسئلہ اگر زید اور عمر دو شریکون کا ایک غلام ہے اور زید گواہی
دیتا ہی کہ عمر نے اپنا حصہ آزاد کر دیا اور عمر گواہی دیتا ہے کہ زید نے اپنا حصہ
آزاد کر دیا تو وہ غلام دونون کو کما دی مسئلہ اگر زید اور عمر دو شریکون کا
ایک غلام ہی اور زید نے کہا کہ اگر بکر مکان کے اندر آوے تو فلانے روز یہ غلام
آزاد ہی اور عمر نے کہا کہ اگر بکر مکان کے اندر نہ آوے تو فلانے روز یہ غلام
آزاد ہی سو وہ دن گذر گیا اور معلوم نہین کہ وہ بکر مکان کے اندر آیا یا نہین
تو وہ غلام آدھا آزاد ہو گیا اور آدھے دام زید اور عمر دونون کو کما دی
اور اگر زید نے قسم کھائی کہ جو فلانے روز بکر مکان مین آوے تو میرا

لہ
مکاتب اور مکاتب
اسکو کہتے ہین
جسکو اپنا ہو اور غلام
مدت تک ہیں
بعد ادا کرنے کے
اسی زر یا دیدے
وہ آزاد ہو جاوے
فاضل
مولوی سید محمد
صادق علی
صاحب دام
ظلہ العالی
۱۲

کہ میری مالکی تجھپر نہین یا کہا کہ میرا اختیار تجھپر نہین اور نیت نتھی تو آزاد نہین ہوا
اسیطرح اگر غلام کیطرف اشارہ کرکے کہا کہ یہ بیٹا میرا ہے یا باپ ہے یا میرا
میان ہے یا کہا ای میری میان یا کہا کہ اے حر یا کہا ای آزاد کیے گئے یا باندی
کو کہا یہ میری مان ہے اور نیت آزاد کرنے کی تھی تو آزاد ہو جاویگا **مسئلہ** اگر
مالک نے اپنے بردہ سے کہا کہ اے میرے بیٹے یا کہا ای میرے بھائی یا کہا کہ میری
حکومت تجھپر نہین ہے یا ایسے لفظ کہے جسکے کہنے سے طلاق ہو جاتی ہے یا یون کہا
کہ تو ایسا ہے جیسے حُر تو آزاد نہو جاے گا **مسئلہ** اگر زید اپنے ذی رحم محرم کا
مالک ہو گیا تو وہ آزاد ہو گیا اگر زید نابالغ یا دیوانہ ہو **مسئلہ** اگر اللہ تعالے کیواسطے
آزاد کیا یا شیطان کیواسطے آزاد کیا یا بت کیواسطے آزاد کیا یا کسی کی زبردستی
سے آزاد کیا یا نشہ کی حالت مین آزاد کیا تو آزاد ہو گیا **مسئلہ** اگر زید
نے عمرو کے غلام سے کہا کہ اگر مین تجکو مول لون تو تو آزاد ہے پھر مول لیا تو
وہ آزاد ہو گیا اور اگر اپنے غلام سے کہا کہ اگر تو فلانے کام کرے یا کہا کہ فلانا
کام ہووے تو تو آزاد ہے پھر ویسا ہی ہوا تو وہ آزاد ہو گیا **مسئلہ** اگر حاملہ
باندی کو آزاد کیا کہ تو باندی اور حمل دونون آزاد ہو گئے اور اگر حمل کو آزاد کیا تو
حمل ہی آزاد ہوا **مسئلہ** اگر باندی ہو تو اوسکی اولاد بھی باندی و غلام ہوا اور
اگر حُرّہ ہو تو اولاد بھی حُرّہ ہے اور اگر مان مُدبرہ ہے تو اولاد بھی اور اگر مان اُم
ولد ہو تو اولاد کا بھی وہی حکم اور اگر مان مکاتبہ ہو تو اولاد کا بھی

بیان آزادی لونڈی
غلام کا مراد ذی رحم ہے
مسئلہ اس صورت
مین جو اگر زید
آزاد ہو جاویگا اور
آزادی مین بھی
تامل ہے سید
مولوی علی
صادق صاحب دام
ظلہ

دینا آویگا یعنی عورت پر ایک حصہ اور مرد پر دو نا **مسئلہ** اگر باپ اپنی خوراک
و پوشاک کے لیے غائب بیٹے کا اسباب بیچ لیوے تو درست ہے مگر عقار اوسکا بیچ لینا
درست نہیں **مسئلہ** اگر امانت دار بیٹی کی دھر و ہرا وسکے مان باپ کو بی حکم
قاضی کے کھلاوے پہناوے تو امانت دار کو دینا آوے اور اگر مان باپ کے
پاس اولاد کا مال ہے اور اونہون نے کھا لیا تو اونپر دینا نہ آویگا **مسئلہ** اگر
قاضی نے کھانا کپڑا باپ مان کا اولاد پر یا اولاد کا باپ پر یا ذی رحم محرم کا
ٹھہرا دیا اور کچھ مدت تک اونکو نملا تو پھر وہ پچھلا کھانا کپڑا جاتا رہا ہان اگر قاضی
نے قرض لیکر کھانیکو حکم کیا ہو تو وہ خرچ دینا آویگا **مسئلہ** باندی غلام کا
کھانا کپڑا مالک کے ذمہ پر ہے پھر اگر مالک نہ دے تو وہ باندی اور غلام آپ کما لے
اور اگر کما نسکے تو قاضی مالک سے کہے کہ اوسکو بیچڈال **کتاب الاعتاق** یعنی
غلام باندی کو آزاد کرنیکا بیان **مسئلہ** جب آدمی پر سے کسی کی ملک اور غلامی
جاتی رہے تب جو شریعت کیطرف سے اوسکو طاقت ہوا وسکو آزادی کہتے ہین **مسئلہ** جو
عاقل بالغ جب اپنے غلام کو آزاد کرے تب آزاد ہو **مسئلہ** اگر مالک نے اپنے
بردے سے یون کہا کہ تو حر ہے یا کہا کہ تیرا سر آزاد ہے یا کہا کہ تیرا منہ آزاد ہے
یا تیری گردن آزاد ہے یا باندی سے کہا تیری فلان آزاد ہے یا کہا کہ تو آزاد
کیا گیا ہے یا کہا کہ مین نے تجکو آزاد کیا تو وہ بردہ آزاد ہو جاے گا مالک
کی نیت آزاد کرنے کی ہووے یا نہووے **مسئلہ** اگر مالک نے یون کہا

علحدہ ہو گئی تو کھانا کپڑا خاوند پر دینا نہ آویگا مسئلہ اگر بائنہ طلاق کی عدت
مین عورت مرتد ہو گئی تو عدت کے دنونکا کھانا اور کپڑا خاوند کے ذمہ سے جاتا رہا
اور اگر ایسی عدت مین خاوند کے بیٹے کو اپنے ساتھ زنا کا اختیار دیا تو کھانا
اور کپڑا عدت کے ایام کا جاتا نہین رہتا مسئلہ محتاج اولاد کو کھانا کپڑا دینا
باپ پر واجب ہے مسئلہ اولاد کی ماں سے زبردستی باپ اولاد کو دودھ نہ پلوا دے
بلکہ باپ اپنی اولاد کے دودھ پلانیکے لیے دائی نوکر رکھے اور ماں کے پاس رہے
اور ماں اپنے پاس سے دائی نوکر نہ رکھے اگر وہ ماں باپ کے نکاح مین ہو وے یا عدت مین نہ
ہو وے اور اگر بعد عدت کے اجر مثل پر ماں ہی دودھ پلانا قبول کرے تو اوسیکا
حق زیادہ ہے وہ اولاد اوسیکی سپرد رہیگی مسئلہ اگر ماں باپ اور دادی دادا
اور نانی نانا محتاج ہون تو اونکو کھانا کپڑا دینا واجب ہے مسئلہ مسلمان کے
ذمہ کافر رشتہ دار کا کھانا کپڑا اور کافر کے ذمہ مسلمان رشتہ دار کا کھانا کپڑا
نہین ماں اگر جورو کافرہ اور خاوند مسلمان ہو یا خاوند کافر اور جورو مسلمان ہو
تو کھانا کپڑا دینا آوے گا اور اگر اولاد کافر ہو اور ماں باپ مسلمان ہون یا ماں
باپ کافر ہون اور اولاد مسلمان ہو تو بھی کھانا اور کپڑا دینا آوے گا مسئلہ اولاد
کو کھانا کپڑا دینے مین باپ کا کوئی اور شریک نہو گا اور ماں باپ کو کھانا کپڑا دینے
مین اولاد کا کوئی شریک نہو گا مسئلہ جو ذی رحم محرم فقیر ہو اور کمانسکتا ہو
تو لا لنگڑا وغیرہ ہو تو اوسکا کھانا کپڑا تونگر پر میراث کے حصے کی موافق

ناوقتیکہ عدت وہ
پلانے کی اولاد کے غذا
اگر کی آنوان نفقہ
حسب حیثیت اولاد
باپ پر واجب ہے
اور خاطر داخل کی
اور بنکا ہر افتتاح
اور عدم قبول کے وقت
جس کی زیادہ
نکی بلکہ باستان
دونون مدعیان آوے
سولوی سید
صادق علی
صاحب
دام ظلہ و
فیضہ ۱۲

سے ندلایا جاویگا ہان اگر قاضی حکم دی یا جورو یا خاوند آپسمین راضی ہو جاوین تو
اوسقدر البتہ دینا آویگا **مسئلہ** اگر جورو مرگئی یا خاوند مرگیا تو کھانا کپڑا جاتا رہا
اگرچہ حکم ہوا ہو **مسئلہ** اگر جورو نے آیندہ کا کھانا کپڑا لے لیا اور خاوند مرگیا تو
وہ اوس عورت سے پھیر نہ لینگے **مسئلہ** اگر غلام نے میان کی اجازت سے
نکاح کیا تو جورو کے کھانے کپڑے کے لیے وہ غلام بیچا جاویگا **مسئلہ** اگر باندی
کا نکاح ہوا اور میان نے وہ باندی خاوند کو سونپ دی تو خاوند پر اوسکا کھانا
کپڑا دینا آویگا **مسئلہ** خاوند پر واجب ہے کہ جورو کے رہنے کو ایک مکان دے
کہ اوسمین خاوند کا یا جورو کا کوئی رشتہ مند نہ رہتا ہو اور خاوند چاہے تو جورو
کے رشتہ مندون کو اوس مکان مین نہ آنے دی ہان اگر وہ رشتہ دار اوس عورت کو
دیکھین یا اوس سے باتین کرین تو خاوند نہین روک سکتا **مسئلہ** اگر زید غائب ہے
اور اوسکا مال عمرو کے پاس ہے اور عمرو کو مال کا اقرار ہے اور زید کی جورو ہے
کہ اوسکی جورو ہونیکا بھی عمرو کو اقرار ہے تو قاضی اوسی مال سے زید کی جورو
اور زید کی کم عمر اولاد اور زید کے ماں باپ کے لیے کھانا کپڑا دلاوے مگر اوس
جورو سے ضامن لے لیوے **مسئلہ** طلاق کی عدت والی عورت کو لیے بھی کھانا اور
کپڑا اور مکان دینا عدت کے دنون تک خاوند کے ذمہ ہے **مسئلہ** خاوند کی
موت کی عدت والی عورت کو لیے کھانا کپڑا خاوند کے گھر سے واجب نہین **مسئلہ** اگر
عورت نے خطا کی اوسکے سبب سے یا عورت مرتد ہوگئی اوسکے باعث سے جورو خاوند

سے کہ اوسکی جورو ہونیکا بھی عمرو کو اقرار ہے تو قاضی اوسی مال سے زید کی جورو
اور زید کی کم عمر اولاد اور زید کے ماں باپ کے لیے کھانا کپڑا دلاوے مگر اوس
جورو سے ضامن لے لیوے **مسئلہ** طلاق کی عدت والی عورت کو لیے بھی کھانا اور
کپڑا اور مکان دینا عدت کے دنون تک خاوند کے ذمہ ہے **مسئلہ** خاوند کی
موت کی عدت والی عورت کو لیے کھانا کپڑا خاوند کے گھر سے واجب نہین **مسئلہ** اگر
عورت نے خطا کی اوسکے سبب سے یا عورت مرتد ہوگئی اوسکے باعث سے جورو خاوند

مسئلہ باندی غلام کا نکاح مقدمہ میں حکم ہے آقا کے اجازت دینے سے
بدون اجازت آقا کے نکاح کے وہ باطل ہے
حکم باندی خاوند کا ہے
اسکا کیا معنی ہے اور امام اعظم علیہ الرحمۃ کے نزدیک اور امام شافعی اور امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ کے نزدیک حکم مولیٰ کا ہے
اسکا کیا معنی ہے
سہو نبوی سے
صادق علی صاحب مدظلہ
۱۲

کہ جسکے پاس چاہے رہے **مسئلہ** طلاق پائی ہوئی عورت اولاد اپنے ساتھ سفر کو
نہ لیجاوے مگر ہان اپنے وطن کو جہان اوسکا نکاح ہوا تھا اگر لیجاوے تو
مضائقہ نہین **باب النفقۃ** جورو کو خوراک و پوشاک دینے کے مسئلے **مسئلہ** کھانا
اور کپڑا اپنی جورو کو دینا مرد پر واجب ہے پھر اگر مرد تونگر ہے اور جورو بھی تونگر کی
بیٹی یا خود تونگر ہے تو کھانا کپڑا تونگرون کا سا اور اگر دونون محتاج ہین تو محتاجونکا سا
اور اگر ایک تونگر ہے تو درمیانی طرح کا **مسئلہ** اگر اپنا مہر لینے کے لیے
عورت اپنے خاوند کو اپنے ساتھ صحبت نکرنے دے تو بھی خاوند پر کھانا کپڑا دینا
آوے گا **مسئلہ** اگر جورو خاوند کی بلا اجازت کہین چلی جاوے یا بلا سبب
صحبت نکرنے دے یا ایسی کم عمر ہو کہ خاوند اوس سے صحبت نکر سکے یا وہ عورت
کسی کے قرض کی بابت قید ہو یا کسی نے اوسکو غصب کر لیا ہو یا خاوند کے سوا
اور کسی کے ساتھ حج کرنیکو گئی ہو یا بیمار ہو یا کبھی خاوند کے گھر نہ ہی ہو تو اوسکو
کھانا کپڑا دینا مرد پر واجب نہین **مسئلہ** اگر خاوند تونگر ہو تو عورت کی خدمت
کرنیوالیکا بھی کھانا کپڑا دیا کرے **مسئلہ** اگر خاوند جورو کو روٹی کپڑا نہین دے
سکتا ہے تو اونکو نکاح سے علیحدہ نکر دین بلکہ جورو کو حکم کرین کہ مرد کے اوپر
قرض لیکر کھاوے پہنے **مسئلہ** اگر پہلے خاوند خوار تھا اور اب تونگر ہو گیا تو اب تونگرونکا سا
کھانا کپڑا دیا کرے اگرچہ پہلے اسکو قاضی نے خارونکا سا کھانا کپڑا دینے کا حکم
کیا تھا **مسئلہ** اگر کچھ روزون جورو کو کھانا کپڑا نہ دیا تو اب پچھلے دنونکا خاوند

جورو کو کھانا کپڑا دینے کا بیان

۱۲ مرد کو لائق اور مناسب ہے کہ اپنی حیثیت اور وسعت کے موافق جورو کے کھانے کپڑے اور نفقہ دینے مین کمی نکرے اور جو عورت ہو تو اوسکو بھی مرد کے اپنے نفس کے ساتھ ایسے ہی برتاؤ کرنے چاہئین ۱۲ مولوی صادق علی صاحب واعظ

باب الحضانۃ یعنی اولاد کی پرورش کے مسئلے **مسئلہ** اولاد کی پرورش کو لیے مان ہی کے پاس رہی پھر وہ مان اُس اولاد کی باپ کے نکاح مین موجود ہو یا نکاح باقی نرہا ہو اور مان نہو تو نانی کے پاس اور نانی نہو تو دادی کو پاس اور اگر وہ نہو تو سگی بہن کے پاس اور وہ نہو تو مان کی بیٹی کے پاس اور وہ نہو تو سگی خالہ پاس اور وہ نہو تو نانی کی بیٹی پاس اور وہ نہو تو نانا کی بیٹی پاس اور وہ نہو تو سگی پھوپھی پاس اور وہ نہو تو دادی کی بیٹی پاس اور وہ نہو تو دادا کی بیٹی پاس اور اِن عورتون مین اگر کسی عورت نے ایسے شخص سے نکاح کر لیا اور جو اوس اولاد کا غیر محرم تھا تو اوس عورت کو وہ اولاد پرورش کے لیے نملیگی پھر جب اونمین وہ نکاح جاتا رہی تو پھر اوسکو وہ اولاد پرورش کو مل سکتی ہی **مسئلہ** اگر عورتین نہون تو جو مرد عصبہ قریب کا ہوگا اوسکو پرورش کا حق پونہچیگا موافق ترتیب **مسئلہ** مان اور نانی کے پاس پرورش کو رکھنا بہتر ہے اگر لڑکا ہو جب تک وہ سات برس کا ہو جاوی اور اگر لڑکی ہو تو جب تک کپڑون سی ہونے لگے اور مان اور نانی کے سوا اگر کسی کے پاس ہو تو جب تک لڑکی کو شہوت ہونے لگے **مسئلہ** باندی اور ام ولد کو پرورش کا حق نہین پہونچتا جب تک کہ آزاد نہو جاوین **مسئلہ** اگر باپ مسلمان اور مان ذمیہ ہی تو جب تک وہ اولاد دین کی بات نہ سیکھے تب تک اوس مان کے پاس پرورش پاوی **مسئلہ** اولاد کو اختیار نہین ہی

پیدا ہونا ثابت ہو کر نسب ثابت ہوگا اور اگر اولاد پیدا ہونیکے بعد جورو خاوند مین
اختلاف ہوا عورت کہتی ہی کہ چھ مہینے ہوئے تجکو مجھہ سے نکاح کری ہوئے
اور خاوند چھ مہینے سے کم بتاتا ہی تو اوس عورت ہی کا کہنا معتبر ہے اور وہ
اولاد اوسی خاوند کی ٹھہری گی مسئلہ خاوند نے جورو سے کہا اگر تو جنی تو
تجھپر طلاق ہی پھر ایک عورت نے گواہی دی کہ وہ عورت جنی تو اوسپر طلاق
نہین پڑ گئی اور اگر خاوند نے حمل رہنے کا اوسکا اقرار کیا تو بے گواہی کے طلاق
پڑ گئی مسئلہ زیادہ حمل دو برس تک رہتا ہی اور کم چھ مہینے تک مسئلہ اگر زید
کی باندی سے عمرو نے نکاح کیا پھر اوسکو طلاق دی پھر زید سے وہ باندی
مول لی سو مول لینے سے چھ مہینے کم مین اوسکی اولاد ہوئی تو وہ عورت عمرو ہی
کی ٹھہری گی اور اگر چھ مہینے پر اوسکی اولاد ہوئی تو وہ اولاد عمرو کی نہ ٹھہری گی
ہان اگر عمرو دعوی کرے تو ٹھہری گی مسئلہ اگر زید نے اپنی باندی سے کہا کہ اگر
تیری پیٹ مین بچہ ہی تو وہ مجھ سے ہی پھر ایک عورت نے گواہی دی اوس باندی
کی اولاد ہوئی تو وہ باندی زید کی ام ولد ٹھہر گئی مسئلہ اگر زید نے ایک لڑکے
کو اپنا بیٹا بتایا اور زید مر گیا اور اوس لڑکے کی ماں نے کہا کہ مین زید کی جورو
ہون اور یہ لڑکا زید کا بیٹا ہی تو وہ عورت اور وہ لڑکا زید کے وارث ہون گے
اور اگرچہ ہونا اوس عورت کا معلوم نہین ہے اور زید کے وارث نے اوسکو
کہا کہ میرے باپ کی ام ولد ہے تو وہ عورت زید کی میراث نہ پاوی گی

ہان اگر خاوند دعویٰ کرے تو البتہ وہ اولاد اوسیکی ٹھہرے گی **مسئلہ** اگر معتدہ
عورت کو خاوند نے بائن یا رجعی طلاق دی اور نو مہینے سے کم عرصہ مین اوسکی
اولاد پیدا ہوئی تو وہ اولاد اوسی خاوند کی ٹھہرے گی اور اگر نو مہینے پر یا نو مہینے سے
زیادہ عرصہ کے بعد اولاد ہوئی تو وہ اولاد اوس خاوند کی نہ ٹھہرے گی **مسئلہ** اگر
وفات کی عدت والی عورت نے عدت کے گذرنیکا اقرار کیا اور اقرار سے چھہ مہینے
سے کم مین اوسکی اولاد ہوئی تو وہ اولاد اوسکے خاوند کی ٹھہرے گی **مسئلہ** اگر خاوند
کی موت کی عدت مین عورت ہے اور اوسکی اولاد ہوئی تو وہ اولاد اوسکی اوسی
خاوند کی ٹھہرے گی دو برس تک اگر اوس عورت نے عدت کے گذر جانے کا اقرار
نہین کیا **مسئلہ** اگر بائن طلاق کی یا خاوند کی موت کی عدت والی عورت
کے اولاد ہوئی اور اوسکا خاوند یا خاوند کے وارث اولاد ہونے سے منکر ہوئے
اور دو برس سے کم مین اولاد ہوئی ہے اور اوس عورت نے عدت کے گذر جانے کا
اقرار نہین کیا ہے اگر دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتین اولاد ہونیکی گواہی دین
یا حمل ظاہر ہووے یا وارث اوسکو سچا بتاوین تو وہ اولاد اوسی خاوند کی ٹھہریگی
مسئلہ اگر زید نے ایک عورت سے نکاح کیا اور چھہ مہینے سے کم مین اوسکے
اولاد ہوئی تو وہ اولاد اوس خاوند کی نہ ٹھہرے گی اور اگر چھہ مہینے یا چھہ مہینے
سے زیادہ کے بعد اولاد ہوئی تو وہ اوسی خاوند کی ٹھہرے گی اگر خاوند چپ تھا
اور اگر خاوند نے پیدا ہونیکا انکار کیا تو ایک عورت کی گواہی سے اولاد

وہان سے اسکا شہر تین دن سے کم کی راہ پر ہے تو اپنے شہر کو لوٹ آوے اور اگر تین دن کی راہ ہے تو اختیار ہے خواہ اپنے شہر کو لوٹ آوے اور خواہ جہان کو جاتی تھی وہین کو چلی جاوے ساتھ مین اوسکا ولی ہو یا نہو اور اگر کسی شہر مین خاوند نے طلاق بائن دی یا خاوند مر گیا تو وہین عدت کے دن گذارے بعد مدت کے کسی اپنے محرم کے ساتھ اوس شہر سے نکلے **باب ثبوت النسب** یعنی نسب کے ثابت ہونے یا نہونیکے **مسئلہ** اگر زید نے ایک عورت سے کہا کہ اگر مین تجھ سے نکاح کرون تو تجکو طلاق ہے پھر اوس سے نکاح کیا اور نکاح سے چھ مہینے بعد اوس عورت کے اولاد پیدا ہوئی تو وہ اولاد زید ہی کی ٹھہرے گی اور اوس عورت کو مہر خاوند پر دینا واجب ہوگا **مسئلہ** اگر رجعی طلاق کی عدت مین عورت ہے اور ابھی اقرار عدت گذرنیکا نہین کیا اور اوسکے اولاد پیدا ہوئی تو وہ اولاد اوس خاوند ہی کی ٹھہرے گی اگرچہ طلاق سے دو برس سے زیادہ عرصہ کے بعد جنے پھر طلاق کے دن سے دو برس سے کم مین اگر وہ جنے تو مراجعت ثابت نہوگی اور نسب ثابت ہوگا اور اگر دو برس سے زیادہ عرصہ کے بعد جنے تو خاوند کا رجوع کرنا ثابت ہوگا اور بائن طلاق کی عدت والی عورت کے اولاد ہوئی اور اوس نے عدت کے گذرنیکا اقرار نہین کیا ہے سو اگر دو برس سے کم مین اولاد ہوئی تو وہ اولاد اوسکے خاوند کی ٹھہرے گی اور اگر دو برس پر یا دو برس سے زیادہ عرصہ کے بعد جنے تو وہ اولاد اوس خاوند کی نہ ٹھہرے گی

باب ثبوت النسب

نسب کے معنی ملت مین اصل و نژاد کے ہین اور اصطلاح فقیہون مین نسبت ہونا ہے ولد کی جانب باپ کی یا نیچے کی طرف خاصہ بطن اول سے ہین لہ فروعہ ۱۲ ستغیر ۱۲ ع شیخ طیبی نے کہا ہے کہ ولد کی نسبت باپ کی طرف ثابت ہونے کی دو قسمین ہین ایک یہ کہ ولد باپ کے فراش مین پیدا ہوا ہو جیسے مسئلہ مذکورہ مین ہے دوسرے یہ کہ ولد باپ کے فراش مین پیدا نہوا ہو جیسے مسئلہ مذکورہ مین ہے ۱۲

اور صحبت کرنے سے پہلے اوسکو طلاق دی تو کل مہر اور نئے سرے سے
عدت لازم ہوگی **مسئلہ** اگر ذمی نے ذمیہ عورت کو طلاق دی تو عدت واجب
نہین ہے **فصل** مسلمان بالغہ عورت کا خاوند جب مرجاوے یا طلاق بائنہ دیوے
تو وہ عورت عدت کے دنون مین اپنا سنگھار نکرے اور خوشبو اور سرمہ اور تیل
اور مہدی نلگاوے اور کسمبی اور زعفرانی کپڑا نہ پہنے ہان اگر عذر ہو تو
مضائقہ نہین مثلاً آنکھ مین بیماری ہو تو سرمہ لگانا عدت مین جائز ہے وعلی ہذا القیاس
اور میان ذی اگر اپنی سہیلی کو آزاد کردیا تو وہ سہیلی اور وہ عورت جسکا نکاح
فاسد تھا یہ کام نچھوڑین **مسئلہ** عدت کی حالت مین بیٹھی ہوئی عورت سے
منگنی کرنا درست نہین ہان اشارہ کنایہ سے اوس سے پیغام نکاح کا کرنا درست ہے
مثلاً اوس سے یون کہا کہ تو اچھی عورت ہے اور امید ہے کہ اللہ مجکو ایک اچھی
عورت ملاویگا **مسئلہ** طلاق کی عدت مین جو عورت بیٹھی ہو وہ اپنے گھر کے
گھر سے باہر نہ نکلے اور جو عورت موت کی عدت مین ہو وہ اگر دن کو یا تھوڑی
رات کو نکلے تو مضائقہ نہین مگر پھر رات ہی کو پھر آوے اور اوسی مکان مین رہے اور
طلاق اور موت کی عدت والی عورتین اوسی گھر مین عدت کے دن گذارین جس
گھر مین اوپر عدت واجب ہوئی الا یہہ کہ کوئی وہان سے نکالدے یا وہ مکان
گر پڑے تو اور مکان مین گذارین **مسئلہ** اگر عورت اپنی خاوند کے ساتھہ سفر مین
ہے اور خاوند نے اوسکو طلاق بائن دی یا خاوند مرگیا ایسے مقام پر کہ

سہیلی ہندی لفظ ہے جسکے معنی ہین ساتھی اور یکجا رہنے والی عورت

اس لفظ سے منگنی مراد ہے

یہ لفظ ہندی ہے معنی اس سے پہلے ہین

ہوگیا تھا سو وہ عدت کا شمار مہینون سے کرتی تھی پھر اوسکی عدت مین خون
جاری ہوا تو اب وہ اپنی عدت کے حساب سے شمار کریگی **مسئلہ** نکاح فاسد
اور حلال کے شبہ سے جس عورت سے صحبت کی اوسکی عدت علیحدہ ہوجانے اور
خاوند کے مرجانے کی صورت مین تین حیض ہین اور ام ولد کی عدت آزاد ہونے
اور میان کے مرنیکی صورت مین بھی تین حیض ہین **مسئلہ** جس عورت کا خاوند
نابالغ تھا اور وہ عورت حاملہ ہوئی اور خاوند مرگیا تو اوسکی عدت حمل کا جننا ہی
اور اگر وہ عورت خاوند کے مرنیکے بعد حاملہ ہوئی تو اوسکی عدت مین وہی چار مہینے
اور دس دن ہین اور وہ حمل دونون صورت مین اوس خاوند کا نہ ٹھہریگا
مسئلہ اگر عورت کو حیض کی حالت مین طلاق دی تو وہ حیض عدت مین شمار
نہوگا **مسئلہ** اگر عدت والی عورت کے ساتھ شبہ سے صحبت کی تو اوسپر
دو عدتین چاہئین اور اس صحبت کے بعد جو حیض ہو تو وہ حیض عدتون مین شمار نہوگا
اور جب پہلی عدت تمام ہوجاوے تب دوسری عدت شمار کرینگے **مسئلہ** عدت
شروع ہوگی موت کی صورت مین خاوند کے مرنیکے بعد اور طلاق کی صورت مین
طلاق کے بعد اور نکاح فاسد کی صورت مین علیحدہ ہوجانیکے بعد یا جب خاوند اوس سے
صحبت چھوڑنیکا قصد کرے **مسئلہ** اگر عورت نے کہا کہ میری عدت پوری ہوگئی اور خاوند
نے کہا کہ جھوٹ ہے ابھی پوری نہین ہوئی تو عورت اگر قسم سے کہے تو اوسکے کہنے کا
اعتبار ہے **مسئلہ** اگر خاوند نے اپنی عدت مین بیٹھی ہوئی جورو سے پھر نکاح کیا

۷ ام ولد اوسکو کہتے ہین کہ باندی نے مولا سے جنا ہو

۷ بیچ اس صورت کے کہ وہ نابالغ ہو قرار پایا حمل کا حال اور عدت شروع ہونے کا بیان فرمایا اب مولف اس مسئلہ کو بطور بیان فرماتا ہے

یا خاوند کو کچھ اور عارضہ ہوا جیسے قرن یا رتق یا کوڑہ یا برص یا دیوانپن تو اختیار نکاح کے رد کرنیکا نہین **باب العدۃ** یعنی عدت کا بیان **مسئلہ** عورت کو انتظار کرنا جو لازم ہوتا ہی اوسکو عدت کہتے ہین **مسئلہ** جو عورت کو اگر خاوند نے طلاق دی یا اور کسی سبب سے نکاح اوسکا فسخ ہوا اور اوس عورت کو حیض آیا کرتا ہی تو اوسکے لیے تین حیض تک عدت ہی یعنی تین حیض تک وہ بیٹھی رہے بعد تین حیض کے چاہی تو اور خاوند کرلے اور اگر اوسکو نہین آیا کرتا ہے تو اوسکی تین مہینے عدت ہین اور اگر خاوند مرجاوے تو جورو کی عدت کے چار مہینے اور دس دن ہین اور باندی کے لیے دو حیض یا ڈیڑہ مہینا عدت کا ہی طلاق اور فسخ کی صورت مین اور دو مہینے اور پانچ روز ہین خاوند کے مرجانیکی صورت مین **مسئلہ** اگر حاملہ عورت کے خاوند نے طلاق دی یا نکاح فسخ ہوا یا خاوند مرگیا تو اوسکی عدت یہی ہی کہ جب وہ جنے تب عدت پوری ہو **مسئلہ** اگر موت کی بیماری مین خاوند نے جورو کو طلاق دی اور عدت کے ایام مین وہ خاوند مرگیا تو اوسکی بھی چار مہینے اور دس دن عدت ہین اگر اوس عرصہ مین تین حیض ہوجاوین اور اگر اس عرصہ مین تین حیض نہ دیکھو تو جب تک تین حیض گذرین تب تک اوسکی عدت ہی **مسئلہ** اگر باندی رجعی طلاق کی عدت مین آزاد ہوئی تو اوسکے لیے تین حیض گذرنا عدت ہین اور اگر بائن طلاق کی یا خاوند کی موت کی عدت مین آزاد ہوئی تو وہی باندی کی عدت پوری کرے **مسئلہ** اگر عورت کا حیض بند

عدت کا بیان

پہلا لڑکا اپنا بتایا اور دوسرے کا انکار کیا تو لعان کرنا آویگا اور دونون صورتون
مین وہ دونون لڑکے اوسی باپ کے ٹھہرینگے **باب اللعنین** یعنی نامردونکا بیان
مسئلہ عنی اوسکو کہتے ہین جو عورت سے صحبت نکرسکے یا وہ جو کنواری عورت سے
صحبت نکرسکے اور مرد پاس رہی ہوئی عورت سے کرسکے **مسئلہ** اگر عورت نے
اپنا خاوند ایسا پایا کہ اوسکا عضو تناسل بالکل نہین ہے تو قاضی اوسیوقت دونون
کا نکاح توڑدے یعنی جورو خاوند کو علیحدہ علیحدہ کردے سو وہ عورت بائنہ ہوجائیگی
مسئلہ اگر عورت نے خاوند ایسا پایا کہ اوسکے خصیے نکال لئے ہین یا ایسا پایا یا
کہ وہ عنی ہے تو قاضی اوس خاوند کو ایک برس کی مہلت دے پھر اگر اس برس مین
اوس نے جورو سے صحبت کی تو بہتر اور اگر نکی اور عورت درخواست کرے تو قاضی بعد
برس روز کے اون دونون کو علیحدہ علیحدہ کردے سو وہ عورت بائنہ ہوجائیگی **مسئلہ** اگر
خاوند کہتا ہے کہ مین نے صحبت کی ہے اور عورت کہتی ہے کہ نہین کی تو اور عورتون کو
دکھلادین اور وہ عورتین کہین کہ یہ عورت کنواری ہے تو جورو کو اختیار ہے چاہے
تو ایسے خاوند کو اختیار کرے رہے اور چاہے قاضی سے درخواست کرے اور اگر وہ عورت
کنواری نہ تھی اور کہتی ہے کہ خاوند نے مجھ سے صحبت نکی اور خاوند کہتا ہے کہ مین نے
صحبت کی ہے تو خاوند کو قسم دینگے پھر جو وہ قسم کھاوے تو اوسکو سچا بتاوینگے
مسئلہ اگر عورت نے عنی خاوند کو اختیار کرلیا تو پھر اوسکو اختیار
نہین رہتا کہ قاضی سے علیحدہ کردینے کی درخواست کرے **مسئلہ** اگر عورت کو

بیان نامردونکا

آپسمین کبھی نکاح نہو سکیگا **مسئلہ** اگر خاوند نے جورو کو یون گالی دی
کہ یہ بیٹا مجھہ سے نہین ہی اور دونون مین لعان ہوا تو قاضی اُس بیٹے کو ماں
کی طرف نسبت کریگا اور باپ سے اوسکا نسب نہ لگاوے **مسئلہ** اگر لعان کے بعد
خاوند نے کہا کہ مین نے جھوٹ کہا تھا تو خاوند پہ قذف کی حد جاری کرین اور
اوسکو اختیار ہی کہ پھر اوس عورت سے چاہے تو نکاح کرے **مسئلہ** اگر زید نے
غیر عورت کو زنا کی گالی دی اور زید پہ گالی کی حد جاری ہو یا عورت نے زنا کیا اور
اوسپر حد جاری ہوئی تو زید کو اختیار ہی چاہے تو اوس عورت سے نکاح کرلے
مسئلہ اگر گونگے خاوند نے اپنی جورو کو زنا کی گالی دی تو لعان نہین ہو سکتی
مسئلہ اگر خاوند نے کہا کہ یہ حمل مجھہ سے نہین تو لعان جائز نہین اور اگر
یون کہا کہ تو نے زنا کیا اور یہ حمل تجکو زنا سے ہے تو لعان ہو سکتی ہے مگر قاضی یہ
حکم نکرے کہ یہ حمل اس خاوند سے نہین ہی **مسئلہ** اگر خاوند نے اپنی جورو کو
لڑکے کا پیدا ہونا سُنا اور اوسوقت کہا کہ یہ مجھہ سے نہین ہی یا ایسا اسباب
جو جننے مین درکار ہوتا ہی خریدتے وقت کہا کہ یہ لڑکا مجھہ سے نہین ہے تو وہ
لڑکا اوس باپ کا ثابت نہوگا اور اگر بعد اسکے باپ نے انکار کیا کہ یہ لڑکا
مجھہ سے نہین ہی تو یہ انکار اوسکا درست نہین مگر لعان دونون صورت مین واجب
ہی **مسئلہ** اگر دو لڑکے جوڑے پیدا ہوے اور خاوند نے پہلا لڑکا اپنا
نہ بتلایا اور دوسرا اپنا بتایا تو خاوند پہ گالی کی حد واجب ہوگی اور اگر

کرنے سے انکار کیا تو اوسکو قید کیا جاوی تاکہ لعان کرے یا اپنے آپ کو جھوٹھا
بتاوی پھر جب اپنے آپکو جھوٹھا بتاوی تو اوسپر قذف کی حد جاری کیجاوی اور
اگر خاوند نے لعان کیا تو جورو پر بھی لعان کرنا واجب ہوا اور اگر عورت نے
لعان کرنیسے انکار کیا تو قید کیجاوی تاکہ لعان کرے یا خاوند کو سچا بتاوی پھر اگر
خاوند ایسا شخص ہے کہ اوسکی گواہی نمانی جاوی یعنی غلام ہے یا کافر ہے یا محدود
فی القذف تو اس خاوند پر قذف کی حد جاری کرینگے اور اگر خاوند ایسا ہے جسکی گواہی
مانی جاوی مگر عورت ایسی ہے جسکو گالی دینے والے پر حد جاری نہین ہوتی یعنی باندی
ہے یا نابالغ ہے یا دیوانی ہے یا زانیہ ہے تو خاوند پر قذف کی حد اور لعان واجب
نہین مسئلہ لعان کرنیکا طریق قرآن شریف مین بیان ہے کہ پہلے خاوند قاضی
کے سامنی چار بار یون کہے کہ خدا کا نام لیکر مین گواہی دیتا ہون کہ مین سچا ہون
اس بات مین جو مین نے اس اپنی جورو کو زنا کی گالی دی اور پانچوین مرتبہ یون
کہے کہ لعنت خدا کی خاوند پر اگر خاوند جھوٹھا ہے اس بات مین جو اپنی جورو کو زنا کی گالی
دی ہے اور ہر بار جورو کیطرف اشارہ کرے بعد اسکے جورو چار بار کہے کہ خدا کا نام لیکر
مین گواہی دیتی ہون اسبات پر کہ خاوند جھوٹھا ہے اس بات مین جو مجھکو اوس نے
زنا کی گالی دی اور پانچوین دفعہ یون کہے کہ غضب خدا کا ہو مجھپر اگر خاوند سچا ہو اس بات
مین جو مجھکو زنا کی گالی دی ہے پھر جب اسطرح پر دونون شخص لعان کرین تو حاکم
کو حکم ہے اُن دونون کا نکاح جاتا رہے اور عورت پر ایک طلاق بائن پڑے پھر انمین

سری سے اور ساٹھہ کو کھلانا ضرور نہین **مسئلہ** اگر دو ظہارون کی کفارہ کی بابت ساٹھہ فقیرون کو ایک ایک صاع گیہون دیدی تو یہ ایک ظہار کا کفارہ ادا کیا **مسئلہ** اگر ایک رمضان کے روزے کے توڑنے کی کفارہ کی بابت اور ایک ظہار دو کفارون کی بابت ساٹھہ فقیرون کو ایک ایک صاع گیہون دیے یا دو ظہارون کی کفارے کی بابت دو غلام آزاد کیے اور ہر ایک غلام ہر ایک کفارہ کی بابت معین نہ کیا تو دونون کفارے جائز ہو گئے اور ایسی اگر دو ظہارون کی کفارے کی بابت چار مہینے روزے رکھے یا اکیسو بیس فقیرون کو کھانا دیا تو جائز ہے اور اگر دو ظہارون کی بابت ایک غلام آزاد کیا یا دو مہینے کے روزے رکھے تو جس ظہار کے کفارے کی بابت معین کردی اوسیکا کفارہ ادا ہوا **مسئلہ** اگر ظہار کے کفارہ اور قتل کی کفارہ کی بابت ایک غلام آزاد کیا تو کسی کفارہ کی بابت نہوا

باب اللعان

لعان کہتے ہین گواہیون کو جو گواہیان قسم سے مضبوط کیجاوین اور لعنت کا لفظ اوسمین شامل ہو سو یہ لعان مرد کے حق مین بجاے حد قذف ہے اور عورت کے حق مین بجاے حد زنا کے ہے **مسئلہ** اگر جورو خاوند دونون ایسے ہین کہ اونکی گواہی مانی جاوے اور جورو ایسی عورت ہے جسکے گالی دینے والے پہ حد جاری ہوتی ہے پھر ایسے خاوند نے ایسی جورو کو مان کی گالی دی یا اوس جورو سے جو لڑکا پیدا ہوا تھا اوسکو کہا کہ یہ لڑکا مجھہ سے پیدا نہین ہے اور عورت نے خاوند پہ اس گالی دینے کا دعوے کیا تو لعان کرنا واجب ہوگا پھر اگر خاوند نے لعان

نہین کر سکتا ہو تو لگاتار دو مہینے روزہ رکھو اس دو مہینو مین رمضان کا مہینا اور
عید الفطر اور عید الضحی کا دن اور تین دن تشریق کے نہون پھر اگر ان دو مہینون
مین اوس مرد نے اوس ظہار والی عورت سے صحبت کی رات مین قصداً یا دن مین
بھولے سے یا کوئی روزہ توڑ ڈالا تو یہی دو مہینے کے روزے تمام کرے مسئلہ
اگر غلام نے ظہار کیا تو غلام پر روزہ ہی رکھنا آوے گا پھر اگر میان اوسکی
طرف سے بردہ آزاد کرے یا مسکینون کو کھانا کھلا دے تو کفارہ ادا نہین ہوتا مسئلہ
اگر روزہ نہ رکھ سکے تو ساٹھ فقیرون کو کھانا دیوے ہر ایک کو صدقۂ فطر کی قدر یا
اُسقدر کھانیکے دام دیوے مسئلہ اگر زید نے عمر سے کہا کہ تو میری ظہار
کی کفارہ کی بابت مسکینون کو کھانا کھلائیو سو عمر نے کھلا دیا تو درست ہے
مسئلہ کفارون اور فدیون اور روزون کے کفارے مین جائز ہو کہ
مسکینون کو روبرو کھانا رکھکر اون کو کھدے کہ کھا لو اور صدقۂ فطر اور عشر مین
یون جائز نہین اور شرط اسمین یہ ہو کہ دو صبحون کو یا دو شامون کو یا ایک صبح
یا ایک شام کو پیٹ بھر کھلا دے مسئلہ اگر ایک فقیر کو دو مہینے تک کھانا دیا
تو کفارہ ظہار کا درست ہو گیا اور اگر ایک ہی دن ایک فقیر کو ساٹھ فقیرون کا
کھانا دے دیا تو کفارہ ادا نہین ہوا اور کفارہ کی بابت ایک فقیر کو ایک ہی
روز کا کھانا دینا جائز ہے مسئلہ اگر فقیرون کو کھانا کھلانیکی حالت مین
خاوند نے اوس ظہار والی جورو سے صحبت کی تو وہی کھانا دینا کافی ہے

اور جو کچھ نیت نہ تھی تو لغو ہے **مسئلہ** اگر یون کہا کہ تو مجھپر حرام ہی جیسی میری ماں اور نیت ظہار کی تھی تو ظہار ہوا اور اگر نیت طلاق کی تھی تو طلاق ہوئی اور اگر کچھ نیت نہ تھی تو ظہار ہوا اور اگر یون کہا تھا کہ تو مجھپر حرام ہی جیسے میری ماں کی پیٹھہ تو یہ ظہار ہی نیت طلاق کی ہو یا ایلاء کی **مسئلہ** ظہار وہی ہوتا ہی جو منکوحہ جورو سی ہو پھر اگر ایک عورت سے بلا اجازت اوسکی پہلے اوس سے ظہار کیا بعد اوسکی اوس عورت نے نکاح کی اجازت دی تو وہ ظہار باطل ہوگیا **مسئلہ** اگر دو یا تین یا چار جورؤن سی کہا کہ تم مجھپر ایسی ہو جیسی میری ماں کی پیٹھہ تو اُن سب سے ظہار ہوا اور ہر ایک کی بابت کفارہ دی **مسئلہ** کفارہ ظہار کا یہ ہی کہ ایک بردہ آزاد کرے مگر اندھا اور جسکی دونون ہاتھہ کٹے ہون یا دونون انگوٹھے کٹے ہون یا دونون پانون کٹے ہون اور دیوانہ اور مدبر اور ام ولد اور مکاتب جس نے کچھہ مال ادا کیا ہو ادا کرنا کفارہ کی بابت درست نہین اور جس مکاتب نے کچھہ مال ادا نہین کیا اوسکو آزاد کرنا جائز ہی **مسئلہ** اگر اپنے رشتہ دار غلام کو اِس نیت سے کہ کفارہ کی بابت آزاد ہو جاوی مول لیا تو درست ہی **مسئلہ** اگر اپنا غلام آدھا آزاد کیا کفارہ کی نیت سی بعد اسکے باقی آدھا بھی کفارہ کی نیت سے آزاد کر دیا تو درست ہی **مسئلہ** اگر مشترک غلام آدھا آزاد کیا اور باقی کا ضمان دیا تو جائز نہین **مسئلہ** اگر کفارہ کی بابت آدھا غلام آزاد کیا پھر اوس ظہار والی عورت سے صحبت کی پھر باقی وہ غلام آزاد کیا تو درست نہین **مسئلہ** ایک بردہ آزاد

تو طلاق اوس لڑکی پہ ہو جاوے گی اور مال اوسکا دینا نہ آویگا اور یہ خلع جائز
نہین اور اگر باپ نے نابالغ لڑکی کے خاوند سے ہزار روپیے پہ خلع کیا اور خود
وہ باپ اُن روپیون کا ضامن ہوا تو اوس لڑکی پہ طلاق ہو گئی اور وہ ہزار
روپیہ اوسکے باپ کو ذمہ پہ دینا آوین گے **باب الظہار** یعنی ظہار کے مسئلے
جس عورت سے کبھی نکاح کرنا درست نہین اوس عورت سے اپنی جورو کو مشابہ
تبلانیکو ظہار کہتے ہین **مسئلہ** اگر اپنی جورو سے کہا کہ تو میرے اوپہ ایسی ہی ہے جیسے
میری مان کی پیٹھہ تو جب تک کفارہ نہ دے تب تک اوس جورو سے صحبت کرنا یا مس
کرنا یا بوسہ لینا حرام ہے پھر اگر کفارہ دینے سے پہلے اوس عورت سے خاوند نے صحبت کی
تو فقط استغفار کرے **مسئلہ** ظہار والی عورت کے ساتھہ صحبت کا قصد کرنے سے
کفارہ واجب ہوتا ہے **مسئلہ** ظہار مین پیٹ اور ران اور شرمگاہ کا پیٹھہ کا سا
حکم ہے اور بہن اور پھوپھی اور مان دودھ کی اوسکی مان برابر ہے **مسئلہ** اگر جورو
سے یون کہا کہ تیرا سر یا یون کہا کہ تیری فرج یا کہا تیرا مُنہ یا کہا تیری گردن یا کہا
تیرا آدھا بدن یا کہا تیرا اتھائی بدن میرے اوپر ایسا ہے جیسے میری مان کی پیٹھہ
تو ویسا ہی ہے جیسے یون کہا کہ تو مجھپر ایسی ہے جیسے میری مان کی پیٹھہ **مسئلہ** اگر
جورو سے یون کہا کہ تو مجھپر ایسی ہے جیسے میری مان اور نیت ظہار کی ہے تو
ظہار ہوا اور اگر طلاق کی نیت سے کہا تو طلاق ہے اور اگر مراد اوسکی
یہ تھی کہ تیری عزت اور بزرگی مجھپر ایسی ہے جیسے میری مان کی تو یہی بات ہے

یا ہزار روپیہ پر سو اوس نے ایک طلاق دیدی تو کوئی طلاق نہ پڑیگی مسئلہ اگر
جورو سے کہا کہ تجکو طلاق ہی ہزار روپیے مین یا ہزار روپیے پر اور اوس نے قبول
کیی تو ہزار روپیہ اوس عورت کے ذمہ پر ہوئی اور وہ عورت بائنہ ہو گئی مسئلہ اگر جورو
سے کہا کہ تجکو طلاق ہی اور تجھپر ہزار روپیہ ہین تو مفت طلاق ہو گئی اور اگر غلام سے
کہا کہ تو آزاد ہی اور تجھپر ہزار روپیے ہین تو وہ مفت آزاد ہو گیا مسئلہ خلع
مین خیار کی شرط اگر عورت کیطرف سے ہو تو درست ہے اور خاوند کیطرف سے درست
نہین مسئلہ اگر خاوند نے کہا کہ کل مین نے تجکو ہزار روپیہ پر طلاق دی سو تو نے
نہ مانی اور عورت نے کہا مین نے تو قبول کی تھی تو خاوند کی بات کو سچا بتاوینگی
مسئلہ اگر زید نے عمر سے کہا کہ کل مین نے یہ غلام تیری ہاتھ سو روپیہ کو
بیچا تھا سو تو نے قبول نہ کیا تھا اور عمر نے کہا کہ مین نے قبول کیا تھا تو یہان عمر کو
سچا بتاوینگے مسئلہ اگر خلع کیا یا مبارات کی یعنی ہر ایک نے دوسرے کو اپنے حق سے
بری کر دیا تو بالکل حقوق جورو کے خاوند کے ذمہ سے اور خاوند کے حق جورو کی
ذمہ سے جو نکاح کے سبب سے علاقہ رکھتے ہین جاتے رہے حتی کہ اگر عورت نے خاوند
سے کچھ مال پر خلع کیا یا مبارات کی تو وہی مال خاوند اوس عورت سے پاویگا اور
ایک کو دوسرے پر کچھ دعوی مہر وغیرہ کی بابت نہ ہیگا خواہ مہر مقبوض ہو خواہ غیر
مقبوض ہو اور یہ خلع اور مبارات صحبت سے پہلے ہو یا بعد مسئلہ اگر نابالغ
لڑکی کے باپ نے اوسی لڑکی کے مال سے اوسکے خاوند کے ساتھ خلع کیا

کچھ قصور نہین کیا تو خاوند کو اوس سے مال لیکر طلاق دینا مکروہ ہی اور اگر وہ عورت
خاوند کے کہنے مین نہین ہی تو طلاق کے بدلے اوس سے کچھ لینا مکروہ بھی
نہین **مسئلہ** جو چیز مہر ہو سکتی ہے وہی چیز خلع کا بدل بھی ہو سکتی ہے
مسئلہ اگر شراب یا سور یا مردار جانور کے بدلے خلع کیا یا طلاق دی تو بدل
دینا یعنی شراب یا سور یا مردار دینا نہ آویگا اور خلع کی صورت مین بائن طلاق پڑیگی
اور ایسی بدلی پر طلاق کی صورت مین رجعی طلاق پڑیگی **مسئلہ** اگر جورو نے
کہا کہ جو میرے ہاتھہ مین ہی اسپر مجھہ سے خلع کرا اور اوسکے ہاتھہ مین کچھہ نہ تھا اور خاوند
نے خلع کیا تو کچھہ دینا نہ آویگا اور اگر عورت نے یون کہا تھا کہ جو مال میرے ہاتھہ مین ہی
یا جو روپیہ میرے ہاتھہ مین ہین اسپر مجھہ سے خلع کرا اور اوس نے کیا اور اوسکے
ہاتھہ مین کچھہ نہ تھا تو خاوند اوس سے مہر پھیرے یا تین روپیہ لیوے **مسئلہ** اگر
بھاگے ہوے غلام پر خلع کیا اس شرط پر کہ وہ عورت اوس غلام کی ضمان سے
بری ہے تو وہ عورت اوس غلام کی ضمان سے بری نہوگی عورت پر لازم ہوگا
کہ وہ غلام خاوند کے حوالے کردے یا قیمت اوسکی دے **مسئلہ** اگر عورت نے
کہا کہ ہزار روپیہ مین مجکو تین طلاقین دے سو خاوند نے ایک طلاق دی تو ہزار روپیہ
کی تہائی روپیے عورت پر دینا آوینگے اور وہ عورت بائنہ ہوگئی اور اگر یون کہا تھا کہ
ہزار روپیہ پر مجکو تین طلاقین دے سو خاوند نے ایک طلاق دی تو رجعی طلاق
صفت ہوگئی **مسئلہ** اگر جورو نے کہا کہ تو اپنے آپ کو تین طلاق دے ہزار روپیہ مین

صحبت نکرونگا تو یہ ایلا ہے اور اگر بائنہ طلاق کی عدت والی سے کہا یا اجنبی
عورت سے کہا تو ایلا نہین **مسئلہ** باندی کی ساتھہ ایلا کی مدت دو مہینے ہین
مسئلہ اگر خاوند نے ایلا کیا اور ایلا سے رجوع کرنا چاہے اور خاوند یا عورت
بیمار ہے یا عورت کو رتق ہے یا کوئی کم عمر ہے یا خاوند اور عورت اتنی دور ہین کہ چار
مہینے کے اندر نہین مل سکتے تو وہ خاوند یون کہے کہ مین نے اوس عورت سے
رجوع کیا اور اگر چار مہینے کی مدت مین اوس سے صحبت کر سکتا ہو تو صحبت کرے
تب رجوع ثابت ہو **مسئلہ** اگر خاوند نے جورو سے کہا کہ تو مجھپر حرام ہے اور
اپنے اوپر حرام کرنیکی نیت سے کہا یا بے نیت کہا تو یہ ایلا ہوا اور اگر ظہار کی نیت سے کہا تو
ظہار ہوا اور اگر جھوٹ کہا تو جھوٹ ہے اور اگر طلاق کی نیت سے کہا تو طلاق بائنہ
ہوئی اور اگر تین طلاقون کی نیت سے کہا تو تین طلاقین ہوئین **مسئلہ** فتاوی
مین لکھا ہے کہ اگر اپنی عورت سے کہا کہ تو مجھپر حرام ہے اور حرام اوسکی دانست مین
طلاق ہے لیکن اس کہنے سے اوس نے طلاق کی نیت کی تھی تو یہی طلاق ہو گئی عرف
کی رو سے یہ کہنا نیت ہی ٹھہرائی **باب الخلع** یعنی جورو سے کچھہ لیکر اوسکو
طلاق دینا یا ویسے ہی اوسکو چھوڑ دینا **مسئلہ** نکاح سے علیحدہ ہو جانے
کو خلع کہتے ہین **مسئلہ** خلع کرنے سے عورت پر طلاق بائن پڑتی ہے **مسئلہ** اگر
خاوند نے مال لینے پر طلاق دی اور عورت نے مال دینا قبول کیا تو بائن طلاق
ہوئی اور عورت کے ذمہ وہ مال دینا آوے گا **مسئلہ** اگر عورت نے خاوند کا

باب الخلع

اگر چار مہینے کے اندر صحبت نکی تو دوسری طلاق اوسپر ہوگئی اور وہ نکاح سے
جاتی رہی پھر اگر تیسری بار اوس سے نکاح کیا اور چار مہینے مین اوس سے صحبت
کی تو قسم کا کفارہ دے اور نہین تو تیسری طلاق اوسپر پڑگئی اور اگر اوس عورت
نے اور خاوند کر لیا اور اوس نے طلاق دی پھر پہلے خاوند نے اوس سے نکاح کیا تو اب
چار مہینے تک صحبت نکرنے سے اوسپر طلاق نہ پڑیگی ہان اگر صحبت کی تو قسم کا
کفارہ دے اسلیے کہ قسم تو ہمیشہ کو کھائی تھی **مسئلہ** اگر چار مہینے سے کم کی قسم
کھائی تو ایلاء نہین **مسئلہ** اگر یون قسم کھائی کہ قسم خدا کی مین تجھہ سے صحبت
نکرونگا اون دو مہینے تک اور دو مہینے تک اس دو مہینے کے بعد تو یہ ایلاء ہے اور اگر ایک دن یون
کہا کہ قسم خدا کی مین تجھہ سے دو مہینے تک صحبت نکرونگا پھر ایک دن درمیان
مین دیکر تیسرے دن کہا کہ قسم خدا کی مین تجھہ سے دو مہینے تک صحبت نکرونگا اون
دو مہینے کے بعد تو یہ ایلاء نہوا **مسئلہ** اگر یون کہا کہ قسم خدا کی مین تجھہ سے
ایک برس تک صحبت نکرونگا سوا ایک روز کی تو یہ ایلا نہین **مسئلہ** اگر زید کی
جورو مکہ مین ہے اور زید نے بصرہ مین کہا کہ قسم خدا کی مین مکہ مین نجاؤنگا
تو یہ ایلا نہین **مسئلہ** اگر اپنی جورو سے کہا کہ اگر تجھہ سے مین صحبت کرون تو میرا
ذمہ حج ہوئی یا کہا کہ روزہ ہووے یا کہا کہ صدقہ ہووے یا کہا کہ میرا غلام آزاد ہووے
یا کہا کہ تجھپر طلاق ہووے تو یہ ایلا ہے **مسئلہ** اگر رجعی طلاق کی
عدت مین جورو ہو اور اوس سے کہے کہ قسم خدا کی مین تجھہ سے چار مہینے تک

کہ پہلے خاوند کے لیے وہ عورت حلال ہو جاوے اگرچہ یہ نکاح مکروہ ہے مگر جب یہ دوسرا
خاوند طلاق دیدے اور عدت گذر جاوے اور پہلا خاوند اوس سے نکاح کرلے
تو حلال ہے **مسئلہ** جب طلاق دی ہوئی عورت دوسرے خاوند سے نکاح کرے
اور وہ خاوند اوسکو طلاق دے اور پھر عدت کے بعد پہلا خاوند اوس سے نکاح کرے
تو پہلا خاوند پھر تین طلاق کا مالک ہو جاتا ہے **مسئلہ** اگر تین طلاق
دی ہوئی عورت یہ بات کہے کہ عدت گذرنیکے بعد میں نے دوسرا خاوند کیا کہ
اوس نے مجھہ سے صحبت کرکے مجکو طلاق دی اور اوسکی بھی عدت گذر گئی اگر
اوس مدت میں اسقدر گنجایش ہو مثلاً تین مہینے اور پانچ روز سے کم مدت نہ گذری تو
پہلے خاوند کو اگر اوس عورت کے سچ کہنے کا ظن غالب ہو تو اختیار ہے اوسکو سچی بتاوے

باب الایلاء یعنی ایلاء کا بیان چار مہینے یا زیادہ عرصہ تک اپنی جورو سے صحبت
نکرنے پر خدا کی قسم کھانیکو ایلاء کہتے ہیں جیسے اپنی جورو سے کہا کہ قسم خدا کی
میں تجھہ سے صحبت نکرونگا چار مہینے تک یا یوں کہا کہ قسم خدا کی میں تجھہ سے صحبت
نکرونگا تو یہ ایلاء ہوا پھر اگر چار مہینے کے اندر اوس سے صحبت کی تو قسم
توڑنیکا کفارہ دے اور ایلاء جاتا رہا اور اگر چار مہینے کی قسم کھائی تھی اور چار مہینے
گذر گئے اور صحبت نکی تو قسم اتر گئی اور جورو نکاح سے جاتی رہی اور اگر
ہمیشہ کی قسم کھائی تو قسم باقی رہی پھر اگر دوسری مرتبہ اوس سے
نکاح کیا اور چار مہینے کے اندر اوس سے صحبت کی تو قسم کا کفارہ دے اور

عورت سے رجوع کیا پھر وہ اولاد جنی دو برس سے کم مین تو یہ رجعت درست ہے
مسئلہ اگر جورو سے کہا کہ اگر تو جنے تو تجکو طلاق ہے پھر وہ اولاد جنی بعد اسکے
اور حمل سے اور اولاد جنی تو یہ رجعت ہوئی مسئلہ اگر یون کہا کہ جس بار تو جنے
تو تجکو طلاق ہے پھر وہ تین حمل جنی تو دوسری اور تیسری بار کا جننا رجعت ہے
مسئلہ رجعی طلاق والی عورت کو چاہیے کہ اپنا سنگھار کیا کرے مسئلہ رجعی
طلاق دیکر خاوند نے پوچھے اکیلے اوس عورت پاس نجایا کرے تو مستحب ہے اور
سفر کو بھی اوس عورت کو اپنے ساتھہ نہ لیجاوے مسئلہ رجعی طلاق والی عورت سے
صحبت کرنا حلال ہے حرام نہین مسئلہ اگر ایک طلاق بائنہ یا دو طلاق بائنہ
دین تو عدت کے اندر نکاح کر لینے کا اوس خاوند کو اُس عورت سے اختیار ہے
اور اگر تین طلاقین دی تھین اور وہ عورت حرہ تھی یا دو طلاقین دی تھین
اور وہ عورت باندی تھی تو اوس عورت سے اوس خاوند کو نکاح درست نہین
ہان جب وہ عورت اور خاوند سے اگر وہ دوسرا خاوند مراہق ہو صحیح نکاح کرے
اور صحبت کرلے اور طلاق دے اور عدت بھی گذر جاوے تو البتہ اوس پہلے
خاوند کو درست ہے کہ اوس عورت سے نکاح کرے مسئلہ اگر باندی
کو خاوند نے دو طلاقین دین پھر عدت کے بعد اوسکے میان نے اوس سے
صحبت کی تو اب اس صحبت سے وہ باندی پہلے خاوند کے لیے حلال نہین
ہو گئی مسئلہ اگر طلاق دی ہوئی عورت سے کوئی نکاح کرے اس شرط پر

عدت کے ایام گذرنے کے بعد کہا کہ مین نے رجوع کیا تھا عدت مین اور عورت نے
اوسکو سچا بتایا تو رجعت ثابت ہوگئی اور اگر عورت نے اوسکو جھوٹھا بتایا تو رجعت
جائز نہین **مسئلہ** اگر مرد نے عورت سے کہا کہ مین نے رجوع کیا اور عورت نے کہا
کہ میری تو عدت گذر گئی تو رجعت نہین ہوئی **مسئلہ** اگر باندی کے خاوند نے عدت کے
بعد باندی سے کہا کہ مین نے عدت مین تجھہ سے رجوع کیا تھا اور باندی کا میان اوسکو
سچا بتاتا ہے اور وہ باندی اوسکو جھوٹھا بتاتی ہے یا باندی کہتی ہے کہ میری
عدت گذر گئی اور خاوند اور میان کہتے ہین کہ نہین گذری تو اوس باندی ہی کا
کہنا معتبر ہے **مسئلہ** اگر معتدہ عورت اخیر حیض سے دس روز بعد پاک ہوئی
تو اوسکی عدت گذر گئی اور خاوند کو رجوع کا اختیار نرہا اگرچہ ابھی نہائی نہو اور
اگر دس دن سے کم مین پاک ہوئی تو جب نہالے یا ایک نماز کا وقت گذر جاوے یا
تیمم کرے اور نماز پڑھ لے تب عدت گذر جاوے اور خاوند کو رجوع کا اختیار نرہے
مسئلہ اگر تیسرے حیض سے دس دن سے کم مین پاک ہوئی اور نہائی سو ایک
عضو سے کم بدن سوکھا رہ گیا تو عدت گذر گئی اور اگر ایک عضو یا زیادہ سوکھا رہا تو
عدت ابھی نہین گذری **مسئلہ** اگر حاملہ عورت کو یا جنی ہوئی عورت کو طلاق دی
اور خاوند کہتا ہے کہ مین نے اس سے صحبت نہین کی ہے تو رجوع کرنیکا اختیار ہے اور
اگر خاوند اکیلی عورت کے پاس گیا اور کہتا ہے کہ مین نے صحبت نہین کی بعد
اُسکے طلاق دی تو رجوع کرنیکا اختیار نہین اور اگر اس انکار کے بعد اوس

پائی گئی تو بھی وارث ہوگی اور اگر عورت کے کام پر وہ طلاق اٹکائی تھی اور عورت کو وہ کام کرنا لاچاری تھا سو یہ اٹکانا اور وہ کام اوسی بیماری مین پائے گئے یا فقط شرط بیماری مین پائی گئی تو وہ عورت وارث ہوگی سوا اسکے اور صورت مین وارث نہوگی **مسئلہ** اگر خاوند نے بیماری مین طلاق دی پھر اچھا ہوگیا بعد اوسکے مرگیا یا طلاق پانیکے بعد وہ عورت مرتد ہوگئی پھر مسلمان ہوئی بعد اسکے وہ خاوند مرگیا تو وہ عورت وارث نہوگی **مسئلہ** اگر خاوند نے موت کی بیماری مین جورو کو طلاق دی پھر اوس عورت نے خاوند کے بیٹے کے ساتھہ مجرا کام کیا یا صحت کی حالت مین خاوند نے عورت کو بھتان لگایا پھر بیماری مین لعان ہوئی یا خاوند نے بیماری مین ایلا کیا تو وہ عورت وارث ہوگی اور اگر صحت کی حالت مین ایلا کیا اور مدت اوسکی گذری بیماری کی حالت مین تو یہ عورت وارث نہوگی

باب الرجعۃ

باب الرجعۃ یعنی طلاق دئی ہوئی کو پھر اپنی جورو کرنیکا بیان **مسئلہ** طلاق کی عدت کے ایام مین ایسا کام کرنا کہ وہ عورت بدستور نکاح مین بنی رہے اُسکو رجعت کہتے ہین **مسئلہ** اگر تین طلاق نہین دی ہین تو درست ہے اگرچہ عورت سے ناراض ہو **مسئلہ** اگر عورت سے کہا کہ مین نے تیرے ساتھہ رجوع کیا یعنی طلاق سے مین پھر گیا یا اور کسی کے روبرو کہے مین نے اپنی عورت سے رجوع کیا یا اوس عورت کو بوسہ دے یا اوسکے ساتھہ مساس کرے یا شہوت سے اوسکی شرمگاہ کو اندر دیکھے یا اوس سے صحبت کرے تو رجعت ہوگئی **مسئلہ** رجعت کیواسطے دو گواہ کرلینا مستحب ہے **مسئلہ** اگر

خاوند نے جورو کو کہنے سے جورو کو طلاق بائنہ کہی یا خلع کیا اور عورت نے
اختیار لیا تھا اوس بیمار خاوند سے تو ان صورتونمین وہ عورت اوسکی وارث
نہوگی اور اگر عورت نے رجعی طلاق مانگی تھی اور خاوند نے موت کی بیماری مین
تین طلاقین دیدین تو وہ عورت وارث ہوگی مسئلہ اگر جورو کو موت کی بیماری
مین جورو کے کہنے سے طلاق بائنہ دی بعد اوسکے اوس عورت کا دین اپنے اوپر تبلایا
یا وصیت کی اوس عورت کے لیے تو دین یا وصیت اور وراثت کو حصّے کا مال جو کم
ہوگا وہی اوس عورت کو ملیگا مسئلہ اگر خاوند نے موت کی بیماری مین کہا
کہ مین نے تجکو صحت کی حالت مین تین طلاقین کہین ہین اور عورت نے اوسکو سچا
بتایا اور عدت گذر گئی بعد اسکے پھر خاوند نے اوسکے لیئے دین کا اقرار کیا یا کچھ وصیت
کی تو وراثت کا حصّہ اور دین یا وصیت کا مال جو کچھ کم ہوگا وہ اس عورت کو ملیگا
مسئلہ اگر خاوند صف مین سے نکلکر ایک شخص سے لڑنے لگا یا قصاص مین قتل
کرنیکے لیے اوسکو نکالا یا رجم کرنے کے لیے نکالا اوس حالت مین اوسنے اپنی جورو کو تین
طلاقین دین تو وہ عورت اوسکی وارث ہوگی اگر وہ خاوند اوسی حالت مین مارا گیا
مسئلہ اگر زید کھڑا ہوا تھا یا لڑائی کی صف مین تھا اور طلاق دی تو وہ عورت
وارث نہوگی مسئلہ اگر بیمار نے طلاق اجنبی شخص کے کام پر اٹکائی یا ایکوقت کو آنے پر
اٹکائی اور وہ شرط بھی اوسی بیماری مین پائی گئی تو وہ عورت وارث ہوگئی اور اپنے کام پر
اٹکائی تھی پھر وہ اٹکانا اور وہ کام اوسی بیماری مین پائی گئی یا صرف شرط بیماری مین

یہ ہی کہ دو طلاق سمجھی جاوین اور دوسری کے پیدا ہونے سے عورت بھی گذر گئی
مسئلہ اُنکی ہوئی طلاق باطل ہو جاتی ہی تین طلاق دینے سے **مسئلہ** اگر
عورت سے کہا کہ جو تجھ سے مین صحبت کرون تو تجکو تین طلاق ہین یا باندی سے کہا
کہ جو مین تجھ سے صحبت کرون تو تو آزاد ہی پھر صحبت کی اور دخول کے بعد کچھ دیر
ٹھہرا تو عقر دینا آویگا اور اوس عورت پر طلاق ہو جائیگی اور باندی آزاد اور اگر تین
طلاقون سے کم طلاقین کہین تھین تو دخول کے بعد ٹھہرنے سے رجوع ثابت نہین ہوتا
ہان جب دوسری دفعہ دخول کری تو البتہ رجوع ثابت ہو **مسئلہ** اگر زید نے اپنی
جورو صالحہ سے کہا کہ اگر مین تجھپر اور جورو کرون تو اوسکو طلاق ہی پھر صالحہ کو بائن
طلاق دی سو وہ عدت مین تھی اور زید نے دوسرا نکاح کسی عورت سے کیا تو اسپر طلاق
نہین ہوئی **مسئلہ** اگر جورو سے کہا کہ تجکو طلاق ہی انشاء اللہ تعالی تو طلاق نہوئی
اگرچہ انشاء اللہ تعالی کہنے سے پہلے وہ عورت مر گئی ہو **مسئلہ** اگر یون کہا کہ تجکو تین
طلاقین ہین مگر ایک تو دو طلاق پڑین اور اگر یون کہا کہ تجکو تین طلاق ہین مگر دو تو
ایک طلاق پڑی اور اگر یون کہا کہ تین طلاق ہین مگر تین طلاق تو تین ہی طلاقین
پڑینگی **باب طلاق المریض** یعنی بیمار آدمی اگر طلاق دی اوسکے مسئلے

باب طلاق المریض

مسئلہ اگر خاوند نے موت کی بیماری مین رجعی طلاق یا بائن طلاق جورو کو دی
یا تین طلاقین دین تو وہ جورو عدت ہی مین تھی کہ وہ خاوند مر گیا تو وہ عورت اوسکی
وارث ہی اور اگر عدت کے بعد مرا تو وہ عورت اوسکی وارث نہین **مسئلہ** اگر

لفظین اگر کہین اور شرط ایک دفعہ بھی پائی گئی تو قسم پوری ہوگئی مگر جب بار کا
لفظ سب دفعون کو شامل اس کہنے پر جس بار شرط پائی جائیگی حکم کیا جاے گا
مسئلہ ملک کو جاتی رہنے سے قسم باطل نہین ہوجاتی مسئلہ اگر جورو خاوند
مین شرط کے پائی جانیکی بابت اختلاف ہوا ایک کہے شرط پائی گئی دوسرا کہے نہین
پائی گئی تو خاوند کا کہنا معتبر ہے ہان اگر جورو اپنی بات پر گواہ گذارے تو وہی
سچی ہے اور جو شرط ایسی ہو کہ اوسکا حال سوا اوس عورت کے اور کوئی جان
نہ سکتا ہو تو ایسی شرط کی بابت اوسی عورت کا کہنا اوسکے اپنے حق مین معتبر ہے
مثلاً زید نے اپنی جورو سے کہا کہ اگر تو حیض سے ہوجاوے تو تجکو طلاق ہے اور تیری
سوت کو طلاق ہے یا یون کہا کہ اگر تو مجکو چاہتی ہے تو تجکو طلاق ہے اور تیری سوت کو
طلاق ہے پھر اوس عورت نے کہا کہ مین حیض سے ہوگئی اور تجکو چاہتی ہون تو فقط
اوسی عورت کو طلاق ہوگئی مسئلہ اگر اپنی جورو سے کہا کہ جب تو حیض سے ہو تب
تجکو طلاق ہے پھر جب اوس عورت کو تین دن برابر خون آوے تو اوسپر طلاق
پڑی اوسوقت سے جسوقت سے خون دیکھا تھا مسئلہ اگر یون کہا کہ جب تو
ایک حیض کی حائضہ ہو تب تجکو طلاق ہے تو جب وہ حیض سے پاک ہوجاوے تب اوسپر
طلاق پڑے مسئلہ اگر زید نے اپنی جورو سے کہا کہ اگر تو لڑکا جنے تو تجکو ایک طلاق ہے
اور لڑکی جنے تو دو طلاقین ہین سو وہ ایک لڑکا اور ایک لڑکی اکٹھا جنی اور یہ معلوم
نہین کہ پہلے کیا جنی تو قاضی یہی حکم کرے گا کہ ایک طلاق پڑی اور احتیاط

نکاح کیا بعد اوسکو پھر پہلے خاوند سے نکاح کیا تو اب اس عورت کو اختیار نہین کہ
اوس پہلو اختیار کی رو سے اپنے آپ کو طلاق دے لے اگر یون کہا کہ تجکو طلاق
تو جہان یا جس جگہہ چاہے تو اوسی مجلس مین اگر وہ چاہے تو طلاق اپنے آپ کو دے لے
اور بعد اوس مجلس کے اوسکو اختیار نہین مسئلہ اگر یون کہا کہ تجکو طلاق ہے جیسے
تو چاہے تو اگر وہ چاہے تو ایک رجعی پڑیگی پھر اگر اوس عورت نے طلاق بائنہ دیگی
یا تین طلاقین دیدین اور خاوند کی بھی نیت تھی تو پڑجاوینگی مسئلہ اگر یون کہا
کہ جتنی یا جتنی طلاقین تو چاہے دے لے تو عورت کو اختیار ہے جے طلاقین چاہے دے لے
اور اگر عورت نے یہ اختیار نمانا تو رد ہوگیا مسئلہ اگر یون کہا کہ اپنے آپ کو
تو طلاق دے لے تین تین سے جو چاہے تو اوس عورت کو تین طلاق سے کم طلاق کا
اختیار ہے **باب تعلیق الطلاق** مسئلہ طلاق کسی بات پر
اٹکانا تب درست ہے جب وہ عورت اپنے نکاح مین ہو جیسے اپنی منکوحہ عورت کو
کہا کہ اگر تو نے زید سے ملاقات کی تو تجکو طلاق ہے یا نکاح ہونے پر طلاق اٹکائی
تو بھی درست ہے جیسے عمر نے ایک عورت سے کہا کہ اگر مین تجھہ سے نکاح کرون تو تجھکو
طلاق ہے پھر اگر اوس سے عمرو نے نکاح کیا تو اوسپر طلاق ہو جائیگی اور اگر اجنبیہ
عورت سے زید نے کہا کہ اگر تو عمرو سے ملے تو تجکو طلاق ہے پھر اوس عورت سے زید
نے نکاح کیا پھر وہ عمرو سے ملی تو طلاق نہوئی مسئلہ اٹکانے کے لیے یہ لفظ
ہین اگر اور جب اور جبکہ وقت اور جس بار اور جس دفعہ اور جو بار سو یہ

باب تعلیق الطلاق

طلاق اوسپر پڑیگی اور اگر خاوند نے ایک طلاق کا اختیار دیا تھا اور جورو نے
تین طلاقین اپنے آپ کو دیدین تو کوئی طلاق نہ پڑیگی اور اگر جورو سے کہا کہ طلاق
دیدی اپنے آپ کو تین اگر تو چاہے سو اوس نے ایک طلاق دیدی یا ایک طلاق کا
اسطرح سے اختیار دیا تھا اور اوس نے تین طلاقین دیدین تو طلاق نہ پڑیگی مسئلہ اگر
خاوند نے جورو کو بائنہ طلاق کا اختیار دیا سو اوس نے اپنے آپ کو رجعی طلاق دیدی
تو طلاق بائنہ پڑیگی اور اگر رجعی طلاق کا اختیار دیا اور اوس نے بائنہ دے لی
تو رجعی ہی طلاق پڑیگی مسئلہ اگر جورو سے کہا کہ تجکو طلاق ہے اگر تو چاہے پھر
جورو نے کہا کہ مین نے چاہا اگر تو چاہے تو خاوند نے کہا کہ مین نے چاہا اور اس کہنے سے
نیت اوس خاوند کی طلاق کی تھی تو طلاق نہوئی اور طلاق کا اختیار باطل ہوا
مسئلہ اگر کہا تجکو طلاق ہے اگر تو چاہے اور جورو نے کہا کہ مین نے چاہا اگر فلانے
کا نام اسطرح سے ہے درصورتیکہ وہ معدوم ہے تو اختیار باطل ہوا اور اگر ہوگیا ہو
کام تو عورت پر ایک طلاق ہوگئی مسئلہ اگر کہا تجکو طلاق جب تو چاہے اور جورو نے
اسبات کو رد کیا تو رد نہو جاے گا اور اوسی مجلس تک یہ اختیار عورت کو رہیگا
بلکہ ہمیشہ کو ہوگا اور ایک ہی طلاق دینے کا اختیار ہوگا مسئلہ اگر جورو
سے کہا تجکو طلاق ہے جس بار تو چاہے تو وہ جورو اپنے آپ کو تین طلاق
الگ الگ دے سکتی ہے اور اسطرح کہ مجکو تین طلاق ہین نہین دے سکتی پھر
اگر یہی جورو اپنے آپ کو تین طلاقین دیکر خاوند سے چھوٹ گئی اور اور خاوند سے

یا تکیہ چھوڑکر بیٹھیہ رہی یا اوس نے باپ کو صلاح مشورہ کرنیکو بلایا یا گواہ شادی
کو لیہو بلائے یا عورت سواری پر سوار چلی جاتی تھی اختیار ملنے کے بعد سواری کو
کھڑا کر لیا تو اوسکو اختیار ابھی باقی ہی اور اگر سواری کھڑی تھی سو اختیار باطل
بعد وہ سواری چلائی تو اختیار جاتا رہا **مسئلہ** اختیار کے مقدمہ مین گھر کا اور
ناو کا حکم ایک ہی ہی **مسئلہ** اگر خاوند نے کہا کہ تو اپنے آپ کو طلاق دی لو اوس
کچھہ نیت نکی یا ایک طلاق کی نیت تھی پھر اوس نے اپنے آپ کو طلاق دی تو ایک
طلاق رجعی پڑیگی اور اگر خاوند کی نیت مین تین طلاقین تھین اور عورت نے بھی
تین طلاقین دی لین تو تینون پڑجاوینگی **مسئلہ** اگر یون کہا کہ تو اپنے آپ کو طلاق
دے لے عورت نے بائنہ طلاق کہی تو ایک طلاق رجعی پڑیگی اور اگر عورت نے یون کہا
کہ مین نے اختیار لیا تو طلاق نہوئی **مسئلہ** اگر کہا کہ اپنے آپ کو طلاق دے
پھر خاوند کو اوس دینے سے پھر جانیکا اختیار نہین اور اوسی مجلس تک یہ اختیار
اوس عورت کو رہیگا ہان اگر خاوند نے یون کہا تھا کہ تو اپنے آپ طلاق دے جب چاہے
تو البتہ اوس عورت کو اوس مجلس کے بعد بھی اختیار رہیگا **مسئلہ** اگر زید نے
عمرو سے کہا کہ میری جورو کو طلاق دے تو عمرو اوسی مجلس مین یا بعد اوس مجلس کے
زید کی جورو کو طلاق دے سکتا ہی اور اگر یون کہا کہ اگر تو چاہے تو میری جورو کو طلاق
دے تو عمرو اوسی مجلس مین طلاق دے سکتا ہی اور بعد اوسکے نہین **مسئلہ** اگر
جورو سے کہا کہ تو اپنے آپ کو تین طلاق دے لے سو اوس نے ایک طلاق دی تو ایک ہی

اپنی جان کو یا یون کہا کہ مین ذ اختیار کی اپنی جان تو اوسپر طلاق ہوگئی **مسئلہ** اگر
یون جورو سے کہا کہ تو اختیار لے تو اختیار لے سو اوس نے کہا کہ مین ذ پہلا اور
بیچ کا یا کہا کہ پہلا اور اخیر کا اختیار لیا یا یون کہا کہ مین ذ ایک اختیار لیا تو اوسپر
تین طلاقین ہوگئین اگرچہ خاوند کی نیت یہ نہ تھی اور اگر جورو نے یون کہا کہ
مین ذ اپنی نفس یعنی جان کو طلاق دو لی یا یون کہا کہ مین نے اپنی جان کا اختیار
لیا ایک طلاق کے دینے کو تو ایک طلاق بائنہ ہوگئی **مسئلہ** اگر یون کہا تیرا
اختیار تیرے ہاتھہ مین ہے ایک طلاق بابت یا یون کہا کہ ایک طلاق اختیار کر لے سو
عورت ذ اپنی جان کا اختیار لیا تو رجعی طلاق اوسپر ہوگئی **مسئلہ** اگر تین طلاق
کی نیت سے یون کہا تیرا اختیار تیرے ہاتھہ مین ہے پھر عورت نے کہا کہ مین نے اپنی جان
اختیار کی ایک کے لیئے تو تینون طلاق ہوگئین اور اگر عورت ذ یون کہا کہ طلاق
دی مین نے اپنے آپکو ایک یا کہا کہ اختیار کی مین ذ اپنی جان ایک طلاق کو تو ایک
طلاق بائنہ ہوئی **مسئلہ** اگر خاوند ذ یون کہا کہ تیرا اختیار تیرے ہاتھہ مین ہے
آج اور پرسون تو رات اس اختیار مین نہین ہے پھر اگر عورت ذ اوس دن کا اختیار
پھیر دیا تو اوسدن کا اختیار اوسکو باقی رہا اور اگر خاوند نے آج اور کل کا اختیار
دیا تھا تو رات بھر اس اختیار مین شامل ہے اور اگر عورت اوس دن کا اختیار پھیر دے
تو کل کا بھی اختیار اوسکو نہ رہے **مسئلہ** جب عورت کو طلاق کا اختیار ملا پھر وہ
وہین پر دن بھر بیٹھی رہی اور اوٹھی نہین یا کپڑے سی بیٹھہ گئی یا بیٹھے سے تکیہ لگا لیا

بتاوینگی اور ان دو دفعہ سے کچھہ مراد نہ ٹھہرائی تو یہ تین طلاقین ہوئین **مسئلہ**
اگر یون کہا کہ تو میری عورت نہین یا کہا مین تیرا خاوند نہین اور نیت طلاق کی
کی تو عورت پر طلاق ہوگئی **مسئلہ** اگر جورو سے کہا تجکو طلاق ہی سو وہ عدت مین بیٹھی
تب پھر کہا کہ تجکو طلاق ہی تو یہ دو طلاق پڑینگی اور اگر یون کہا تھا کہ تو بائن یعنی الگ
ہی اور وہ عدت مین بیٹھی تھی تب کہا کہ تجکو طلاق ہی تو بھی دونون طلاق پڑینگی
اور اگر یون کہا تھا کہ تجکو طلاق ہی اور عدت مین کہا کہ تو بائن ہی تو بھی دونون طلاق
پڑینگی اور اگر یون کہا کہ تو بائن ہی تو یہ دوسری طلاق نہ پڑیگی ہان اگر یہ بائن طلاق
کسی شرط پر اٹکی ہوگی تو البتہ دونون پڑینگی مثلاً یون کہا تھا کہ اگر تو اس گھر مین
آوی تو بائنہ ہو جاوے بعد اسکے اوسکو کہا کہ تو بائنہ ہی پھر وہ اوس گھر مین آئی
تو اوسپر یہ دونون طلاق پڑینگی **باب تفویض الطلاق** یعنی
طلاق دینا سونپ دیا جورو کو اوسکے مسئلی **مسئلہ** اگر خاوند نے طلاق کی نیت
جورو سے کہا کہ تو اختیار لے سو اوس نے اوسی مجلس مین اختیار لیا تو ایک
طلاق بائنہ اوسپر ہوگئی اور تین طلاق کی نیت کرنا اسصورت مین جائز نہین پھر
خاوند سے اختیار پاوے پر اگر وہ عورت وہان سے اوٹھہ کھڑی ہوئی یا اور کچھہ کام
کرنے لگی تو اوسکا وہ اختیار جاتا رہا **مسئلہ** عورت اور مرد کو دونون مین سے
ایک کو نفس یا اختیار کے لفظ کہنا شرط اگر نہ کہی تو اختیار طلاق کا اوسے نہوگا
مسئلہ اگر جورو سے کہا کہ تو اختیار لے سو اوس نے کہا کہ مین اختیار کرونگی

باب تفویض الطلاق

ایک طلاق پڑیگی اور اگر یون کہا کہ تجکو طلاق ہے ایک طلاق بعد ایک طلاق کے
یا کہا تجکو طلاق ہو ایک طلاق اوس سے پہلے ایک طلاق یا کہا تجکو طلاق ہو ایک
ساتھہ ایک کو یا کہا تجکو طلاق ہو ایک اوسکے ساتھہ ایک تو دو طلاقین پڑینگی **مسئلہ** اگر
یون کہا کہ جو تو گھر مین بیٹھے تو تجھپر طلاق ہو ایک اور ایک سو وہ گھر مین بیٹھی تو
تو ایک طلاق اوسپر پڑی اور اگر یون کہا کہ تجھپر طلاق ہو ایک اور ایک جو تو گھر مین
بیٹھے پھر وہ گھر مین بیٹھی تو دو طلاق پڑین **باب الکنایات** یعنی کنایہ اشارہ سے
طلاق دینے اوسکا بیان **مسئلہ** کنایہ کی طلاق تب ہی پڑتی ہو جب خاوند کی نیت
طلاق دینے کو ہو یا غصّہ وغیرہ کی حالت مین دی ہو کہ اوس حال سے بھی بوجھا جاوے
کہ اس کنایہ سے مراد طلاق ہی **مسئلہ** اگر خاوند نے اپنی جورو سے کہا کہ تو عدت مین بیٹھہ
یا کہا کہ تو اپنا رحم پاک کر یا کہا کہ تو ایک سے ہے تو ایک رجعی طلاق اوسپر پڑیگی **مسئلہ** اگر
یون کہا کہ تو علیحدہ ہے یا حرام ہی یا خالی کی ہوئی ہی یا بری کی ہوئی ہی یا تیری
رسّی تیری گردن پر ہے یا تو اپنے گھر والون مین ملجا یا مین نے تجکو تیرے گھر والون کو دیدیا
یا مین نے تجکو چھوڑ دیا یا تجکو الگ کر دیا یا تجکو اپنا اختیار ہی یا تو اختیار لے لیا تو حرہ ہی
یا تو مقنعہ اوڑہ یا اوڑھنی سر پر ڈال یا پردہ کر یا دور ہو یا نکل جا یا اوٹھہ جا یا خاوند
تلاش کر تو ایک طلاق بائنہ پڑیگی اور اگر دو طلاق کی نیت تھی تو دو اور اگر تین کی
نیت تھی تو تین طلاق پڑینگی **مسئلہ** اگر تین دفعہ کہا کہ عدت مین بیٹھہ اور پہلی دفعہ
کہنے سے طلاق کی نیت کی اور اور دفعہ سے حیض مراد ٹھہرایا تو خاوند کو سچا

تیسری میان کے آزاد کرنیکے ساتھ پھر عمر نے اوس باندی کو آزاد کر دیا تو اوسپر
طلاق ہو گئی اور زید کو رجوع کرنیکا اختیار ہی اور اگر خاوند نے کہا تھا کہ جب
کل ہو تو تجکو طلاق ہی اور میان نے کہا تھا کہ کل کو تو آزاد ہے تو جب کل ہو
تو وہ آزاد ہو جاویگی اور اوسپر طلاق پڑ جاویگی اور خاوند کو رجوع کا اختیار
نہیں اور تین حیض تک اوسکی عدۃ ہی **مسئلہ** اگر یون کہا کہ تجکو اتنی طلاقین
ہین اور تین اونگلیون سے اشارہ کیا تو تین طلاق ہوئین **مسئلہ** اگر یون کہا
کہ تجکو بائن طلاق یا بتّۃ طلاق ہی یا کہا کہ تجکو بہت فاحش طلاق ہی یا کہا کہ تجکو
شیطان کی طلاق ہی یا کہا بدعت کی طلاق ہی یا کہا تجکو پہاڑ سی طلاق ہی یا کہا اشد
طلاق ہی یا کہا ہزار سی طلاق ہی یا کہا گھر بھر طلاق ہی یا کہا تجکو ایک طلاق شدید ہی
یا کہا کہ لمبی طلاق ہی یا چوڑی طلاق ہی تو ایک بائنہ طلاق پڑیگی اور اگر تین طلاقون
کی نیت کی تھی تو تین ہی پڑینگی **فصل فی الطلاق قبل الدخول** یعنی صحبت
کرنے سے پہلے اگر طلاق دی اوسکے مسئلے **مسئلہ** اگر غیر مدخولہ جورو سے یون کہا کہ
تجکو تین طلاقین ہین نو دین تو تینون طلاقین اوسپر پڑ گئین اور اگر تین طلاقین تین بار
کہین تو ایک طلاق بائنہ اوسپر پڑی **مسئلہ** اگر جورو سے کہا کہ تجپر طلاق ہی اور
گنتی طلاق کی ایک یا دو نہین کہنے پایا تھا کہ وہ جورو مر گئی تو اوسپر طلاق نہوئی
مسئلہ اگر غیر مدخولہ جورو سے کہا کہ تجکو طلاق ہی ایک اور ایک یا یون کہا کہ تجکو
طلاق ہی ایک ایک سے پہلے یا یون کہا کہ تجکو طلاق ہی ایک بعد اوسکے ایک تو اوسپر

فصل فی الطلاق قبل الدخول

تو یہ کہنا لغو ہوا **مسئلہ** اگر کہا کہ تجکو طلاق ہی جب تک مین تجکو طلاق ندون یا
یون کہا کہ جسوقت تک مین تجکو طلاق ندون پھر اوس کہنے کے بعد تھوڑی دیر وہ
خاوند چپ رہا تو طلاق ہو گئی **مسئلہ** اگر یون کہا کہ تجکو طلاق ہی اگر مین تجکو طلاق ندون
یا یون کہا کہ تجکو طلاق ہی جب مین تجکو طلاق ندون تو جب جورو یا خاوند مرجاوے تو طلاق
ہو جاوی اور زندگی بھر نہین ہوتا **مسئلہ** اگر یون کہا تجکو جب مین طلاق ندون
تجکو طلاق ہی تو اُس پچھلی طلاق کہنے سے طلاق ہوئی **مسئلہ** اگر یون کہا تجکو
طلاق ہی جس دن مین تجکو اپنی جورو کرون پھر اوسی رات کو نکاح کیا تو طلاق ہو گئی
اور اگر یون کہا کہ جس روز مین تجھسے نکاح کرون تجکو اپنے لیے طلاق کا اختیار ہی پھر رات کو
اوس سے نکاح کیا تو اوس عورت کو اپنے لیے طلاق کا اختیار نہین ہوگا **مسئلہ** اگر یون
کہا کہ مجکو تیری طرف سے طلاق ہی اور نیت بھی طلاق کی کی تو بھی یہ کہنا لغو ہی **مسئلہ** اگر
یون کہا کہ مین تجھسے الگ ہون یا یون کہ مین تجھپر حرام ہون تو ایک طلاق بائنہ ہو جاتی ہی
مسئلہ اگر یون کہا کہ تو ایک طلاق دی ہوئی ہی یا نہین یا یون کہا کہ تو ایک
طلاق دئی ہوئی ہی میری موت کے ساتھہ یا یون کہا کہ تو ایک طلاق دی ہوئی ہی اپنی
موت کے ساتھہ تو کہنا لغو ہی **مسئلہ** اگر خاوند بالکل اپنی جورو کا مالک ہو گیا یا آدھی
یا تہائی جورو کا مالک ہو گیا اسیطرح جورو خاوند کی مالک ہو گئی تو نکاح جاتا رہا پھر
اگر خاوند نے اپنی جورو کو مول لیا پھر طلاق دی تو طلاق نہوئی **مسئلہ** اگر زید
کے نکاح مین عمرو کی باندی ہی سو زید نے اُس سے کہا کہ تجکو دو طلاق ہین تجکو

کہ تجکو طلاق ہی ایک سی دو تک یا یون کہا کہ ایک سے دو کی درمیان تک تو
ایک طلاق پڑی اور اگر یون کہا کہ ایک سی تین تک یا ایک کو تین تک درمیان مین
تو دو طلاقین پڑین اور اگر یون کہا کہ تجکو ایک طلاق ہی دو مین اور ایک کو دو بار گنا
ارادہ کیا یا نکیا ایک طلاق پڑی گی اور اگر یہ نیت کی تھی کہ ایک اور دو تین طلاقین
پڑ گئین اور اگر یون کہا کہ تجکو دو طلاق ہین دو مین اگرچہ نیت تھی کہ دو دونی چار
تو بھی دو ہی طلاق پڑینگی **مسئلہ** اگر یون کہا کہ تجکو طلاق ہی یہان سی شام
تک تو ایک طلاق رجعی پڑیگی **مسئلہ** اگر کہا تجکو طلاق ہی مکہ مین یا بیچ مکہ کی تو
اوسیوقت اوسپر طلاق پڑی اور اگر کہا کہ تجکو طلاق ہی جب تو مکہ مین داخل ہو تو جب
وہ مکہ مین داخل ہو تب طلاق پڑی **فصل مسئلہ** اگر یون کہا کہ تجکو طلاق ہی
کل یا کہا کل مین تو اگلی کل کی صبح کو اوسپر طلاق ہوجاویگی اور اس کہنے مین کہ
تجکو طلاق ہی کل مین عصر کا وقت اپنے دل مین ٹھہرایا تو آیندہ کل کے عصر کو طلاق
پڑیگی **مسئلہ** اگر یون کہا کہ تجکو طلاق ہی آج کل یا کہا کل آج تو جو لفظ پہلے کہی
اوسیکا اعتبار ہی **مسئلہ** اگر زید نے ایک عورت سی کہا کہ تجکو طلاق اس سی پہلے کہ
مین تجکو اپنی جورو بناؤن یا یون کہا کہ تجکو طلاق ہی پچھلی کل کو پھر اُس عورت سی نکاح
کیا تو یہ کہنا زید کا لغو ٹھہرا اور اگر یون کہا کہ تجکو طلاق ہی پچھلی کل کو اور نکاح پہلے سی
تھا تو اوسیوقت طلاق ہوگئی **مسئلہ** اگر یون کہا کہ تجکو طلاق ہی اوس سی پہلے کہ مین
تجھہ سی نکاح کرون یا یون کہا کہ تجکو طلاق ہی پچھلی کل کو اور آج اوس سی نکاح کیا

آدھی اگر اشارہ سے طلاق دی تو طلاق ہو جائیگی **مسئلہ** اگر نابالغ یا دیوانہ یا سوتا ہوا خاوند اپنی جورو کو طلاق دی تو طلاق نہین پڑتی اور میان اگر اپنے غلام کی جورو کو طلاق دی تو بھی نہین پڑتی **مسئلہ** جو عورت کیواسطے تین طلاقین اور باندی کیواسطے دو طلاقین ٹھہری ہوئی ہین پھر خاوند میان ہو یا غلام ہو **باب الطلاق الصریح** الصریح یعنی وہ طلاق جو صریح ہو اوسکا بیان **مسئلہ** اگر خاوند نے اپنی جورو سے کہا کہ تو طلاق پائی ہوئی ہے یا تجکو طلاق دی ہوئی ہے یا تجکو مین نے طلاق دی تو ایک طلاق رجعی اوسپر ہوئی اگرچہ خاوند کی نیت ایک طلاق سے زیادہ کی تھی یا نہ کرنیکی نیت تھی یا کچھ بھی نیت نہ تھی اور اگر یون کہا کہ تو طلاق ہے یا کہا کہ تو طلاق پائی ہوئی طلاق یا تو طلاق پائی ہوئی ہے چھوٹی اور اس کہنے سے کچھ نیت نہ تھی یا ایک طلاق یا دو طلاقون کی نیت تھی تو ایک طلاق رجعی اوسپر ہوئی اور اگر تین طلاقون کی نیت تھی تو تین ہی طلاقین ہونگی **مسئلہ** اگر یون کہا کہ تجھپر طلاق ہے یا تیری سب بدن پر طلاق ہے یا تیری گردن پر یا تیری گلا پر یا تیری روح پر یا تیری جان پر یا تیری جسد پر یا تیری شرمگاہ پر یا تیرے مُنہ پر یا تیری آدھی پر یا تیرے تہائی پر طلاق ہے تو ایک طلاق ہوئی اور اگر یون کہا کہ تیرے ہاتھہ پر یا تیرے پانون پر یا تیری کون پر طلاق ہے تو طلاق نہین ہوئی **مسئلہ** اگر یون کہا کہ تجکو طلاق ہوئی ہے آدھی طلاق یا تہائی طلاق تو ایک طلاق ہوئی اور اگر کہا کہ تجکو تین ادھیائیان ہین دو طلاقون کی تو تین طلاقین پڑینگی **مسئلہ** اگر یون کہا

باب الطلاق الصریح

یا

یہ طلاق دینے کی اچھی وضع ہے موافق سنت کے اور اگر ایک ہی طلاق دی طہر کی
حالت مین کہ اوس طہر مین اوس سے صحبت نکی ہو پھر اوس عورت کو چھوڑ دیا
کہ اوسکی عدت گذر گئی یہ وضع بہت اچھی ہے اور اگر ایک طہر مین تین بار طلاق
دی یا یون کہا کہ تجکو تین طلاقین ہین تو یہ وضع بدعت ہے **مسئلہ** اگر زید نے اپنی
غیر مدخولہ جورو سے کہا کہ تجکو تین طلاقین سنت ہین تو اوس عورت کو اوسیوقت ایک
طلاق ہوگئی اگرچہ وہ حیض سے تھی **مسئلہ** اگر اوس عورت کو جسکو حیض نہین ہوتا
خواہ کم عمر کے سبب خواہ زیادہ عمر کے سبب تو اُسپر تین طلاق سنت کے موافق تین مہینے
مین پڑینگی اور ایسی عورتون کو بعد صحبت کے بھی طلاق دینا درست ہے **مسئلہ** مدخولہ
جورو کو حیض کی حالت مین طلاق دینا بدعت ہے پھر اگر حیض مین طلاق دے
تو واجب یہ ہے کہ اوس طلاق سے رجوع کرے اور دوسری آیندہ کے طہر مین اوسکو سنت
کے موافق طلاق دے **مسئلہ** حاملہ عورت کو صحبت کرنیکے بعد طلاق دینا جائز ہے اور تین
مہینے تک ہر مہینے مین ایک طلاق دینا اوسکو سنت ہے **مسئلہ** اگر خاوند نے اپنی مدخولہ
جورو سے کہا کہ تجکو تین طلاقین ہین موافق سنت کے تو اوس عورت پر ہر طہر مین ایک طلاق
پڑیگی اور اس کہنے مین اگر خاوند کی یہ نیت تھی کہ تینون طلاقین اوسیوقت پڑجاوین
یا یہ کہ ہر مہینے مین ایک طلاق پڑے تو بھی ٹھیک ہے **مسئلہ** عاقل اور بالغ
خاوند اگر اپنی جورو کو طلاق دے تو طلاق پڑجاویگی اگرچہ اوس خاوند سے
کسی نے زبردستی طلاق دلائی ہو یا وہ نشے مین ہو یا غلام ہو **مسئلہ** گونگا

اور باقی اور دوا اور بکری کا دودہ اور اور عورتون کا دودہ تھوڑا تھا تو وہ عورت
زید پر حرام ہی اور دودہ کا رشتہ اوس سے ثابت ہوگیا اور اگر دودہ کم تھا اور پانی
وغیرہ چیز زیادہ تھی تو دودہ کا رشتہ ثابت نہین ہوا **مسئلہ** اگر زید نے
ایک کنواری عورت یا مری ہوئی عورت کا دودہ لیا تو اوس عورت سے دودہ
کا رشتہ ثابت ہوگیا **مسئلہ** اگر عورت کے دودہ سی حقنہ کیا یا مردہ کا دودہ
پیا یا ایک بکری کا دودہ ایک لڑکی اور ایک کڑکے نے پیا تو اُس سی دودہ کا رشتہ
نہین ہوتا **مسئلہ** اگر زید کی دو جوروان ہین ایک بڑی اور دوسری اڑہائی
برس سی کم عمر کی سو اوس بڑی نے اُس چھوٹی اپنی سوت کو اپنا دودہ پلا دیا
تو یہ دونون عورتین زید پر حرام ہوگئین اور بڑی کو مہر نملیگا درصورتیکہ زید نے
اُس سی صحبت نکی تھی اور چھوٹی کو آدہا مہر ملیگا پھر وہ آدہا مہر زید اوس بڑی سی لیگا
اگر اوس نے نکاح توڑنے کو لئے دودہ پلا دیا تھا اور جو اسواسطے نہین پلایا تھا تو خاوند
اوس سی وہ آدہا مہر نہ لاپاویگا **مسئلہ** دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتون کی
گواہی سے دودہ پینا ثابت ہوتا ہی **کتاب الطلاق** یعنی طلاق کے مسئلے

کتاب الطلاق

مسئلہ نکاح کرنیکے سبب سی جو اٹکاؤ عورت کو شرع کی رو سی تھا اوس اٹکاؤ
کی اوٹھا دینے کو طلاق کہتے ہین **مسئلہ** طلاق دینے کی تین وضع ایک اچھی وضع جسکو
طلاق سُنی کہتے ہین دوسری بہت اچھی وضع تیسری وضع بدعت ہی سو اگر تین
طلاقین تین طہر کے عرصہ مین دین اور اوس درمیان مین اوس سے صحبت نکی

اگر دودہ پینے والا لڑکا یا لڑکی کسی عورت کی چھاتی سے اڈھائی برس کی عمر کے اندر
دودہ چوسے تو وہ عورت اوسکی مان ٹھہر جاتی ہے اور اسے حرام ہو جاتی ہین وہ
عورتین جو نسب کی رو سے حرام ہین **مسئلہ** دودہ کے ناتے کی بھائی کی مان
اور دودہ کے رشتہ کی بیٹی کی بہن حرام نہین **مسئلہ** دودہ پلانیوالیکا وہ خاوند جس سے
دہ دودہ ہو باپ ہے اوسکا جس نے دودہ پیا اور اوسکا بیٹا دودہ پینے والے کا
بھائی ہے اور اوسکی بیٹی اوسکی بہن ہے اور اوسکا بھائی اوسکا چچا ہے اور اوسکی
بہن اوسکی پھوپھی ہے **مسئلہ** دودہ کے اپنے بھائی کی بہن سے نکاح کرنا درست
ہے اور اگر وہ بھائی نسبی ہو تو بھی درست ہے مثلاً عمرو نے زید کی جورو صالحہ کا
دودہ پیا اور زید کی دوسری جورو عابدہ اور تھی کہ بکر اوس سے بیٹا اور دوسرے
خاوند سے حلیمہ بیٹی تھی تو بکر اُس عمرو کا بھائی ٹھہرا دودہ کے رشتہ کا سو عمرو کو اُس
حلیمہ کے ساتھہ جو بکر کی بہن ہے مان کے سبب سے نکاح کرنا درست ہے اور یہی صورت
اگر نسبی رشتہ مین ہو تو بھی نکاح درست ہے **مسئلہ** اگر زید اور صالحہ نے عابدہ کا
دودہ پیا تو زید کو صالحہ کے ساتھہ اور عابدہ دودہ پلانیوالی کے ساتھہ اور عابدہ کی
اولاد کو ساتھہ اور عابدہ کی اولاد کی اولاد کے ساتھہ نکاح درست نہین **مسئلہ**
اگر زید نے کسی عورت کا دودہ کھانے مین ملا کر کھا لیا تو اُس کھا لینے سے وہ عورت
حرام نہین ہو جائیگی اور اگر دودہ پانی مین یا دوا مین یا بکری کے دودہ مین ملا
اور کسی عورت کے دودہ مین ملا کر کھا لیا تو اگر وہ دودہ عورت کا زیادہ تھا

۱۲ اگر لڑکا یا لڑکی کسی عورت کی چھاتی سے اڈھائی برس کی عمر کے اندر دودہ چوسے تو وہ عورت اوسکی مان ٹھہر جاتی ہے اور اسے حرام ہو جاتی ہین وہ عورتین جو نسب کی رو سے حرام ہین **مسئلہ** دودہ کے ناتے کی بھائی کی مان اور دودہ کے رشتہ کی بیٹی کی بہن حرام نہین **مسئلہ** دودہ پلانیوالیکا وہ خاوند جس سے دہ دودہ ہو باپ ہے اوسکا جس نے دودہ پیا اور اوسکا بیٹا دودہ پینے والے کا بھائی ہے اور اوسکی بیٹی اوسکی بہن ہے اور اوسکا بھائی اوسکا چچا ہے اور اوسکی بہن اوسکی پھوپھی ہے **مسئلہ** دودہ کے اپنے بھائی کی بہن سے نکاح کرنا درست ہے اور اگر وہ بھائی نسبی ہو تو بھی درست ہے مثلاً عمرو نے زید کی جورو صالحہ کا دودہ پیا اور زید کی دوسری جورو عابدہ اور تھی کہ بکر اوس سے بیٹا اور دوسرے خاوند سے حلیمہ بیٹی تھی تو بکر اُس عمرو کا بھائی ٹھہرا دودہ کے رشتہ کا سو عمرو کو اُس حلیمہ کے ساتھہ جو بکر کی بہن ہے مان کے سبب سے نکاح کرنا درست ہے اور یہی صورت اگر نسبی رشتہ مین ہو تو بھی نکاح درست ہے **مسئلہ** اگر زید اور صالحہ نے عابدہ کا دودہ پیا تو زید کو صالحہ کے ساتھہ اور عابدہ دودہ پلانیوالی کے ساتھہ اور عابدہ کی اولاد کو ساتھہ اور عابدہ کی اولاد کی اولاد کے ساتھہ نکاح درست نہین **مسئلہ** اگر زید نے کسی عورت کا دودہ کھانے مین ملا کر کھا لیا تو اُس کھا لینے سے وہ عورت حرام نہین ہو جائیگی اور اگر دودہ پانی مین یا دوا مین یا بکری کے دودہ مین ملا اور کسی عورت کے دودہ مین ملا کر کھا لیا تو اگر وہ دودہ عورت کا زیادہ تھا

۱۲ اگر لڑکا یا لڑکی کسی عورت کی چھاتی سے اڈھائی برس کی عمر کے اندر دودہ چوسے تو وہ عورت اوسکی مان ٹھہر جاتی ہے اور اسے حرام ہو جاتی ہین وہ عورتین جو نسب کی رو سے حرام ہین **مسئلہ** دودہ کے ناتے کی بھائی کی مان اور دودہ کے رشتہ کی بیٹی کی بہن حرام نہین **مسئلہ** دودہ پلانیوالیکا وہ خاوند جس سے دہ دودہ ہو باپ ہے اوسکا جس نے دودہ پیا اور اوسکا بیٹا دودہ پینے والے کا بھائی ہے اور اوسکی بیٹی اوسکی بہن ہے اور اوسکا بھائی اوسکا چچا ہے اور اوسکی بہن اوسکی پھوپھی ہے **مسئلہ** دودہ کے اپنے بھائی کی بہن سے نکاح کرنا درست ہے اور اگر وہ بھائی نسبی ہو تو بھی درست ہے مثلاً عمرو نے زید کی جورو صالحہ کا دودہ پیا اور زید کی دوسری جورو عابدہ اور تھی کہ بکر اوس سے بیٹا اور دوسرے خاوند سے حلیمہ بیٹی تھی تو بکر اُس عمرو کا بھائی ٹھہرا دودہ کے رشتہ کا سو عمرو کو اُس حلیمہ کے ساتھہ جو بکر کی بہن ہے مان کے سبب سے نکاح کرنا درست ہے اور یہی صورت اگر نسبی رشتہ مین ہو تو بھی نکاح درست ہے **مسئلہ** اگر زید اور صالحہ نے عابدہ کا دودہ پیا تو زید کو صالحہ کے ساتھہ اور عابدہ دودہ پلانیوالی کے ساتھہ اور عابدہ کی اولاد کو ساتھہ اور عابدہ کی اولاد کی اولاد کے ساتھہ نکاح درست نہین **مسئلہ** اگر زید نے کسی عورت کا دودہ کھانے مین ملا کر کھا لیا تو اُس کھا لینے سے وہ عورت حرام نہین ہو جائیگی اور اگر دودہ پانی مین یا دوا مین یا بکری کے دودہ مین ملا اور کسی عورت کے دودہ مین ملا کر کھا لیا تو اگر وہ دودہ عورت کا زیادہ تھا

تو سب مہر اور اگر صحبت سے پہلے مرتد ہو گیا تو آدھا مہر اوسپر دینا آوے گا اور اگر
عورت صحبت سے پہلے مرتدہ ہو گئی تو مہر جاتا رہا اور اگر صحبت کو بعد مرتدہ ہوئی تو نہین
مسئلہ اگر صحبت کو بعد جورو مسلمان ہو گئی اور خاوند نے مسلمان ہونے
سے انکار کیا تو سب مہر آور اگر صحبت سے پہلے وہ مسلمان ہوئی اور خاوند نے
انکار کیا تو آدھا مہر آور اگر خاوند صحبت سے پہلے مسلمان ہو گیا اور عورت نے
مسلمان ہونے سے انکار کیا تو مہر جاتا رہا اور اگر صحبت کے بعد وہ مسلمان ہو گیا او
اوسنے انکار کیا تو مہر دینا آویگا **مسئلہ** اگر جورو اور خاوند دونون ساتھہ ہی
مرتد ہو گئے اور پھر ساتھہ ہی مسلمان ہو گئے تو اونکا نکاح جیسا تھا ویسا ہی باقی
رہا اور اگر آگے پیچھے مسلمان ہوئے تو وہ پہلا نکاح جاتا رہا **باب القسم** یعنی باب تقسیم
عورتون کی باری کے مسئلے **مسئلہ** اگر ایک مرد کی عورتین حرہ اپنے نکاح
مین رکھتا ہو کہ ایک کنواری ہو اور دوسری مرد کے پاس ہی ہوئی ہو یا ایک
اگلی ہو اور دوسری حال کی نئی ہو یا ایک مسلمان اور دوسری اہل کتاب ہو تو سبکی
باری برابر کرے اور کھلانے پہنانے مین برابر رکھے اور اگر ایک باندی اور دوسری
حرہ ہو تو باندی کا حق آدھا ہو اسبات مین حرہ کو حق ہے **مسئلہ** خاوند جس جورو کو
چاہے اپنے ساتھہ سفر کو لیجاوے اور قرعہ ڈال لینا مستحب ہے **مسئلہ** اگر ایک
عورت نے اپنی باری کا دن دوسری عورت کو دیڈالا تو درست ہے پھر پھیر لینے کا بھی اسکو
اختیار ہے **کتاب الرضاع** یعنی اولاد کو دودھ پلانے کا بیان **مسئلہ**

مسئلہ اگر مرد مسلمان ہو اور عورت اہل کتاب ہو تو اونکی اولاد مسلمان ٹھہریگی
اور اگر مرد یا عورت اہل کتاب ہو اور دوسرا مجوسی ہے تو اونکی اولاد اہل کتاب ہے
اس لیے کہ اہل کتاب سے مجوسی بدتر ہین مسئلہ اگر جورو خاوند دونون کافر تھے
پھر جورو یا خاوند مسلمان ہوگیا تو دوسرے سے بھی کہین کہ تو بھی مسلمان ہوجا پھر اگر
وہ مسلمان ہوجاوے تو اُن دونونکا نکاح باقی رہا اور نہو جاوے تو دونون کو علحدہ
کردین گے پھر اگر عورت مسلمان ہوگئی تھی اور اوسکے خاوند نے مسلمان ہوجانے سے
انکار کیا تو یہ اوسکی طرف سے طلاق ہوگئی اور اگر مرد مسلمان ہوگیا تھا اور جورو نے
مسلمان ہوجانے سے انکار کیا تو اوسکو طلاق نکہین گے مسئلہ اگر دارالحرب مین
جورو خاوند مین سے ایک مسلمان ہوگیا تو جب عورت کو تین حیض ہوچکین تب وہ جورو
خاوند علحدہ ہوجاینگے مسئلہ اگر جورو خاوند دونون اہل کتاب ہین سو خاوند
مسلمان ہوگیا تو وہی نکاح باقی رہا مسئلہ اگر دارالحرب مین جورو مسلمان ہوگئی
یا خاوند مسلمان ہوگیا اور مسلمانون کو ملک کو چلا آیا تو جورو اوس خاوند سے الگ ہوگئی
اور اگر دونون مین سے ایک قیدی ہوکر مسلمانون کو ملک مین آیا یا مسلمانون کو ملک سے
دارالحرب کو قیدی ہوکر گیا تو دونون مین جدائی نہو جائیگی مسئلہ اگر دارالحرب سے
ایک عورت ہجرت کرکے مسلمانون کو ملک مین آئی تو بے گذرے عدت کے اوس سے نکاح
کرنا جائز ہے اگر وہ حاملہ نہو مسئلہ اگر مسلمان عورت مرتدہ ہوگئی یا مسلمان مرد مرتد
ہوگیا تو اوسیوقت اوسکا نکاح ٹوٹ گیا مسئلہ اگر صحبت کرنیکے بعد خاوند مرتد ہوگیا

ہوئی اور زید سے وہ اولاد اپنی بتائی تو وہ اولاد زید ہی کی ٹھہرے گی اور وہ باندی زید کی ام ولد ہوئی تو زید اوس باندی کی قیمت اپنے بیٹے کو دے اور زید پر عقر اور اولاد کی قیمت دینا نہ آوے گی اور ایسی صورتمین باپ اور دادا کا ایک ہی حکم ہے اگر باپ نہو **مسئلہ** اگر زید نے اپنی باندی کا نکاح اپنے باپ عمرو کے ساتھہ کر دیا اور اوسکی اولاد ہوئی تو وہ باندی عمرو کی اُم ولد نہوئی اور مہر اوسکا عمرو کے ذمہ پر واجب ہوگا اور قیمت اوسکی عمرو پر دینا نہ آوے گی اور وہ اولاد حُر ہے **مسئلہ** اگر ایک حُرہ عورت زید کے غلام کی جورو ہے سو اوس حُرہ نے زید سے کہا کہ ہزار روپے کے بدلے میری طرف سے تو اس غلام کو آزاد کر دے سو زید نے آزاد کر دیا تو اب اُس حُرہ اور اُس غلام کا نکاح فاسد ہو گیا اور اگر ہزار روپے کے بدلے نکہا تھا تو نکاح فاسد نہوا اور اولاد اوس غلام کی میان ہی کو ملیگی

باب نکاح الکافر

باب نکاح الکافر یعنی کافر کے نکاح کا بیان **مسئلہ** اگر ایک کافر نے بے گواہون کے نکاح کیا ایسی عورت سے نکاح کیا کہ وہ پہلے اور کافر کی جورو تھی اور عدت مین تھی اور اسطور پر نکاح کرنا اونکے دین مین جائز تھا پھر وہ جورو خاوند دونون مسلمان ہو گئے تو اونکو اوسیطرح رہنے دینگے اور اگر کافر نے اپنی مابہن وغیرہ محرم عورتون سے نکاح کیا تھا اور پھر وہ دونون مسلمان ہو گئے تو اُن دونون کو علیحدہ کر دینگے **مسئلہ** اگر مرتد مرد کسی مسلمان عورت یا کافر یا مرتدہ کے ساتھہ نکاح کر دیا مرتدہ عورت کسی مسلمان یا کافر یا مرتد کے ساتھہ نکاح کرے تو جائز نہین ہے

دین اور اوس عورت کا مہر برابر شمار مین آویگا **مسئلہ** اگر میان اپنی باندی کا
کسی سے نکاح کردی تو میان پر یہ بھی واجب نہین ہی کہ اوسکے لیے خاوند کے
ساتھہ رہنے کو علحدہ ٹھکانا بھی دے یعنی ہر رات خاوند کے پاس اوسکو بھیجا کرے
بلکہ وہ باندی میان کیخدمت کیا کریگی اور اوسکا خاوند جب قابو پاوے تب اوس سے
صحبت کریگا **مسئلہ** میان کو اختیار ہی کہ اپنے غلام یا باندی کا زبردستی نکاح
کردے **مسئلہ** اگر میان نے اپنی باندی کو بیاہا اور اوسکے خاوند کی صحبت کرنے
سے پہلے میان نے اوس باندی کو مار ڈالا تو اوسکے خاوند کو ذمہ سے مہر جاتا رہا
اور اگر حرہ نے خاوند کی صحبت سے پہلے اپنے آپکو مار ڈالا تو خاوند کے ذمہ سے مہر
نہین جاتا رہا **مسئلہ** باندی کو میان کو اختیار رہی اپنی باندی کو خاوند کو
عزل کا حکم کرے **مسئلہ** اگر ایک باندی یا مکاتبہ کا کسی کو ساتھہ نکاح بندہا
پھر وہ باندی یا مکاتبہ آزاد ہوگئی تو اوسکو اختیار ہی کہ وہ نکاح بندہا رکہے یا نہ رکہے
اگرچہ اوسکا خاوند حر ہو **مسئلہ** اگر باندی نے بے اجازت میان کو اپنا نکاح
کیا پھر وہ باندی آزاد ہوگئی تو وہ نکاح اوسکا درست ہوگیا اور اوسکو نکاح کے
توڑنے کا اختیار نرہا **مسئلہ** اگر باندی نے بلا اجازت میان کو اپنا نکاح
کیا بعد اوسکے آزاد ہوگئی اور آزاد ہونے سے پہلے اوسکے خاوند نے اوس سے صحبت
کی تھی تو اوسکا مہر میان کو ملیگا اور اگر آزاد ہونیکے بعد صحبت کی تھی تو مہر اوسی
باندی کو ملیگا **مسئلہ** اگر زید نے اپنے بیٹے کی باندی سے صحبت کی سو اوسکو اولاد

اوس ذمی نے صحبت کی یا صحبت سے پہلے اوسکو طلاق دی یا خاوند مر گیا تو اوس
عورت کو کچھ مہر نملیگا اور دار الحرب مین اگر حربی نے ایسا کیا تو اوسکا بھی یہی حکم ہی
مسئلہ اگر ذمی مرد ذمیہ عورت سے نکاح کیا اور معین شراب یا معین سور
مہر ٹھہرایا پھر وہ شراب یا سور ابھی اُس عورت کو نہین ملا اور جورو اور خاوند
دونون یا دونون مین سے ایک مسلمان ہوگیا تو وہی شراب اور وہی سور اوس
عورت کو ملیگا اور اگر شراب غیر معین تھی تو شراب کی قیمت اور اگر سور غیر
معین تھا تو مہر مثل وہ عورت پاوے گی **باب نکاح الرقیق** اِس باب مین غلام
باندی وغیرہ کے نکاح کا بیان ہی **مسئلہ** غلام اور باندی اور مکاتب اور
ام ولد کا نکاح تب جائز ہو جب مالک کی اجازت ہو **مسئلہ** اگر غلام ذمیان
کی اجازت سے نکاح کیا تو مہر کے بدلے وہ غلام بیچا جائیگا **مسئلہ** اگر مکاتب
یا مدبر ذمیان کی اجازت سے اپنا نکاح کیا تو مکاتب اور مدبر مہر کا پیسا کمادین اور
مکاتب اور مدبر مہر کے بدلے بیچے نجائینگے **مسئلہ** اگر زید کے غلام ذمیان کی بلا اجازت
اپنا نکاح کیا پھر زید ذمی اوس سے کہا کہ رجعی طلاق دی تو میان کیطرف سے نکاح
کی اجازت ہو گئی اور اگر کہا کہ طلاق دی یا اوس عورت کو الگ کر دی تو اِس سے اجازت
ثابت نہین ہوئی **مسئلہ** اگر میان ذمی غلام سے کہا کہ تو نکاح کر لے تو اِس اجازت
مین صحیح اور فاسد دونون طرح کا نکاح آگیا **مسئلہ** اگر ماذون غلام کا میان
ذمی کسی عورت سے مہر مثل یا اس سے کم پہ نکاح کر دیا تو درست ہے اور اور دائنون کا

باب نکاح الرقیق

اوسیقدر مہر اوس عورت کا ٹھہرے اسکو مہر مثل کہتے ہین اور اگر باپ کی قوم کی
کوئی ایسی عورت نہو تو اجنبی عورت کا جو اسطرح کی ہو مہر دیکھین گے کسقدر ہے
مسئلہ اگر عورت کا ولی مہر بابت ضامن ہوا تو درست ہے پھر عورت چاہے
اپنے ولی سے مہر مانگے چاہے اپنے خاوند سے **مسئلہ** اگر مہر معجل ٹھہرا یعنی اوسیوقت
دینا ٹھہرا تو عورت کو اختیار ہے کہ جب مہر لے تب خاوند کو اپنے ساتھ صحبت کرنے دے
اور خاوند کے ساتھ سفر کو جاے اگرچہ خاوند اوس سے صحبت کر چکا ہو **مسئلہ** اگر
عورت کہے کہ میرا مہر سو روپیے ہین اور خاوند کہے کہ نو سے روپئے ہین تو جسکا کہنا مہر
مثل کی برابر پڑیگا اوسیکی بات کا اعتبار ہے اور اگر صحبت سے پہلے طلاق دے
تو جوڑا دینا آویگا **مسئلہ** اگر عورت کہے کہ سو روپیے مہر ٹھہرا تھا اور مرد کہے کہ کچھ
مہر نہین ٹھہرا تھا تو مہر مثل دینا آوے گا اور اگر جورو اور خاوند کے مرنیکے بعد
یہ جھگڑا وارثون مین اوٹھا تو بھی مہر مثل دینا آویگا اور اگر مہر کی تعداد کی بابت
عورت اور مرد کو وارثون مین جھگڑا ہوا تو مرد کے وارثونکا کہنا معتبر ہوگا **مسئلہ** اگر
مرد نے کوئی چیز اپنی جورو کو بھیجی بعد اسکے جھگڑا پڑا تو جورو نے کہا کہ وہ چیز تو نے
سوغات بھیجی تھی اور خاوند نے کہا کہ مین نے مہر مین بھیجی تھی تو خاوند کا کہنا معتبر
ہے درصورتیکہ وہ چیز اوسیوقت کھانے کی نہ تھی اور اگر اوسیوقت کھانیکی تھی تو
سوغات ہی تھی **مسئلہ** اگر ذمی نے ذمیہ عورت سے نکاح کیا اور مہر ٹھہرایا
یا بغیر مہر کے نکاح کیا اور اسطرح پر نکاح اونکے مذہب مین جائز تھا پھر اوس عورت سے

اور مہر یون ٹھہرا کہ دو غلام سامنے کیے اور کہا کہ یہ غلام مہر ہی یا یہ غلام مہر ہے
اور اُن غلامون کی قیمت مختلف ہی مثلاً ایک سو روپے کا ہی اور دوسرا دوسو کا تو
مہر مثل کا اعتبار کرینگے یعنی مہر مثل اگر سو روپیہ ہوگا تو سو روپیہ والا غلام اور اگر مہر
مثل دوسو ہوگا تو دوسو والا غلام اور اگر مہر مثل ڈیڑہ سو ہو تو مہر مثل اوس عورت کو
ملے گا **مسئلہ** اگر گھوڑا غیر معین یا گدہا غیر معین مہر ٹھہرایا تو درمیانی گھوڑا
اور گدہا یا اوسکی قیمت دینا آوے گی **مسئلہ** اگر کپڑا یا شراب یا سور مہر
ٹھہرایا یا سرکا بنا کرا وسکو مہر ٹھہرایا اور وہ شراب تھی یا غلام بنا کرا وسکو مہر ٹھہرایا
اور وہ حُر تھا تو مہر مثل دینا آوے گا **مسئلہ** اگر دو غلام بنا کر وہ دونون
غلام مہر ٹھہرائے تو ایک اونمین کا حر تھا تو دوسرا جو غلام تھا وہی مہر ہوا
مسئلہ اگر نکاح فاسد کیا اور عورت سے صحبت کی تو مہر مثل دینا آوے گا
پھر اگر ٹھہرایا ہوا مہر مہر مثل سے کم تھا تو وہ ٹھہرایا ہی ہوا مہر اوسکو
دیوین گے **مسئلہ** اگر زید نے ایک عورت سے نکاح فاسد کیا پھر اوس سے
اولاد ہوئی تو وہ اولاد زید ہی کی ہے اور جب وہ دونون علحدہ کر دیے
جاوین تب عدت بھی عورت پر واجب ہوگی **مسئلہ** جسقدر مہر
اوس عورت کا ہو جو عورت اوس کے باپ کی قوم کی اوسی شہر
اور اوسی زمانہ مین اوسی کی طرح عمر اور خوبصورتی اور
مالداری مین اور عقل اور دین اور کنوارے پن مین ہووے

ٹھہرایا کہ برس روز تک مین اس عورت کی خدمت کرونگا یا قرآن پڑہا دونگا تو نکاح درست اور مہر مثل دینا آویگا مسئلہ اگر غلام نے حرہ عورت سی نکاح کیا اور برس روز تک خدمت کرنا اوسکا مہر ٹھہرایا تو اس غلام پر خدمت ہی واجب ہوگی مسئلہ اگر زید نے ہزار درم مہر پر عورت سی نکاح کیا اور صحبت سی پہلے ہزار درم اوسکو حوالہ کر دیے اور اُس عورت نے وہ ہزار درم لیکے زید کو بخشدیے پھر زید نے اُس عورت کو طلاق دی تو زید پانسو درم اوس عورت سے لے اور اگر وہ ہزار درم عورت نے اپنے قبضے مین نیکے تھے یا پانسو قبضے مین لیکے تھے اور ہزار بخشے اور خاوند نے صحبت سی پہلے طلاق دی تو خاوند اوس عورت سی کچھہ نہ لے مسئلہ اگر زید نے کچھہ اسباب کو مہر ٹھہراکر نکاح کیا اور اُس عورت نے وہ اسباب اپنا قبضہ کرنے سی پہلے یا قبضہ کرنے کے بعد زید کو بخشدیا پھر صحبت کرنے سی پہلے زید نے طلاق دی تو زید کو اوس عورت سی کچھہ پھیر نملیگا مسئلہ اگر زید نے ہزار درم مہر ٹھہراکر ایک عورت سے نکاح کیا اور یہ اوسمین شرط کی کہ مین اسکو اس شہر سی باہر نہ لیجاؤنگا یا یہ شرط کی کہ اسپر اور عورت سے نکاح نکرونگا یا یہ شرط کی کہ اگر اسی شہر مین اس عورت کو رکھون تو ہزار درم مہر اوراد اکرون اور اگر کسی اور شہر کو لیجاؤن تو دو ہزار درم مہر دون پھر زید نے اگر شرط پوری کی یعنی اوس عورت کو اوسی شہر مین رکھا اور دوسرا نکاح نہ کیا تو ہزار درم مہر دینا آویگا اور نہین تو مہر مثل دینا آوے گا مسئلہ اگر زید نے عورت سی نکاح کیا

آویگا درصورتیکہ اوس عورت سے صحبت کی ہو یا خاوند مرگیا ہو اور اگر صحبت کرنے
سے پہلے طلاق دی تو اوسکو متعہ یعنی ایک قمیص اور ایک مقنعہ اور ایک چادر دے
مسئلہ اگر بعد نکاح کے مثلاً بیس۲۰ درم مہر ٹھہرایا اور نکاح مین مہر نہین
ٹھہرا تھا تو صحبت کرنے کے بعد یا دونون مین سے کسی کے مرنے کے بعد بیس۲۰ ہی
درم دینا آوینگے اور صحبت سے پہلے اگر طلاق دی تو اوسکو وہی متعہ یعنی جوڑا ملیگا اور
اگر بیس درم مہر پر نکاح کیا پھر نکاح کے بعد دس درم اور زیادہ بڑہائی تو بعد صحبت کے
اور بعد موت کو بالکل تیس درم دینا آوین گے اور اگر صحبت کرنے سے پہلے طلاق
دی تو اوس دس درم زیادہ کو دور کرکے بیس درم اصل کو آدے یعنی دس درم
اوس عورت کو دینگے **مسئلہ** اگر خاوند اکیلی عورت کے پاس گیا اور بیماری
اور حیض اور احرام اور رمضان کا روزہ دونون مین سے کسی کو نتہا پھر خاوند
خواہ مرد ہو مجبوب یا عنین یا خصی ہو تو اس اکیلی جانے اور صحبت کرنیکا ایک ہی حکم ہے
اور ایسی خلوت کو بعد عورت پر عدت واجب ہے **مسئلہ** جس عورت کو خاوند طلاق
دی اس عورت کو ایک جوڑا بھی جیسا اوپر مذکور ہوا دینا مستحب ہے ہان اوس عورت کو
جسکا مہر نہین ٹھہرا تھا اور اوسکو صحبت کرنے سے پہلے طلاق دی تو اوسکو جوڑا دینا
واجب ہے **مسئلہ** اگر بدلے پر ذمہر کے نکاح کیا یعنی زید ذ اپنی بیٹی سے عمرو کا
نکاح کردیا اور عمرو کی بیٹی سے اپنا نکاح کیا اور بھی بدلا مہر ٹھہرایا تو نکاح درست
اور مہر مثل دینا آویگا **مسئلہ** اگر حربی ذ ایک عورت سے نکاح کیا اور یہ مہر

لونڈی اختیار نہیں **فصل مسئلہ** چچا کے بیٹے کو جائز ہی کہ اپنی چچا کی بیٹی سے
اپنا نکاح کرلے اور وکیل کو جائز ہی کہ اپنی موکلہ سے اپنا نکاح کرلے غلام
اور باندیکا نکاح میان کی اجازت پر موقوف ہی اگر بعد نکاح کے میان نے
اجازت دی تو نکاح بنا رہا اور نہ دی تو جاتا رہا اسیطرح اگر غیر بعلاقہ آدمی نے
بلا اجازت کسیکا نکاح کسی کے ساتھ کردیا تو وہ نکاح اجازت پر موقوف ہی اگر نکاح والی
اجازت دین تو بنا رہا اور نہین تو نہین **مسئلہ** اگر ایک عورت نے اپنا آپ دو گواہون
کے سامنے زید کو جورو بنانے کے لیے دیا اور زید موجود نہین اور کسی نے زید کیطرف سے بھی
قبول نکیا یا زید نے دو گواہون کے سامنے کہا کہ مین نے فلانی عورت کو اپنی جورو
کرنے کے لیے مانگا اور وہ موجود نہین اور کسی نے اوسکی طرف سے قبول نکیا تو یہ نکاح
باطل ہی **مسئلہ** اگر زید نے عمرو کو اپنا وکیل اسواسطے کیا کہ میرا نکاح کردی ایک
عورت سے سو عمرو نے دو عورتون سے اوسکا نکاح کردیا تو جائز نہین اور اگر ایک باندی
سے نکاح کردیا تو جائز ہی **باب المہر** یعنی مہر کے مسئلے **مسئلہ** اگر نکاح کیا
اور مہر کا ذکر نکیا تو نکاح درست ہی **مسئلہ** دس درم سے کم مہر نہین ہوتا اور
دس درم کو دو روپیہ اور دس آنے تخمیناً ہوتے ہین **مسئلہ** اگر دس درم یا
اِس سے کم مہر ٹھہرایا تو اوس عورت سے صحبت کی یا عورت یا خاوند مر گیا تو دس ہی
درم مہر بابت دینا آوین گے اور اگر صحبت کرنے سے پہلے اوس عورت کو طلاق دی تو آدھا
مہر دینا آویگا اور اگر مہر کا نام نلیا یا اِس شرط پر نکاح کیا کہ مہر نہین تو مہر مثل دینا

فصل مسئلہ اگر ایک عورت نے اپنا نکاح کسی غیر کفو مرد کے ساتھہ کیا تو
اُس عورت کے ولی کو اختیار ہی چاہے تو اُس عورت کو اوس خاوند سی علیحدہ کر لی
اور اگر کئی ولی ہون پھر اُنمین سے بعضی راضی ہو جاوین تو گویا سب ہی راضی ہوئے
مسئلہ ولی نے اگر عورت کا مہر اپنے قابو مین لیا اور کوئی کام اسطرحکا کیا
تو یہ ولی کی رضامندی ہی اور اگر ولی نے نکاح کا حال سُنا اور چپ رہا تو اس سی
اوسکی رضامندی ثابت نہوئی مسئلہ ایک دوسریکا کفو تب ہوگا جب دونونکا
نسب ہو ایک ہو تو سب قریش آپسمین ایکدوسری کے کفو ہین اور سوا قریش کی اور
عرب ایکدوسریکی کفو ہین مسئلہ ایک دوسریکا کفو تب ہو جب دونون حر اور
مسلمان ہون مسئلہ جسکا باپ اور دادا حر اور مسلمان تھا وہ شخص اوسکی برابر ہی
جو کئی پشتون سی حر اور مسلمان ہی مسئلہ ایک دوسریکا کفو تب ہو جب دونون
دیانت اور مال اور پیسے مین برابر ہون تو فاسق مرد صالح کی بیٹی کا کفو نہین اور
جو شخص مہر اور روٹی کپڑا عورت کا نہ دے سکے وہ فقیر عورت اور مالدار کی بیٹی کا کفو نہین
اور جولاہی اور سنگھی لگانیوالی اور جھاڑ دوالی اور دیگر گندہی اور بزاز اور صراف
کی کفو نہین مسئلہ اگر عورت نے اپنا نکاح مہر مثل سی کم مہر باندہا تو اوسکی
ولی کو اختیار ہے کہ اُس عورت کو اُس مرد سی الگ کر لی یا مہر اوسکا پورا کروا لے
مسئلہ اگر باپ نے اپنی نابالغ بیٹی یا بیٹے کا نکاح غیر کفو سے کیا یا مہر مین کمی
فاحش یا زیادتی فاحش کی تو درست ہی اور باپ یا دادا کے سوا اور رشتہ مند کو

عصبون کو وارث ہونے مین ترتیب ہی **مسئلہ** اگر ولی نے نابالغ لڑکی کا
نکاح کردیا تو بالغ ہونیکے بعد اُن جورو خاوند کو اختیار ہی کہ قاضی کے حکم سے
نکاح توڑ دالین ہان اگر باپ نے یا دادی نے نکاح کردیا تھا تو بالغ ہونیکے بعد اونہن
نکاح کی توڑنیکا اختیار نہین **مسئلہ** اگر کنواری نے سُنا کہ میرا نکاح فلانے کے
ساتھہ ہوا اور وہ سُنکر چپ رہی تو پھر اوسکو اوس نکاح کی توڑنیکا اختیار نہین
اور نابالغ مرد نے اگر اپنا نکاح ہونا سُنا اور چپ رہا تو اوسکو ابھی وہ نکاح
توڑ دالنے کا اختیار باقی ہے ہان اگر کوئی کام اُس مرد نے ایسا کیا جس سے
رضامندی اوسکی اس نکاح سے پائی گئی یا صریح کہا کہ مین راضی ہون تو پھر
اختیار توڑنیکا نہین رہتا اور نکاح توڑنے سے پہلے اگر ایسی جورو یا ایسا خاوند مرگیا
تو وہ جو جیتا رہا وہ اوسکا وارث ہی **مسئلہ** غلام اور نابالغ اور دیوانہ اور کافر
مسلمان عورت کا ولی نہین ہوسکتا **مسئلہ** جس عورت کا کوئی عصبہ نہو تو اوسکی
مان کو اوسکے نکاح کا اختیار ہے اور مان نہو تو سگی بہن کو اور نہو تو باپ کی بیٹی کو
یعنی بہن اور نہو تو مان کی اولاد کو اور نہو تو ذوی الارحام کو اور نہون تو حاکم کو
مسئلہ اگر نزدیک کا رشتہ دار تین دن کی راہ پر ہو یا اس سے زیادہ دور ہو
تو دور کے رشتہ دار کو نکاح کردینے کا اختیار ہی پھر جب وہ نزدیک کا رشتہ مند
آوے اور منا نے تو وہ نکاح باطل نہین ہوسکتا **مسئلہ** اگر بیوہ عورت دیوانی
ہوگئی اور اوسکا بیٹا اور باپ موجود ہی تو اوس عورت کا ولی بیٹا ہے باپ نہین

اور برادری کا بیان **مسئلہ** حرہ عاقلہ بالغہ عورت اگر بلا پروانگی اپنے ولی کے
اپنا نکاح کسی سے کرلے تو درست ہی **مسئلہ** بالغہ کنواری عورت کا نکاح ولی اُسکا
بدون رضامندی اوسکے نکرے **مسئلہ** اگر بالغہ کنواری عورت سے اوسکے ولی نے
نکاح کی اجازت مانگی یعنی کہا کہ مین چاہتا ہون کہ فلانے شخص سے تیرا نکاح کرون سو
تو کیا کہتی ہی یہ سُنکر وہ عورت چپ ہورہی یا ہنسی یا آنسوؤن سے رودی یا یون ہوا کہ ولی
نے بغیر اوسکے پوچھے کسی سے اوسکا نکاح کردیا پھر اوس عورت نے یہ سُنا اور چپ ہورہی
تو یہ اوس عورت کیطرف سے اجازت ہوگئی اور اگر ولی کے سوا اور کسی نے اُس عورت
سے اجازت مانگی تو وہ عورت جب تک اپنی زبان سے صریح اجازت نہ دی تب تک
اجازت نہین ہوتی **مسئلہ** جس عورت سے خاوند نے صحبت کی ہو اوسکی طرف سے
اجازت تب ہی ثابت ہوتی ہی جب وہ اپنی زبان سے اجازت دے **مسئلہ** جس عورت کا
کودنے سے یا حیض آنے سے یا زخم ہوجانے سے یا بہت روزون تک بے بیاہے رہنے سے
یا زنا کرنے سے کنوارا پن جاتا رہا تو وہ کنواریون مین ہی شمار کیجاویگی **مسئلہ** اگر
بعد نکاح کے جورو خاوند مین جھگڑا ہوا خاوند کہتا ہو کہ تجکو نکاح کی خبر پونہچی تھی
اور تو چپ ہورہی تھی اور عورت کہتی ہو کہ مین چپ نہین رہی تھی بلکہ مین نے
نکاح نہین مانا تھا تو اوس عورت ہی کا کہنا معتبر ہی **مسئلہ** ولی کو اختیار ہی کہ
نابالغ لڑکی یا نابالغ لڑکے کا نکاح خود کردے اگرچہ وہ نابالغ لڑکی کنواری نہو

عصبون

مسئلہ عصبہ ولی ہوتا ہی **مسئلہ** عصبون کے ولی ہونے مین وہی ترتیب ہی جو

ایک باندی ہے پھر زید نے اور ایک حرہ عورت سے نکاح کیا تو درست ہی اور اگر
زید کے نکاح مین حرہ عورت ہو پھر اوسپر کسی کی باندی سے نکاح کرے تو درست نہین
اگرچہ وہ حرہ طلاق کی عدت ہی مین بیٹھی ہو **مسئلہ** حر کو چار عورتین اپنے
نکاح مین رکھنا درست ہی خواہ وہ عورتین حرہ ہون خواہ کسی اور کی باندیان اور
چار سے زیادہ نکاح مین رکھنا حر کو درست نہین اور غلام کو دو ہی عورتین اپنے نکاح
مین رکھنا درست ہی زیادہ نہین **مسئلہ** جس عورت کو زنا سے حمل ہو اوس حاملہ
عورت سے نکاح کرنا درست ہی اور جسکو حلال سے حمل ہو اوس سے نکاح درست نہین
جب تک وہ نہ جن لے **مسئلہ** جس باندی سے اوسکے میان نے صحبت کی ہو اوس باندی
سے نکاح کرنا اور جس عورت نے زنا کیا اوس عورت سے نکاح کرنا جائز ہی **مسئلہ** اگر
زید نے ایسی دو عورتون سے ملاکر نکاح باندھا کہ ایک عورت اون مین کی زید پر حرام
تھی تو دوسری عورت کا نکاح درست ہی اور جو مہر ٹھہرا سو اسی دوسری عورت کو ملیگا
مسئلہ نکاح متعہ اور نکاح موقت باطل ہی متعہ یہ کہ مرد عورت سے کہے کہ اسقدر
روپیہ لے اور اتنے روزون تک میری جورو ہو اور موقت یہ کہ مرد کسی عورت سے گواہون
کے سامنے نکاح کرے مثلاً دس دن تک کو **مسئلہ** اگر ایک عورت نے زید پر جھوٹھا
دعوی کیا کہ زید نے مجھ سے نکاح کیا ہی اور گواہ گذرانے سو قاضی نے گواہ سنکر
نکاح کا حکم کردیا تو زید کو اوس عورت سے صحبت کرنا درست ہی اگرچہ زید نے اوس سے
نکاح نہ کیا تھا **باب الاولیاء والاکفاء** یعنی عورت کے والیون

اگر دو بہنین زید کی باندیان ہون اور ایک سے صحبت کی تو دوسری سے صحبت
نکرے جب تک دونون مین سے ایک کی ساتھہ صحبت کرنا اپنے اوپر حرام نکرلے
مسئلہ اگر دو بہنون کو ساتھہ زید نے علیحدہ علیحدہ نکاح کیا اور یہ معلوم نہین
کہ پہلے کس کے ساتھہ نکاح کیا تو دونون کو علیحدہ کردے اور آدھا آدھا مہر دے
مسئلہ جن دو عورتون مین ایسا رشتہ ہو کہ اگر اون مین سے ایک مرد ہوتا
تو اوسکو اوس دوسری کے ساتھہ نکاح کرنا حرام ہوتا تو ایسی دو عورتون کو اگر
ایک شخص نکاح کرکے اکٹھا کرے تو حرام ہے **مسئلہ** اگر زید نے کسی عورت سے
زنا کیا یا شہوت سے کسی عورت کو لپٹ گیا یا کوئی عورت زید کو شہوت سے لپٹ گئی یا زید نے
شہوت سے کسی عورت کی شرمگاہ کے اندر دیکھا یا عورت نے زید کے عضو تناسل کو شہوت
سے دیکھا تو اوس عورت کی مائین اور اولاد زید پر حرام ہین **مسئلہ** اگر زید نے اپنی
جورو کو طلاق دی تو جب تک طلاق کی عدت نگذر لے تب تک اوس جورو کی بہن
سے نکاح کرنا زید پر حرام ہے **مسئلہ** میان کو اپنی باندی کے ساتھہ اور غلام کو
اپنی بی بی کے ساتھہ نکاح کرنا حرام ہے **مسئلہ** جو عورت اہل کتاب ہو یا صابیہ مذہب
ہو کہ کسی پیغمبر اور خدا کی بھیجی ہوئی کسی کتاب کو مانتی ہو اوسکے ساتھہ مسلمانون کو نکاح
کرنا درست ہے **مسئلہ** اگر زید نے ایسی عورت سے نکاح کیا کہ وہ عورت احرام باندھے ہو
تو درست ہے اگرچہ زید بھی احرام باندھے ہو **مسئلہ** اور کسی کی باندی سے
نکاح کرنا درست ہے اگرچہ وہ باندی اہل کتاب ہو **مسئلہ** اگر زید کے نکاح مین

اور مسلمان ہون اگرچہ فاسق یا محدود فی القذف یا اندھے ہون یا ایک اوس
نکاح کرنیوالا مرد کا بیٹا اور دوسرا نکاح کرنیوالی عورت کا بیٹا ہو تو بھی درست ہے
مسئلہ اہل کتاب ذمیہ عورت کا نکاح دو ذمی گواہون کے روبرو اگر مسلمان کے
ساتھ ہو تو درست ہے **مسئلہ** اگر زید نے عمرو سے کہا کہ تو میری نابالغ لڑکی کا نکاح کردے پھر
عمرو نے بکر کے روبرو زید کے سامنے اوس لڑکی کا نکاح باندھ دیا تو درست ہے اور اگر زید موجود
نہوتا تو درست نہوتا **فصل فی المحرمات** جن عورتون سے نکاح کرنا درست نہین
اونکا بیان **مسئلہ** حرام ہے اپنی جورو بنانا اپنی ماں کو اور دادی اور پردادی اور
سردادی اور اس سے بھی اوپر کی دادی کو اور نانی کو اور پرنانی اور سرنانی اور اس سے
بھی اوپر کی نانی کو اور اپنی بیٹی کو اور اپنی اولاد کی بیٹی کو اور اپنی بہن کو اور بہن کی
بیٹی کو اور اپنے بھائی کی بیٹی کو سگی ہو یا سوتیلی اور اپنی پھوپھی کو سگی ہو یا سوتیلی
اور اپنی خالہ کو سگی ہو یا سوتیلی اور اپنی ساس کو اور اپنی جورو کی بیٹی کو بشرطیکہ
اوس جورو سے صحبت کی ہو اور اپنے باپ کی جورو کو اور اپنے بیٹے کی جورو کو اور دادے
کی جورو کو اور پردادی کی جورو کو یا سردادی کی جورو کو اور اپنے پوتے یا پروتے یا سروتے
کی جورو کو اور یہ سب عورتین دودھ کے رشتہ کی بھی حرام ہین اور اگر دو بہنون
سے نکاح کرکے اونکو اکٹھا کیا تو حرام ہے **مسئلہ** اگر زید نے اپنی باندی سے صحبت
کی پھر اوس باندی کی بہن سے نکاح کیا تو جب تک اوس باندی کو بیچ نہ ڈالے
یا اور کسی سے اوسکا نکاح نکردے تب تک اُن دونون مین کسی سے صحبت نکرسکے اور

فصل فی المحرمات

نفل اور تمتع اور قران ہی کے بدلہ نہ کرے گلے مین جیسل ڈالی **مسئلہ** اگر عرفات
والون کے مقدمہ مین لوگون نے گواہی دی کہ یہ لوگ ٹھہرنے کے دن سے پہلے عرفات
مین ٹھہرے تھے تو وہ گواہی مانی جاوے گی اور اگر دسوین تاریخ کے ٹھہرنے کی گواہی
دی تو نہ مانی جاوے گی **مسئلہ** اگر دوسرے دن پہلے جمرے کو نہ مارا تو سب جمروں کو
مار لیا پہلے ہی جمرے کو مارے **مسئلہ** اگر پیدل حج کرنا اپنے ذمہ پر ٹھہرا لیا
تو جب تک طواف رکن نہ کرلے تب تک سوار نہووے **مسئلہ** اگر محرمہ باندی
خریدی تو مشتری کو اختیار ہے کہ اوسکو احرام کی قیدون سے نکال لے اور اس سے
صحبت کرے **کتاب النکاح** یعنی نکاح کا بیان **مسئلہ** عورت سے فائدہ
حاصل کرنیکے مالک ہونیکے لیے جو عقد باندھا جاوے اوسکو نکاح کہتے ہین **مسئلہ** نکاح
کرنا سنت ہے اور اگر شہوت کا غلبہ ہو تو واجب ہے **مسئلہ** نکاح بندھ جاتا ہے
جب ایجاب اور قبول ہو جاوے کہ عورت مرد سے کہے کہ مین نے اپنا آپ تجھکو جورو ہونے
کے لیے دیدیا اور مرد کہے مین نے قبول کیا یا مانا یا یون ہو کہ مرد عورت سے کہے
کہ تو اپنا آپ جورو ہونے کے لیے مجھکو دے اور عورت کہے کہ مین نے اپنا آپ تجھکو
جورو ہونے کے لیے دیا **مسئلہ** نکاح تبھی ٹھیک ہوتا ہے جب اوسکے لیے لفظ
نکاح یا تزویج کی کہے یا ایسی لفظ کہے کہ جسکے کہنے سے چیز کا مالک ہو جاتا ہے
اوسیوقت جیسے ہبہ یا تملیک یا صدقہ **مسئلہ** جب دو مرد حر یا ایک مرد اور
دو عورت حر کے سامنے نکاح بندھے تب درست ہو اور وہ گواہ عاقل اور بالغ

کتاب النکاح

باب الہدی

درست ہوگیا **باب الہدی** حرم مین جانور چڑھانیکا بیان **مسئلہ** کم سے کم ہدی ایک بکری ہے **مسئلہ** اونٹ اور گائے اور بکری ہدی کے جانور ہین جیسے جانور کی قربانی عید مین درست ہے ویسا جانور ہدی مین بھی درست ہے **مسئلہ** بکری ذبح کرنا ہر مقدمہ مین درست ہے ہان اگر جنابت کی حالت مین طواف رکن کیا عرفات مین ٹھہرنے کے بعد عورت سے صحبت کی تو بکری ذبح کرنا نہین درست بدنا واجب ہے **مسئلہ** نفل اور تمتع اور قران کے سبب جو جانور ذبح کیا اوسکا گوشت[1] کھائے اور کفارہ اور نذر اور احصار کے جانور کا نہین بلکہ بالکل خیرات کیجئے **مسئلہ** ہدی اور تمتع اور قران کے جانور کو صرف دسوین تاریخ ذبح کرے **مسئلہ** حج کی سب قربانیان حرم ہی مین درست ہین **مسئلہ** ہدی کا گوشت سب جگہ کے فقیرون کو دینا درست ہے **مسئلہ** ہدی اپنے ساتھہ عرفات کو لیجانا واجب نہین **مسئلہ** ہدی کی جھول اور مہار خیرات کردے اور اس مین سے مزدوری گوشت صاف کرنیوالے اور اوده ہیڑنیوالے کی نہ دے **مسئلہ** ہدی پر ضرورت سوار ہو اور اوسکو دوہے نہین بلکہ اوسکے تھنون پر ٹھنڈا پانی چھڑکے تاکہ دودھ کم ہوجاوے **مسئلہ** اگر ہدی مرنے لگی یا عیب دار ہوگئی تو اوسکی جگہ اور ہدی لے لے اور وہ بھی اوسکی ہے اور اگر وہ ہدی نفل تھی تو اوسکو ذبح کرکے اوسکے خون مین اوسکی نعل کو لتھیڑ کے اوسکے کوہان کو چھاپ دے اور اوسکا گوشت آپ نکھاوے اور نہ غنی کو کھلاوے بلکہ فقیرون کو دیدے

[1] کھائے اور کفارہ اور نذر اور احصار کے جانور کا نہین بلکہ بالکل خیرات کیجئے

تو نہین ادا ہوتی کسی حال مین مثلاً نماز اور جس عبادت مین مال بھی خرچ ہوتا ہو
اور بدن سے بھی کام کرنا ہوتا ہو چنانچہ حج تو ایسی عبادت جسکے ذمہ پہ ہو وہ اگر
خود نہ ادا کر سکتا ہو تو دوسرے کا اوسکی طرف سے ادا کرنا درست ہے اور اگر خود
ادا کر سکتا ہو تو دوسرے کا ادا کرنا اوسکی طرف سے نہین درست **مسئلہ** جو شخص
مرتے وقت تک ایسا لاچار ہو کہ خود حج نکر سکتا ہو اور اوسپر حج فرض ہو تو
وہ اور شخص کو اپنی طرف سے نائب کر کے حج کرنیکو بھیجے تو درست ہے اور
اگر ایسی لاچاری نہین ہے تو وہ نہین درست اور فرض حج مین لاچاری شرط
ہے اور نفل حج بے لاچاری کے بھی اور کسی سے کرانا درست ہے **مسئلہ**
اگر ایک شخص کو دو شخصون نے اپنی طرف سے حج کرنیکو بھیجا تو اوس نے
دونون کی طرف سے احرام باندھا تو حج اون دونون کا نہوا اوسیکا ہوا وہ دونون
شخص اپنا دیا ہوا خرچ اوس سے پھیر لین **مسئلہ** رک جانیکی بابت کی قربانی
اوسکے ذمہ جس نے حج کو بھیجا اور قران اور جنابت کی قربانی اوسکے ذمہ جو حج
کو گیا **مسئلہ** اگر زید وصیت کر مرا کہ میری طرف سے حج کرائیو سو اوسکے وارثون
نے عمرو کو مال دیکر زید کیطرف سے حج کرنیکو بھیجا سو عمرو راہ مین مر گیا تو اب زید کے
وارث اور شخص کو زید کے مکان سے حج کرنیکو بھیجین باقی مال کی تہائی مین سے
مال دیکر **مسئلہ** اگر کسی نے اپنے ماں اور باپ دونون کی طرف سے حج
کو لیے احرام باندھا بعد اسکے معین کر لیا کہ یہ حج ماں کیطرف سے ہے یا باپ کیطرف سے تو

اور جو عمرہ کو جاتا تھا وہ عمرہ ہی کرے اور جو قران کا محرم تھا تو وہ ایک حج اور دو عمرے کرے **مسئلہ** اگر قربانیکا جانور بھیجنے کے بعد رُک رہنے کا عذر جاتا رہا اور ہدی اور حج خود ادا کر سکنیکا اختیار ہوا تو ہدی لیکر خود حج کو چلا جاوے اور نہیں تو نہیں **مسئلہ** عرفات مین ٹھہرنے کے بعد رُک رہنے کا عذر نہین ہوسکتا ہی **مسئلہ** اگر مکہ مین طواف نہین کر سکتا اور عرفات مین ٹھہر نہین سکتا تو وہ رُکا ہوا ہی اور نہین تو نہین

باب الفوات

باب الفوات یعنی حج فوت ہو جانے کے متعلق مسئلے **مسئلہ** جو شخص عرفات مین نہ ٹھہر سکا سوا وسکا حج نہوا تو وہ عمرہ کر کر احرام کی قیدون سے نکلجاوے اور آیندہ سال کو اوسپر حج کرنا لازم ہوا اور جانور ذبح کرنا لازم نہین **مسئلہ** عمرہ نہین فوت ہوسکتا **مسئلہ** کعبہ شریف کا طواف کرنا اور صفا اور مروہ کا دوڑنا عمرہ ہی **مسئلہ** سال بھر مین جب چاہے عمرہ کیا کرے درست ہی **مسئلہ** ذی الحجہ کی نوین اور دسوین اور گیارہوین اور بارہوین اور تیرہوین تاریخ عمرہ کرنا مکروہ ہے **مسئلہ** عمرہ کرنا سنت ہی

باب الحج عن الغیر

باب الحج عن الغیر یعنی اور کیطرف سے حج کرنیکے مسئلے **مسئلہ** جس عبادت مین صرف مال خرچ ہوتا ہو وہ عبادت جسکے ذمہ پر ہوا وسکی طرف سے اور شخص ادا کردے تو ادا ہو جاتی ہی پھر جسکے ذمہ پر تھی وہ خود کر سکتا تھا تو بھی اور نکر سکتا تھا تو بھی جیسے زکوۃ اور جو عبادت صرف بدن سے ادا ہوتی ہی وہ عبادت اوسیکے کرنے سے ادا ہوتی ہے جسکے ذمہ پر ہوا اور کوئی اگر اوسکی طرف سے ادا کردے

اور اگر بال نہ منڈائے تھے تو دوسرا اور جانور ذبح کرنا اوسپر لازم ہے
بال کترے ہون یا نہ کترے ہون **مسئلہ** اگر ایک عمرہ ادا کیا مگر بال کترانے
سے پہلے دوسرے عمرہ کو لیے احرام باندھا تو جانور ذبح کرنا اوسپر لازم ہے
مسئلہ جس نے حج کے لیے احرام باندھا پھر حج پورا کرنے سے پہلے عمرہ کے لیے
احرام باندھا بعد اُسکے عرفات مین جاکر ٹھہرا تو اوسکا عمرہ چھوٹ گیا اور اگر عرفات
کیطرف متوجہ ہوا تھا تو عمرہ نہین چھوٹا **مسئلہ** اگر حج کے لیے طواف کیا
بعد اُسکے عمرہ کے لیے احرام باندھا اور دونون پورے کیے تو جانور ذبح کرنا واجب
ہے اور وہ عمرہ چھوڑ دینا مستحب ہے **مسئلہ** اگر دسوین تاریخ ذی الحجہ کے لیے
تلبیہ کہا تو وہ عمرہ اوسکو لازم ہوگیا اور لازم ہے کہ اوس عمرہ کو چھوڑ دے
اور ایک جانور ذبح اور عمرہ کی قضا ادا کرے پھر اگر وہ کرلیا تو درست ہوگیا مگر ایک
جانور ذبح کرنا لازم ہوا **مسئلہ** اگر حج نہ ادا ہوا پھر عمرے یا حج کے لیے احرام
باندھے یا وہ احرام چھوڑ دے **باب الاحصار** یعنی حج کرنے سے اگر رُک رہا اوسکے
مسئلے **مسئلہ** اگر دشمن کے یا بیماری کے سبب محرم حج کرنے سے رک رہا تو ایک
بکری بھیجے کہ اوسکی طرف سے حرم مین ذبح کیجاوے اور یہ اوس زن احرام کی قیدون
سے نکلجاوے اور اگر قران والا ہو تو دو جانور بھیجے اور یہ قربانی حرم ہی مین ذبح
کرنا چاہیے اور دسوین سے پیشتر بھی درست ہے **مسئلہ** جو حج کو جاتا تھا
وہ اگر رُک رہا اور احرام کی قیدون سے نکل گیا تو وہ ایک حج اور ایک عمرہ کرے

باب الاحصار

آگے بڑہ جاوی اوسکا بیان **مسئلہ** اگر میقات سے کوئی شخص بے احرام باندہی
آگی بڑہ گیا پھر احرام باندہ کر تلبیہ کہتا ہوا لوٹ آیا اور میقات پہ تلبیہ کہا یا مقامات سے
آگی بڑہ کر عمرہ کے لیئے احرام باندھا پھر عمرہ فاسد کر کے لوٹ آیا اور میقات پر تلبیہ
کہا تو جانور ذبح کرنا اوسکے ذمہ ہی جاتا رہا **مسئلہ** اگر کوفے کا رہنے والا اپنے
کام کے لیے بستان بنی عامر کو گیا تو وہ چاہے تو مکے مین بے احرام باندھے
چلا آوی اور وہ یا بستان بنی عامر کا رہنے والا اگر حج کیا چاہی تو اوسکی میقات
بستان بنی عامر ہی **مسئلہ** جو شخص بے احرام باندھی مکے مین چلا جاوی تو
وہ حج یا عمرہ کرے سو جو شخص مکے مین بے احرام باندھی گیا پھر اوس نے اوسی
سال حج کیا کہ اوسپر بحق اسلام تھا تو وہی حج دونون کو کافی ہو گیا اور اگر
دوسرے سال مین گیا تو مکے مین بے احرام جانے کی حج کو کافی نہوا **باب**
اضافۃ الاحرام الی الاحرام یعنی احرام پہ احرام باندھنے کے مسئلے
مسئلہ اگر مکے والا نے عمری کے لیے ایک پھیرا طواف کیا پھر حج کے لیے احرام
باندھا تو حج کو چھوڑ دے اور ایک حج اور ایک عمرہ اور کرے اور ایک جانور ذبح کرے
بسبب ترک کرنیکے اور اگر اوس نے وہ حج اور عمرہ نچھوڑا اور دونون ادا کیے تو درست ہی
اور اوسکے ذمہ ایک جانور قربانی کرنا ہی **مسئلہ** جس نے حج کیواسطے احرام باندھا
پھر دسوین تاریخ دوسرے حج کے لیے احرام باندھا اور پہلے حج کی بابت بال منڈا
چکا تھا تو یہ دوسرا حج کرنا اوسپر لازم ہوا اور اوسکے ذمہ پہ جانور ذبح کرنا نہین

باب اضافۃ الاحرام الی الاحرام

ہی تو اوسکا چھوڑنا اوسکو ضرور نہین **مسئلہ** اگر غیر محرم نے شکار پکڑا پھر احرام باندہا اور شکار کو کسی اور نے چھوڑ دیا تو چھوڑنے والا اُسکو دام دی اور اگر محرم نے پکڑا تھا تو دام دینا نہین آتا **مسئلہ** اگر ایک محرم نے دوسرے محرم کے پکڑی ہوئے شکار کو مار ڈالا تو دونون پر بدلا اوسکا دینا آویگا پھر پکڑنے والا اُس دام مارنیوالے سے دلا پاویگا **مسئلہ** اگر حرم کی ہری گھاس کاٹی یا وہ ہرا درخت کاٹا جو کسی کا نہوا اور اس قسم کا درخت لوگ بوتے بھی نہون تو اوسکی قیمت اوس کاٹنے والے پر دینا آوی گی اور اگر وہ گھاس یا وہ درخت خشک تھا تو کچھ نہین **مسئلہ** اذخر کے سوا اور گھاس حرم کے جانورون کو چرانا اور کاٹنا حرام ہے **مسئلہ** مفرد پر جس سبب سے ایک جانور ذبح کرنا لازم ہوتا ہی قران والے پر اوسکی سبب سے دو جانور ذبح کرنا لازم ہوتا ہے مگر ہان اگر میقات سے بے احرام باندھے آگے پڑ گیا تو ہر حالت مین ایک ہی جانور ذبح کرنا لازم ہوگا **مسئلہ** دو محرمون نے ملکر ایک شکار مارا تو دونون ایک ایک بدلا دین اور اگر دو غیر محرمون نے مارا تو دونون ملکر ایک ہی بدلا دین **مسئلہ** اگر محرم نے شکار بیچ ڈالا یا خریدا تو یہ خرید و فروخت باطل ہے **مسئلہ** اگر کسی نے حرم سے ہرنی بکڑی اور حرم سے باہر لایا اور بچہ جنی اور ہرنی اور بچہ دونون مر گئے تو دونون کی قیمت دینا آوی گی اور اگر پہلی ہرنی مری اور اوسکا بدلا دیدیا تب بچہ نکلا پھر وہ مر گیا تو اوسکا بدلا نہین

باب مجاوزۃ الوقت بغیر احرام

باب مجاوزۃ الوقت بغیر احرام یعنی میقات سے بغیر احرام باندہی جو شخص

یا چوہا یا کٹھکھنا کتا یا مچھر یا چونٹی یا کیک یا کلونی یا کچھوا مار ڈالا تو کچھ نہین
مسئلہ اگر جون یا ٹیڑی مار ڈالی تو جسقدر چاہے صدقہ دیدے مسئلہ
اگر چوپائے شکاری جانور کو مار ڈالا تو ایک بکری سے زیادہ ذبح کرے اور اگر
اوس نے محرم پر حملہ کیا تھا اور اوسکو مار ڈالا تو کچھ نہین مسئلہ اگر محرم
نے شکار مارا تو اوسکا بدلہ لازم ہی مسئلہ محرم کو جائز ہے کہ بکری اور گاے
اور اونٹ اور مرغی اور گھر کی پالی بط ذبح کرے مسئلہ اگر محرم نے
یا موز کبوتر اور پلا لوہرن ذبح کیا تو اوسکا بدلہ اوسپر لازم ہی مسئلہ
اگر محرم نے شکار ذبح کیا تو اوسکا کھانا حرام ہی اور اگر اوس نے
اوسمین سے کھایا تو اوتنی قیمت اوسپر لازم ہوئی اور اگر ایک محرم کا ذبح
کیا ہوا دوسرے محرم نے کھا لیا تو کھانے والا پر کچھ دینا لازم نہین مسئلہ
غیر محرم کے شکار کیے ہوئے گوشت کا کھانا محرم کو درست ہی بشرطیکہ
اوس محرم نے اوسکو یہ شکار نہ بتایا ہوا اور شکار مارنیکا حکم نہ دیا ہو مسئلہ
اگر غیر محرم نے حرم کا شکار ذبح کیا تو اوسکی قیمت صدقہ کرے اور اسپر
روزے رکھنا نہین ہین مسئلہ اگر حل کا جانور لیکر حرم مین کوئی شخص گیا
تو وہان اوس جانور کو چھوڑ دے اور اگر وہان بیچ ڈالا اور وہ
جانور موجود ہے تو بیع کا رد کرے اور اگر وہ جانور مر گیا تو اوسکا
بدلہ دے مسئلہ جس نے احرام باندھا اوسکے گھر مین یا پنجرون مین اگر شکار

سعی بے وضو کی اور اپنے گھر چلا آیا اور پھر وہ طواف اور سعی نہ کی تو دو بکریان
ذبح کرے **مسئلہ** اگر سعی نہ کی یا امام سے پہلے عرفات سے چلا آیا یا مزدلفہ مین
نہ ٹھہرا یا کسی روز رمی جمار نکیا یا ایک روز رمی جمار نکیا یا قربانی کے دنون کے بعد
بال منڈا ئے یا رکن کا طواف کیا یا حل مین بال منڈوائے تو ایک بکری ذبح کرے
مسئلہ اگر قران والے نے ذبح کرنے سے پہلے اپنے بال منڈائے تو دو بکریان
ذبح کرے **فصل مسئلہ** اگر محرم نے خود شکار مارا تو اوس محرم پر اوسکا بدلہ
واجب ہے اور بدلہ اوسکا یہ ہے کہ جس جگہہ مارا یا وہان سے قریب جو جگہہ ہو
وہان کی نرخ بموجب دو شخص عادل جو قیمت اوس شکار کی ٹھہرا دین اوسی
قیمت سے یہ محرم قربانی کا جانور خرید کے ذبح کردے اور اگر قیمت کم ہو تو اوسکا
کھانا خرید کر خیرات کردے جیسے فطر کا صدقہ یا صدقہ کے بدلہ اوتنے روزے رکھے
جو محتاجون کو وہ کھانا بقدر صدقہ فطر کے ہر ایک کو پہنچتا ہو اور جسقدر کھانا
آدھے صاع سے کم ہو اوسقدر خیرات کردے یا اوسکے بدلے ایک روزہ رکھے
مسئلہ اگر محرم نے شکار کو زخمی کردیا یا اُسکا کوئی عضو کاٹ ڈالا یا اوسکے
بال اوکھاڑ لیے تو نقصان کی قیمت دے اور اگر شکار کے پر اوکھاڑ ڈالے
یا ہاتھہ پانون کاٹے تو شکار کی قیمت اور اگر دودھ دوہ لیا تو دودھ کی قیمت
اور اگر انڈے تو انڈون کی قیمت اور اگر انڈے توڑے اوسمین سے مرا
بچہ نکلا تو بچہ کی قیمت دے **مسئلہ** اگر کوا یا چیل یا بڑ یا سانپ یا بچھو

حج کے لیے ضرور نہین اور اگر عرفات مین کھڑے ہونے کے بعد جماع کیا
تو ایک بدنہ ذبح کرے اور اُسکا حج فاسد نہوا اور اگر سر منڈانے کے بعد جماع کیا یا عمرے
مین چار پھیرے طواف کرنے سے پہلے جماع کیا تو ایک بکری ذبح کرے اور عمرہ
فاسد ہوگیا باقی عمرہ ادا کرکے اوسکی قضا کرے اور اگر چار پھیرے یا زیادہ طواف
کرنے کے بعد جماع کیا تو بھی ایک بکری ذبح کرے اور عمرہ فاسد نہوا مسئلہ
صحبت کرنے سے حج اور عمرہ فاسد ہو جاتا ہے قصداً ہو یا بھولے سے مسئلہ
اگر طواف زیارت بے وضو کیا تو ایک بکری اور اگر جنابت کی حالت مین کیا
تو ایک بدنہ ذبح کرے اور وہ طواف پھر کرکے اور طواف قدوم یا طواف
صدر بے وضو کیا تو صدقہ دے مسئلہ اگر طواف رکن مین تین پھیرے
یا اس سے کم نہ ادا کیے تو ایک بکری ذبح کرے اور اگر چار پھیرے یا اس سے
زیادہ نہ ادا کیے تو یہ محرم کا محرم رہا مسئلہ اگر طواف صدر مین
چار پھیرے یا اس سے زیادہ نہ ادا کیے یا جنابت کی حالت مین طواف صدر کیا
تو ایک بکری ذبح کرے اور اگر تین پھیرے یا اس سے کم ادا نہ کیے تو صدقہ دے
مسئلہ اگر طواف رکن بے وضو کیا اور تشریق کے دنون کے آخر مین
طواف صدر وضو سے کیا تو ایک بکری ذبح کرے مسئلہ اگر جنابت
کی حالت مین طواف رکن کیا اور تشریق کے دنون کے آخر مین طواف
صدر وضو سے کیا تو دو بکریان ذبح کرے مسئلہ اگر عمرے مین طواف اور

کرے مسئلہ اگر دن بھر اپنا سر چھپائے رہا تو بکری ذبح کرے اور اگر دن سے
کم چھپائے رہا تو صدقہ دے مسئلہ اگر چوتھائی سر یا چوتھائی داڑھی منڈائی
تو بکری ذبح کرے اور اگر کم منڈائی تو صدقہ دے مسئلہ اگر ایک محرم نے
دوسرے محرم کا سر مونڈا تو مونڈنے والا صدقہ دے مسئلہ اگر بالکل گردن کے
بال یا دونون بغلون کے یا ایک بغل کے یا سینگی لگانے کی جگہ کے بال مونڈے
تو بکری ذبح کرے مسئلہ اگر مونچھ کترے تو حکومت عدل واجب ہے مسئلہ
اگر محرم نے غیر محرم کی مونچھ کتری یا ناخن کاٹے تو آدھا صاع گیہون محتاج کو
کھلا دے مسئلہ اگر محرم نے اپنے دونون ہاتھون اور دونون پانون کے
ایک مجلس مین ناخن کاٹے یا ایک ہاتھ یا ایک پانون کو کاٹے تو بکری ذبح
کرے اور اگر کم کاٹے تو صدقہ دے اور اگر پانچون ناخن متفرق کاٹے تو ہر ناخن کے بدلے
صدقہ دے اور ٹوٹا ہوا ناخن اگر دور کر دیا تو کچھ نہین مسئلہ اگر محرم نے عذر کے
سبب خوشبو لگائی یا کپڑا پہنا یا بال منڈائے تو ایک بکری ذبح کرے یا چھ محتاجون کو
تین صاع کھانا دے یا تین روزے رکھے مسئلہ اگر محرم مرد نے کسی عورت کی
شرمگاہ کو شہوت سے دیکھا سو منی نکلی تو اس محرم کے ذمہ پر کچھ نہین اگر بوسہ دیا
یا بدن اوسکا چھوا شہوت سے یا آگے یا پیچھے جماع کر کے عرفات مین کھڑے ہونے سے
پہلے اپنا حج فاسد کر دیا تو ایک بکری ذبح کرے اور حج کے باقی کام کرلے پھر آیندہ
سال کو حج کی قضا کرے اور اوس مرد اور اس عورت کو آیندہ سال مین علیحدہ علیحدہ ہونا

پھیرون سے کم عمری کے لیے طواف کیا پھر حج کے مہینون مین باقی عمرہ ادا کیا
تو متمتع ہو گیا اور اگر اُسکے برعکس کیا تو نہین **مسئلہ** شوال اور ذی قعدہ اور پہلا
عشرہ ذی الحجہ کا یہ حج کے مہینے ہین **مسئلہ** حج کے مہینون سے پہلے حج کے لیے
احرام باندھنا درست ہے پر مکروہ ہے **مسئلہ** اگر کوفی کو رضی والے نے
حج کے مہینون مین عمرہ کیا پھر مکہ مین یا بصرہ مین رہا پھر حج کیا تو یہ تمتع اوسکا
درست ہے اور اگر عمرہ کو فاسد کر کے بصرہ مین رہا پھر عمرے کی قضا کی اور حج کیا
تو تمتع نہوا ہان اگر اپنے گھر کو چلا آیا تھا تو البتہ درست ہوا **مسئلہ** اگر
حج یا عمرہ فاسد کر دیا تو جسقدر باقی رہا تھا ادا کرے اور قضا کرے اور اوسکو ذمہ
قربانی نہین **مسئلہ** اگر متمتع نے عید کی قربانی کی تو یہ قربانی تمتع
کی قربانی مین شمار نہوگی **مسئلہ** اگر احرام کے وقت مین عورت کو حیض آیا
تو وہ حج کرے پر طواف نکرے اور اگر طواف کرتے مین آیا تو طواف چھوڑ دے

مسئلہ قربانی کے تین دن گذرنے سے پہلے اگر کوفی مکہ مین رہا تو طواف
صدر اوسکے ذمہ سے جاتا رہا **باب الجنایات** یعنی حج مین ممنوع ہو جانیکے
مسئلے **مسئلہ** اگر محرم نے یعنی احرام باندھے ہوئے نے اپنے پورے
ایک عضو مین خوشبو لگائی تو وہ ایک بکری قربانی کرے اور اگر کم مین
لگائی تو صدقہ دے **مسئلہ** اگر محرم نے اپنے سر کو مہندی سے خضاب کیا
یا روغن زیت سر مین ڈالا یا سیا ہوا کپڑا پہنا تو ایک بکری قربانی

احرام باندھے اور عمرے کے لیے طواف کرے اور صفا اور مروہ کے درمیان مین
دوڑے اور سر منڈالے یا کترالے تو اب سب قیدون سے نکل گیا اور پہلے
طواف کے بعد سے تلبیہ موقوف کردی بعد اسکے آٹھوین تاریخ حرم کے مقام سے
حج کے لیے احرام باندھے اور حج کرے اور قربانی کا مقدور نہو تو جیسا اوپر
گذرا ویسا کرے **مسئلہ** اگر شوال کے مہینے مین تین روزے رکھے بعد
اسکے عمرے کے لیے احرام باندھا تو وہ تین روزے عمرے کے روزون مین شمار
نہون گے ہان اگر احرام باندھنے کے بعد طواف کرنے سے پہلے روزے رکھے
تو وہ البتہ شمار ہون گے **مسئلہ** تمتع کرنیوالا اگر بدی یعنی قربانی لیجانا
چاہے تو احرام باندھ کر قربانے کو جانور کو پیچھے سے ہانکتا لیچلے اور مراد یہ ہے
اوس بدنے کے گلے مین لٹکاوے اور اشعار کرے یعنی اوسکے کوہان پر زخم
کردے اور عمرہ کرنے کے بعد قید احرام کی لگی رکھے اور آٹھوین تاریخ
حج کے لیے احرام باندھے اور اگر آٹھوین تاریخ سے پہلے باندھے تو
مستحب ہے پھر جب دسوین تاریخ بال منڈ چکے تو دونون احرامون
کی قیدون سے نکلجاوے **مسئلہ** جو شخص مکہ مین یا مکہ کے قریب رہتا ہو
اوسکے لیے قران اور تمتع نہین ہے **مسئلہ** اگر متمتع عمرہ کرکے اپنے گھر کو
چلا آیا اور ہدی نہ لایا تو اوسکا تمتع باطل ہوگیا اور اگر ہدی لیجاوے تو تمتع
باطل نہوا **مسئلہ** اگر حج کے مہینون سے پہلے عمرے کے لیے احرام باندھا اور چلا

نہ ملجاوے تب تک اوسکا احرام نہ بندہا پر متعہ کے لیے جو جانور بھیجا اوسکی بھیجنے سے
البتہ محروم ہو جائیگا اور اگر بدنہ پر جھول ڈالے یا اوسکو زخم لگادیا یا بکرے
کو گلے مین کلاوہ باندھا تو احرام بندہا **مسئلہ** بدنہ اونٹ یا گائے کا ہوتا ہی

باب القران یعنی حج اور عمرہ اکٹھا ادا کرنے کے مسئلے

مسئلہ قران بہتر ہی بعد اُسکے تمتع بہتر ہے بعد اُسکے افراد بہتر ہی **مسئلہ** قران
اُسکو کہتے ہین کہ میقات سے حج اور عمرے دونون کے لیے تلبیہ کہے اور یون کہی
کہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْھُمَا مِنِّیْ
اور طواف اور سعی عمرے کی لیے کرے بعد اُسکے حج کرے جیسے اوپر بیان ہوا پھر
اگر دو بار طواف کیے اور عمرے کے لیے اور دو بار سعی کی دونون کے لیے تو
بھی درست ہی مگر گنہگار رہوا پھر دسوین تاریخ جب جمرون کو مار چکے تب ایک
بکری یا بدنہ یا ساتوان حصہ بدنیکا قربانی کرے اور نکر سکے تو ساتوین آٹھوین
نوین تاریخ تین روزے رکھے اور حج سے جب فارغ ہو تب سات روزے
اور رکھے اگرچہ مکہ مین ہو پھر اگر دسوین تاریخ تک روزہ نہ رکھا تو قربانی کرنا لازم
ہوگا اور اگر قران والا مکہ مین نہ آیا اور عرفات مین ٹھہرا تو عمرے کی کھو دینے سے
اوسکے ذمہ پہ قربانی کرنا اور عمرے کی قضا کرنا واجب ہوئی

باب التمتع

باب التمتع یعنی عمرے کے لیے احرام باندہا اور عمرے کے بعد حج کیا اسکے مسئلے اور جو ایسا
کرے اوسکو متمتع کہتے ہین **مسئلہ** تمتع یہ ہے کہ عمرے کے لیے میقات سے

راہ مین محصب مین اوترے پھر مکہ مین داخل ہو کر سات پھیرے طواف کعبہ
شریف کا کرے کہ یہ طواف صدر باہر والون پر واجب ہے مکہ کے رہنے والون پر نہین پھر
اس طواف کے بعد زمزم کا پانی پیے اور ملتزم کو لپٹے اور کعبہ شریف کے پردونکو
پکڑ کر دعا مانگے اور دیوارون کو چپٹے پھر اوسٹے پانون پھر کر نکل آوے **فصل**
جو شخص مکہ مین نہ گیا اور عرفات مین ٹھہرا تو قدوم کا طواف اوسکے ذمہ سے جاتا رہا
مسئلہ اگر نوین تاریخ کے دوپہر ہوتے سے دسوین تاریخ کی فجر تک مین
ایک ساعت بھی جو شخص عرفات مین ٹھہرا تو حج اوسکا پورا ہو گیا اگرچہ یہ نہ جانتا ہو
کہ یہ عرفات ہے یا سوتا رہا یا بیہوش رہا یا اوسکی بیہوشی مین اوسکے ساتھی نے
اوسکی طرف سے احرام باندھا ہو تو بھی اوسکا حج ہو گیا **مسئلہ** حج کے
سب کام جیسے مرد کرین ویسے ہی عورتین بھی کرین فرق اتنا ہے کہ عورت
اپنا سر چھپائے اور چہرہ کھولے رہے اور تلبیہ آواز سے نکلے اور طواف کرتے مین
کودتی نہ چلے اور اخضر میلون کے درمیان مین دوڑے نہین اور بال
نہ مونڈوا دے مگر کترا لے اور سیا ہوا کپڑا پہنے **مسئلہ** اگر کسی نے
بدنہ یعنی قربانی کا جانور خواہ قربانی نفل ہو یا منت کی ہو یا شکار مارنے کے
بدلے کی ہو یا اور طرح کی ہو گلے مین کلاوہ ڈالکر اپنے ساتھ حج کے
ارادے پر کعبہ کی طرف کو لیچلا تو اوسکا احرام بندھ گیا پھر اگر جانور اور
کسی کے ہاتھ اول بھیجا اور پیچھے سے آپ چلا تو جب تک اوس جانور سے

تمام مزدلفہ بطن محسر کے سوا موقف ہی پھر روز روشن ہوتے منا کو جاوے وہان
بطن وادی سے جمرہ عقبہ کو سات ٹھیکریان مارے اور ہر بار تکبیر کہے اور پہلی
ٹھیکری سے تلبیہ موقوف کرے بعد اُسکے جانور ذبح کرے پھر سر مونڈوا دے یا بال
کتروا دے اور سر مونڈوانا مستحب ہی اب عورت کے سوا سب چیزین حلال ہوگئین
پھر اوسی دسوین تاریخ مین یا گیارہوین یا بارہوین تاریخ مکہ کو جاوے اور
کعبہ کا سات بار طواف کرے کہ یہ طواف رکن ہے حج کا مگر اس طواف مین دوڑ کر
چلنا اور بعد اُسکے صفا اور مروہ کے درمیان کا دوڑنا نہین ہے بشرطیکہ
پہلی بار طواف مین یہ دونون کام ہو لیے ہون اور نہین تو اسی طواف کے
ساتھہ کرے اور اسکے بعد عورت سے صحبت بھی درست ہی اور یہ طواف قربانی
کو دنون کے بعد کرنا مکروہ ہی پھر اُسکے بعد منا کو جاوے اور گیارہوین تاریخ
دوپہر لوٹے جمرون کو ٹھکریان مارے پہلے مسجد خیف کے پاس والی جمرے کو
پھر اوسکو جو اوسکے نزدیک ہی پھر جمرہ عقبہ کو اور پہلے جمرے اور دوسرے
جمرے کو مارنے کے بعد کچھہ توقف کرے پھر کل کو بھی ایسا ہی کرے اور پرسون کو
ایسا کرے اگر وہان رہے پھر اگر دوپہر لوٹنے سے پہلے چوتھے روز جمرون کو مارا
تو بھی درست ہی اور پہلے دونون جمرون کو پیادہ کھڑا ہو کر مارے اور باقی کو سوار
ہو کر مسئلہ جمرون کے مارنیکے لیے منا مین رہنا اور اپنا اسباب پہلے سے مکہ
بھیجدینا مکروہ ہے مسئلہ جمرون کے مارنیکے بعد منا سے مکہ کو کوچ کرے اور

دعا مانگے پھر اوترکر مروہ کو چلے اور راہ مین دونون اخضر میلون کے بیچ مین دوڑے
اور مروہ پر چڑھ کر ویسا کرے جیسے صفا پر کیا اسیطرح سات مرتبہ گھومے اور صفا
سے شروع کرے اور مروہ پر تمام کرے پھر احرام باندھے ہوئے مکہ مین ٹھہرے
اور جب چاہا کرے کعبہ شریف کا طواف کیا کرے پھر ساتوین تاریخ ذی الحجہ کے
امام خطبہ پڑھے اور اُسمین منا کو جانے اور نماز ادا کرنی اور عرفات مین ٹھہرنے اور
وہان سے لوٹنے کے مسئلے بیان کرے پھر آٹھوین تاریخ صبح کی نماز پڑھ کر آفتاب
نکلنے کے بعد منا کو جاوے اور وہان رہے پھر نوین تاریخ عرفے کے دن وہان سے
صبح نماز پڑھ کر عرفات کو جاوے اور وہان دوپہر لوٹے خطبے پڑھے اور اُسمین
عرفات مین ٹھہرنے اور مزدلفہ اور رمی جمار اور قربانی اور حجامت اور طواف
زیارت کے مسئلے بیان کرے پھر ایکبار اذان اور دو اقامتون سے ظہر اور عصر کی
نماز ظہر کے وقت پڑھے اور اُس مین امام اور احرام کا ہونا شرط ہے پھر موقف کو
جاکر جبل الرحمۃ کے قریب جا کھڑا ہو اور سب عرفات بطن عرنہ کے سوا موقف ہے
سوا امام کھڑا ہو کر حمد کرے اور تکبیر کہے اور کلمہ پڑھے اور تلبیہ کہے اور درود پڑھے
اور دعا مانگے اور سورج ڈوبے مزدلفہ کو جاکر جبل قزح کے قریب اوترے اور
مغرب اور عشا کی نماز ایک اذان اور ایک اقامت سے ادا کرے اور راہ مین جسنے
مغرب پڑھی اوسکی نہوئی پھر دسوین تاریخ صبح بھوک بھوک یعنی دھندھلکے
مین صبح کی نماز پڑھے اور ٹھہرا رہے تکبیر اور کلمہ اور درود پڑھتا دعا مانگتا ہوا اور

باندھے ہوئے کو جائز ہے کہ نہاوے اور حمام مین جاوے اور مکان یا عماری
کے سایہ مین آرام کرے اور ہمیانی کمر مین باندھے **مسئلہ** ہر نماز کے بعد اور جب
اونچے پر چڑھے یا نیچے مین اترے اور جب کسی سوار سے ملے اور صبح کے وقت تلبیہ بلند
آواز سے اکثر کہا کرے **مسئلہ** جب مکہ مین داخل ہو تو پہلے مسجد الحرام مین جاوے
اور کعبہ شریف جب نظر آوے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے اور حجر اسود
کیطرف منہ کرے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہوا بڑے دھکم دھکا کے
حجر اسود کو بوسہ دے اور اپنی چادر کو سیدہی طرف کی بغل کے نیچے سے نکال کر
بائین مونڈھے پر ڈالکر کعبہ شریف کا طواف کرے حطیم کو اندر دیکر اور اپنی دھنی طرف
کعبہ کے دروازے کی طرف کرلے دروازے کے پاس سے طواف شروع کرے
اور سات بار طواف کرے یعنی کعبہ کے گرد گھومے اور اول تین بار یون طواف
کرے کہ مونڈھا ہلاتا ہوا جلدی جلدی چلے اور بعد اسکے چار بار آہستہ طواف کرے
اور ہر بار مین جب حجر اسود کے پاس آوے تو اوسکو بوسہ دے اگر ہوسکے اور
ساتوین بار جب حجر اسود کے پاس پہنچے تو بوسہ دیکر طواف ختم کرے اور
دو رکعت نماز مقام ابراہیم مین یا جہان کہین مسجد الحرام مین ہوسکے پڑھے اسکو
طواف قدوم کہتے ہین اور جو مکہ مین نہ رہتا ہو اوسکے لیے یہ طواف قدوم سنت ہے
بعد اس طواف کے باہر نکل کر کوہ صفا پر جاوے اور کعبہ شریف کیطرف منہ
کرکے کھڑا ہو اور تکبیر اور کلمہ اور درود پڑھے اور اپنی حاجتون کے لیے

لہ تلبیہ کہنے سے احرام والے کا مقصود اللہ تعالیٰ کی حاضری کا اعلان ہوتا ہے

نماز پڑھے اور کہے کہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَ تَقَبَّلْہُ مِنِّیْ
یعنی اے اللہ حج کیا چاہتا ہون سو تو وہ مجھپر آسان کر اور میرا حج قبول کر اور
بعد نماز کے حج کی نیت سے تلبیہ کہے اور تلبیہ یہ ہی کہ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ
لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَۃَ لَکَ وَ
الْمُلْکُ لَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ یعنی مین تیری خدمت مین حاضر ہوا اے اللہ
مین حاضر ہوا مین حاضر ہوا کوئی تیرا ساجھی نہین مین تیری خدمت مین حاضر ہوا
بیشک سب تعریفین اور خوبیان تیری ہی ہین اور تیرا راج ہی کوئی تیرا ساجھی
نہین اور اسقدر لفظون سے کوئی لفظ گھٹاوے نہین بلکہ اور زیادہ کرے پھر
جب حج کے ارادے سے یہ تلبیہ کہا تو احرام بندہ گیا پھر احرام بندہ جانے کے بعد
بے شرمی کی باتون سے اور گناہون سے اور لڑائی جھگڑے سے بچے اور نہ خود
شکار مارے اور نہ اوسکی طرف اشارے کرے اور نہ اور کو شکار بتاوے اور
قمیص اور پایجامہ اور پگڑی اور ٹوپی اور قبا نہ پہنے اور موزہ نہ پہنے پھر
اگر جوتہ نہو تو موزے کو ٹخنون کے نیچے سے کاٹ کے چوتہ کرکے پہن لے اور
ورس یا کیسر یا کسوم کا رنگا کپڑا نہ پہنے پھر اگر رنگین کپڑے کو دھوکر پہنا
کہ رنگ کی بو اوس مین سے نہ آتی ہووے تو جائز ہے اور سر اور مونھ
نہ چھپاوے اور نہ گل خیری سے دھووے اور خوشبو نہ لگاوے اور نہ بال
مونڈواوے اور نہ کتراوے اور نہ ناخن کاٹے مسئلہ احرام

اپنے گھر والون کے لیے خرچ کا اور راہ مین کسیکا خوف نہو اور عورت کے لیے اور
ایک شرط ہے کہ اوسکے ساتھ کوئی اوسکا محرم یا اوسکا خاوند بھی ہو درصورتیکہ
کعبہ شریف اوسکے گھر سے تین منزل یا اس سے دور زیادہ ہو **مسئلہ** اگر لڑکی نابالغہ
یا غلام نے احرام باندھا بعد اسکے وہ لڑکا بالغ ہوگیا اور غلام آزاد ہوگیا اور لڑکی
ذی بلوغ کی حالت مین اور غلام نے آزادی کی حالت مین حج کیا تو وہ حج جو اوپر
فرض ہوا ہے ادا نہوا **مسئلہ** باہر والون کے لیے احرام باندھنے کے ٹھکانے
یہ ہین **ذُو الْحُلَیْفَہ** اور **ذَاتِ عِرْق** اور **جُحْفَہ** اور **قَرْن** اور **یَلَمْلَم** سو جو
شخص اِن ٹھکانون کا رہنے والا ہو باہر سے اندر کو آیا چاہے وہ اِن ٹھکانون پر
سے بے احرام باندھے نہ نکلے اور احرام اِن ٹھکانون پر پہنچنے سے پہلے اگر باندھ لیا
تو درست ہے اور اِن ٹھکانون سے گذر جانیکے بعد احرام باندھا تو جائز نہین اور جو
اِن ٹھکانون اور مکہ کے درمیان مین رہتے ہین اون کے لیے احرام باندھنے کا
ٹھکانا **حِل** ہے یعنی حرم اور اِن ٹھکانون کے بیچ کے مقام کا اور مکے کا رہنے والا
اگر حج کیا چاہے تو حرم کے پاس سے احرام باندھے اور عمرہ کیا چاہے تو حل کے
مقام سے احرام باندھے اور احرام باندھنے کے ٹھکانون کو میقات کہتے ہین

باب الاحرام

باب الاحرام یعنی احرام باندھنے کے مسئلے **مسئلہ** جب احرام باندھا
چاہے تو نہالینا مستحب ہے ورنہ وضو کرلینا یا دھوئی ہوئی تہمد کو باندھے
اور ایک چادر اوڑھے اور بدن پر خوشبو لگاوے اور دو رکعت

کم سے کم ایک ساعت کا ہوتا ہے **مسئلہ** اگر عورت اعتکاف کرے تو اپنے گھر مین کی مسجد مین بیٹھے **مسئلہ** جو اعتکاف مین ہو مسجد سے باہر نہ نکلے مگر ہان اگر شرعی حاجت کے سبب نکلا جیسے جمعہ کی نماز کو یا طبعی حاجت کے سبب نکلا جیسے پیشاب اور جا ضرور کو تو مضائقہ نہین پھر اگر بلا عذر ایک ساعت بھی مسجد سے نکلا تو اعتکاف فاسد ہو گیا **مسئلہ** اعتکاف کی حالت مین کھانا اور پینا اور سونا اور خرید و فروخت کرنا مسجد مین بشرطیکہ مبیع وہان نہ آوے درست ہے اور مبیع کا وہان لاکر خرید و فروخت کرنا مکروہ ہے **مسئلہ** اعتکاف والے کو چپ رہنا اور باتین کرنا مکروہ ہے پر اچھی باتین کرے **مسئلہ** اعتکاف والے کو صحبت کرنا اور مساس اور بوسہ لینا حرام ہے **مسئلہ** اعتکاف کی حالت مین صحبت کی تو اعتکاف باطل ہو گیا **مسئلہ** اگر منت کے لیے دن کا اعتکاف کیا تو اون دنون کے ساتھہ کی راتین بھی لازم ہو جائین گی پھر اگر دو دن کے اعتکاف کی منت کی تو دو راتین بھی اوسکے ساتھہ کی لازم ہو گئین

کتاب الحج

کتاب الحج یعنی حج کا بیان **مسئلہ** معین وقتون مین کعبہ شریف کی زیارت ارکانون کے ساتھہ کرنے کو حج کہتے ہین **مسئلہ** تمام عمر مین ایک مرتبہ حج کرنا فرض ہے فوراً جب حر بالغ عاقل تندرست مسلمان کو مقدور ہو کہ اپنے رہنے کی حویلی اور سواری اور پہرنیکے کپڑے اور ہتھیار وغیرہ ضروریات کے سوا وہ مالک ہو سواریکا اور اپنے جانے آنے کے کھانے پینے وغیرہ کے خرچ کا او

مسئلہ اگر صبح ہونیکے بعد سحری کھائی رات خیال کرکے یا شام خیال کرکے روزہ کھولا اور آفتاب موجود تھا تو باقی دن بھر آپ کو روکے رہے اور اوسکی قضا رکھے اور کفارہ نہین اسیطرح اگر پہلے بھولے سے روزے مین کچھ کھالیا تھا پھر جان بوجھ کر کھایا تو اوسپر بھی قضا ہے کفارہ نہین یا روزہ دار نے سوتے مین عورت سے صحبت کی تو اوس پر قضا ہے کفارہ نہین یا دیوانی عورت سے صحبت کی پھر رمضان مین وہ اچھی ہوگئی تو اوس عورت پر بھی قضا ہے کفارہ نہین **فصل مسئلہ** اگر منت مانی کہ فلانا کام ہوجاوے تو مین بڑی عید کے دن روزہ رکھون تو اوس دن روزہ نرکھے اور دن اوسکی قضا رکھے اور اگر قسم کھائی تھی کہ اگر فلانا کام ہو تو قسم خدا کی مین بڑی عید کے دن روزہ رکھون گا تو قضا روزہ رکھے اور قسم کا کفارہ بھی دے **مسئلہ** اگر منت مانی کہ مین اس سال بھر روزہ رکھونگا تو سال بھر روزے رکھے پر چھوٹی عید اور بڑی عید کے دن اور تشریق کے دنون مین روزہ نرکھے اور اوسکی قضا رکھے **مسئلہ** اگر بڑی عید یا چھوٹی عید یا تشریق کے دنون مین سے کسی دن روزہ شروع کیا پھر توڑ ڈالا تو اوسکی قضا نہین

باب الاعتکاف

باب الاعتکاف یعنی اعتکاف کے مسئلے **مسئلہ** اعتکاف کرنا سنت ہے **مسئلہ** روزے سے مسجد مین رہنا اس ارادے سے کہ مین نے اعتکاف کیا یہ اعتکاف ہے نفل اعتکاف

پلانیوالی عورت کو اگر اپنی جان کا یا لڑکے کا خطرہ ہو تو جائز ہے کہ روزہ نرکھے
پھر قضا رکھے اور فدیہ نہین مسئلہ جو بوڑھا مرنیکے کنارے ہوا اوسکو
جائز ہے کہ روزہ نرکھے اور ہر روزہ کا فدیہ دے مسئلہ نفل روزہ بیعذر
توڑ ڈالنا ایک روایت کی رو سے درست ہے پھر اوسکی قضا رکھے مسئلہ
اگر رمضان مین دن کو لڑکا بالغ ہوا یا کافر مسلمان ہوا تو باقی دن تک اپکو
کھانے پینے وغیرہ کامون سے جس سے روزہ ٹوٹتا ہے روکے رکھے اور
اوس دن کی اوسپر قضا نہین مسئلہ اگر مسافر نے روزہ کی نیت نکی تھی پھر
دوپہر دن چڑھے سے پہلے وہ مقیم ہو گیا اور روزہ کی نیت کر لی تو روزہ
اوسکا ہو گیا مسئلہ اگر رمضان مین بیہوش رہا تو اوسکے ذمہ پر
اون روزون کی قضا واجب ہے مگر جس روز بیہوش ہوا اوس دن کی
یا جس رات کو بیہوش ہوا اوس دن کی قضا واجب نہین مسئلہ اگر تمام
مہینے بھر رمضان کے دیوانہ رہا تو اوسپر روزے کی قضا نہین اور اگر درمیان مین
اچھا ہو گیا تو قضا سب کی واجب ہے مسئلہ اگر رمضان کے مہینے بھر ذکو
کچھ کھایا پیا نہین اور ایسا کام نکیا جس سے روزہ جاتا رہے پھر روزہ کی
یا روزہ نرکھنے کی نیت نہ کی تو اوسپر قضا واجب ہے مسئلہ اگر
رمضان مین مسافر دن کو اپنے گھر پہنچا یا حیض والی عورت پاک ہوئی تو باقی
دن بھر کھانے پینے وغیرہ سے آپ کو روکے رہے اور پھر قضا رکھے

کفارہ نہین **مسئلہ** اگر روزہ دار نے اپنا حقنہ کیا یا ناک مین کچھہ سڑکا
یا اپنے کانون مین کچھہ ٹپکایا یا سر کے زخم مین دوا باندھی کہ وہ اوسکے
دماغ تک پہنچی یا پیٹ کے گھاؤ مین دوا باندھی کہ وہ اندر گئی تو روزہ جاتا رہا
اور اگر پیشاب کے سوراخ مین دوا ٹپکائی تو روزہ نہین ٹوٹا **مسئلہ** روزہ
مکروہ ہوتا ہے کسی چیز کے چکھنے اور بیعذر چبانے سے اور مصطگی چبانے سے
مسئلہ اگر سرمہ لگایا یا مونچھون پر تیل لگایا یا مسواک کی یا بوسہ لیا
بشرطیکہ صحبت اور انزال کا خوف نہو تو مکروہ نہین **فصل مسئلہ**
جس بیمار کو خوف ہو کہ روزہ رکھنے سے بیماری زیادہ ہو گی اوسکو اور مسافر کو
اختیار ہے کہ رمضان مین روزہ نہ رکھے ہان اگر مسافر کو کچھہ ضرر نہوتا ہو تو
اوسکو روزہ رکھنا مستحب ہے پھر مسافر اور بیمار اگر اوسی سفر اور اوسی بیماری
مین مر گیا تو ان دونون پر اون روزون کا فدیہ نہین **مسئلہ** اگر مسافر یا بیمار
رمضان کے روزون کی قضا ہے اور وہ وصیت کر مرا تو اوسکا وارث ہر روزے
کے بدلہ فطر کے صدقہ کی برابر فدیہ دے **مسئلہ** مسافر جب مقیم ہو جاوے
اور بیمار جب چنگا ہو تب طاقت کے موافق روزون کی قضا کرین اور قضا مین
لگاتار روزے رکھنا شرط نہین **مسئلہ** اگر پچھلے سال کے رمضان کی قضا
روزے ایک شخص رکھتا تھا اور حال کا رمضان آگیا تو حال کے رمضان کے
روزے پہلے ادا کرلے تب قضا رکھے **مسئلہ** حاملہ عورت کو اور دودھ

مقدمہ مین عید الفطر اور عید اضحی کا ایک سا حکم ہے مسئلہ مطلعون کے
اختلاف کا اعتبار نہین یعنی جب شہر مین چاند دیکھنا ثابت ہوا تو سب شہر والون
یہی حکم جاری کیا جائیگا باب ما یفسد الصوم وما لا یفسد یعنی کس چیز سے
روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور کس سے نہین اسکا بیان مسئلہ اگر بھولے سے
روزہ دار نے کھا لیا یا پی لیا یا صحبت کی تو روزہ نہ ٹوٹا مسئلہ اگر روزہ دار
کو دن کو احتلام ہو گیا یا کسی کو شہوت سے دیکھا اور انزال ہو گیا یا روزہ دار
نے سر مین تیل ڈالا یا سینگیان لگائین یا سرمہ لگایا یا کسی کے بوسہ دیا یا
روزہ دار کے حلق مین خود بخود غبار یا مکھی چلی گئی اگرچہ روزہ اوسکو
اپنا یاد تھا پر روزہ نہین ٹوٹا مسئلہ اگر روزہ دار نے اپنے دانتون مین
لگا ہوا کھانا نگل لیا یا خود بخود آکر لوٹ گئی تو روزہ نہین ٹوٹا اور اگر خود
روزہ دار نے مونھہ مین آئی ہوئی لوٹا لی یا خود بخود آتے لے آیا یا
ٹھیکری نگل گیا یا لوہا کھایا تو روزہ جاتا رہا اور اوسکی قضا واجب ہے
کفارت نہین مسئلہ اگر روزہ دار نے قصداً صحبت کی یا روزہ دار سے
کسی اور نے صحبت کی یا کھایا یا پیا غذا ہو یا دوا ہو تو روزہ ٹوٹ گیا
اوسکی قضا اور کفارہ اسپر واجب ہے اور اسکا کفارہ وہ ہے جو کفارہ
ظہار کا مسئلہ عورت کے مکان مخصوص کے اندر کے سوا اگر اور
طرح سے انزال کیا اور رمضان کے روزہ کے سوا اور روزے کو توڑا تو

باب ما یفسد الصوم وما لا یفسد

تو اوسکو روزہ کہتے ہین مسئلہ رمضان کے روزے فرض عین ہین اور
معین منت کا روزہ واجب ہی مسئلہ فرض اور واجب اور نفل روزے
کی نیت کا وقت مغرب کے وقت سے جب تک ٹھیک دوپہر نہو جاوے
مسئلہ اگر فرض یا واجب یا نفل روزہ رکھا اور نیت بھی کی کہ میرا روزہ
ہی یہ تعین نکیا کہ فرض ہے یا واجب یا نفل کی نیت کی تو درست ہے فرض یا
واجب یا نفل جو تھا وہ ادا ہو گیا مسئلہ رمضان کی قضا اور غیر معین منت
اور کفارے کے روزے کے لیے رات سے نیت اور نیت معین کرنا چاہیے مسئلہ
جب رمضان کا چاند دکھائی دے یا شعبان کا مہینا پورا تیس دن کا ہو جاوے
تب رمضان کا شروع ہونا ثابت ہو مسئلہ جسدن رمضان کے ہونے مین شک ہو
یعنی شعبان کی تیسوین تاریخ روزہ رکھنا مکروہ ہی ہان نفل روزہ مکروہ نہین اگر
صرف ایک شخص نے رمضان کا یا عید کا چاند دیکھا اور قاضی نے اوسکی گواہی نمانی
تو وہ شخص خود روزہ رکھے اور اگر اوس نے اوسدن کا روزہ توڑ ڈالا تو اسپر بدلکا
روزہ واجب ہی کفارت نہین مسئلہ اگر آسمان پہ کچھہ بدلی یا غبار ہو اور ایک گواہ
عدل اگرچہ وہ غلام یا عورت ہو رمضان کے چاند دیکھنے کی گواہی دے تو اوسکی
گواہی مانی جائیگی اور عید کا چاند دیکھنے کی گواہی دے اگر دو مرد حر یا ایک مرد حر
اور دو عورتین خبر دین تو مانی جائے اور اگر آسمان صاف ہو تو بہت سے آدمی جب
گواہی دین تب مانی جاوے خواہ رمضان کا چاند ہو خواہ عید کا مسئلہ چاند دیکھنے کو

عید کا صدقہ دینے کے مسائل **مسئلہ** فطر کا صدقہ دینا اوس حر مسلمان پر
واجب ہی جو اپنے رہنے کے مکان اور اپنی پوشاک اور گھر کے اسباب اور
اپنے گھوڑے اور اپنے ہتھیار اور اپنے باندی غلامون کے سوا نصاب کا
مالک ہو **مسئلہ** فطر کا صدقہ اپنی طرف سے اور اپنی محتاج نابالغ اولاد
کیطرف سے اور اپنے کام کے غلام یا لونڈی کیطرف سے اور مدبر اور ام ولد
کی طرف سے دینا واجب ہی اور اپنی جورو اور بالغ اولاد اور مکاتب اور
ساجھی کے ایک غلام یا کئی غلامون کی طرف سے دینا واجب نہین **مسئلہ**
اگر بشرط خیار کے غلام بیچا گیا تو بھی اوسکا صدقہ فطر کا کوئی نہ دی پھر آخر کو اوسکا
جو مالک ہو وہ دی **مسئلہ** فطر کا صدقہ یہ ہی کہ آدھا صاع گیہون یا آٹا یا ستو
یا کشمش دے یا ایک صاع چھوہارے یا جو دے **مسئلہ** ایک صاع آٹھ
رطل ہوتا ہے **مسئلہ** شوال کے مہینے کی پہلی تاریخ کے صبح ہونے سے
فطر کا صدقہ واجب ہوتا ہے تو جو شخص اوس صبح سے پہلے مرگیا یا صبح کے بعد
کافر مسلمان ہوا یا مسلمان کے اولاد پیدا ہوئی تو اوس مردے اور مسلمان
اور اولاد کا صدقہ واجب نہین ہی **مسئلہ** اگر عید کی صبح ہونے سے پہلے فطر کا صدقہ
دیا تو درست ہی اور اگر عید کے دن کے بعد دیا تو بھی درست ہی **کتاب الصوم** یعنی
روزے کے مسائل **مسئلہ** مسلمان مرد یا عورت جو حیض و نفاس مین نہو اگر اوس
ارادہ سے کہ میرا روزہ ہی صبح کیوقت سے سورج ڈوبنے تک کھانا اور پینا اور صحبت چھوڑنے کی

بادشاہ نے زکوۃ تحصیلنے کے لیے مقرر کیا مسئلہ ذمی کو زکوۃ نذے اور
صدقہ خیرات ذمی کو دینا درست ہے مسئلہ زکوۃ کا روپیہ مسجد بنانے
اور مردہ کفن دینے اور مردہ پہ کا دین ادا کرنے اور آزاد کرنیکے لیے غلام
مول لینے مین خرچ کرنا اور جسسے پیدا ہوا ہی اونکو دینا اگرچہ وہ بہت اوپر ہو
اور اپنی اولاد کو دینا گو وہ اولاد بہت نیچے کی ہو اور اپنی جورو کو اور اپنے
خاوند کو اور اپنے غلام یا مدبر کو یا مکاتب یا اپنے ام ولد کو اور اپنے اوس
غلام کو جسکو تہوڑا آزاد کیا ہے اور نصاب کی مالک غنی کو اور اوس غنی کی غلام
اور کم عمر اولاد کو اور بنی ہاشم اور بنی ہاشم کی غلام یا باندی کو دینا
درست نہین مسئلہ اگر کسی کو زکوۃ دی اس خیال سے کہ اسکو دینا درست ہی
پہر دریافت ہوا کہ یہ شخص غنی ہے یا ہاشمی ہے یا کافر ہے یا زکوۃ دینے والیکا
باپ ہی یا اوسکا بیٹا ہے تو یہ زکوۃ درست ہوگئی اور اگر وہ شخص اسکا غلام تھا
جسکو زکوۃ دی یا مکاتب تھا تو یہ زکوہ دینا درست نہوا مسئلہ ایک فقیر کو
دو سو درم زکوۃ کے اکٹھے دیدینا مگروہ ہے اور اسقدر دینا کہ اوس دن وہ
اور کسی سے نہ مانگے مستحب ہی مسئلہ زکوۃ کا روپیہ ایک شہر سے دوسرے
شہر کو پہنچانا مکروہ ہی پر اپنے رشتہ مند محتاج کے لیے یا در صورتیکہ دوسرے
شہر کے لوگ یہان سے محتاج زیادہ ہین تو درست ہی مکروہ نہین مسئلہ جسکے
پاس ایکدن کی خوراک ہو وہ مانگے نہین باب صدقۃ الفطر رمضان کی

باب صدقۃ الفطر

خرچ مجرا دیکر جو باقی رہے اوسمین زکوۃ دی مسئلہ تغلبی کی عشری زمین
کی پیداوار پہ پانچوان حصہ زکوۃ ہی اگرچہ تغلبی مسلمان ہویا اوس نے وہ
زمین کسی مسلمان یا ذمی کے ہاتھ بیچ ڈالی ہو مسئلہ اگر عشری زمین مسلمان
سے ذمی نے خریدی تو اوسپر خراج لگایا جاویگا مسئلہ اگر ذمی سے
مسلمان نے بحق شفعہ زمین لی یا ذمی نے بسبب بیع فاسد کے خریدی ہوئی
زمین مسلمان کو پھیر دی تو اوس زمین پر عشر مقرر کیا جائیگا مسئلہ اگر
مسلمان نے اپنے گھر کو باغ کر ڈالا اور مینہ یا دریا کے پانی سے سینچا
تو اوسپر عشر واجب ہے اور اگر بادشاہی نہر سے سینچا تو خراج واجب ہی
مسئلہ اگر ذمی نے اپنے گھر کو باغ کر ڈالا تو اوسپر خراج واجب ہے
اگرچہ عشری پانی سے سینچے مسئلہ ذمی کے گھر پہ کچھ کر نہین مسئلہ اگر
قیر یا نفط کا چشمہ عشری زمین مین نکلا تو اوسپر خراج ہے باب المصرف
یعنی زکوۃ کا پیسا کہان کہان خرچنا چاہیے اسکا بیان مسئلہ زکوۃ کا مال
فقیرون اور مسکینون اور عاملون اور مکاتبون اور مدیونون کو اور جو مفلسی کے
سبب جہاد کو مسلمانون کے لشکر مین نہین جا سکتے اور مسافرون کو
دیا جاوے ان سب قسم کے لوگون کو یا انمین سے ایک دو قسم کے لوگونکو
مسئلہ جسکے پاس اتنا مال ہو کہ اوسکی کارروائی ہوتی جاوے اسکو
فقیر اور جسکے پاس کچھ مال نہو اوسکو مسکین کہتے ہین اور عامل وہ جسکو

وہان سے لوٹا تو لے **مسئلہ** اگر ذمی شراب اور سور لیکر نکلا تو عاشر شراب
کی قیمت کا بیسوان حصہ اوس سے لے سور کا نہین **مسئلہ** گھر مین رکھی ہوئے
مال پر اور بضاعت کے مال پر اور مضاربت کے مال اور ماذون غلام کی کمائی پر
عاشر کچھ نہ لے **مسئلہ** اگر سوداگر نے خارجیون کی عاشر کو زکوۃ دیدی تو
مسلمانون کا عاشر پھر اوس سوداگر سے لے **باب الرکاز** **مسئلہ** اگر
کسی نے سونے یا چاندی یا لوہے کی یا اسیطرح کی چیز کی کھان پائی خراجی زمین
مین یا عشری زمین مین تو پانچوان حصہ اوس مین سے زکوۃ ہے اور اگر اپنی حویلی
یا اپنی زمین مین پایا تو اوسپر زکوۃ نہین **مسئلہ** اگر اپنی حویلی مین خزانہ پایا
تو اوسمین پانچوان حصہ زکوۃ اور باقی چار حصے اوسکے جسکو امام نے فتح کے وقت یہ زمین
دی تھی **مسئلہ** اگر پارا پایا تو اوسمین پانچوان حصہ زکوۃ ہے **مسئلہ** دار الحرب
کی زمین کے گنج پر زکوۃ نہین فیروزے اور موتی اور عنبر پر زکوۃ نہین **باب العشر**
مسئلہ عشری زمین مین جو شہد پیدا ہوا اوسمین دسوان حصہ زکوۃ ہے
مسئلہ جو زمین مینہ کے یا دریا کے پانی سے سینچی گئی اوسمین جو پیدا ہو
تھوڑا یا بہت اور وہ چیز ایسی ہو کہ باقی رہے خواہ ایسی ہو کہ باقی نہ رہے بہرحال
اوسمین دسوان حصہ زکوۃ واجب ہے مگر لکڑی اور نرکل اور گھاس پر نہین
اور زمین ڈول یا رہٹ سے سینچی جاوے اوسکی پیداوار مین بیسوان
حصہ زکوۃ ہے **مسئلہ** زمین کل پیداوار کی زکوۃ دے یون نکرے کہ

زکوۃ دے مسئلہ اگر سونا اور چاندی ہے شریک نصاب سے کم سونے کی قیمت
لگاکر چاندی کے ساتھ زکوۃ دے باب العاشر مسئلہ سوداگرون سے
زکوۃ لینے کے لیے جسکو امام راہ پر معین کرے اوسکو عاشر کہتے ہین مسئلہ اگر
سوداگر مال لیکر نکلا اور عاشر سے اوس نے قسم کھاکر کہا کہ ابھی اس مال پر
ایک برس نہین پوری ہوئی یا کہا کہ مجھپر دین آتا ہے یا کہا کہ مین نے زکوۃ
فقیرون کو دیدی یا کہا کہ اور عاشر کو دیدی تو وہ سچا بنایا جاوے یعنی یہ عاشر
اوس سے زکوۃ نہ لے مسئلہ اگر جانورون کے مالک نے قسم کھاکر کہا
کہ مین اونکی زکوۃ فقیرون کو دے چکا ہون تو اوس کا کہنا معتبر نہین
مسئلہ جس بات مسلمان کو سچا بتاوین گے اوسی بات ذمے کو بھی
سچا بتاوین گے مسئلہ حربی کافر کو سچا نہ بتاوین مگر مان اگر وہ
اپنی باندی کو اپنی ام ولد بتاوے تو اوسمین اوسکو البتہ سچا بتادین گے
مسئلہ مسلمانون سے زکوۃ چالیسوان حصہ اور ذمیون سے بیسوان حصہ
اور حربی کافرون سے دسوان حصہ عاشر لیا کرے بشرطیکہ نصاب پر پورا سال
گذرا ہو اور حربی کافر مسلمانون سے بھی اپنے ملک مین مال کا محصول لیتے ہون
اور حربی مسلمانون سے نہ لیتے ہون تو حربیون سے بھی زکوۃ نہ لے مسئلہ اگر
حربی ایک مرتبہ مال لیکر عاشر پاس سے زکوۃ دیکر چلا گیا پھر دوبارہ آکر نکلا تو
جب سال گذرے اوس مال پر دوبارہ زکوۃ نہ لے اگر مان وہ دار الحرب کو گیا تھا

باب العاشر یعنی زکوۃ وصول کرنیوالا کا بیان

بیس دینار ہو کہ وہ سات تولے اور چھ ماشہ ہوتا ہی پھر یہ سونا اور چاندی
بے بنا ہو یا زیور ہو یا برتن **مسئلہ** دو سو درم سے چاندی اور بیس دینار
سے سونا اگر زیادہ ہو تو اوسپر زکوۃ نہین جب تک چاندی مین چالیس درم
چاندی اور سونے مین چار دینار سونا زیادہ ہو پھر اوسپر اوسی حساب سے
زکوۃ ہی چالیسوان حصہ **مسئلہ** چاندی مین دو سو درم کی برابر اور سونے
مین بیس درم کی برابر وزن کا اعتبار ہے سال پورا ہوتے وقت اور زکوۃ ادا
کرتے وقت **مسئلہ** چاندی مین درم وہ معتبر ہین جو دس درم سات مثقال ہون
مسئلہ اگر سونا اور چاندی ملونیکا ہے تو اگر سونے مین سونا زیادہ ہو
اور ملونی کم ہو تو وہ سب سونا ہے اور چاندی مین اگر چاندی زیادہ ہو اور ملونی
کم ہو تو وہ سب چاندی ہے اور اگر انمین ملونی زیادہ ہو تو سونا اور چاندی
نہین ہے غرض مین شمار ہے **مسئلہ** سوداگری کا اسباب اگر سونے
چاندی کی نصاب کے قدر ہو تو اوس پر زکوۃ ہے اسیقدر **مسئلہ**
اگر شروع سال مین نصاب پورا تھا اور آخر سال مین بھی پورا ہوا مگر
درمیان مین کم ہو گیا تھا تو پورے کی زکوۃ دے **مسئلہ** اگر سونا یا
چاندی اور تجارت کا اسباب ایک شخص پاس ہے اور ہر ایک اسقدر نہین
کہ اوسپر زکوۃ واجب ہو مگر دونون کو ملانے سے نصاب پورا ہوتا ہے
تو تجارت کے اسباب کی قیمت اوس سونے یا چاندی کی قیمت مین ملاکر

گھوڑون اور خچرون اور گدھون اور بکری کے بچون اور بوتون اور بچھڑون پر
زکوۃ نہین **مسئلہ** بوجھ لادنیکے جانورون پر اور جن جانورون کو گھر باندہ کر
چارہ کھلایا جاوے اور جو جانور کہ نصاب سے کم زیادہ ہون اون پر زکوۃ نہین
مسئلہ اگر نصاب پر سال گذر گیا اور زکوۃ واجب ہوئی اور زکوۃ ادا کرنے
سے پہلے وہ نصاب ہلاک ہوگیا تو اب زکوۃ اوسکی ادا کرنا نہ آویگی **مسئلہ** اگر
دو برس کا بچہ دینا زکوۃ مین واجب ہوا اور ایسا بچہ موجود نہین تو دو برس کے
بچہ سے بہتر زکوۃ مین دیگا اوسکی قیمت جو دو برس والے سے زیادہ ہو اسقدر
زکوۃ لینے والے سے پھیر لے یا کم قیمت جانور دی اور جسقدر کم ہو اوسقدر قیمت دیدے
یا جانور بدے اوسکی قیمت دیدے **مسئلہ** زکوۃ کے لیے میانہ جانور لیا جاوے
نہ بہت موٹا ہو نہ دبلا **مسئلہ** سال کے درمیان مین اگر نصاب مین اوسی نصاب
کی جنس کی چیز زیادہ ہوجاوے تو اوسکو اوس نصاب مین ملا کر بالکل کی زکوۃ
دینا چاہیے **مسئلہ** اگر خراج یا عشر زکوۃ باغیون نے لے لی تو پھر دوبارہ
اوس مال پر زکوۃ اور اوس زمین کا خراج یا عشر نہ لین گے **مسئلہ** اگر
صاحب نصاب نے آیندہ دو برس کی زکوۃ نکالی یا ایک نصاب کا مالک تھا
اور دو نصاب کی زکوۃ دی تو درست ہے **باب زکوۃ المال** یعنی
مال کی زکوۃ کے مسئلے **مسئلہ** سونے اور چاندی کی زکوۃ چالیسوان
حصہ ہے جب چاندی دو سو درم ہو جسکے چھپن روپیہ ہوتے ہین اور جب سونا

باب زکوۃ المال

اور ایکسو چھاسی اونٹ پر تین بچے جو چوتھے سالمین پڑے ہون اور ایک بچہ جو تیسری برسمین پڑا ہوا اور ایکسو چھانوے پر چار بچے جو چوتھے سالمین پڑے ہون دوسو تک پھر جب دوسو سے زیادہ ہون تو سرے سے حساب شروع کرے جیسا کہ ڈیڑھ سو کے بعد پہ اور عربی اور عجمی اونٹ کا ایک ہی حکم ہے **باب زکوۃ البقر** یعنی گای بیل کی زکوۃ کے مسئلے **مسئلہ** گای یا بیل یا بھینس یا بھینسا اگر تیس ہون تو اون پر زکوۃ ہے گائے بیل پر ایک بچھڑا یا بچھیہ برس روز کی اور بھینس بھینسے پر پڑوا یا پڑیا اسی عمر کی اور چالیس پر ایک بچہ دو برس کا نر خواہ مادہ پھر اس سے زیادہ پر اسی حساب سے ساٹھ تک اور ساٹھ پر دو بچے ایک ایک برس کے اور ستر پر ایک بچہ دو برس کا اور ایک ایک برس کا اور اسی پر دو بچے دو دو برس کے پھر جب اس سے زیادہ ہون تو ہر دہائی پہ زکوۃ بدلتی ہے ایک برس کے بچے سے دو برس کے بچہ پر **باب زکوۃ الغنم** یعنی بھیڑ بکری مینڈھے بکری کی زکوۃ کے مسئلے **مسئلہ** چالیس بکریون پر ایک بکری اور ایکسو اکیس بکریون پر دو بکریان اور دوسو ایک بکری پر تین بکریان اور چارسو بکریون پر چار بکریان پھر جب اس سے زیادہ ہون تو سیکڑے پر ایک بکری اور بکری اور بکرا اور بھیڑا اور مینڈھا اس مقدمہ مین سب کا ایک حکم ہے **مسئلہ** جو بھیڑ بکری مینڈھا بکرا زکوۃ مین دیا جاوے وہ برس روز سے کم عمر کا نہو وے **مسئلہ**

نصاب کا مالک ہو اور وہ نصاب مالک کے ذمہ پر کی دین سے اور اصلی حاجت
سے زیادہ ہو بڑھتا ہوا اگرچہ ظاہر مین اوسکا بڑھنا نہ معلوم ہو مسئلہ زکوۃ تب
ادا ہوجب دیتے وقت یا زکوۃ کے لیے مال علحدہ کرتے وقت یہ نیت ہو کہ یہ مال مین
زکوۃ کی بابت دیتا ہون یا علحدہ کرتا ہون یا یون ہو کہ کل مال خیرات کردے

باب صدقۃ السوائم یعنی چرتے ہوئے جانورون کی زکوۃ کا بیان مسئلہ
جو جانور سال مین چھ مہینے سے زیادہ جنگلین چرا کرتا ہو اوسمین زکوۃ دینا ہے مسئلہ
جو شخص پانچ اونٹ کا مالک ہو وہ ایک بکری زکوۃ دے اور دس اونٹ پر دو بکری
اور پندرہ پر تین اور بیس پر چار بکریان اور پچیس اونٹ پر ایک اونٹ کا بچہ جو
دوسری برس مین پڑا ہوا اور چھتیس اونٹ پر ایک بچہ جو تیسری برس مین لگا ہوا اور
چھیالیس پر ایک بچہ جو چوتھی برس مین پڑا ہوا اور اکسٹھ پر ایک بچہ جسکو پانچوان
سال لگا ہوا اور چھتر پر دو بچے جنکو تیسرا برس لگا ہوا اور اکیانوے پر دو بچے جو چوتھے
برس مین بڑے ہون اور ایکسو بیس اونٹ پر بھی اسیقدر پھر اگر اس سے زیادہ اونٹ
ہون تو پانچ پانچ اونٹ پر ایک ایک بکری ایکسو پینتالیس اونٹ تک پھر ایکسو
پینتالیس اونٹ پر دو بچے جو چوتھے برس مین بڑے ہون اور ایک بچہ جو دوسری
برس مین پڑا ہوا اور ایک سو پچاس اونٹ پر تین بچے جو چوتھی برس مین پڑے ہون
پھر جب اس سے زیادہ ہون تو ہر پانچ پر ایک بکری اور ایکسو پچھتر پر تین
بچے جو چوتھی برس مین پڑے ہون اور ایک بچہ جو دوسری برس مین لگا

مسئلہ اگر جب یا لڑکا اسطرح مارا گیا تو اوسکو نہلا دینگے مسئلہ
جو شخص نشہ میں ہوا اوس نے کچھ کھایا یا پیا یا وہ سویا یا اوسکی کچھ دوا کی گئی یا اتنا جیا کہ
اوسپر ایک وقت نماز کا گذر گیا اور وہ ہوش مین تھا یا لڑائی کی جگہ سے اوسکو
جیتا ہوا اور جگہ لے گئے یا اوس نے کچھ وصیت کی یا شہر کے اندر مارا گیا اور یہہ
نہ معلوم ہوا کہ ہتھیار سے مظلوم مرا ہے یا جو حد شرعی اوسپر جاری ہوئی اوس سے
مرا یا خون کو بدلے مارا گیا اوسکو نہلا دینگے مسئلہ باغی اور قزاق جو مارا جاوے
اوسکو نہ نہلاوین نہ اوسپر جنازہ کی نماز پڑہین باب الصلوۃ فی الکعبۃ یعنی
کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کے مسائل مسئلہ کعبہ شریف کے اندر اور کعبہ کی چھت پر
نماز پڑھنا درست ہے نماز فرض یا نفل ہو مسئلہ اگر کعبہ کے اندر جماعت سے
نماز پڑہے اور مقتدی امام کی پیٹھ کیطرف اپنی پیٹھ کرکے کھڑا ہوا تو نماز جائز ہے
اور اگر مقتدی اپنے امام کے مونھ کیطرف اپنی پیٹھ کرکے کھڑا ہوا تو مقتدی کی نماز
نہوئی مسئلہ اگر مسجد الحرام مین کعبہ کے گرداگرد ایک جماعت کے کھڑے ہوکر
نماز پڑھی تو درست ہے اگرچہ مقتدی کعبہ کی دیوار سے نزدیک ہوا پنے امام سے
بشرطیکہ امام کیطرف نہو کتاب الزکوۃ یعنی زکوۃ ادا کرنیکے مسائل مسئلہ
زکوۃ اوس شخص کے ذمہ پر واجب ہے جسکو عقل ہو دیوانہ پر نہین اور جو
بالغ ہونا بالغ پر نہین اور جو مسلمان ہو کافر پر نہین اور جو حر ہو غلام
پر نہین سو عاقل بالغ حر مسلمان پر زکوۃ تب واجب ہو جو وہ سال گذرے ہوے

چار آدمی جنازہ اوٹھاوین اور اوٹھانیوالا اگلا پایا اپنے دھڑ کندھے پر رکھے
بعد اوسکے پچھلا پایا پھر اگلا پایا بائین پر پھر پچھلا پایا مسئلہ جنازہ کو جلدی جلدی
لیچلین پر دوڑین نہین اور ساتھہ کے لوگ جنازہ کے پیچھے چلین آگے نہین اور جب تک
جنازہ نہ رکھا جاوے تب تک بیٹھین نہین مسئلہ قبر بغلی کھود کر قبلہ کیطرف سے مردکو
اوسمین رکھین مسئلہ مردیکو قبر مین رکھنے والا کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ
رَسُوْلِ اللّٰہِ اور مردے کا مونھہ قبلہ کیطرف کو کردیا جاوے اور کفن کی گرہ کھولدیجاوے
پھر کچی اینٹین یا بانس یا نرکل سے قبر کا مونھہ بند کرکے اوپر سے مٹی ڈالدین اور
پکی اینٹ یا لکڑی تختون سے نہ بند کرین مسئلہ مرد کو دفن کرتے وقت قبر پر
پردہ نکرین اور عورت کو دفن کرتے وقت پردہ کرلین مسئلہ قبر گول بناوین
اوپر سے چوکور نہ بناوین اور قبر پر پکی نکرین مسئلہ مردہ قبر مین رکھکر
نہ نکالین ہان اگر زمین غصب کی ہو تو نکالا جاوے باب الشہید یعنی شہید کے
کفن اور غسل کے مسئلے مسئلہ جسکو حربی کافر نے یا باغیون نے یا قزاقون نے
مار ڈالا یا رہزنمین مارا ہوا ملا اور اوسپر زخم ہے یا کسی مسلمان نے مار ڈالا ظلم سے
کہ اوس مارنیوالے پر خون بہا دیتا آیا تو وہ ایسا شہید ہے کہ اوسکو بے
نہلائے اونہین کپڑون سے جو پہنے ہو اوسپر جنازہ کی نماز پڑہ کر دفن کردین
اور جو لباس اوسکو کفن کی قسم سے نہو وہ لے لین اور جو کپڑا زیادہ ہو وہ لے لین
اور جو کفن سے کم ہو زیادہ کردین اور اگر اوسکے بدن پر کچھہ کپڑا نہو تو کفن دین

صلے اللہ علیہ وسلم پر درود تیسرے بار کو بعد دعا اور چوتھی دفعہ کو بعد دعا ہین
دونون طرف سلام پھیر دے پھر اگر امام پانچوین بار اللہ اکبر کہے تو متشدی نکہو اور مردہ
اگر بالغ ہی تو یہ دعا پڑہو اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا
وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا
فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ
اور اگر مردہ عورت بالغ ہو تو اَحْیَیْتَهٗ کو اَحْیَیْتَهَا اور فَاَحْیِهٖ کو فَاَحْیِهَا
اور تَوَفَّیْتَهٗ کو تَوَفَّیْتَهَا اور فَتَوَفَّهٗ کو فَتَوَفَّهَا پڑہی اور اگر لڑکا ہو تو یہ دعا
پڑہو اللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا
شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اور لڑکی ہو تو اجْعَلْهُ کو اجْعَلْهَا اور شَافِعًا اور
مُشَفَّعًا کو شَافِعَةً اور مُشَفَّعَةً پڑہے **مسئلہ** مسبوق امام کی تکبیر کہنے کا
انتظار کرے جب امام تکبیر کہکر اوسکے ساتھ ہو جاوے اور جو شخص پہلے سے
موجود تھا وہ انتظار نکرے **مسئلہ** امام مردہ کو سینہ کے سامنے کھڑا ہو وے مرد ہو
خواہ عورت **مسئلہ** سواری پر سوار اور مسجد کے اندر جنازہ کی نماز نہ پڑہین **مسئلہ** اگر
بچہ پیدا ہونیکے بعد کچھ بولا تھا یعنی آواز اوسکی نکلی تھی تو اوسکے جنازہ کی نماز پڑہی
جاوے اور نہین تو نہین **مسئلہ** اگر دار الحرب سے لڑکا اپنے ماں باپ یا وہ خود مسلمان
ہو گیا تھا یا وہ اکیلا پکڑا آیا تھا تو پڑہین گے **مسئلہ** اگر کافر مرا اوسکا ولی مسلمان
تو جائز ہی کہ وہ اوسکو دھووے اور کفن دے اور زمین مین تو دے **مسئلہ**

اور باہر والیکو لفافہ کہتے ہین اور نہو تو دو چادرین ہی کفن کفایت ہے اور ضروری
کفن یہ کہ جسقدر بلجاوے مسئلہ مردے کو بائین طرف اول کفن بچھاوین
بعد اُسکے دہنی طرف اور اگر مُردے کو کھلجانیکا خوف ہو تو سر اور پاؤن کیطرف
کفن کو باندہ دین مسئلہ عورت کا کفن سُنت کے موافق کفنی اور دو چادرین
اور دامنی اور سینہ بند ہی اور دو چادرین اور دامنی اوسکا کفن کفایت ہی مسئلہ
عورت کو اول کفنی بچھاکر اوسکے سر کے بالون کو آدھے آدھے دو زلفون
کیطرح کرکے دونون طرف اوسکے سینہ پر کفنی کے اوپر ڈالین پھر اوسکو
دامنی اوڑہاوین پھر چادرون کو ایک یا تین یا پانچ یا سات بار خوشبو دیکر لپیٹین
فصل بادشاہ کا امام ہونا جنازہ مین بہت بہتر ہے قاضی سے مسئلہ جنازے
کی نماز فرض کفایہ ہے مسئلہ جنازے کی نماز تب درست ہی جب مردہ مسلمان اور
پاک ہو مسئلہ اگر بادشاہ امامت کے لیے نہو تو قاضی پڑھاوے اور وہ نہو تو محلہ
کا امام اور وہ نہو تو مردے کا ولی امام بنے اور ولی کو اختیار ہی کہ اور کو نماز
پڑہانیکی اجارت دے دے مسئلہ اگر ولی اور بادشاہ کے سوا اور کسی نے
نماز پڑہائی تو ولی پھر کر پڑہ سکتا ہے بعد ولی کے اور کوئی پھر نہ پڑہی مسئلہ
اگر بے نماز جنازے کے مردہ دفن ہوگیا تو جب تک وہ پھٹ نجاوے تب تک
اوسکی قبر پہ نماز جنازے کی درست ہی مسئلہ جنازے کی نماز مین چار مرتبہ
اللہ اکبر کہنا ہی پہلی دفعہ کے بعد ہجانک اللہم دوسرے مرتبہ کے بعد پیغمبر خدا

اپنی اپنی علیحدہ نماز اشارے سے جسطرف مونھ کرکے ہوسکے کرلین مسئلہ اگر دشمن
موجود نہو تو خوف کی نماز جائز نہین **باب الجنائز** یعنی جنازہ کی نماز کے مسئلے
مسئلہ جو مرنے لگے اوسکو سیدہی کروٹ پر قبلہ کیطرف مونھ کرکے لٹاوین اور
اوسکے سامنے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ پڑھین پھر جب وہ مرجاوے تو اوسکے جاڑین باندہ دین
اور آنکھین بند کردین اور ایسے تختے پر جسکو ایک باتین یا پانچ مرتبہ خوشبو کا
دھوان دیا ہو لٹاوین اور اوسکی ناف سے زانوؤن تک بدن چھپاکر کپڑے
اوتارین اور بے کلی اور بے ناک مین پانی ڈالکر اوسکو وضو کراوین اور وہ
پانی جو بیری کے پتے یا اشنان ڈالکر جوش کیا ہو اور نہو تو نرا پانی اوپر ڈالین
اور اوسکا سر اور داڑھی گل خیرو کے پانی سے دھوین اور اولٹی کروٹ پر
لٹاکر نہلاوین اسقدر کہ مردے کے نیچے تک پانی پہونچے پھر داہنی کروٹ لٹاکر
اسیطرح دھوین پھر میکنی سے ٹہلاکر نرمی سے اوسکا پیٹ ملین اور پیٹ سے جو کچھ
نکلے تو وہ جگہ دھوڈالین اور پھر کر نہلاوین نہین اور کسی کپڑے سے اوسکا بدن
پونچھ ڈالین اور اوسکے سر پر اور داڑھی پر خوشبو لگاوین اور ماتھا اور ناک اور
دونون ہتھیلیون اور دونون گھٹنون اور دونون پانؤن پر کافور ملین اور سر کے بالون
اور داڑھی مین کنگھی نہ کرین اور ناخن اور بال نکالین مسئلہ مرد کے لیے سنت کے
موافق کفن ایک کفنی جسکو قمیص کہتے ہین اور دو چادرین ہین کہ اندر والیسکو ازار

گہن سے چھوٹ جاوے اور اگر جمعہ کا امام نہو تو لوگ علیحدہ علیحدہ دو دو رکعت پڑہین
جیسے چاند کے گہن کی اور تاریکی اور آندھی اور مصیبت کے وقت کی نماز
باب الاستسقا یعنی پانی مانگنے کی نماز کے مسئلے **مسئلہ** اگر پانی نہ برستا ہو تو
لوگ بے جماعت کی نماز پڑہین اور دعا اور استغفار کرین تین ہی دن تک جایا کرین
مگر جا پر نہ لوٹین اور وہان کافر کو نہ آنے دین **باب صلوۃ الخوف** یعنی
خوف کی وقت کی نماز کے مسئلے **مسئلہ** اگر کسی دشمن یا درندہ جانور کا زیادہ
خوف ہو تو امام لوگون کو دو گروہ کرے ایک گروہ دشمن کے مقابلہ پر رہے اور
دوسرا گروہ امام کے پیچھے نماز شروع کرے پھر جب یہ گروہ اگر مسافر ہون
تو ایک رکعت اور اگر مقیم ہون تو دو رکعت نماز امام کے پیچھے پڑہ چکے تب دشمن
کے سامنے چلا جاوے اور اگر وہ گروہ آوے اور باقی نماز امام کے پیچھے پڑہے
اور امام سلام پھیرے اور یہ گروہ سلام نہ پھیرے اور دشمن کے مقابلہ پر جاوے اور وہ
پہلا گروہ پھر آوے اور اپنی باقی نماز پوری کرے اور پچھلی رکعت یا رکعتون مین کچھ
قرآن پڑہے اور سلام پھیر کر دشمن کے مقابلہ کو جاوے پھر وہ دوسرا گروہ آوے اور الحمد
اور سورۃ کے ساتھ اپنی باقی نماز پوری کر کے سلام پھیر دے * **مسئلہ**
مغرب کی نماز مین پہلے گروہ کے ساتھ امام دو رکعت اور دوسرے گروہ کے
ساتھ ایک رکعت پڑہے **مسئلہ** جو شخص نماز مین دشمن سے لڑ پڑا اوسکی
نماز جاتی رہی **مسئلہ** اگر خوف بہت زیادہ ہو تو لوگ سواری پر سوار

مین عید کی نماز کی تین بار اللہ اکبر کہنا اور نمازون سے زیادہ ہی اور عید کی نماز
کے بعد دو خطبے پڑھے اور پہلے خطبہ کے بعد بیٹھہ جاوی اور عید الفطر کے خطبہ مین
فطرکے صدقہ کے مسئلے بیان کرے مسئلہ اگر امام نے عید کی نماز پڑہ لی اور بعض لوگون
کی فوت ہوگئی تو اون پر اوسکی قضا نہین اور اگر کچھہ عذر کے سبب عید الفطر کی نماز
نہوئی تو کل کو پڑہ لے آیندہ کو نہین مسئلہ جو احکام عید الفطر مین ہین وہی احکام
ذی الحجہ کی عید مین ہین مگر یہ کہ ذی الحجہ کی عید مین نماز کے بعد کھاوے اور نماز کو
جاتے ہوئے راہ مین بآواز بلند تکبیر کہتا جاوے اور اسکے خطبہ مین قربانی اور تشریق
اور تکبیرون کے مسئلے بیان کرے اور نماز اسکی عذر کے سبب تین روز تک جائز ہے
مسئلہ اگر عرفی کے روز اونچے مکان پہ لوگ جمع ہوکر دعا مناجات کرین
حاجیون کی طرح پہ تو یہ فرض یا واجب یا سنت یا مستحب نہین ہی مسئلہ
عرفے کے روز فجر کے بعد سے آٹھہ وقت کی نمازون تک بعد نماز کے ایک مرتبہ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ
کہنا سنت ہی اوسکو جو مقیم ہو شہر مین فرض نماز مردون کی جماعت سے پڑھی
پھر اگر مسافر مقتدی ہوا اور مقیم امام ہوا یا عورت مقتدی ہوئی تو اون مسافر اور
عورت کو بھی یہ تکبیر کہنا چاہیے **باب الکسوف** یعنی گہن کی نماز کے مسئلے مسئلہ
جب سورج گہن ہو تب جمعہ کا امام دو رکعت نماز جماعت سے نفل کیطرح
پڑہی مگر بآواز بلند پڑہے اور خطبہ نہ پڑہے پھر نماز کے بعد دعا مانگا کرے جب تک

ہی اور بعد اسکے اگر جمعہ کی نماز پڑھنے کو چلا تو وہ ظہر کی پڑھی ہوئی نماز باطل
ہوئی **مسئلہ** اگر معذور یا قیدی ظہر کی نماز جمعہ کے دن شہر مین جماعت سے
پڑھے تو مکروہ ہی **مسئلہ** جو شخص التحیات یا سہو کے سجدون مین جمعہ کے
امام کا مقتدی ہوا وہ جمعہ کی نماز پوری کرے **مسئلہ** جب سے امام خطبہ
پڑھنے کو نکلے تب سے کوئی نہ نماز پڑھے نہ بات کرے **مسئلہ** جب سے پہلی اذان
ہووے تب سے جمعہ کی نماز کو جانا اور خرید و فروخت ترک کرنا واجب ہی **مسئلہ**
جب خطبہ پڑھنے والا نکلکر منبر پر بیٹھے تب اوسکے آگے اذان کہی جاوے اور جب

باب العیدین

خطبہ پڑھچکے تب اقامت یعنی تکبیر کہیجاوے **باب العیدین** یعنی دونون
عیدون کی نماز کے مسئلے **مسئلہ** جس پہ جمعہ کی نماز واجب ہی اوسی پر عیدون
کی بھی نماز واجب ہی جمعہ کی نماز کی شرطون کے ساتھہ سوا خطبہ کے **مسئلہ**
عید الفطر یعنی رمضان کی عید کے روز مستحب یہ ہی کہ کچھہ کھاوے اور نہاوے اور
مسواک کرے اور خوشبو لگاوے اور اچھا کپڑا پہنے اور فطر کا صدقہ دے پھر عید
کی نماز کو جائے اور راہ مین چلا کر تکبیر مین نکلے اور عید کی نماز سے پہلے نفل
نماز نہ پڑھے **مسئلہ** جسوقت سے سورج اونچا ہو جب تک دوپہر نہ لوٹے تب تک
عید کی نماز کا وقت ہی **مسئلہ** عید کی نماز دو رکعت ہے پہلی رکعت مین
سبحانک اللہم کے بعد تین مرتبہ اللہ اکبر کہے تب الحمد اور سورہ پڑھے اور
دوسری رکعت مین پہلے الحمد اور سورۃ پڑھے تب تین بار اللہ اکبر کہے کہ ہر دو رکعت

اوسکا نائب تیسرے یہ کہ نماز سے پہلے خطبہ ہو چوتھے یہ کہ جماعت ہو پانچوین ظہر
کا وقت ہو چھٹے اذان عام ہو کہ جو چاہے چلا آوے مسئلہ شہر اوس بستی کو
کہتے ہین کہ جہان کوئی امیر یعنی حاکم ہو اور قاضی ہو کہ شریعت کے موافق حکم
اور لوگون پر حدین جاری کرے مسئلہ منا شہر ہو جاتا ہے عرفات نہین
مسئلہ ایک شہر مین کئی جگہہ جمعہ کی نماز ہونا جائز ہے مسئلہ اگر ظہر کا وقت
نہ ہو تو جمعہ باطل ہو جاوے مسئلہ جمعہ کا خطبہ سنت یون ہے کہ وضو سے
کھڑا ہو کر ایک خطبہ پڑہے پھر بیٹھے پھر کھڑا ہو کر دوسرا خطبہ پڑہے مسئلہ اگر
صرف الحمد للہ یا لا الہ الا اللہ یا سبحان اللہ کہا تو بھی خطبہ ہو گیا مسئلہ
جماعت یہ ہے کہ تین مقتدیون سے کم نہون مسئلہ امام کے سجدہ کرنے سے پہلے
اگر مقتدی نماز چھوڑ کر چلے گئے تو جمعہ کی نماز باطل ہو گئی مسئلہ جمعہ تب واجب ہو
جب چھہ شرطین پائی جاوین ایک یہ کہ مقیم پر جمعہ واجب ہے مسافر پر نہین
دوسرے مرد پر ہے عورت پر نہین تیسرے تندرست پر ہے بیمار پر نہین چوتھے آزاد پر ہے
غلام پر نہین پانچوین انکیارے پر ہے اندھے پر نہین چھٹے پانون والے پر ہے اپاہج
پر نہین مسئلہ جس پر جمعہ کی نماز واجب تھی اوس نے ادا کی تو وسوقت کا
فرض اوسکا ادا ہو گیا مسئلہ اگر مسافر یا غلام یا بیمار جمعہ کی نماز کا امام ہوا
تو جائز ہے اور اگر یہ لوگ مقتدی ہوئے تو اون سے جماعت پوری ہو جاتی ہے
مسئلہ جمعہ کی نماز سے پہلے اگر ظہر کی نماز بعذر سے آدمی نے پڑہ لی تو مکروہ

ہو تو درست ہی خواہ وقتی نماز مین خواہ قضا مین **مسئلہ** اگر اصلی وطن چھوڑکر
اور شہر مین رہنا اختیار کیا تو وہ پہلا شہر اب وطن نرہا اگر مسافرت مین وہان
پہونچے اور وہان پندرہ روز رہنے کی نیت نہو تو مسافر ہے اور اگر وطن اصلی
سے سفر کیا تو وہ وطن بنا ہے برقرار **مسئلہ** اگر مسافر ایک شہر مین پندرہ
روز یا زیادہ ٹھہرا اپنے ٹھہرنے کے لیے اور شہر ٹھہرایا یا وہان سے سفر کیا یا اصلی
وطن کو چلا تو وہ پہلا شہر اب وطن نرہا **مسئلہ** اگر سفر کی نماز کی قضا
مقیم پڑھے تو چار رکعت کی دو پڑھے اور اگر مقیم ہونے کی حالت کی نماز کی
قضا مسافر پڑھے تو پوری پڑھے چار کی چار **مسئلہ** مقیم اور مسافر ہونیکے
حق مین نماز کے اخیر وقت کا اعتبار ہے مثلاً ظہر کے اخیر وقت اگر مسافر ہو
تو دو رکعت پڑھے اور اگر مسافر ظہر کے اخیر وقت اپنے شہر مین داخل ہوا
تو اوس ظہر کی چار رکعت پڑھے **مسئلہ** نماز کے قصر کرنے مین گنہگار کا
سفر اور بیگناہ کا سفر ایک ہی ہے **مسئلہ** مسافر رہنے اور مقیم ہونیکے
مقدمہ مین اصل حاکم کی نیت کا اعتبار ہے اوسکے تابع لوگون کی نیت کا
اعتبار نہین چنانچہ خداوند اور میان اور بادشاہ کی نیت کا اعتبار ہے اور
جورو اور غلام اور لشکری کی نیت کا اعتبار نہین **باب الجمعۃ** یعنی
جمعہ کی نماز کے مسئلے **مسئلہ** جمعہ کے ادا ہونے کے لیے چھ شرطین
ہین ایک یہ کہ شہر ہو یا شہر کی نماز گاہ ہو دوسرے یہ کہ بادشاہ ہو یا

باب الجمعۃ

نماز کے مسئلے **مسئلہ** درمیانی چال سے تین منزل دور جانیکو خشکی یا دریا یا پہاڑ
کی راہ پر جو اپنے گھر سے نکلکر شہر کے گھرون سے باہر ہوا تو وہ شخص مسافر
ہی چار رکعت نماز فرض کو قصر کرکے دو پڑہا کرے **مسئلہ** اگر مسافر نے
چارون فرض پڑہے اور دوسری رکعت کے بعد بیٹھا تھا تو نماز ہو گئی اور اگر
نہ بیٹھا تھا تو نماز نہ ادا ہوئی **مسئلہ** جب مسافر اپنے شہر مین داخل ہوا یا اور کسی
شہر یا گانون مین پندرہ روز ٹھہرنیکا ارادہ کیا تو وہ مقیم ہوگیا پوری نماز
ادا کرے اور اگر پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت کی یا کچھ نیت نکی تو وہ مسافر
ہی ہے اگرچہ اوسکو وہان برسین گذر جاوین **مسئلہ** اگر مکہ اور منا مین
پندرہ روز رہنے کی نیت کی تو وہ مسافر ہی ہے مقیم نہین اسیطرح
اگر مسلمانون کے لشکر نے دارالحرب مین پندرہ روز رہنے کا ارادہ کیا گو کہ
اوسمین کسی شہر کو گھیرا ہو یا باغیون کو دارالاسلام مین گھیرا ہو شہر کے سوا
اور کہین تو یہ مقیم نہین **مسئلہ** خیمون مین رہنے والے لوگ جیسے بنجارے
اور کنجر وغیرہ لوگ جنکی گذران جنگلون مین ہوا کرتی ہے اگر وہ لوگ پندرہ
روز ٹھہرنے کی نیت جنگل مین کرین تو مقیم ہو جاوین **مسئلہ** اگر وقتی
نماز مین مسافر مقتدی ہوا اور مقیم امام ہوا تو درست ہے اور یہ مسافر
اوسکے پیچھے پوری نماز پڑہے اور وقت جاتا رہے تو مسافر کا مقتدی
ہونا مقیم کے پیچھے درست نہین **مسئلہ** اگر مقیم مقتدی اور مسافر امام

مقتدی سب پر سجدہ کرنا واجب ہوا اور اگر مقتدی نے پڑھی تو کسی پر واجب
نہین **مسئلہ** اگر نماز مین امام کے سوا اور کسی سے سجدہ کی آیت سُنی تو نماز
ظہر کے بعد سجدہ کرے اور اگر نماز مین وہ سجدہ کر لیا تو بعد نماز کے پھر کر
اوس سجدہ کو کرے وہ نماز پھر کرنہ کرے **مسئلہ** اگر امام نے سجدہ کی آیت
پڑھی اور ابھی سجدہ نہین کیا کہ زید وہ آیت سننے کے بعد اوسکا مقتدی ہوا تو
اب زید بھی وہ سجدہ امام کے ساتھہ کرلے اور اگر وہ سجدہ کر چکا تھا تب زید مقتدی ہوا
تو زید پر وہ سجدہ نہین اور اگر زید اوسکا مقتدی نہو تو زید وہ سجدہ کرے **مسئلہ**
اگر نماز مین سجدہ کی آیت پڑہی اور سجدہ نکیا تو بعد نماز کے اوس سجدے کی
قضا نہین **مسئلہ** اگر سجدہ کی آیت پڑہکر سجدہ کر لیا پھر وہی آیت نماز مین
پڑھے اور سجدہ کرے اور اگر پہلے سجدہ نہ کیا تھا تو ایک ہی سجدہ نماز مین
کافی ہے **مسئلہ** اگر ایک آیت سجدے کی ایک جگہہ پر کئی مرتبہ پڑھے
تو ایک ہی سجدہ کافی ہے اور اگر دو مجلسون مین پڑھے تو دو بار سجدہ چاہیے
مسئلہ تلاوت کے سجدہ کا طریق یہ ہے کہ نماز کی شرطون کے ساتھہ
دو ہاتھہ اوٹھائے اللہ اکبر کہکر سجدہ کرے پھر اللہ اکبر کہکر سر اوٹھاوے
اور اُسمین ہاتھہ اوٹھانا اور التحیات پڑھنا اور سلام پھیرنا نہین ہے
مسئلہ سب سورۃ پڑھنا اور سجدہ کی آیت چھوڑ دینا مکروہ ہے اور سجدہ کی آیت
اور سب سورہ پڑھنا مکروہ نہین **باب صلوۃ المسافر** یعنی مسافر کی

باب صلوۃ المسافر

پر رکوع اور سجدے نہین ہو سکتے تو جائز ہے بیٹھہ کر نماز پڑھے اور رکوع اور
سجدے اشارہ سے ادا کرے **مسئلہ** اگر نماز پڑھتے مین بیمار ہو گیا تو باقی
نماز جسطرح سے ہو سکے ویسی ادا کرلے **مسئلہ** اگر بیٹھا ہوا رکوع اور سجدون
سے نماز کرتا تھا سو نماز مین تندرست ہو گیا تو وہ باقی نماز کھڑے ہو کر ادا کرے
اور اگر رکوع اور سجدے اشارے سے کرتا تھا اور تندرست ہو گیا تو وہ اُوس
نماز کو سرے سے پڑھے **مسئلہ** اگر نفل نماز مین تھک گیا تو کسی چیز پر ٹیک
لگانا اوسکو جائز ہے **مسئلہ** چلتی ہوئی ناؤ مین بے عذر بیٹھے بیٹھے نماز
پڑھے تو درست ہے **مسئلہ** اگر بیہوش یا دیوانہ ہو گیا اور پانچ وقت کی نماز کے
بعد اچھا ہو گیا تو اون نمازون کی قضا پڑھ لے اور اگر زیادہ نمازین قضا ہوئین
بیہوشی یا دیوانگی یا غشی مین تو اوسکی قضا نہین

باب سجدۃ التلاوۃ

یعنی قرآن پڑھنے سے جو سجدہ کرنا آتا ہے اوسکا بیان **مسئلہ** چودہ آیتون
سے کوئی آیت پڑھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہے اور وہ آیتین یہ ہین آخر سورۂ
اعراف[1] کی اور سورۂ رعد[2] اور نحل[3] اور بنی اسرائیل[4] اور مریم[5] اور سورۂ
حج[6] اور فرقان[7] اور نمل[8] اور الم السجدۃ[9] اور ص[10] اور حم السجدہ[11]
اور والنجم[12] اور انشقت[13] اور اقرا[14] مین **مسئلہ** سجدہ کی
آیت پڑھنے والے اور سننے والے دونون پر سجدہ واجب ہے اگرچہ
قصداً نہ سنا ہو **مسئلہ** اگر امام نے سجدہ کی آیت پڑھی تو امام اور

وہ کرے یعنی اگر ظن غالب ہو کہ تین رکعت پڑہین تو ایک اور پڑہے اگر چار رکعت
کی نیت تھی اور اگر ظن غالب یہ ہے کہ چار پڑھین تو سلام پھیر دے اور اگر ظن غالب
کسی بات کا نہو تو جے رکعت بابت شک ہوا وس مین سے جو تھوڑی ہو وہ باقی
رکھے اور باقی پڑہ لے مثلاً شک ہوا کہ تین پڑہین یا چار پڑھین تو تین پڑھی
ہوئی جانے اور چوتھی اور پڑہ لے **مسئلہ** اگر ظہر کے فرض مین پہلے مرتبہ
بیٹھا اور یہ خیال مین آیا کہ چارون رکعت پڑہ چکا ہون سو سلام پھیر دیا پھر جانا
دو ہی رکعت پڑہی ہین تو دو اور ملا کر نماز پوری کرے اور سہو کے سجدے کرلے

باب صلوۃ المریض یعنی بیمار کی نماز کے مسئلے **مسئلہ** اگر بیمار
کھڑے ہو کر نماز نکر سکے یا کھڑے ہونے سے بیماری کے زیادہ ہونے کا ڈر ہو
تو بیٹھ کر نماز پڑہے رکوع اور سجدون سے پھر اگر رکوع اور سجدے بھی نہو سکین
تو یہ دونون بھی اشارے سے کرے مگر سجدہ کو لیے سر زیادہ جھکاوے اور کوئی
چیز اونچی نر کھ لے آگے کہ اوسپر سجدہ کرے پھر اگر کوئی چیز اونچی آگے کو
رکھ لے اور اوسپر سجدہ کیا اور سجدے مین رکوع سے زیادہ سر جھکایا تو
درست ہے اور اگر سر رکوع سے زیادہ نہ جھکایا تو سجدہ نہوا **مسئلہ** اگر
بیٹھ کر نماز نہو سکے تو چت یا کروٹ پر لیٹے اشارہ سے نماز ادا کرلے پھر اگر
یون بھی نہو سکے تو آیندہ پر رکھے اور آنکھون اور دل اور بھون کے
اشارے سے نہ پڑہ لے **مسئلہ** اگر ایسی بیماری ہے کہ کھڑا ہو سکتا ہے

تب بیٹھنا یاد ہوا تو وہ اگر بیٹھنے سے نزدیک ہی تو بیٹھ جاوے اور اگر کھڑے
ہونیکے نزدیک ہی تو کھڑا ہو جاوے پھر آخر کو سجدے سہو کے کرلے اور اگر چار
رکعت کے بعد کا بیٹھنا بھولا پھر وہ پانچوین رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے یاد ہوا
تو بیٹھ جاوے اور التحیات کے بعد سہو کے سجدے کرلے اور اگر پانچوین رکعت
کے سجدہ کے بعد یاد ہوا تو سجدے سے سر اوٹھاتے ہی وہ چار ون رکعت فرض
جاتی رہین مگر نفل ہو گئین تو اب چھٹی رکعت اوسمین اور ملاوے اور اگر چار رکعت
کے بعد بیٹھکر پانچوین رکعت کو اوٹھا اور سجدہ کرنے سے پہلے یاد ہوا تو بیٹھ
جاوے اور سلام پھیر دے اور اگر سجدہ کرنیکے بعد یاد ہوا تو چار ون فرض تو پورے
ہو گئے اور چھٹی رکعت اور پڑھ لی تو یہ دو رکعت نفل ہو جاوین اور سہو کے سجدے
کرلے مسئلہ اگر دو رکعت نفل نماز مین سہو ہوا اور آخر کو سہو کا سجدہ
کیا تو اب اوسی نیت پر اوسمین ملی ہوئی اور نفل نہ شروع کرے مسئلہ اگر
زید نے سلام کہا سہو کا سجدہ کرنیکو پھر عمرو اوسکا مقتدی ہو گیا بعد اوسکے
زید نے سجدہ سہو کا کیا تو عمرو کا مقتدی ہونا جائز ہوا اور اگر نکیا تو نہوا
مسئلہ اگر زید پر سہو کا سجدہ ہے اور سلام پھیر دیا اس نیت سے کہ نماز ہو چکی
تو ابھی زید کو اختیار ہی کہ سجدے سہو کے کرلے مسئلہ اگر نماز مین
شک ہوا کہ کے رکعت پڑھین مثلاً تین یا چار تو اگر ایسا شک اول بار ہوا
تو اوس نماز کو سرے سے پڑھے اور اگر ایسا شک اکثر ہوتا ہو تو جو ظن غالب ہو

پڑہنے کے مسئلے مسئلہ اگر کئی نمازین فوت ہوئین اونکی قضا پڑھنے مین یا فوت
ہوئی نماز کی قضا اور وقتی نماز کے ادا کرنیمین ترتیب یعنی پہلی کو اول اور پچھلی کو
بعد ادا کرنا فرض ہے مسئلہ اگر وقتی نماز کے ادا کرنیکے لیے وقت تنگ ہوگیا یا فوت
ہوئی نماز یاد نرہی یا چھہ وقت کی نماز فوت ہوگئی تو ترتیب فرض نرہی مسئلہ
اگر بہت نمازین فوت ہوئین تہین سو وہ قضا پڑھتے پڑھتے چھہ نمازون سے
کم رہ گئین تو ابھی اس شخص پر ترتیب فرض نہین ہوئی جب تک وہ چھیون قضا
نہ پڑہ لے مسئلہ قضا کے مقدمہ مین وتر اور فرض کا ایک ہی حکم ہے
مسئلہ اگر زید کی نماز فوت ہوئی سو وہ اوسکو یاد نہین اور وقتی نماز اوس نے
پڑھی تو یہ نماز وقتی پڑھی ہوئی فاسد ہوئی پھر اگر اوس نے پانچ وقت کی اور
نمازین ادا کرلین اور وہ فوت ہوئی بھی ادا کرلی تو اب یہ سب نمازین درست ہوگئین

باب سجود السہو یعنی سہو کے سجدون کے مسئلے مسئلہ نماز مین جو
واجب ہین اونمین کسی واجب کے ترک کرنے سے یہ واجب ہوتا ہے کہ ایکطرف
سلام پھیر کر دو سجدے کرے اور التحیات پڑھے تب سلام پھیرے مسئلہ اگر ایک
نماز مین کئی واجب ترک ہوئے تو بھی دو ہی سجدے سہو کے کرنا لازم ہوگا مسئلہ
اگر امام سے واجب ترک ہوا تو مقتدیون پر سہو کے سجدے واجب ہون گے
اور مقتدی سے ہوا تو کسی پر نہین مسئلہ اگر تین یا چار رکعت نماز پڑھتا تھا
اور دو رکعت کے بعد بیٹھنا بھولا اور تیسری رکعت کو کھڑا ہونے لگا

باب سجود السہو

شریک ہو جاوے مسئلہ اگر زید نے فجر کی یا مغرب کی ایک رکعت پڑھی تب تکبیر ہوئی تو زید وہ نماز توڑ کر امام کے پیچھے جماعت سے ادا کرے مسئلہ اذان کے بعد مسجد سے نکلنا بے نماز ادا کیے مکروہ ہے ہاں مگر جو شخص نماز پڑھ چکا ہو اوسکو نکلنا مکروہ نہین پر ظہر اور عشا کے وقت جو تکبیر شروع ہو جاوے تو اوسکو بھی نکلنا مکروہ ہے مسئلہ اگر فجر کی نماز مین خوف ہوا کہ اگر سنت پڑھی تو دونون فرض جماعت سے نہ ملین گے تو سنت چھوڑ دے اور امام کے پیچھے فرض جماعت سے ادا کرے مسئلہ فجر کی دو سنت اگر دونون فرض کے ساتھ قضا ہو جاوین تو فرض کے ساتھ اونکو قضا پڑھ لے بے فرض کے نہین مسئلہ اگر ظہر کی چار سنت نہین پڑھین اور فرض پڑھ لیے اور وقت ظہر کا باقی ہے تو چار سنت دو رکعت سنت سے پہلے پڑھ لے مسئلہ اگر ظہر کی ایک رکعت جماعت سے پائی تو اوسکو یہ نہ ٹھہراوین کہ ظہر کی نماز جماعت سے پائی پر ثواب جماعت کا البتہ اوسکو ملا مسئلہ اگر وقت کے جاتے رہنیکا خوف نہو تو فرض سے پہلے نفل پڑھے اور وقت تنگ ہو تو نہ پڑھے مسئلہ اگر امام کو رکوع مین پایا اور اللہ اکبر کہکر اتنا کھڑا رہا کہ امام نے رکوع سے سر اوٹھا لیا تو یہ رکعت اُس مقتدی نے نہ پائی اور اگر مقتدی نے امام سے پہلے رکوع کیا اور پھر امام بھی رکوع کرکے رکوع مین مقتدی کو مل گیا تو جائز ہے **باب قضا مرا لفوائت** یعنی فوت ہوئی نمازون کی قضا

اور ایک مین نہ پڑہا اور پچھلی دو مین بھی نہ پڑھا یا پہلی دو مین سے ایک مین پڑھا
اور ایک مین نہ پڑہا اور پچھلی دو مین سے بھی ایک مین پڑھا اور ایک مین نہ پڑھا تو
چار رکعت نماز قضا پڑہے **مسئلہ** فرض چار رکعت مین دو رکعتون مین الحمد اور سورۃ
پڑھ اور پچھلی دو مین فقط الحمد پڑہے اور نفل مین چارو نمین الحمد اور سورہ پڑہے
مسئلہ نفل نماز بیٹھے بیٹھے بھی پڑھنا درست ہی اگرچہ کھڑا ہو کر پڑہ سکتا ہو خواہ
سری ہی سے بیٹھکر شروع کی خواہ کھڑے ہونیکے بعد بیٹھ گیا ہو **مسئلہ** اگر
نفل نماز شہر سے باہر سواری پر سوار پڑہی اور رکوع اور سجدہ اشارہ سے ادا کرے
پھر سواری کسی ہی طرف جاتی ہو درست ہے پھر اگر سوار نماز پڑھتے ہوئے
سواری سے اوترا تو وہ نماز پوری کرے اور اگر نماز پڑہنے والا پڑھتے مین
سوار ہوا تو وہ نماز ٹوٹ گئی **مسئلہ** رمضان کے مہینے مین بیس رکعت پڑھنا دو دو
رکعت علیحدہ علیحدہ کرکے عشا کی نماز کے بعد اور وتر نماز سے پہلے یا بعد جماعت سے
اور انمین رمضان بھر مین ایک قرآن کا ختم کرنا اور چار چار رکعت کے بعد بقدر چار چار
رکعت کے بیٹھنا سنت ہی **مسئلہ** رمضان مین وتر کی نماز جماعت سے پڑھنا درست ہی اور
دونون مین نہین

باب ادراک الفریضۃ

باب ادراک الفریضۃ یعنی فرضون مین شریک ہونیوالے کے
مسئلے **مسئلہ** اگر زید ظہر کی نماز کی ایک رکعت پڑہ چکا تھا کہ تکبیر ہوئی تو اب وہ
ایک رکعت اور پڑہکر دو رکعت پوری کرے پھر امام کو پیچھے ملے اور اگر تین رکعت پڑھ
چکا تھا تو چارون پوری کرے پھر امام کے پیچھے چار نفل کی نیت کرکر جماعت مین

فجر کی نماز مین نہین **مسئلہ** فجر کی نماز سے پہلے اور ظہر اور مغرب اور عشا کے
بعد دو رکعت اور ظہر اور جمعہ سے پہلے اور جمعہ کے فرض کے بعد چار رکعت سنت
ہین **مسئلہ** عشا کی نماز سے پہلے اور بعد اور عصر سے پہلے چار رکعت اور مغرب
کے بعد چھہ رکعت پڑھنا مستحب ہے **مسئلہ** دن کو نفل نماز ایک سلام سے چار رکعت
سے زیادہ پڑھنا اور رات کو آٹھ سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہے **مسئلہ** دن ہو یا رات ہو
بہتر یہ ہے کہ چار چار رکعت نماز نفل پڑھے **مسئلہ** نماز مین دیر تک کھڑا
رہنا بہتر ہے بہت سجدون سے **مسئلہ** فرض نماز کی دو رکعتون مین اور
نفل اور وتر کی ہر رکعت مین قرآن پڑھنا فرض ہے **مسئلہ** جب نفل نماز شروع
کی پھر وہ نفل لازم ہو جاتی ہے اگرچہ آفتاب غروب ہوتے یا طلوع ہوتے وقت
شروع کی ہو اگر وہ ادا نہوئی تو اوسکی قضا پڑھے **مسئلہ** اگر چار رکعت نفل
کی نیت کر کے نماز شروع اور دو رکعت پڑھ کر بیٹھنے سے پہلے یا بعد وہ نماز توڑ
ڈالے یا چارون رکعت پڑھین مگر چارون مین کچھ قرآن نہ پڑھا یا پہلی دو مین
قرآن پڑھا اور پچھلی دو مین نہ پڑھا یا پچھلی دو مین پڑھا اور پہلی دو مین نہ پڑھا
یا پہلی دو مین پڑھا اور پچھلی ایک مین پڑھا اور ایک مین نہ پڑھا یا پہلی دو مین
سے ایک مین پڑھا اور ایک مین نہ پڑھا اور پچھلی دو مین پڑھا یا پہلی دو مین نہ پڑھا
اور پچھلی دو مین سے ایک مین پڑھا اور ایک مین نہ پڑھا تو ان سب صورتون
مین دو رکعت نماز قضا پڑھے اور اگر پہلی دو مین سے ایک مین پڑھا

پر کھڑا ہونا اور مقتدیونکا نیچے کھڑا ہونا یا مقتدیون کا دکان پر اور امام کا نیچے
کھڑا ہونا اور تصویرون کا کپڑا پہننا اور سر پر یا سامنے یا برابر کسی صورت کا
ہونا اور آیتونکا یا تسبیحون کا گننا اونگلیون سے مکروہ ہے ہان اگر سجدہ کے لیے
سجدہ کی جگہ سے کنکریان ایکمرتبہ دورکین یا امام نزدیک سجدہ کیا اور وہ در سے
باہر کھڑا تھا یا چھوٹی چھوٹی تصویرین ہون یا اونکے سر کٹے ہوئی ہون یا جاندار
کی تصویر نہون تو مکروہ نہین مسئلہ اگر نماز پڑھتے ہوئے سانپ یا بچھو مارا یا
بیٹھے باتین کرتے ہوئے آدمی کی بیٹھہ کیطرف نماز پڑھے یا سامنے لٹکتے ہوئے
قرآن یا تلوار یا شمع یا چراغ کیطرف نماز پڑھے یا تصویرون والے بچھونے پر
نماز پڑھے بشرطیکہ تصویر پر سجدہ نکرے تو مکروہ نہین مسئلہ حاضر ہو یا پیشاب
کو وقت قبلہ کی طرف مونھ اور بیٹھہ کرنا اور مسجد کا دروازہ بند کرنا اور مسجد
کی چھت پر صحبت یا پیشاب کرنا یا جاصنہ ور کرنا مکروہ ہے اور جس گھر کے اندر
مسجد ہو اوس گھر کی چھت پر مکروہ نہین اور مسجد مین چونا کاری سے یا سونہری
بوٹے بنانا گلکاری کرنا مکروہ نہین **باب الوتر والنوافل** یعنی وتر اور نفل
نمازون کے مسئلے مسئلہ وتر واجب ہے اوسمین تین رکعتون کے
بعد سلام ہے اور رکوع سے پہلے تیسری رکعت مین ہمیشہ دعاء قنوت پڑھنا اللہ اکبر
کہکر اور ہر رکعت مین بعد وتر کے الحمد اور سورۃ پڑھنا ہے اور سوا وتر کے
اور نماز مین دعا قنوت نہین ہے اور وتر مین امام کے پیچھے ہو تم بھی دعا قنوت پڑھو

باب ما یفسد الصلوۃ

ہوگیا اگرچہ وہ امام اوسکو اپنے قائم مقام کرنے کی نیت نکرے **باب ما یفسد الصلوۃ وما یکرہ فیہا** یعنی جسے نماز جاتی رہتی ہے اور جس سے مکروہ ہوتی ہے اوسکا بیان **مسئلہ** اگر نماز مین بات کہے یا ایسی دعا مانگے جیسے آدمیون سے مانگا کرتے ہین یا آہ آہ یا اوہ اوہ کیا یا درد یا مصیبت کے سبب چلا کر رویا یا بیذر کھانسا یا کسی نے چھینک کر الحمد للہ کہا اور اوس نمازی نے اوسکو یرحمک اللہ کہا یا اوسکو امام کے سوا اور کوئی شخص پڑھتا تھا اور وہ بھولا اور اوس نے لقمہ دیا یا تعجب کی بات سُنکر نماز مین لا الہ الا اللہ کہا یا کسی نے السلام علیکم کہا یا سلام علیک جواب دیا یا مثلاً ظہر کی نماز پڑھتا تھا پھر اوسمین ایک رکعت کے بعد عصر کی نماز کی یا نفل نماز کی نیت پر اللہ اکبر کہا یا قرآن مین دیکھکر پڑھا یا کچھ کھایا یا پیا تو نماز جاتی رہی ہان اگر بہشت یا دوزخ کو یاد کرکے آواز سے رویا یا لکھا ہوا دیکھکر اوسکو سمجھ لیا یا اپنے دانتون مین کا کچھ لگا ہوا کھا لیا یا اوسکے سجدہ کی جگہ پر ہوکر کوئی نکلا تو اوسکی نماز نہین گئی پر جو شخص نمازی کے سجدہ کی جگہ پر ہو نکلا وہ گنہگار ہوا **مسئلہ** نماز مین اپنے کپڑے یا بدن سے کھیلنا اور کنکریان صاف کرنا اور اُنگلیان چٹکانا اور کولون پر دونون ہاتھ رکھنا اور دہنے اور بائین طرف دیکھنا اور کتے کیطرح بیٹھنا اور سجدہ مین دونون بازو زمین پر رکھنا اور ہاتھ سے سلام کا جواب دینا اور بیذر چار زانو بیٹھنا اور جوڑا باندھنا اور کپڑا اوپر اوٹھانا اور نیچا کپڑا پہننا اور جمائی لینا اور آنکھین بند کرنا اور ایسے امام کو بڑے درجہ مین کھڑا ہونا اور ایسے امام کا دکان

یا اشارہ سے نماز پڑھنے والیکو درست ادا کرنیکی طاقت ہوگئی یا صاحب ترتیب کو نماز
مین یاد آیا کہ مجھپر فلانی نماز قضا ہے یا امام کا وضو ٹوٹا اور اوس نے اُمی کو اپنی جگہہ
پر خلیفہ کیا یا فجر کی نماز مین سورج نکل آیا یا جمعہ کی نماز مین عصر کا وقت آگیا یا زخمی کا
زخم اچھا ہوگیا اور نماز مین جبیرہ یا پٹی کھل پڑی یا معذور کا عذر جاتا رہا تو ان
صورتونمین نماز جاتی رہی مسئلہ اگر امام نے مسبوق[1] کو اپنی جگہہ کھڑا کر دیا تو
جائز ہے پھر جب وہ مسبوق امام کی نماز پوری کر دے تو مدرک[2] کو اپنی جگہہ امام
کر دے کہ مدرک سلام پھیرے اور اوسیکے ساتھہ اور مقتدی سلام پھیرین اور
اگر مسبوق نے اخیر کی التحیات کے بعد ایسا کام کیا جس سے نماز جاتی رہی تو
اوسیکی نماز جاتی رہی اورون کی نہین اور اگر مسبوق کے امام نے اخیر التحیات
کے بعد ٹھٹھا مارا تو مسبوق کی نماز جاتی رہی مسئلہ اگر اخیر التحیات کے
بعد امام مسجد سے باہر نکل گیا یا باتین کرنے لگا تو مسبوق کی نماز باقی ہے
مسئلہ اگر رکوع مین یا سجدے مین وضو ٹوٹا تو وضو کر کر باقی نماز ادا کرلے
اور اوس رکوع اور سجدے کو بھی پھر کر کرے اور اگر رکوع مین یا سجدے
مین یاد آیا کہ پہلی رکعت مین رکوع نہین کیا یا سجدہ نہین کیا سو اوسی حالت
مین اوس نے وہ پچھلا رکوع یا سجدہ کیا تو اب اُس رکوع یا سجدے کو
جسمین یاد ہوا تھا پھر نکرے مسئلہ اگر ایک مقتدی امام کے پیچھے نماز مین ہے
اور امام کا وضو ٹوٹ گیا تو وہ مقتدی خود بخود بجاے اوس امام کے

[1] مسبوق وہ جو پہلی رکعت مین امام کے ساتھہ نہ تھا ۱۲
[2] مدرک وہ جو سرے سے امام کے ساتھہ تھا ۱۲

اور کبڑی کے پیچھے اور اشارہ کرنیوالے نے بے اشارہ کرنیوالے کے پیچھے اور نفل والے نے فرض والے کے پیچھے نماز پڑھی تو درست ہے اور نماز ہوگئی **مسئلہ** اگر بعد نماز کے معلوم ہوا کہ امام بے وضو تھا تو پھر نماز پڑھیں **مسئلہ** اگر ایک اُمی کے پیچھے یعنی اوسکے پیچھے جو الحمد اور سورہ نہیں پڑھ جانتا ایک اُمی اور ایک پڑھنے والے نے نماز پڑھی تو نماز ہوئی **مسئلہ** اگر امام کا نماز کے درمیان میں وضو جاتا رہا اور اس نے اُمی کو اپنی جگہ پر قائم کیا اخیر نماز میں تو سبکی نماز جاتی رہی **باب الحدث فی الصلوٰۃ** یعنی نمازی کا وضو اگر نماز کے اندر ٹوٹ جاوے اوسکے مسئلے **مسئلہ** اگر نماز پڑھتے میں خود بخود وضو ٹوٹے تو وضو کرکے باقی نماز پڑھ لے اور اگر امام کا وضو ٹوٹے تو وہ مقتدی کو اپنی جگہ پر کھڑا کردے جیسے امام پڑھتے ہوئے بند ہوگیا کہ پڑھنا سکے تو اور کو اپنی جگہ امام کردے **مسئلہ** اگر نماز میں نمازی نے جانا کہ میرا وضو ٹوٹ گیا سو وہ نمازی مسجد سے باہر نکلا تو وہ اوس نماز کو سرے سے پڑھے **مسئلہ** اگر نماز پڑھنے کی حالت میں دیوانہ ہوگیا یا اوسکو احتلام ہوگیا یا بیہوش ہوگیا تو وہ سرے سے نماز پڑھے **مسئلہ** اگر آخر کی التحیات پڑھنے کے بعد خود بخود وضو ٹوٹ گیا تو وضو کرکے سلام پھیر دے اگر آخر کی التحیات کے بعد قصداً وضو توڑا یا قصداً بات کہے تو نماز پوری ہوگئی **مسئلہ** اگر تیمم سے نماز پڑھتا تھا اور نماز کی حالت میں پانی ملا یا نماز میں موزے کے مسح کی مدت پوری ہوگئی یا تھوڑی سی حرکت سے موزہ نکالڈالا یا جو شخص الحمد اور سورۃ نہ پڑھ سکتا تھا اوسکو نماز میں پڑھنا آگیا یا ننگا نماز میں تھا اوسنے کپڑا پایا

نماز پڑھنا مکروہ ہی پھر اگر عورتین اپنی جماعت بنا کر نماز پڑہین تو جو عورت امام ہی
وہ درمیان مین کھڑی ہو آگے بڑہکر نہ کھڑی ہو اور یہی حکم ہے کہ اگر کئی تنگی
جماعت سے نماز پڑہ ہین تو اونکا امام بھی درمیان مین رہی آگے نہ بڑہو مسئلہ
اگر مقتدی ہو تو امام کے دہنی طرف کھڑا ہو اور دو یا زیادہ ہون تو پیچھے کھڑی ہون
مسئلہ مردون کی صف اول ہو اونکے پیچھے لڑکے اونکے پیچھے عورتین کھڑی
ہون مسئلہ اگر مرد کی برابر جوان یا نوعمر عورت سوائے جنازہ کی نماز کے اور نماز
مین کھڑی ہو اور اوس مرد اور عورت نے ایک ہی نماز کی نیت کی ہو اور ساتھ ہی
دونون ادا کرین ایک مکان پر بدون آڑ کے اور امام نے عورت کی بھی اپنے ساتھ
نماز کی نیت کی ہو تو اوس مرد کی نماز فاسد ہو گئی اور اگر امام نے نیت عورت کی
امامت کی نکی تھی تو اوس عورت کی نماز نہوئی اور مرد کی ہو گئی مسئلہ مردون کی
جماعت مین عورتین بجایا کرین مسئلہ اگر مرد نے عورت کو یا لڑکی کو اور طاہر نے
معذور کو اور قرآن پڑھنے والے نے اوسکو جو الحمد اور ایک سورۃ اور بھی نہین
پڑہا ہی اور کپڑا پہنے ہوے نے ننگے کو اور اشارہ کرنیوالے نے اوسکو جو اشارہ سے
نماز پڑھتا ہی اور فرض پڑھنے والے نے نفل پڑھتے ہوے کو اور ایک فرض پڑھنے
والے نے اور فرض پڑھتے ہوئے کو امام بنایا تو نماز ادا نہوئی مسئلہ اگر وضو
کیے ہوئے نے تیمم کیے ہوئے کو پیچھے اور بدن دھوئے ہوئے نے مسح کیے
ہوئے کے پیچھے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے نے بیٹھکر پڑھنے والیکے پیچھے

دو بار نہ پڑھے **مسئلہ** فرض اسقدر ہی کہ ایک آیت پڑھے اور سنت یہ ہی
کہ سفر مین سورہ الحمد اور ایک اور سورۃ پھر کوئی سورت ہو پڑھی اور سفر نہو تو فجر اور
ظہر مین طوال مفصل یعنی سورۂ حجرات سے سورۂ والسمآء ذات البروج تک سورتون
مین سے کوئی سورۃ اور عصر اور عشا مین اوساط مفصل یعنی سورۂ والسمآء ذات
البروج سے سورۂ لم یکن تک کی سورتونمین سے کوئی سورۃ اور مغرب مین
قصار مفصل یعنی سورۂ لم یکن سے آخر قرآن تک کی سورتونمین سے کوئی سورۃ
پڑھی **مسئلہ** فجر کی نماز کی پہلی رکعت مین دوسری رکعت سے بڑی سورۃ
پڑھی اور اور نمازونمین دونون رکعت مین برابر پڑھی **مسئلہ** کسی نماز مین پڑھنے کو
کوئی مخصوص سورت قرآن کی معین نہین ہے **مسئلہ** موتم الحمد اور سورۃ نہ پڑھے
بلکہ سنا کرے اور چپ رہے گو کہ امام آیت ترغیب کی یا ڈرانے کی پڑھے اور جب
خطبہ پڑھا جاوے تب بھی سنے اور چپ رہے اگرچہ خطیب درود پڑھے خواہ دور ہووے
یا نزدیک چپ ہی رہے **باب الامامۃ** یعنی امامت کے مسئلے **مسئلہ** جماعت
سے نماز پڑھنا سنت مؤکدہ ہی **مسئلہ** بہتر امام وہ جسکو سنت کا علم زیادہ ہو پھر
اگر علم مین سب برابر ہون تو وہ شخص جو قرآن خوب پڑھتا ہو پھر اگر اسمین سب برابر
ہون تو وہ جو سب مین زیادہ پرہیزگار ہو پھر اگر سب پرہیزگاری مین برابر ہون
تو وہ جو عمر مین زیادہ ہو **مسئلہ** غلام اور گنوار اور فاسق اور بدعتی اور
اندھے اور حرامی کا امام ہونا اور بڑی سورۃ پڑھنا اور عورتون کا جماعت کرکے

وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

پھر اگر تین یا چار رکعت کی فرض نماز ہے تو اوسمین تیسری اور چوتھی رکعت مین صرف الحمد پڑھے اور دوسری بار کا بیٹھنا پہلی دفعہ کے بیٹھنے کیطرح ہی اوسمین التحیات پڑھے اور درود پڑھے اور ایسی دعا مانگے جیسے قرآن مین یا حدیث مین دعائین ہین ایسی دعا نمانگے جیسے آدمیون سے بات کرتے ہین پھر امام کی ساتھہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ جیسے اللہ اکبر پہلی دفعہ امام کے ساتھہ کہتا ہی اور یہ سلام دہنی طرف اور بائین طرف کہے اور یہ نیت کرے کہ مین یہ سلام دہنی بائین طرف کے لوگون اور فرشتون اور امام کو کرتا ہون اور امام نیت کرے کہ مین ساتھہ کے لوگون کو اور بائین دہنے فرشتون کو کرتا ہون مسئلہ فجر کی دونون رکعت فرض مین اور مغرب کی اور عشا کی پہلی دونون رکعتون مین اگرچہ قضا پڑھتا ہو اور جمعہ اور دونون عیدون کی نماز مین اور دوسری صورت بلند آواز سے اور نماز مین آہستہ پڑھی اور نفل نمازون مین ونکو آہستہ پڑھے اور منفرد بلند آواز سے پڑھنے کی نمازون کو چاہے بلند آواز سے پڑھے چاہی آہستہ پڑھی اور اونکو نفل نماز کا بھی یہی حکم ہی مسئلہ اگر عشا کی پہلی دو رکعت مین سورت نہ پڑھی تو پچھلی دونون رکعت مین الحمد کے ساتھہ آواز بلند پڑھ لے اور اگر الحمد ہی نہ پڑھی تو الحمد پچھلی رکعت مین

پہلے دونون زانونُ اور پھر دونون ہاتھون کے بیچ مین اپنا چہرہ زمین پر رکھے
اور ناک اور ماتھے سے سجدہ کرے تو اگر ناک ہی یا ماتھے ہی سے سجدہ کیا تو مکروہ ہے
اور پگڑی کے بیچ پر بھی سجدہ کرنا مکروہ ہے اور سجدہ مین دونون بازو کو کھدے
علحدہ اور پیٹ زانونُ سے علحدہ اور پانونُ کی انگلیان قبلہ کیطرف رکھے اور
سجدہ مین تین بار سبحان ربی الاعلی کہے ہان عورت سجدہ مین دبی رہے اور پیٹ
زانون سے ملا رکھے پھر تین بار سبحان ربی الاعلی کے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا سر اوٹھاوے
اور اچھی طرح سنبھلکر بیٹھے پھر اللہ اکبر کہے اور سجدہ کرے پھر اللہ اکبر کہے اور سر
اوٹھاوے پھر دونون ہاتھ پھر دونون زانون اوٹھاوے اور کھڑا ہووے مگر کھڑے
ہونے مین ٹیکتی نہ لگاوے نہ بیٹھے اور دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کیطرح پڑھے ہے
فرق اتنا ہے کہ دوسری رکعت مین سبحانک اللھم اور اعوذ باللہ نہ پڑھے اور اللہ اکبر
کہنے مین ہاتھ نہ اوٹھاوے اور اللہ اکبر کے ساتھ ہاتھ اوٹھانا صرف نماز کی
پہلی تکبیر اور وتر قنوت کی تکبیر اور عیدون کی تکبیر زوائد مین اور حجر اسود کے بوسہ دینے
کی تکبیر اور صفا اور مروہ اور عرفات اور رمی جمار کی تکبیر مین ہے پھر جب دوسری
رکعت کے دونون سجدے کر چکے تو بایان پانون ٹکا کر اوسپر بیٹھے اور داہنا
پانوُن کھڑا رکھے اور اوسکی انگلیان قبلہ ہی کیطرف رہین اور دونون ہاتھ
دونون زانونُ پر اور انگلیان کھلی رکھے یہ عورت اپنے دونون پانون داہنی
طرف نکال دے اور سرین زمین پر رکھے پھر پڑھے اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ

اللہ اکبر کہہ چکے تو داہنا ہاتھہ بائین پر اپنی ناف کے نیچے باندہے اور آہستہ کہنے لگے
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ
غَيْرُكَ اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
آہستہ کہے کہ یہ اعوذ باللہ الحمد کے شروع کے لیوے تو مسبوق تو کہے اور مقتدی
نہ کہے اور عیدون کی نمازمین تکبیرون کے بعد اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہے
پھر نمازی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کے بعد ہر رکعت مین آہستہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
کہے اور یہ بسم اللہ قرآن مین کی ایک آیت ہی اسواسطے اوتری ہی کہ ہر سورۃ
اس سے جدی جدی معلوم ہو الحمد کی اور ہر سورۃ کے سری کی آیت نہین پھر بسم اللہ
کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ پڑہے اور امام اور پیچھے والے لوگ آمین آہستہ
کہین پھر کوئی سورۃ یا تین آیتین پڑہے پھر اللہ اکبر کہے مگر الف کو بڑہاوے نہین پھر
یون رکوع کرے کہ دونون ہاتھہ دونون زانون پر رکہے اور انگلیان
پھیلی رکہے اور پیٹھہ برابر پھیلاوے اور سر اپنا سرین سے برابر کردے اور اس حالت
مین تین بار سبحان ربی العظیم کہے پھر سر اوٹھاوے اور امام اسیقدر کہے کہ سمع اللہ
لمن حمدہ اور مقتدی اور موتم اور منفرد کہے کہ ربنا ولک الحمد اور پھر اللہ اکبر کہے اور

الحمد کے سر پر اور الحمد کے آخر آمین آہستہ کہنا اور دونوں ہاتھ باندھنا ہاتھ باندھنے کے اوپر اور ناف کے نیچے باندھنا اور رکوع مین جاتے اللہ اکبر کہنا اور رکوع سے سر اٹھانا رکوع مین تین بار سبحان ربی العظیم کہنا اور دونون زانون ہاتھ رکھ کر پکڑنا اور انگلیان کھلی رکھنا اور سجدہ مین جاتے اور سجدہ سے سر اوٹھاتے اللہ اکبر کہنا اور سجدہ مین تین بار سبحان ربی الاعلی کہنا اور دونون سجدہ مین دونون ہاتھ اور دونون گھٹنے زمین پر لگانا اور بعد سجدہ کے بائین پانون کو لٹانا اور داہنے کو کھڑا رکھنا اور بعد رکوع کے کھڑا ہونا اور دونون سجدون کے درمیان مین بیٹھنا اور اخیر مرتبہ کے بیٹھنے مین التحیات کے بعد درود پڑھنا اور دعا پڑھنا سنت ہی مسئلہ سجدہ کی جگہہ پر نظر رکھنا اور جمائی آتے وقت مونھہ کو بند رکھنا اور پہلے تکبیر کیوقت دونون ہتھیلیان دونون آستینون سے نکال لینا اور قادر نہ کھلنا اور تکبیر کہنے والا جب حی علی الفلاح کہے تب نماز کو کھڑی ہوجانا اور جب قد قامت الصلوٰۃ کہے تب امام کو نماز شروع کرنا مستحب ہی فصل جب نماز مین داخل ہوا چاہے تو اللہ اکبر کہو اور دونون ہاتھہ اپنے دونون کانون کی برابر رکھو اگر سبحان اللہ یا لا الہ الا اللہ یا خدا بزرگ است یا خدا پاک است یا جز خدا معبودے نیست کہکر نماز شروع کرے تو بھی جائز ہی جیسے لاچاری مین الحمد کو فارسی مین نماز کے اندر پڑھنا درست ہی اور فرض مین بسم اللہ فارسی مین کہنا جائز ہی مگر اللہ اکبر کی جگہہ نماز کے شروع کے لیے اللھم اغفرلی کہنا درست نہین ہی جب

پھر جب ایکطرف دلمین ٹھانکر اوسطرف نماز پڑہی اور بعد نماز کے معلوم ہوا کہ
ابدہر قبلہ نہین ہے تو وہ نماز ہوگئی پھر کرنہ پڑہے ہان اگر نماز پڑہنے مین معلوم
ہوا کہ مین قبلہ کیطرف نہین ہون قبلہ فلانی طرف ہے تو قبلہ کیطرف پھر جاوے
مسئلہ اگر اندھیری رات مین بہت سے آدمی امام کے پیچھے کھڑے ہوے
اور ہر ایک نے جدی طرف کو قبلہ اپنے دلمین ٹھہرایا اور امام کا حال کسیکو معلوم نہین
کہ اوسکا مونہہ کسطرف کو ہے تو سبکی نماز جائز ہوگئی **باب صفۃ الصلوۃ**
نماز کے فرائض اور واجبات اور ادا کرنیکا طریق **مسئلہ** اللہ تعالے کی نام سے
نماز شروع کرنا اور کھڑا ہونا اور قرآن پڑہنا اور رکوع اور سجدے کرنا اور
نماز کے آخر مین اتنی دیر بیٹھنا جسمین التحیات سے رسولہ تک پڑھ لے اور
قصداً اپنے کام سے نکلنا نماز مین فرض ہے **مسئلہ** الحمد اور ایک سورۃ اور پڑہنا
اور یہ پڑہنا پہلے دو رکعتون مین ٹھہرانا اور جو کام ایک رکعت مین دو بار ہوتا ہے
وہ ایک کے بعد دوسرا کرنا اور نماز کی رکنون مین ٹھہرنا اور پہلے مرتبہ کا بیٹھنا اور
دونون بار کے بیٹھنے مین التحیات پڑہنا اور آخر کو لفظ سلام کے کہنا اور وتر مین
قنوت پڑہنا اور دونون عیدون کی نماز مین تکبیرین کہنا اور فجر اور مغرب اور
عشا کی نماز بآواز بلند پڑہنا اور ظہر اور عصر مین آہستہ پڑہنا واجب ہے **مسئلہ**
پہلی تکبیر مین دونون ہاتھہ اوٹھانا اور اونگلیان کھلی رکھنا اور امام کو
تکبیرین آواز سے کہنا اور سبحانک اللہم پڑہنا اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ اور

فرائض و واجبات و طریق ادا نماز

یا چوتھائی ران یا چوتھائی جا ضرور یا پیشاب کا چوتھائی مکان کھلا ہو تو نماز
نہو گی اور باندی کا پیٹ اور پیٹھہ اور ناف کے نیچے سے زانو کے نیچے تک بدن
چھپا ہو مسئلہ اگر نمازی آدمی کے پاس ایسا کپڑا ہو کہ چوتھائی پاک ہو
اور وہ ننگا نماز پڑھے تو وہ نماز جائز نہین اور اگر چوتھائی سے کم پاک ہووے
یا بالکل ناپاک ہو تو اختیار ہے چاہی ننگے پڑھے چاہی وہ کپڑا پہنکر پڑھے اور
اگر کپڑا نہو تو بیٹھکر نماز پڑھے اور اشارہ سے رکوع اور سجدہ کرے کہ یہ کھڑے
ہوکر رکوع اور سجدہ سے نماز پڑھنے سے بہتر ہی مسئلہ نیت نماز کی شرط ہی
کہ نیت اور نماز کے درمیان مین کوئی ایسا کام نکرے کہ وہ نیت اوس نماز
سے علیحدہ ہو جاوے اور نیت مین شرط یہ ہی کہ دلمین جان لے کہ مین فلانی نماز
پڑھتا ہون اور نفل اور سنت اور تراویح کے لیے اسیقدر دلمین جاننا کافی ہی کہ مین نماز
پڑھتا ہون اور فرض نماز کے لیے اپنے دلمین فرض کا تعین کرنا شرط ہی کہ مثلاً عصر کی فرض
نماز پڑھتا ہون اور مقتدی یہ بھی نیت کرے کہ مین امام کی تابعداری مین یہ پیچھے
نماز پڑھتا ہون اور جنازہ کی نماز کیواسطے یون نیت کرے کہ نماز اللہ تعالے
کو لیے اور دعا مردہ کو لیے مسئلہ قبلہ کیطرف مونہہ کرنا شرط ہے پھر مکہ والے
عین کعبہ شریف کے سامنے اور اورون کو کعبہ کیطرف کو مونہہ کرنا چاہیے اور جو
شخص کسی کے ڈر سے قبلہ کیطرف مونہہ نکر سکتا ہو تو وہ جسطرف ہو سکے مونہہ کرلے اور
قبلہ کیطرف کا اگر شبہہ ہو کہ اسطرف ہی یا اور طرف تو ایک طرف کو دلمین ٹھان لے

اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ دہنی طرف اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح بائین طرف کہے اور صومعہ کو
اندر گھوم کر اذان کہے اور اپنی دو انگلیان دونون کانون مین ڈالے **مسئلہ**
اذان کہکر اقامت تک الصلوٰۃ الصلوٰۃ کہا کرے نمازیون کے مستعد کرنے کو
مسئلہ اذان کے بعد بیٹھ جاوے تب اوٹھکر اقامت کہے پر مغرب کے وقت
نہ بیٹھے[1] **مسئلہ** قضا نماز کے لیے بھی اذان اور اقامت کہے اور اگر کئی قضا
ادا کیا چاہے تو پہلے قضا کے لیے اذان اور اقامت کہہ لے اور باقی مین اقامت کہہ لے
اذان مین اختیار ہے **مسئلہ** نماز کیوقت سے پہلے اذان نہ کہے اور اگر کہی ہو
تو وقت آنے پر پھر کہے **مسئلہ** جنب کی اذان اور اقامت دونون مکروہ ہین
اور محدث کی اقامت اور عورت اور فاسق اور بیٹھے ہوے اور نشہ والی کی اذان
مکروہ ہے **مسئلہ** غلام اور ولد الزنا اور اندھے اور گنوار کی اذان مکروہ نہین
مسئلہ مسافر اگر اذان اور اقامت دونون نہ کہے تو مکروہ ہے اور اپنے گھر مین
شہر مین نماز پڑھنے والا اگر نہ کہے تو مکروہ نہین اور ان دونون کو اذان اور اقامت
کہنا مستحب ہے عورت کو نہین **باب شروط الصلوٰۃ** یعنی نماز مین کیا کیا
ضرور ہے کہ جو اوسکے نماز نہین ہوتی **مسئلہ** نماز کیواسطے شرط ہے کہ حکمی
ناپاکی اور ظاہری ناپاکی سے بدن اور کپڑا اور نماز کی جگہ پاک ہو اور مرد کا بدن
ناف کے نیچے تک اور حرہ عورت کا سارا بدن سوائے چہرہ اور ہتھیلیون اور
دونون قدمون کے چھپا ہو پھر اگر چوتھائی پنڈلی یا چوتھائی بال یا چوتھائی پیٹ

[1] کراہت کے وقت کہ سورج نکلتے وقت اور ٹھیک دوپہر کے وقت اور سورج ڈوبتے وقت

پڑھنا اور ہمیشہ عشا کی نماز ایک پہر اور تین گھڑی رات گئے کے بعد پڑھنا اور وتر اخیر رات کو پڑھنا اوسکے لیے جسکو اپنے جگنے کا اوسوقت پر یقین ہو اور جاڑو نمین ظہر کی نماز اول وقت پڑھنا اور مغرب کی نماز ہمیشہ اول وقت پڑھنا اور بدلی کی دن عصر اور عشا کی نماز اول وقت پڑھنا اور اور نمازین اول وقت کے بعد پڑھنا مستحب ہی **مسئلہ** نماز اور تلاوت کا سجدہ اور جنازے کی نماز سورج نکلتے وقت اور ٹھیک دوپہر کو اور سورج ڈوبتے ہوئے منع ہے مگر ہان اوسدن عصر کی نماز سورج ڈوبتے ہوئے درست ہی **مسئلہ** فجر اور عصر کی نماز کے بعد نفل پڑھنا منع ہی اور قضا اور تلاوت کا سجدہ اور جنازے کی نماز منع نہین **مسئلہ** صبح صادق کیوقت سے فجر کی سنت کے سوا اور مغرب سے پہلے اور خطبہ کیوقت نماز پڑھنا منع ہی **مسئلہ** دو وقت کی نماز ایک وقتمین بسبب عذر بارش و سفر کے ادا کرنا منع ہے **باب الاذان** یعنی بانگ کے مسئلے **مسئلہ** فرض نمازون کے لیے اذان دینا سنت ہی بغیر لحن کے اور بغیر اسکے کہ اول مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ آہستہ اور دوسری بار آواز بلند کہے **مسئلہ** فجر کی اذان مین حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد دو بار اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہے **مسئلہ** اقامت ایسی ہی جیسے اذان مگر حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد دو بار قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوة دو بار کہنا زیادہ ہی **مسئلہ** اذان کے بول ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت کو جلدی جلدی کہنا چاہیے اور اذان اور اقامت کہتے وقت منہ قبلہ کیطرف ہو اور بات نکہنا چاہیے

تو اوسکو تین بار دھووے اور ہر بار نچوڑے اور جو چیز نچوڑ نسکے اوسکو تین بار دھوکر
خشک کرلے تب پاک ہووے **مسئلہ** جس چیز سے ناپاکی پونچھ جاوے اوس سے استنجا
کرنا سنت ہے جیسے پتھر سے پھر اُن پتھروں کی گنتی سنت نہیں اور دھونا اوس
مقام کا مستحب ہے اگر جا ضرور یا پیشاب وغیرہ ناپاکی جس مقام سے نکلتی ہے اوس سوراخ
سے زیادہ پھیلجاوے بدن پر درم کی قدر سوائے سوراخ کے تو اوسکا دھونا واجب ہے
اور اگر مع سوراخ درم کی قدر پھیلی ہے تو استنجا ہی کافی ہے **مسئلہ** ہڈی سے اور
گوبر سے اور کھانے کی کسی چیز سے اور داہنے ہاتھ سے استنجا درست نہیں مگر عذر کے سبب

کتاب الصلوۃ یعنی نماز کے مسائل **مسئلہ** صبح صادق کے شروع ہونے سے
جب تک سورج نہ نکلے تب تک فجر کی نماز کا وقت ہے اور دوپہر کے بعد سے جب تک
ہر چیز کا سایہ اوس چیز سے دونا ہوجاوے دوپہر کیوقت کے سایہ سے سوا تب تک
ظہر کا وقت ہے اور ظہر کے وقت کے بعد سے جب تک سورج نہ ڈوبے عصر کا وقت ہے
اور سورج ڈوبنے سے جب تک شفق باقی رہے مغرب کا وقت ہے اور شفق سفیدی کا نام
ہے جو سرخی کے بعد شام کو مغرب کیطرف ہوتی ہے اور شفق کے ڈوبنے سے
جب تک صبح نہو عشا اور وتر کا وقت ہے مگر وتر کو عشا سے پہلے نہ ادا کرینگے بلکہ
کہ وتر عشا کے بعد ہے **مسئلہ** جس ملک میں عشا اور وتر کا وقت نہوتا ہو وہاں عشا
اور وتر کی نماز فرض نہیں **مسئلہ** فجر کی نماز اول وقت کے بعد پڑھنا اور عصر
کی نماز جب تک دھوپ میں زردی نہ آوے اور گرمیوں میں ظہر کی نماز اول وقت کے بعد

باب الانجاس یعنی ناپاکیوں کا بیان **مسئلہ** ناپاک بدن اور کپڑا اگر پانی
ہی یا ایسی چیز سے جو بہتی ہوا ور ناپاکی کو دور کرتی ہو دھویا جاوی تو پاک ہو جاوی
جیسے سرکہ اور گلاب سے اور اگر تیل سے دھویا جاوی تو پاک نہیں ہوتا **مسئلہ**
موزے پہ اگر گاڑھی ناپاکی لگی ہو تو زمین پہ رگڑنے اور اگر پتلی ناپاکی لگی ہو جیسے
پیشاب تو وہ دھونے سے پاک ہو جاتا ہی **مسئلہ** اگر کپڑے پر یا موزے پر یا بدن پر
خشک منی لگی ہو تو وہ ملڑا لنے سے پاک ہو جاتا ہے اور اگر تر ہو تو دھونے سے **مسئلہ**
تلوار و خنجر و آئینہ وغیرہ کی نجاست کا اثر ملنے سے پاک ہو جاتا ہی **مسئلہ** ناپاک زمین
جب خشک ہو جاوی اور ناپاکی کا نشان اوس پر سے جاتا رہے تو پاک ہو جاتی ہی وہاں
نماز تو جائز ہی مگر تیمم اوس سے درست نہیں **مسئلہ** غلیظ ناپاکی اگر ایک درم برابر لگی ہو
تو معاف ہی اور ہتھیلی کے اندر کی چوڑائی درم برابر ہی اور خون اور شراب اور مرغی
کی بیٹ اور حرام جانور کا پیشاب اور گوبر اور لید غلیظ ناپاک ہین **مسئلہ** خفیف ناپاکی
ہی اگر چوتھائی کپڑے سے کم لتھڑا ہو تو معاف ہی اور حلال جانور کا پیشاب اور گھوڑے کا
پیشاب اور حرام چڑیون کی بیٹ اور مچھلی کا خون اور خچر اور گدہی کے مونہہ کا لعاب
خفیف ناپاکی ہی **مسئلہ** پیشاب کی چھینٹین سوئی کے سر کے برابر چھوٹی چھوٹی جو
پڑین تو وہ خفیف ناپاکی ہے **مسئلہ** جس چیز پہ ناپاکی دکھائی دیتی ہو وہ تب ہی
پاک ہوتی ہے جب وہ ناپاکی اوس پر سے جاتی رہے ہان اگر اوس ناپاکی کا نشان
نہ دور ہو سکے تو لاچاری ہے **مسئلہ** جس چیز پہ ایسی ناپاکی ہو کہ نظر نہ آوی

صحبت کرنا منع نہین مسئلہ اگر حیض کا خون دس روز سے زیادہ اور نفاس کا
خون چالیس دن سے زیادہ آوے تو جتنے دن اوس عورت کی عادت سے زیادہ
ہون وہ استحاضہ ہے مثلاً ایک عورت کی عادت ہے کہ اوسکو سات دن حیض اور تیس
دن نفاس ہوا کرتا ہے سو اوسکو بارہ دن حیض کا خون آیا اور پچاس دن نفاس کا
خون آیا تو پانچ دن جو حیض مین زیادہ ہوئے اور بیس دن جو نفاس مین زیادہ
ہوئے یہ استحاضہ ہے اور اگر اوس عورت کے پہلے ہی پہلے یہہ حیض اور نفاس ہوا ہے تو
دس دن حیض ہے اور چالیس دن نفاس جسکو استحاضہ ہو یا سلسل بول ہو یا
پیٹ جاری ہو یا بائی نکلتی رہتی ہو یا نکسیر جاری رہتی ہو یا زخم بہتا ہو کہ کوئی وقت
ایک فرض کے ادا کرنیکی قدر رکے نہین یعنی ہر وقت یہ مرض موجود رہے تو ایسے عذر
والا شخص ہر فرض کیوقت کے لیے نیا وضو کرے پھر اوس وضو سے فرض اور نفل
جو چاہے سو پڑھے اور وقت ہی کے نکلنے سے یہ وضو جاتا رہتا ہے مسئلہ اولاد
پیدا ہونیکے بعد جو خون جاری رہتا ہے اوسکا نام نفاس ہے مسئلہ حاملہ عورت کو جو
خون آوے وہ استحاضہ ہے مسئلہ اگر حمل گر گیا اوسمین کوئی چیز جسم کی بنکر
نمود ہوئی ہے تو اوسکے بعد جو خون آوے وہ بھی نفاس ہے مسئلہ نفاس زیادہ سے
زیادہ چالیس دن رہتا ہے اور کم سے کم کی حد نہین اور جو چالیس دن سے زیادہ
ہو وہ استحاضہ ہے مسئلہ اگر ایک حمل سے دو لڑکے پیدا ہوے ایک پہلے اور
دوسرا کوئی دن کے بعد تو پہلے کے بعد سے نفاس کے دنون کا حساب ہوگا

رحم سے لہو بھی اوسکو حیض
سی زیادہ نہین ہوتا اور جو ا
ضہ ہی مسئلہ کسی
ن نہین م
پڑ
ن قضا اوسپر فرض ہی
نیچے سے زانوؤن کے اوپر تک کچھہ غرض نرکھے م
منع ہی مسئلہ جنابت والیکو اور نفاس والی عورتکو قرآن کا پڑھنا
منع ہی مسئلہ اگر دس دن پر حیض کا خون بند ہوا تو اُس عورت سے صحبت کرنا
جائز ہی اگرچہ وہ نہائی نہو اور اگر دس روز سے کم مین بند ہوا تو جب تک وہ نہ نہالے
یا اتنا وقت نہ گذرلے کہ جسمین وہ نہاکر نماز کی نیت باندہ لے تب تک اُس سے صحبت درست
نہین ہی مسئلہ اگر حیض اور نفاس کے دنونمین ابتدا مین اور آخر مین خون آیا اور
درمیان مین وہ عورت پاک رہی تو وہ پاک رہنے کے دن بھی حیض اور نفاس ہی ہین مسئلہ
عورت کم سے کم پندرہ دن پاک رہتی ہی اور زیادہ پاک رہنیکا اندازہ مقرر نہین ہان
جس عورت کی عادت ٹھہر جاوی کہ پانچ روز اُسکو خون آیا کرتا ہے اور پچیس روز وہ عورت
پاک رہتی ہی تو اوسکے البتہ پچیس دن پاک رہنے کے ہین مسئلہ استحاضہ کی لہو کا اور نکسیر
پھوٹنی کا جو ہمیشہ جاری رہے ایک ہی کہ اوسکو روزہ رکھنا اور نماز پڑھنا اور اُس سے

تحفۃ العجم ترجمہ کنز الدقائق

مسئلہ ناپاک بدن اور کپڑا اگر پانی
ہو دھویا جاوی تو پاک ہو جاوی
تو پاک نہین ہوتا مسئلہ
ناپاکی لگی ہو جیسے
ے پر یا بدن پر
مسئلہ
مین

خوف ہو یا ڈول رسی نہو تو تیمم کرنا جائز ... ن سے نکلنے اور مسح کی مدت
سے جو پاک چیز ہو اگرچہ اوسپر غبار نہو یا غبار ... ونون پانون جاتی رہنے کا
ہاتھ مار کر بالکل چہرے پر او ... وضو ہے تو فقہ
دونون کہنیون سمیت مس ... سے
مسئلہ اور صحیح ... کے پورے
لغو ہے اور اگر و ... ر ایکدن رات کے بعد مقیم ہو گیا
مرتد ہو گیا ... ر ایکدن رات نہین گذرا تھا تو ایک دن رات
ٹوٹتا ... ر موزون پر موزے پہنے تو اون پر بھی مسح درست ہے مسئلہ
... ین خیف ہون یا اون پر چمڑا لگا ہو یا اونکا تلا چمڑیکا ہو اونپر بھی مسح درست ہے
مسئلہ پگڑی اور کلاہ اور برقع اور دستانون پر مسح درست نہین مسئلہ
جبیرہ پر اور زخم پر بندھے ہوے کپڑے پر یا اور جو کچھ ایسا ہو مسح درست ہے
اور اس مسح کا اور دھونے کا حکم ایک ہی ہے تو اسکے لیے مدت معین نہین اور صرف
پٹی ہی پر مسح کیا جاوے اور باقی عضو دھویا جاوے اور پٹی اور جبیرہ اگرچہ بے وضو
باندھی ہو تو بھی اوسپر مسح درست اور بالکل پٹی پر مسح کرے خواہ اوسکے نیچے زخم ہو
خواہ نہو پھر اگر زخم اچھا ہو گیا اور پٹی کھلی تو مسح باطل ہو گیا اور اگر زخم نہین اچھا ہوا
تو مسح برقرار ہے مسئلہ موزہ اور سر کے مسح مین نیت کی حاجت نہین ہے
باب الحیض یعنی حیض کے مسئلے مسئلہ جو عورت کم عمر اور بیمار نہو اور اوسکی

جانا واجب ہی اور نہین تو نہین **مسئلہ** اگر اپنے ساتھی پاس پانی ہو تو اوس سے
پانی مانگے اگر وہ نہ دے تو تیمم کرے اور اگر وہ رواج دستور کی موافق قیمت مانگے اور
اپنے پاس دام ہون تو پانی مول لیکر وضو کرے اور اگر رواج سے زیادہ قیمت
مانگے تو تیمم کرلے **مسئلہ** اگر تمام بدن سے زیادہ جسم زخمی ہو تو تیمم کری اور
اگر تھوڑا زخمی ہوا ور زیادہ چنگا ہو تو وضو کرے اور یون نکری کہ تیمم بھی کری اور
وضو بھی **باب المسح** یعنی مسح کرنیکے مسئلے **مسئلہ** موزون پر مسح کرنا عورت
اور مرد دونون کو جائز ہی اگر جنب نہون **مسئلہ** مسح تب جائز ہی جب پوری وضو
ٹوٹے موزون پہنی ہو ئیکی **مسئلہ** مقیم کو مسح کرنا جائز ہے وضو ٹوٹنے کے بعد سے
ایکدن اور ایک رات تک اور مسافر کو تین دن رات تک **مسئلہ** مسح یہ ہی کہ موزون کے
اوپر تین اونگلیان ترسطہ سے پھیری کہ پانو کی اونگلیون کی طرف سے شروع کری
اور پنڈلی تک کھینچے **مسئلہ** جو موزہ بہت پھٹا ہو یعنی پانون کی چھوٹی تین اونگلیون
کی قدر تو مسح درست نہین اور اگر اس سے تھوڑا پھٹا ہو تو اوسپر درست ہی **مسئلہ**
اگر ایک موزہ کئی جگہہ پر پھٹا ہے کہ وہ سب ناپنے سے پانون کی تین انگلی کی قدر ہوتا ہی
تو مسح درست نہین اور اگر دونون موزے اسقدر جا بجا پھٹے ہین کہ وہ سب ناپنے سے
پانون کی تین اونگلی کی قدر ہوتا ہی تو مسح درست ہی **مسئلہ** اگر نجاست غلیظہ کئی جگہہ پر
متفرق لگے اور جمع کرنے سے ایکدرم سی زیادہ ہو تو نماز نہین درست اسیطرح سے
ستر کا بدن اگر کئی جگہہ پر متفرق کھلا ہو کہ جمع کرنے سے چوتھائی عضو کی قدر

خوف ہو یا ڈول رسی نہو تو تیمم کرنا جائز ہے **مسئلہ** تیمم یہ ہے کہ زمین کی قسم
سے جو پاک چیز ہو اگرچہ اوسپر غبار نہو یا غبار پہ گو کہ پاک زمین موجود ہو تیمم کا ارادہ کر کر ایکدفعہ
ہاتھہ مار کر بالکل چہرے پہ اور دوسری بار ہاتھہ مار کر بالکل دونون ہاتھون پہ
دونون کہنیون سمیت مسح کرنے **مسئلہ** جنب اور حائض کو بھی تیمم کرنا درست ہے
مسئلہ اور صحیح ارادہ دل سے کرنا تیمم مین فرض ہے پہر اگر کافر نے تیمم کیا تو
لغو ہے اور اگر وضو کیا تو جائز ہے **مسئلہ** اگر مسلمان نے تیمم کیا پہر وہ معاذ اللہ
مرتد ہو گیا تو تیمم نہین ٹوٹ گیا **مسئلہ** جس سے وضو ٹوٹتا ہے اوسی سے تیمم
ٹوٹتا ہے **مسئلہ** اگر حاجت سے زیادہ پانی ملا تو تیمم کرنا جائز نہین اور تیمم کرنے کے
بعد اگر ملا تو تیمم ٹوٹ گیا **مسئلہ** اگر پانی ملنے کی امید ہو تو مستحب ہے کہ پانی ملنے کی
امید پہ نماز اخیر وقت پڑہے اور اگر وقت سے پہلے تیمم کر لیا تو بھی جائز ہے **مسئلہ**
ایک تیمم سے دو فرض ادا کرنا اور نفل درست ہے **مسئلہ** اگر جنازہ کی نماز یا عید کی
نماز جانے رہنے کا خوف ہو تو بھی تیمم جائز ہے **مسئلہ** اگر وضو سے عید کی نماز
شروع کی کچھہ ادا کی تھی کہ وضو جاتا رہا اور تیمم کر کے ویسے ہی باقی ادا کر لی تو بھی
درست ہے **مسئلہ** جمعہ کی نماز یا وقتی نماز کے جاتے رہنے کا خوف ہو اگر تیمم کیا
تو جائز نہین **مسئلہ** اگر اپنے اسباب مین سے پانی رکھا ہوا تھا اور بھول گیا
سو تیمم کر کے نماز پڑہ لی پہر پانی یاد ہوا تو اوس نماز کو دوہرا کر نہ ادا کرے
مسئلہ اگر گمان ہو کہ پانی ملیگا تو ایک تیر بھر کے فاصلے تک پانی کی تلاش کو

اور اگر بکری سا جانور مرا تو بالکل پانی نکالا جاوے تب وہ کوا پاک ہو **مسئلہ**
اگر کوئی جانور کوئے مین پھولا یا پھٹ گیا تو بالکل اوسکا پانی نکالا جاوی **مسئلہ**
اگر کوئی مین سوت ہوا اور سب پانی نکل نسکے تو دو سو ڈول نکالے جاوین **مسئلہ** اگر
کوئے مین سے مرا سڑا گلا جانور نکلا اور معلوم نہین کہ کب گرا تھا تو اوسکو تین رات
دن پہلے سے ناپاک ٹھہرائین اور اگر وہ جانور پھولا پھٹا نہ تھا تو وہ کوا ان ایکدن رات
پہلے سے ناپاک ٹھہریگا **مسئلہ** جسکا پسینا پاک ہی اوسکا جھوٹا بھی پاک ہے اور
جسکا پسینا ناپاک اوسکا جھوٹا بھی ناپاک ہی **مسئلہ** آدمی کا جھوٹا اور گھوڑے کا
جھوٹا اور جس جانور کا گوشت حلال ہے اوسکا جھوٹا پاک ہی **مسئلہ** کتے اور
سور اور چار پائے شکاری جانورونکا جھوٹا ناپاک ہی **مسئلہ** بلی اور چھوٹی بھرتی
مرغی اور پرند شکاری جانورون کا جھوٹا اور ان جانورونکا جھوٹا جو گھرون کے
سوا خونمین رہا کرتے ہین مکروہ ہی **مسئلہ** گدہے اور خچر کا جھوٹا مشکوک ہے اگر
اور پانی نملے تو مشکوک پانی سے وضو کرے اور تیمم بھی کرلے اور اختیار ہے کہ
پہلے ایسے پانی سے وضو کرے یا تیمم کرلے **مسئلہ** اگر پانی مین چھوہارے بھگوئے
سو وہ پانی میٹھا ہوگیا تو اوس سے وضو کرلے اگر اور پانی نہ ملے ایسے مقام پر تیمم
واجب نہین **باب التیمم** یعنی تیمم کرنیکے مسئلے **مسئلہ** اگر پانی چار ہزار
گز کے فاصلہ پر ہو یا شخص بیمار ہو یا سردی ایسی ہو کہ جس سے بیمار ہو جانے
یا مرجانے کا خوف ہو اور پانیکے پاس کوئی درندہ ہو یا کوئی دشمن ہو یا پیاس کا

رنگ اور بو اور مزے سے پہچانی جاتی ہے **مسئلہ** اگر پانی کے اندر ایسا جانور جسمین بہتا ہوا خون نہین ہوتا جیسے مچھر یا مکھی یا بر یا بچھو یا مچھلی یا مینڈک یا گنگٹا مر گیا تو وہ پانی ناپاک نہین **مسئلہ** جو پانی کہ بندگی کے خرچین آیا یا حکمی ناپاکی اُس سے دور کی جب وہ پانی ایک جگہ پہ ٹھہر گیا تو وہ خود پاک ہی مگر اور چیز کو پاک نہین کر سکتا **مسئلہ** اگر زید جب کوئے کے اندر بیٹھا اور ظاہر مین کوئی ناپاکی اوسکے بدن پہ نہین تو بموجب مذہب امام اعظمؒ کے کوئی کا پانی ناپاک ہو گیا اور زید جیسا ناپاک تھا ویسا ہی جنبی رہا اور امام یوسفؒ کے کہنے بموجب پانی پاک اور وہ شخص جیسا تھا ویسا ہی ہے اور امام محمدؒ کے کہنے بموجب وہ پانی پاک ہے اور وہ شخص بھی پاک ہو گیا **مسئلہ** جو کچا چمڑہ پکایا گیا وہ پاک ہو گیا مگر سوَر اور آدمی کا چمڑا پکانے سے پاک نہین ہوتا **مسئلہ** آدمی کی اور مُردہ جانور کی ہڈی اور بال پاک ہی **مسئلہ** اگر کوئے مین کوئی ناپاک چیز گرے تو اوسکا سب پانی نکالا جاوے مان اگر دو لینڈیان اونٹ کی یا دو مینگنیان بکری یا بھیڑ کی یا کبوتر کی بیٹ گرے تو وہ پانی ناپاک نہین **مسئلہ** جس جانور کا گوشت کھانا حلال ہے اوسکا پیشاب نجس ہی **مسئلہ** جس چیز کے نکلنے سے وضو نہین ٹوٹتا وہ چیز نجس بھی نہین **مسئلہ** جس جانور کا گوشت حلال ہی اوسکا پیشاب ہرگز پانی نجاوے گا **مسئلہ** اگر چوہا یا چوہی برابر اور کوئی جانور کوئے مین گر کر مر گیا تو بیس درمیانی ڈول اُس مین سے نکالڈالے تو وہ کوا پاک ہو جاوے اور اگر کبوتر سا جانور مر گیا تو چالیس ڈول

منی نکلے اور منی جب اپنی جگہہ سے علیحدہ ہوئی اوسوقت شہوت ہو یا سپاری چھپ جاوے
پیشاب کی یا جا ضرور کے مکان مین تو اسصورتمین کرنیوالے اور کرانیوالی دونون پر
غسل فرض ہے یا عورت حیض اور نفاس سے پاک ہو تب اوسپر فرض ہی مسئلہ
مذی اور ودی کے نکلنے سے غسل فرض نہین ہوتا مسئلہ اگر نیند مین اپنے آپ کو
صحبت کرتے دیکھا پھر جگا تو اپنا بدن یا کپڑا گیلا نپایا تو نہانا فرض نہین مسئلہ
جمعہ کی نماز کے لیے اور دونون عیدون کی نماز کے لیے اور احرام باندھنے کے لیے
اور حاجیون کو عرفہ کے روز نہانا سنت ہی مسئلہ مُردیکو نہلانا اور اوسکو جو کافر
جنبی مسلمان ہوا نہلانا واجب ہی مسئلہ اگر کافر مسلمان ہوا اور جنبی نہین تو اوسکو
نہلانا مستحب ہی مسئلہ وضو کیا جاوے مینہ کے پانی اور سُوت کے پانی اور دریا
کے پانی سے اگرچہ اس پانی کا بو یا مزہ یا رنگ کسی پاک چیز کے پڑنیسے بگڑ گیا ہو
یا ایک جگہہ پر بہت روز دنتک رد کا رہنے سی بدبو کر اوٹھا ہو مسئلہ اُس پانی
سی وضو درست نہین جو بہت پتون کے پڑنے سے بگڑ گیا ہو یا اوسمین کوئی چیز
ڈالکر اوٹھائی ہو یا کسی درخت یا پھل سے نچوڑا ہو یا اور چیز پانی مین ملکر غالب ہوگئی
کہ وہ بدلنکے مسئلہ جو پانی بہتا نہو اور اوسمین ناپاک چیز پڑے اگر وہ پانی دس
گز لنبا ؤ اور دس گز چوڑا و مین ہے تو وہ پانی پاک ہے جیسے بہتا ہو اور اگر دس
گز سے کم مین ہی تو ناپاک ہی مسئلہ بہتا پانی وہ ہی جسمین تنکا پڑی تو وہ تنکا بہجاوے
تو ایسے پانی مین اگر ناپاکی کا نشان نہ معلوم ہو تو پاک ہی وضو کے لائق اور ناپاکی

پہلے دھونا اور گردن پر مسح کرنا **مسئلہ** وضو ٹوٹ جاوے اگر ناپاک چیز بدن
کے اندر سے نکلے یا منہ بھر کے قے ہو اگرچہ پت ہون یا لہو کی پھٹک ہون یا کھانا ہو
یا پانی ہو **مسئلہ** اگر منہ سے یا ناک سے بلغم گرا تو وضو نہین ٹوٹتا **مسئلہ**
اگر تھوک مین ملا ہوا اتنا خون نکلا کہ تھوک اس سے زیادہ ہی تو وضو نہین ٹوٹتا **مسئلہ**
اگر ایکبر تبہ جی متلایا اور تھوڑی تھوڑی کئی مرتبہ قے ہوئی تو وہ سب دفع کی اگر منہ
بھر کے ہوئی تو وضو جاتا رہا اور نہین تو نہین **مسئلہ** اگر کروٹ پر لیٹ کر یا چوکڑی
بیٹھکر سویا تو وضو جاتا رہا **مسئلہ** اگر بیہوش ہوگیا یا دیوانہ ہوگیا یا نشہ مین
آگیا تو وضو جاتا رہا **مسئلہ** اگر بالغ آدمی نماز مین ٹھٹھا مار کر ہنسا تو وضو جاتا رہا
اگرچہ سلام پھیرتے وقت ہنسا تھا **مسئلہ** اگر مرد اور عورت دونون ننگے ہو کر لپٹے
تو وضو جاتا رہا **مسئلہ** اگر زخم مین سے کیڑا نکل پڑا یا عضو تناسل عورت کو چھوایا
تو وضو نہین ٹوٹا **فصل فی الغسل** یعنی نہانے کے تعلق کے مسئلے **مسئلہ**
غسل مین کلی کرنا اور ناک مین پانی ڈالنا اور تمام بدن پہ پانی بہانا فرض ہے
مسئلہ بدن ملنا اور بے ختنہ کیے ہوئے آدمیکو اپنی کھوڑی کے اندر پانی
ڈالنا فرض نہین **مسئلہ** غسل مین سنت ہے کہ دونون ہاتھ دھووے اور شرمگاہ
دھووے اور بدن پہ جو نجاست لگی ہو دھووے پھر وضو کرے مگر پانون غسل کے بعد
دھووے پھر سارے بدن پر تین بار پانی بہاوے **مسئلہ** اگر بالون کی جڑین بھیگ جاوین
تو گوندھی ہوئی چوٹی کا کھولنا فرض نہین **مسئلہ** نہانا تب فرض ہو جب عضو تناسل بھڑک کر

فصل فی الغسل

رحم سے لہو بہو اوسکو حیض کہتے ہین مسئلہ حیض تین دن سے کم اور دس دن
سے زیادہ نہین ہوتا اور جو لہو تین دن سے کم یا دس دن سے زیادہ ہو اوسکا نام
استحاضہ ہے مسئلہ کسی رنگ کا خون ہو وہ سب حیض کا ہے ہان اگر نر اسفید ہو وہ
حیض کا خون نہین مسئلہ نماز اور روزہ اور مسجد مین جانا اور کعبہ شریف کا طواف
کرنا اور قرآن پڑھنا اور بغیر جزدان کے قرآن کا چھونا حیض والیکو منع ہے اور
روزہ کی قضا اوسپر فرض ہے نماز کی نہین مسئلہ حیض والی عورت کو ناف کے
نیچے سے زانوؤن کے اوپر تک کچھ غرض نرکھے مسئلہ بیوضو کو قرآن کا چھونا
منع ہے مسئلہ جنابت والیکو اور نفاس والی عورتکو قرآن کا پڑھنا اور چھونا دونون
منع ہے مسئلہ اگر دس ۱۰ دن پر حیض کا خون بند ہوا تو اُس عورت سے صحبت کرنا
جائز ہے اگرچہ وہ نہائی نہو اور اگر دس ۱۰ روز سے کم مین بند ہوا تو جب تک وہ نہالے
یا اتنا وقت نہ گذرے کہ جسمین وہ نہاکر نماز کی نیت باندہ لے تب تک اُس سے صحبت درست
نہین ہے مسئلہ اگر حیض اور نفاس کے دنونمین ابتدا مین اور آخر مین خون آیا اور
درمیان مین وہ عورت پاک رہی تو وہ پاک رہنے کے دن بھی حیض اور نفاس ہی ہین مسئلہ
عورت کم سے کم پندرہ دن پاک رہتی ہے اور زیادہ پاک رہنیکا اندازہ مقرر نہین ہان
جس عورت کی عادت ٹھہر جاوے کہ پانچ روز اُسکو خون آیا کرتا ہے اور پچیس روز وہ عورت
پاک رہتی ہے تو اوسکے البتہ پچیس دن پاک رہنے کے ہین مسئلہ استحاضہ کے لہو کا اور نکسیر
پھوٹنے کا جو ہمیشہ جاری رہے ایک ہی کہ اوسکو روزہ رکھنا اور نماز پڑھنا اور اُس سے

ہو تو نماز جائز نہین مسئلہ وضو ٹوٹنے اور موزہ پانون سے نکلنے اور مسح کی مدت
گذر جانے سے مسح ٹوٹجاتا ہے اگر دھونے کی سردی سے دونون پانون جاتے رہنے کا
خوف نہو پھر جب مسح کی مدت پوری ہوگئی اور موزہ نکال ڈالا اور وضو ہے تو فقط
پانون دھوے مسئلہ اگر زیادہ قدم اپنی جگہ سے اوپر کو موزے سے نکلا تو مسح
جاتا رہا مسئلہ اگر مقیم نے موزون پر مسح کیا پھر ایکدن رات کے پوری ہونے سے
پہلے سفر کیا تو وہ تین دنرات پوری کرلی اور اگر مسافر ایکدن رات کے بعد مقیم ہوگیا
تو وہ موزہ نکالکر پانون دھوے اور اگر ایکدن رات نہین گذرا تھا تو ایک دن رات
پورا کرلے مسئلہ اگر موزون پر موزے پہنے تو اون پر بھی مسح درست ہے مسئلہ
جو جرابین نخیف ہون یا اون پر چمڑا لگا ہو یا اونکا تلا چمڑیکا ہوا اونپر بھی مسح درست ہے
مسئلہ پگڑی اور کلاہ اور برقع اور دستانون پر مسح درست نہین مسئلہ
جبیرہ پر اور زخم پر بندھے ہوے کپڑے پر یا اور جو کچھ ایسا ہو مسح درست ہے
اور اس مسح کا اور دھونے کا حکم ایک ہی ہے تو اسکے لیے مدت معین نہین اور ضرورت
پٹی ہی پر مسح کیا جاوے اور باقی عضو دھویا جاوے اور پٹی اور جبیرہ اگرچہ بے وضو
باندھی ہو تو بھی اوسپر مسح درست اور بالکل پٹی پر مسح کرے خواہ اوسکے نیچے زخم ہو
خواہ نہو پھر اگر زخم اچھا ہوگیا اور پٹی کھلی تو مسح باطل ہوگیا اور اگر زخم نہین اچھا ہوا
تو مسح برقرار ہے مسئلہ موزہ اور سر کے مسح مین نیت کی حاجت نہین ہے

باب الحیض یعنی حیض کے مسئلے مسئلہ جو عورت کم عمر اور بیمار نہو اور اوسکی

جانا واجب ہی اور نہین تو نہین **مسئلہ** اگر اپنے ساتھی پاس پانی ہو تو اوس سے
پانی مانگے اگر وہ ندے تو تیمم کرے اور اگر وہ رواج دستور کی موافق قیمت مانگے اور
اپنے پاس دام ہون تو پانی مول لیکر وضو کرے اور اگر رواج سے زیادہ قیمت
مانگے تو تیمم کرے **مسئلہ** اگر تمام بدن سے زیادہ جسم زخمی ہو تو تیمم کرے اور
اگر تھوڑا زخمی ہوا ور زیادہ چنگا ہو تو وضو کرے اور یون نکرے کہ تیمم بھی کرے اور
وضو بھی **باب المسح** یعنی مسح کرنیکے مسئلے **مسئلہ** موزون پر مسح کرنا عورت
اور مرد دونون کو جائز ہی اگر جنب نہون **مسئلہ** مسح تب جائز ہی جب پوری وضو
ٹوٹے موزون پہنے ہوئیکی **مسئلہ** مقیم کو مسح کرنا جائز ہے وضو ٹوٹنے کے بعد سے
ایکدن اور ایک رات تک اور مسافر کو تین دن رات تک **مسئلہ** مسح یہ ہی کہ موزون کے
اوپر تین اونگلیان تر اسطرح پھیرے کہ پانو کی اونگلیون کی طرف سے شروع کرے
اور پنڈلی تک کھینچے **مسئلہ** جو موزہ بہت پھٹا ہو یعنی پانون کی چھوٹی تین انگلیون
کی قدر تو مسح درست نہین اور اگر اس سے تھوڑا پھٹا ہو تو اوسپر درست ہی **مسئلہ**
اگر ایک موزہ کئی جگہہ پر پھٹا ہے کہ وہ سب ناپنے سے پانون کی تین انگلی کی قدر ہوتا ہی
تو مسح درست نہین اور اگر دونون موزے اسقدر جا بجا پھٹے ہین کہ وہ سب ناپنے سے
پانون کی تین اونگلی کی قدر ہوتا ہی تو مسح درست ہی **مسئلہ** اگر نجاست غلیظ کئی جگہہ پر
متفرق لگے اور جمع کرنے سے ایکدرم سی زیادہ ہو تو نماز نہین درست اسیطرح سے
ستر کا بدن اگر کئی جگہہ پر متفرق کھلا ہو کہ جمع کرنے سے چوتھائی عضو کی قدر

خوف ہو یا ڈول رسی نہو تو تیمم کرنا جائز ہے **مسئلہ** تیمم یہ ہے کہ زمین کی قسم
سے جو پاک چیز ہو اگرچہ اوس پر غبار نہو یا غبار پر گو کہ پاک زمین موجود ہو تیمم کا ارادہ کر کر ایکدفعہ
ہاتھ مار کر بالکل چہرے پر اور دوسری بار ہاتھ مار کر بالکل دونون ہاتھون پر
دونون کہنیون سمیت مسح کرلے **مسئلہ** جنب اور حائض کو بھی تیمم کرنا درست ہے
مسئلہ اور صحیح ارادہ دل سے کرنا تیمم مین فرض ہے پھر اگر کافر نے تیمم کیا تو
لغو ہے اور اگر وضو کیا تو جائز ہے **مسئلہ** اگر مسلمان نے تیمم کیا پھر وہ معاذ اللہ
مرتد ہو گیا تو تیمم نہین ٹوٹ گیا **مسئلہ** جس سے وضو ٹوٹتا ہے اوسی سے تیمم
ٹوٹتا ہے **مسئلہ** اگر حاجت سے زیادہ پانی ملا تو تیمم کرنا جائز نہین اور تیمم کرنے کے
بعد اگر ملا تو تیمم ٹوٹ گیا **مسئلہ** اگر پانی ملنے کی امید ہو تو مستحب ہے کہ پانی ملنے کی
امید پر نماز اخیر وقت پڑھے اور اگر وقت سے پہلے تیمم کر لیا تو بھی جائز ہے **مسئلہ**
ایک تیمم سے دو فرض ادا کرنا اور نفل درست ہے **مسئلہ** اگر جنازہ کی نماز یا عید کی
نماز جانے رہنے کا خوف ہو تو بھی تیمم جائز ہے **مسئلہ** اگر وضو سے عید کی نماز
شروع کی کچھ ادا کی تھی کہ وضو جاتا رہا اور تیمم کر کے ویسے ہی باقی ادا کر لی تو بھی
درست ہے **مسئلہ** جمعہ کی نماز یا وقتی نماز کے جاتے رہنے کا خوف ہو اگر تیمم کیا
تو جائز نہین **مسئلہ** اگر اپنے اسباب مین سے پانی رکھا ہوا تھا اور بھول گیا
سو تیمم کر کے نماز پڑھ لی پھر پانی یاد ہوا تو اوس نماز کو دوہرا کر نہ ادا کرے
مسئلہ اگر گمان ہو کہ پانی ملیگا تو ایک تیر بھر کے فاصلے تک پانی کی تلاش کو

اور اگر بکری سا جانور مرا تو بالکل پانی نکالا جاوے تب وہ کوا پاک ہو مسئلہ
اگر کوئی جانور کوئے مین پھولا یا پھٹ گیا تو بالکل اوسکا پانی نکالا جاوی مسئلہ
اگر کوئی مین سوت ہوا اور سب پانی نکل نسکے تو دو سو ڈول نکالے جاوین مسئلہ اگر
کوئے مین سے مرا سڑا گلا جانور نکلا اور معلوم نہین کہ کب گرا تھا تو اوسکو تین رات
دن پہلے سے ناپاک ٹھہرائین اور اگر وہ جانور پھولا پھٹا نہ تھا تو وہ کوا ان ایکدن رات
پہلے سے ناپاک ٹھہرے گا مسئلہ جسکا پسینا پاک ہی اوسکا جھوٹا بھی پاک ہے اور
جسکا پسینا ناپاک اور سکا جھوٹا بھی ناپاک ہی مسئلہ آدمی کا جھوٹا اور گھوڑے کا
جھوٹا اور جس جانور کا گوشت حلال ہے اوسکا جھوٹا پاک ہی مسئلہ کتے اور
سور اور چار پائے شکاری جانورونکا جھوٹا ناپاک ہی مسئلہ بلی اور چھوٹی بھرتی
مرغی اور پرند شکاری جانورون کا جھوٹا اور ان جانورونکا جھوٹا جو گھرون کے
سوا خونمین رہا کرتے ہین مکروہ ہی مسئلہ گدہا اور خچر کا جھوٹا مشکوک ہے اگر
اور پانی نملے تو مشکوک پانی سے وضو کرے اور تیمم بھی کرلے اور اختیار ہے کہ
پہلے ایسے پانی سے وضو کرے یا تیمم کرلے مسئلہ اگر پانی مین چوہا مرے بھگو دے
سو وہ پانی میٹھا ہو گیا تو اوس سے وضو کرلے اگر اور پانی نہ ملے ایسے مقام پر تیمم
واجب نہین **باب التیمم** یعنی تیمم کرنیکے مسئلے مسئلہ اگر پانی چار ہزار
گز کے فاصلہ پر ہو یا شخص بیمار ہو یا سردی ایسی ہو کہ جس سے بیمار ہو جانے
یا مر جانے کا خوف ہو اور پانیکے پاس کوئی درندہ ہو یا کوئی دشمن ہو یا پیاس کا

رنگ اور بو اور مزے سے پہچانی جاتی ہے **مسئلہ** اگر پانی کے اندر ایسا جانور جسمین بہتا ہوا خون نہین ہوتا جیسے مچھر یا مکھی یا بر یا بچھو یا مچھلی یا مینڈک یا گنگٹا مر گیا تو وہ پانی ناپاک نہین **مسئلہ** جو پانی کہ بندگی کے خرچ مین آیا یا حکمی ناپاکی اُس سے دور کی جب وہ پانی ایک جگہ پر ٹھہر گیا تو وہ خود پاک ہی مگر اور چیز کو پاک نہین کر سکتا **مسئلہ** اگر زید جب کوئے کے اندر بیٹھا اور ظاہر مین کوئی ناپاکی اوسکے بدن پر نہین تو بموجب مذہب امام اعظمؒ کے کوئی کا پانی ناپاک ہو گیا اور زید جیسا ناپاک تھا ویسا ہی جنبی رہا اور امام یوسفؒ کے کہنے بموجب پانی پاک اور وہ شخص جیسا تھا ویسا ہی ہے اور امام محمدؒ کے کہنے بموجب وہ پانی پاک ہے اور وہ شخص بھی پاک ہو گیا **مسئلہ** جو کچا چمڑہ پکایا گیا وہ پاک ہو گیا مگر سوُر اور آدمی کا چمڑا پکانے سے پاک نہین ہوتا **مسئلہ** آدمی کی اور مُردہ جانور کی ہڈی اور بال پاک ہی **مسئلہ** اگر کوئے مین کوئی ناپاک چیز گرے تو اوسکا سب پانی نکالا جاوے ہان اگر دو لینڈیان اونٹ کی یا دو مینگنیان بکری یا بھیڑ کی یا کبوتر کی بیٹ گرے تو وہ پانی ناپاک نہین **مسئلہ** جس جانور کا گوشت کھانا حلال ہے اوسکا پیشاب نجس ہی **مسئلہ** جس چیز کے نکلنے سے وضو نہین ٹوٹتا وہ چیز نجس بھی نہین **مسئلہ** جس جانور کا گوشت حلال ہی اوسکا پیشاب ہر گز پیا نجاویگا **مسئلہ** اگر چوہا یا چوہی برابر اور کوئی جانور کوئے مین گر کر مر گیا تو بیس درمیانی ڈول اُس مین سے نکالڈالے تو وہ کوا پاک ہو جاوے اور اگر کبوتر سا جانور مر گیا تو چالیس ڈول

منی نکلے اور منی جب اپنی جگہ سے علیحدہ ہوئی اوسوقت شہوت ہو یا سپاری چھپ جاوے
پیشاب کیا یا حاضر ورکے مکان مین تو اسصورتمین کرنیوالے اور کرانیوالی دونون پر
غسل فرض ہے یا عورت حیض اور نفاس سے پاک ہو تب اوسپر فرض ہی مسئلہ
مذی اور ودی کے نکلنے سے غسل فرض نہین ہوتا مسئلہ اگر نیند مین اپنے آپ کو
صحبت کرتے دیکھا پھر جگا تو اپنا بدن یا کپڑا گیلا نپایا تو نہانا فرض نہین مسئلہ
جمعہ کی نماز کے لیے اور دونون عیدون کی نماز کے لیے اور احرام باندھنے کے لیے
اور حاجیون کو عرفہ کے روز نہانا سنت ہی مسئلہ مُردیکو نہلانا اور اوسکو جو کافر
جنبی مسلمان ہوا نہلانا واجب ہی مسئلہ اگر کافر مسلمان ہوا اور جنبی نہین تو اوسکو
نہلانا مستحب ہی مسئلہ وضو کیا جاوے مینہ کے پانی اور سوت کے پانی اور دریا
کے پانی سے اگرچہ اس پانی کا بو یا مزہ یا رنگ کسی پاک چیز کے پڑنیسے بگڑ گیا ہو
یا ایک جگہ پر بہت روز دنتک رکا رہنے سے بدبو کرا وٹھا ہو مسئلہ اس پانی
سے وضو درست نہین جو بہت پتون کے پڑنے سے بگڑ گیا ہو یا اوسمین کوئی چیز
ڈالکر اوٹھائی ہو یا کسی درخت یا پھل سے نچوڑا ہو یا اور چیز پانی مین ملکر غالب ہوگئی
کہ وہ بدلنے مسئلہ جو پانی بہتا ہو اور اوسمین ناپاک چیز پڑے اگر وہ پانی دس
گز لمبا دس گز چوڑا مین ہے تو وہ پانی پاک ہے جیسے بہتا ہوا اور اگر دس
گز سے کم مین ہو تو ناپاک ہی مسئلہ بہتا پانی وہ ہی جسمین تنکا پڑے تو وہ تنکا بہا دے
تو ایسے پانی مین اگر ناپاکی کا نشان نہ معلوم ہو تو پاک ہی وضو کے لائق اور ناپاکی

پہلے دھونا اور گردن پر مسح کرنا **مسئلہ** وضو ٹوٹجاوے اگر ناپاک چیز بدن
کے اندر سے نکلے یا منہ بھر کے قے ہو اگرچہ پت ہون یا لہو کی پھٹک ہون یا کھانا ہو
یا پانی ہو **مسئلہ** اگر منہ سے یا ناک سے بلغم گرا تو وضو نہین ٹوٹتا **مسئلہ**
اگر تھوک مین ملا ہوا اتنا خون نکلا کہ تھوک اُس سے زیادہ ہو تو وضو نہین ٹوٹتا **مسئلہ**
اگر ایکبر تبہ جی متلایا اور تھوڑی تھوڑی کئی مرتبہ قے ہوئی تو وہ سب دفع کی اگر منہ
بھر کے ہو ئی تو وضو جاتا رہا اور نہین تو نہین **مسئلہ** اگر کروٹ پر لیٹ کر یا چوکڑی
بیٹھکر سویا تو وضو جاتا رہا **مسئلہ** اگر بیہوش ہو گیا یا دیوانہ ہو گیا یا نشہ مین
آگیا تو وضو جاتا رہا **مسئلہ** اگر بالغ آدمی نماز مین ٹھٹھا مار کر ہنسا تو وضو جاتا رہا
اگرچہ سلام پھیرتے وقت ہنسا تھا **مسئلہ** اگر مرد اور عورت دونون ننگے ہو کر لیٹے
تو وضو جاتا رہا **مسئلہ** اگر زخم مین سے کیڑا نکل پڑا یا عضو تناسل عورت کو چھوا یا
تو وضو نہین ٹوٹا **فصل فی الغسل** یعنی نہانے کے تعلق کے مسئلے **مسئلہ**
غسل مین کلی کرنا اور ناک مین پانی ڈالنا اور تمام بدن پہ پانی بہانا فرض ہے
مسئلہ بدن ملنا اور بے ختنہ کیے ہوئے آدمیکو اپنی کھوڑی کے اندر پانی
ڈالنا فرض نہین **مسئلہ** غسل مین سنت ہے کہ دونون ہاتھ دھووے اور شرمگاہ
دھووے اور بدن پہ جو نجاست لگی ہو دھووے پھر وضو کرے مگر پاؤن غسل کے بعد
دھووے پھر سارے بدن پر تین بار پانی بہاوے **مسئلہ** اگر بالون کی جڑین بھیگ جاوین
تو گوندھی ہوئی چوٹی کا کھولنا فرض نہین **مسئلہ** نہانا تب فرض ہو جب عضو تناسل بھڑک کر

فصل فی الغسل

الحمد للہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ

الہی ہمکو اور ہمارے بھائی مسلمانون کو توفیق دی کہ اپنی عبادات اور معاملات تیرے حبیب محمد صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی شریعت کے موافق درست کرین اور اُس رسول مقبول کی سنت کو ہر امر مین اپنا پیشوا گردانین اور ایسے ملک مین بسین جہان عبادات اور معاملات صحیح بن پڑین خداوندا کریما تو اپنے محض کرم اور فضل سے ہماری گناہون سے درگذر فرما اور ظاہری اور باطنی بیماریون سے ہمکو شفا دی آمین یا رب العلمین وصلی علی سید المرسلین محمد وآلہ واصحابہ اجمعین کتاب الطہارۃ یعنی ستھرائی کے مسئلے مسئلہ وضو مین فرض ہے منھ دھونا جہان سے سر کو بال جمتے ہین ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک گدیا سے دوسری گدیا تک اور دونون ہاتھ کہنیون کے ساتھ اور دونون پانون ٹخنون سمیت اور چوتھائی سر اور داڑھی کا مسح کرنا مسئلہ وضو مین سنت ہے دونون ہاتھ دھونا گٹون تک شروع مین اور بسم اللہ کہنا اور مسواک کرنا اور کلی کرنا اور ناک مین پانی ڈالنا ہر بار علحدہ پانی اور داڑھی کا خلال کرنا اور انگلیون مین خلال کرنا اور وضو کے عضو کو تین تین مرتبہ دھونا اور دل کے ارادہ سے وضو کرنا اور سب سر کا مسح کرنا ایکمرتبہ اور دونون کانون کا مسح کرنا سر کے مسح سے بچے ہوے پانی سے اور اس ترتیب سے وضو کرنا جو قرآن مین مذکور ہے اور ایک عضو کے بعد دوسرے کو لگاتار دھونا مسئلہ وضو مین مستحب ہے سید ہے عضو کو

جھگڑا تھا پھر اوسکے عوض اور چیز پر صلح ہوگئی یعنی مدعی بہا مصالح علیہ جس
چیز پر صلح ٹھہری یعنی جو چیز مدعی علیہ مدعیکو مدعی بہا کے بدلے مین دیوی معتوہ
بورا آدمی جو بعضے کام دیوانون کیسے کرے اور بعضے عاقلون کیطرح مکروہ جو کسی
عارضے کے سبب سے منع ہی اوسکو للہ نکرنا ثواب اور کرنے مین عذاب کا خوف اور
اوسکا حلال جاننا کفر نہین پہر وہ جو معاملات مین مکروہ ہی اوسکے معنی کتاب الکراہتہ
مین لکھے ہین موصی لہ وہ شخص جسکے لیے وصیت کی موصی بہ وہ چیز جسکی وصیت
کی موصی وہ جو وصیت کرے مشتری جو مول لے یعنی مول لینے والا خریدار گاہک
مثلی جسکے ہلاک ہونے سے ویسی ہی چیز دینا آوے مزکی جو شخص گواہ کا
عیب و ہنر دریافت کرے متعدی وہ چیز جس سے دوسری چیز ثابت ہو مقتدی
ن جو امام کے پیچھے نماز پڑہے نفقہ روٹی کپڑا وغیرہ خرچ نبہرج جو روپیہ ایسا
کھوٹا ہو کہ نہ سوداگر لے اور نہ بیت المال مین لیا جاوے ناشزہ جو عورت خاوند کی
تابعداری سے نکلجاوی نقود روپیہ اشرفی یعنی دام نکول قسم کھانے سے انکار کرنا
و نبیذ تمر چھوہارے بھگو کر نچوڑا ہوا پانی ولا مر بیگری پناہ والی واجب جو دلیل ظنی سے خدا کا
حکم ثابت ہو تو فرض اور واجب ایک ہی ہے مگر واجب کا منکر کافر نہین واہب جو شخص چیز
دیڈالے یعنی ہبہ کرنیوالا ودیعت دھر دہر امانت وجوہ فقہ مسئلونکی دلیلین وصی جسکو
ہ کہا میرے مرنے کے بعد یون کیجو ولی مربی والی وارث ہدیہ تحفہ سوغات یعنی وہ چیز جو کوئی
محبت کے سبب سے بھیجے اور وے ہلاک چیز کا کھو جانا ٹوٹجانا جاتا رہنا کام کی نرہنا

تاپ کر چیز بکے **معجل** جو فی الحال ادا کیا جاوی **موجل** جسکا وعدہ ٹھہرے کہ آئندہ
کو ادا کرین **محیل** اپنے ذمہ پر کے دام اور پر اوترانے والا یعنی مقروض مدیون مدعی
علیہ **محتال** جسکے لیے حوالہ کیا یعنی اپنے دام مانگنے والا مدعی **منزل** حویلی مکان
جسمین کئی مکان ہون **منقول** جو چیز ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکے خواہ خود
جیسی جانور خواہ کسی کے لیجانے سے جیسے اسباب **مجہول** جو معلوم نہو **مسہیل**
بدرد و سری پر نالہ ناودان **مقتول** جسکو کسی نے مار ڈالا **مقوم** جو شخص
چیز کی قیمت جانچکر بتا دے جیسے دلال وغیرہ **مقیم** جو شخص اپنے گھر ہو یا پندرہ
دن یا پندرہ دن ہی زیادہ رہنے کے ارادہ پر کہین ٹھہرا ہو **مال معصوم** جس مال
مین غیر کو دست اندازی درست نہین **موتمن** مقتدی **مرتہن** جسنے اپنے پاس
کسی کی چیز گرو رکہی **موزون** جو تولکر بکے **مدیون** جسپر مال آتا ہو کسی کا دیندار
ماذون جسکو مالک یا مربی نے سوداگری کی اجازت دی **محصن** جس نے کبہی
زنا نہ کیا **مرہون** جو چیز گرو ہو **مستامن** جو اور دین والے کی عملداری مین
اوسکی اجازت سے جاوی **مکفول عنہ** جسکی ضامنی کی یعنی مدعی علیہ **مکفول لہ** جسکے
لئے ضامنی کی یعنی طالب اور مدعی **محتال علیہ** جس نے اوترانا اپنے اوپر مانا
اور اپنے اوپر اوترالیا یعنی آپ جو مدعی علیہ ٹھہرا **مسلم فیہ** وہ چیز جسکی بدلی کی **مسلم الیہ**
جو شخص بدلی پر دام لے یعنی چیز کا بیچنے والا **موہوب لہ** جسکو چیز ہبہ کردی **مقر لہ**
جسکے حق کا مدعی علیہ اقرار کردے یعنی مدعی **مصالح عنہ** وہ چیز جسکی بابت

مجبوب جسکے خصیے اور عضو تناسل کاٹ ڈالا ہو یا نہو موکدہ سنت جس سنت کو
کرنیکو تاکید ہو جیسے واجب مدخولہ جس عورت سے صحبت کی ہو معلقہ کسی بات پر
اٹکی ہوئی منجزہ جو فوراً ہو جاوے اٹکاؤ کے مراہقہ جو لڑکی بالغہ ہوا چاہتی ہو
مخنث ہجڑا زنانہ محدث جسکو وضو نہو مباح جسکے کرنے نکرنیکا اختیار ہو اور اسمین
ثواب یا عذاب نہین معدود جو چیز گن کر بکتی ہو مفرد جو صرف حج کے لیے احرام
باندھے منفرد جو اکیلا نماز پڑھے محجور جسکو سوداگری سے ممانعت ہو گئی ہو وے
مدبر جس غلام کو میان نے کہا کہ تو میرے مرنیکے بعد آزاد ہے مستاجر اجارہ
لینے والا مزدوری کرنیوالا نوکر رکھنے والا کرایہ دار مقر جو شخص اپنے اوپر کسی کے
حق کا اقرار کرے معیر عاریت دینے والا جو شخص اپنی چیز کسیکو عاریت دی مستعیر
عاریت لینے والا یعنی جو شخص کسیکی چیز عاریت لے مضطر جو ایسا گھبرایا ہوا ہو کہ
اوسکو کچھ اور نہ بن آوے مغشوش جس چاندی یا سونے مین کچھ کھوٹا ملا ہو وے
مستقرض جو شخص قرض لے مبیع جو چیز بک گئی مدزوع جو چیز گز سے ناپ کر
بکے مستبضع بضاعۃ دینے والا یعنی مال کا مالک موقوف جسکا ہونا نہونا اور
بات پر اٹکا ہوا ہو محدود القذف جسکو بہتان کرنیکی سزا ہوئی ہو مراہق جو لڑکا
بالغ ہوا چاہتا ہو مسبوق جو پہلی رکعت کے بعد امام کے پیچھے نماز مین ملا ملک مطلق
اصل چیز کی ملکیت منجنیق ہتھیار کا نام ہے مدرک جو سرے سے امام کے ساتھ
نماز مین تھا مکیل جو چیز برتن سے ناپ کر بکے کیال ناپنے کا برتن جس سے

یا اوسکا حال نہ معلوم ہو کہ کہان ہے **غیر مدخولہ** جس عورت سے صحبت نکی ہو **غش**
کھوٹی ملونی غبین اور کا مال دغابازی سے لے لینا **فرض کفایہ** اسکو معنی
کتاب السیر مین لکھے ہین **فسخ** کئے ہوے معاملہ کو توڑ ڈالنا گویا ہوا ہی نہ تھا **فاسد**
جسکی اصل تو جائز مگر وصف سے ناجائز ہوگا **فرض** خدا کا حکم جو دلیل قطعی سے
ثابت ہو تو بجالانا اوسکا ثواب اور بعید زاوسکا نکرنا عذاب اور متفق علیہ فرض کا منکر کافر
فاسق جو شخص ایسا کام کرے کہ شرع سے وہ کام ممنوع ہو **فرعی** وہ گواہ جو
اصلی گواہ سے سنکر گواہی دے **قابلہ** جو عورت لڑکا لڑکی جنا دے **قیمت** بکی ہوئی
چیز کے بدلے کو دام قدر تعداد اور اندازہ **قصاص** جان یا جسم کو نقصان کا بدلا لینا
جان کو بدلے جان اور ہاتھہ کو بدلے ہاتھہ اور ناک کو بدلے ناک وغیرہ **قرض** ادھار
یعنی جو مال نقد کسیکو دیا اوسکا کام چلنے کو پھیر لینے کی شرط پر **قاتل** جو مار ڈالے
قبول لینے یا دینے والیکا ماننا **قیمت مثل** ویسی ہی چیز جتنے کو بازار مین ملوے **دام**
کثیف پاخانہ جا ضرور سنڈاس **کفیل** ضامن یعنی جسکو اور کو بدلے دینا آوے
لغو جسکا ہونا نہونا دونون برابر گویا تھے ہی نہین **مدعی** اسبھا وہ چیز جسکا کوئی دعوی
کرے **مکاتب** وہ غلام جسکو میان نے لکھدیا کہ اتنا پیسا روپیہ تو کمادے تو تو آزاد ہے
مستحب جو پیغمبر صاحب نے کبھی کیا کبھی نہ کیا اور جو اگلے نیک لوگون نے کیا اوسکا کرنا ثواب
اور نکرنا گناہ نہین **مغصوب** وہ چیز جس پر کسی نے ناحق قبضہ کر لیا **مضاربت** جو دوسرے
کے مال سے تجارت کر کر نفع بڑہاوے اپنا حصہ ٹھہرا کر **موہوب** ہبہ کی ہوئی چیز

ف
ق
ک
ل م

کمال ہین — اول پیغمبر صاحب کچھ اچھی چیز لے لیتے تھے اوسکا نام صفی ہی
صاحب ترتیب وہ شخص جسپر پانچ نمازون مین سے زیادہ قضا نہون صفت
چیز کا حال کہ ایسی ہے یعنی اوسکے تعلق کی باتین صابیہ کافرہ عورت جو کسی پیغمبر پر
ایمان اور خدا کی کسی کتاب کا اقرار رکھتی ہو صحیح ٹھیک درست جائز یعنی شریعت
سے معتبر صاع برتن ہوتا ہے اوس سے ناپکر چیز بیچتے ہین ڈبلی کلدار اسی روپیہ بھر
ض کو سیر سے ساڑھے تین سیر گیہون اوسمین سماتے ہین ضمان عوض اوبدلہ
ط کا ذمہ طریق راہ گلی ظلہ چھجہ سائبان وغیرہ جو چیز دیوار سے آگے کو بڑہی ہوئی
ع نکلی ہوئی ہو سایہ دار عددی متقارب جو چیز ایک سے ہو اور گن کر بکے جیسے
اخروٹ عاقلہ کتاب المعاقل مین اسکا مطلب لکھا ہے عدالت گواہ مین شرعی عیب نہو
عقود وہ معاملے آپسکے جسمین ایجاب و قبول ہو عشر دسوان حصہ عقر زنا کی اجرت
جسقدر عورتکو دیجاوے اوسقدر عمر وہ نام ہی اپنی طرف سے ٹھہرایا ہوا بات
سمجھانے کے لیے جیسے زید بکر بخوتا خالد محمود ہندہ عقار زمین وغیرہ غیر منقول چیز
عاجز جو کمانی سے اور کام کرنے سے لاچار ہو یعنی کر نسکتا ہو اور عجز لاچاری
بیقدوری ناطاقتی عروض چیزین اسباب سوای روپیے اشرفی کے عدل وہ
گواہ جسمین کچھ شرعی عیب نہو عزل انزال کیوقت عورت سے علیحدہ ہو جانا اور اندر
غ انزال نکرنا عین معین چیز جیسے اسباب غصب بیگانی چیز پر ناحق قبضہ کرلینا غائب
جو شخص بیگانی چیز پر ناحق اپنا قبضہ کرلے غائب جو شخص حاضر نہو اور پردیس مین ہو

خصی جسکے خصیے ملڈالے ہون یا نکال ڈالی ہون کہ اوسکو شہوت نر ہے
دھروہر والا جو شخص اپنی چیز کسیکے پاس دھروہر رکھے دارالحرب کافرونکا ملک دیت د
خون کے بدلے کا روپیہ یعنی خون بہا دیت مغلظہ کتاب الدیات مین اسکا مطلب لکھا ہے
دار چاردیواری کا مکان گھیر حویلی کھنڈل دارالاسلام مسلمانون کی عملداری
دین جو مال کسیکا کسی پر آتا ہو خواہ قرض خواہ اور طرحکا دین جسکا مال آتا ہو
کسی پر ذوات القیم جسکے جاندار رہنے ہے اوسکی قیمت دینا آوے ذمی وہ کافر جو ذ
مسلمان کی رعیت ہو ربیب جورو کا بیٹا جو پہلے خاوند سے ہو ربیبہ جورو کی بیٹی جو ر
پہلے خاوند سے ہو رمی جمار حج مین منا کی جمرونکو ٹھیکریون سے مارنا رجوع
کئی ہوے عقد سے پھر جانا دی ہوئی چیز پھیر لینا راس المال جمع پونجی یعنی اصل
مال جس پر نفع بڑھے رب المال مال کا مالک راہن اپنی چیز کا گرو کرنے والا
رب سلم خریدنے والا یعنی جو بدنی پر دام دے رجم زانی کو پتھرون سے مارنا
دی ناقص زیوف ایسا کھوٹا کہ بیت المال مین نہ لین اور بازار مین چلے یعنی ملت ز
سنت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رویہ اور وہ جو حضرت نے ہمیشہ کیا اور س
ایک دو مرتبہ ترک بھی کیا تو اوسکا کرنا ثواب اور ترک کرنا گناہ ستوقا کھوٹا
روپیہ جسکے اندر بالکل تانبا ہو سلم بدنی یعنی وہ سودا جسکے دام نقد دے اور مبیع
وعدے پر رہے سعی صفا اور مروہ پر چڑھنا اور درمیان مین دوڑنا شراء ش
مول لینا خرید کرنا شرب پانیکا حصہ اور حق شفیع شفعہ کا حقدار صفی غنیمت ص

ت پھراہوا ترجمہ ایک زبان کی بات دوسری بولی مین کہنا جیسے فارسی کو ہندی مین
ترزکیہ گواہ کا عیب ہنر دریافت کرنا **تصرف** خرچ کرنا کام مین لانا اپنا حکم کسی
چیز پہ جاری کرنا وغیرہ **تصدیق** دوسرے کی بات کو سچا بتانا **تصرف قولی**
ج ش ایسی بات کہنا جس سے کچھ بنے یا بگڑے **ثمن** قیمت اور دام **جنب** جسپر نہانا فرض ہو
جنایت وہ قصور جس سے کسی کا نقصان ہو بدنکا جیدکہرا اور بہتر **جائز** جسکا
چ کرنا کچھ مضائقہ نہین **جبیرہ** تیلیان جو ٹوٹے ہوے عضو پہ یا زخم پہ باندہتے ہین
ح **حجت** گواہ اور دلیل جس سے کسی کے ذمہ پہ کچھ ثابت ہو جاوے **حوالہ** اوتراد ینا
یعنی اپنے اوپر کے دام اور پہ اوتراد ینا جسکو اینچہ کہتے ہین **حانث** قسم کہاکر اوسکی
نہ بناہنے کا گنہگار **حدود** قصور اور گناہ کی سزا جو شریعت سے مقرر ہے **حرمیان**
اور اپنے آپ کا مالک جو کسیکا غلام نہو **حبس** روکنا قید کرنا اپنے قبضہ مین رکہنا **حال**
جسکا ادا کرنا اوسی وقت بے مہلت لازم ہو **حکومت عدل** ناقص چیز کو
بازار مین رکہاکر اوسکی قیمت کتوانا پہر یہ کتوانا کہ اگر اسمین یہ نقصان نہوتا تو یہ چیز
کتنی کی ہوتی پہر جسقدر قیمت اوسکے نقصان سے کم ہوے اوسقدر تاوان کرنیوالے کے
ذمہ ٹھہرانا **حرام** جو بے عارضہ کے شریعت سے منع ہے اوسکو للہ نکرنا ثواب
اور کرنا عذاب اور متفق علیہ حرام کا حلال جاننے والا کافر ہے **حربی** جو کافر کہ مارڈالنے
خ کو قابل ہو دارالحرب کا رہنے والا **خیانت** دغابازی فریب دہوکے سے کسیکا مال
لینا **خلیفہ** بادشاہ اور نائب **خالج** جو شخص قابض نہو **خمار** دامنی یعنی اوڑہنی

کو حیض آیا کرتا ہو اوسکو ایک حیض آچکے اور جو کم عمر یا زیادہ عمر کی ہو اوسکو ایک
مہینا گذر جاوے اور حاملہ کا جب حمل وضع ہو جاوے تب اُس سے صحبت کرنا اہل کتاب
یہود اور نصاریٰ ایجاب لینے والا یا دینے والا جو اول بات کہے مثلاً لینے والا کہے کہ مین نے
یہ چیز مول لی یا دینے والا کہے کہ مین نے یہ چیز بیچی اجرت مزدور کی محنت کے دام
مکان یا سواری کے کرایہ کے دام یا تنخواہ اقالہ مول لی ہوئی چیز کو واپس کی
رضامندی سے پھیر دینا ام ولد وہ باندی جو میان سے اولاد جنے آثار پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے اصحابون اور تابعین کے کلام اجیر جو اجارہ کرے اجرت لے یعنی
مزدور نوکر امانت دار جسکو پاس دھروہر رکھی ہو یعنی دھروہر رکھنے والا استصناع
کاریگری پیشہ ورون اہل حرفہ سے کچھ کام بنوانا آدمی حلال جو آدمی احرام نہ باندھے
امام حاکم اور پیشوا اور پیش نماز اصلی وہ گواہ جو آپ دیکھا ہوا گواہی دے بیت
کوٹھری بدل کتابت جو روپیہ مکاتب کے ذمہ پر ٹھہرایا بضاعۃ جو مال کسیکو دیا اس
شرط پر کہ اسکا نفع بھی مجکو دیجیو بالغہ نو برس سے زیادہ کی لڑکی بائنہ وہ طلاق جس سے
عورت بالکل نکاح سے جاتی رہے اور وہ عورت بغیر عدت و نکاح ثانی کے رجوع نکرسکے بعض
سب مین سے تھوڑا یعنی کچھ بائع جو شخص بیچے یعنی بیچنے والا بیع بکنا اور بیچنا بالغ
بارہ برس سے زیادہ کا لڑکا باطل جو اصل اور وصف دونون راہ سے ناجائز ہو
بیت المال بادشاہی خزانہ اور مالگذاری جسمین سب مسلمانون کا حق ہے بالوعہ وہ گڈھا
جسمین خراب پانی اور نجاست جمع ہوتی ہو بُدنہ اونٹ اور گائے بیل باغی مسلمان بادشاہ سے

ب

بیانمین بزبان ہندی مرتب کرون لیکن از بسکہ نئی تالیف سے چرانی کتاب کا اعتبار
زیادہ ہے اور فقہ کی کتابونمین کنز کو بہت مختصر اور اوسکے مسائل کو معتبر پایا اسلئے
اوسکے ترجمہ کا ارادہ کیا اور نام اسکا **تحفۃ العجم فی فقہ الامام الاعظم**
رکھا امید کریم اپنے کرم سے پورا اور قبول فرماوے اور خطا سے محفوظ رکھے انہ علی
کل شیء قدیر مطلب کو شروع ہونے سے پہلے تین باتین یاد رکھنا ضرور ہین
اول یہ کہ ارباب علم اس ترجمہ مین جس مسئلے کو غلط پاوین مہربانی فرماکر اول اصل
کتاب اور اوسکے شرحون سے مقابلہ کرکے اوسکو درست کردین اور بندۂ خیر خواہ کو کم علم
اور اس کتاب کو بلا نظر ثانی جانکر معذور رکھین اور طعن سے یاد نفرمادین تو یقین حصول ثواب کا ہے
اور صرف طعن کرکے گناہ و ذلت حاصل کرنا عقلمندی سے بعید ہے **دوسرے** یہ کہ
جو مسئلے اس کتاب مین لکھے ہین اسکو انتہا علم کی نجانین اور کتابون سے بھی تفصیل اسکی
دریافت کرلین تو فائدہ زیادہ حاصل ہوگا اور اختلاف بھی معلوم ہوجائیگا یہ متن کا صرف ترجمہ ہے
شرح نہین ہے مگر جو شخص اسکو غور سے کئی بار دیکھیگا یا استاد سے پڑھیگا تو اصل مسئلہ اسکے
بھی بخوبی دریافت ہوجائیگا **تیسرے** یہ کہ بعضے لفظ ایسے تھے کہ اگر اوسکا ترجمہ ہندی
مین کیا جاتا تو بھی مسئلہ سمجھ مین نہ آتا اور اکثر جگہہ عبارت طویل ہوجاتی اس لیے
یون بہتر معلوم ہوا کہ اُن لفظون کو اسی مقام پر اول لکھے اور انکا مطلب جو اس
کتاب سے متعلق ہے بیان کیجئے تاکہ اُن لفظون کے معنی معلوم ہوجاہین پھر آیندہ کو
تردد نہو سو وہ لفظ یہ ہین **استبرا** عورت کا رحم پاک ہونیکا انتظار کرنا یعنی جس عورت

الف

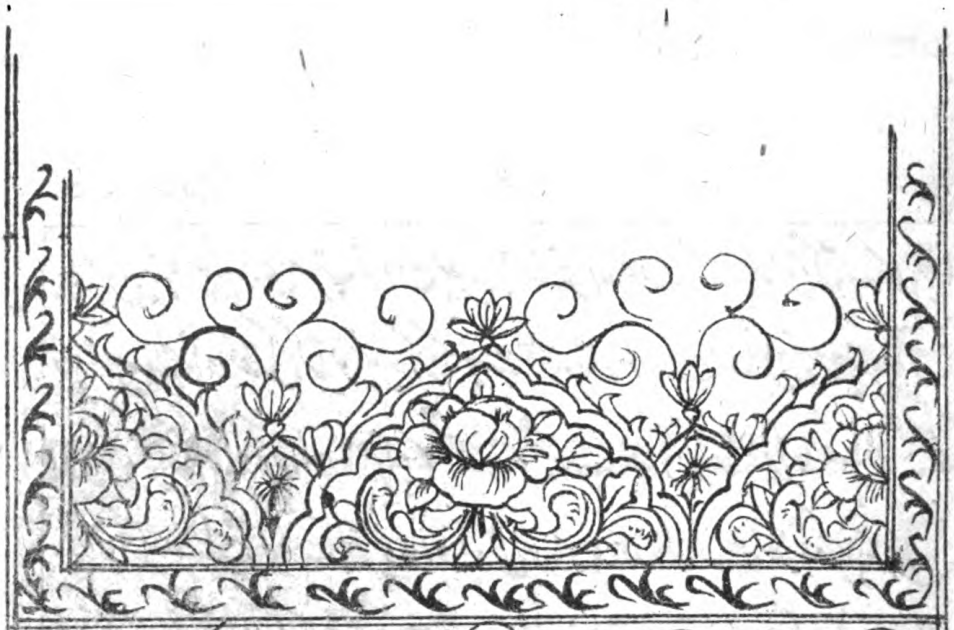

بسم اللہ الرحمن الرحیم

التحیات للہ والصلوٰۃ والطیبات والصلوٰۃ والسلام علی نبینا
محمد ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی
عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ
لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ

بعد اسکے بندہ ہیچمدان **محمد سلطان خان** عفی اللہ تعالی عنہ اس کتاب کے
دیکھنے والون اور سننے والون کی خدمت شریف مین بعد سلام سنت الاسلام کے یہ عرض
کرتا ہے کہ جب اس خاکسار نے شرح عقائد نسفی کی متن کا ہندی مین ترجمہ کیا اور
بعدہ نور الایمان رسالہ نماز کی تاکید کے بیانمین اور رشید المومنین رسالہ قیامت کے
حال کے ذکر مین تالیف کیا اور پس ازان تقویۃ ایمان کے دوسرے باب کا ترجمہ مع
فوایدضروریہ کے لکھا اور تذکیر الاخوان بقیہ تقویۃ الایمان اوسکا نام رکھا اب سن
بارہ سو باون ۱۲۵۲ ہجری مین اللہ تعالی جلشانہ نے دلمین ڈالا کہ ایک کتاب بالکل عبادات اور معاملات کے

مضمون	صفحہ
کتاب الصلح	۲۹۸
باب الصلح فی الدین	۳۰۰
کتاب المضاربۃ	۳۰۲
باب المضارب الذی یضارب فیہ	۳۰۵
کتاب الودیعۃ	۳۰۹
کتاب العاریۃ	۳۱۱
کتاب الہبۃ	۳۱۳
باب الرجوع فی الہبۃ ومع خزقہ	۳۱۵
کتاب الاجارۃ	۳۱۷
باب ما یجوز من الاجارۃ وما یکون خلافا فیہا	۳۱۹
باب الاجارۃ الفاسدۃ	۳۲۲
باب ضمان الاجیر	۳۲۴
باب فسخ الاجارۃ	۳۲۷
متفرق مسائل	۳۲۸
کتاب المکاتب	۳۲۹
باب ما یجوز للمکاتب ان یفعلہ	۳۳۱
باب کتابۃ العبد المشترک	۳۳۴
باب موت المکاتب وعجزہ وموت المولی	۳۳۶
کتاب الولاء	۳۳۸
کتاب الاکراہ	۳۴۰
کتاب الحجر	۳۴۲
کتاب المأذون	۳۴۴
کتاب الغصب	۳۴۷
کتاب الشفعۃ	۳۵۱
باب طلب الشفعۃ	۳۵۲
باب ما یجب فیہ الشفعۃ وما لا یجب	۳۵۴

مضمون	صفحہ
باب ما یبطل بہ الشفعۃ	۳۵۵
کتاب القسمۃ	۳۵۷
کتاب المزارعۃ	۳۶۲
کتاب المساقات	۳۶۳
کتاب الذبائح	۳۶۴
فصل فیما یحل اکلہ وما لا یحل	۳۶۵
کتاب الاضحیۃ	۳۶۶
کتاب الکراہیۃ	۳۶۷
فصل فی اللبس	۳۶۹
فصل فی النظر واللمس	۳۷۰
فصل فی الاستبراء وغیرہ	۳۷۱
فصل فی البیع والاحتکار وغیرہا	۳۷۲
کتاب احیاء الموات	۳۷۳
کتاب مسائل الشرب	۳۷۴
کتاب الاشربۃ	۳۷۶
کتاب الصید	۳۷۷
کتاب الرہن	۳۷۹
باب ما یجوز ارتہانہ والارتہان بہ	۳۸۱
وما لا یجوز	۳۸۳
باب الرہن یوضع علی ید عدل	۳۸۴
باب التصرف فی الرہن	۳۸۵
باب ما یوجب الحد وما لا یوجب	۳۸۹
باب القصاص فیما دون النفس	۳۹۱
باب الشہادۃ فی القتل	۳۹۵
کتاب الدیات	۳۹۷
فصل فی الشجاج	۳۹۹

مضمون	صفحہ
فصل فی الجنین	۴۰۱
باب ما یحدثہ الرجل فی الطریق	۴۰۲
فصل فی الحائط المائل	۴۰۳
باب جنایۃ البہیمۃ والجنایۃ علیہا وغیر ذلک	۴۰۴
باب جنایۃ المملوک	۴۰۶
باب غصب العبد والمدبر والصبی والجنایۃ	۴۱۰
باب القسامۃ	۴۱۲
کتاب المعاقل	۴۱۵
کتاب الوصایا	۴۱۶
باب الوصیۃ بثلث المال	۴۱۷
باب العتق فی المرض	۴۲۳
باب الوصیۃ للاقارب وغیرہم	۴۲۵
باب الوصیۃ بخدمۃ العبد والسکنی والثمرۃ	۴۲۶
باب وصیۃ الذمی	۴۲۷
باب الوصی	۴۲۸
فصل فی الشہادۃ	۴۳۰
کتاب الخنثی	۴۳۱
متفرق مسائل	۴۳۲
کتاب الفرائض	۴۳۹

تمام شد

مضمون	صفحہ
باب الیمین	۱۳۷
باب العدۃ	۱۳۸
باب ثبوت النسب	۱۴۱
باب الحضانۃ	۱۴۴
باب النفقۃ	۱۴۵
کتاب الاعتاق	۱۴۸
باب العبد الذی یعتق بعضہ	۱۵۰
باب الحلف بالعتق	۱۵۲
باب العتق علی جعل	۱۵۳
باب التدبیر	۱۵۴
باب الاستیلاد	۱۵۵
کتاب الایمان	۱۵۶
باب الیمین فی الدخول والسکنی وغیر ذلک	۱۵۹
باب الیمین فی الاکل والشرب واللبس والکلام	۱۶۱
باب الیمین فی الطلاق والاعتاق	۱۶۵
باب الیمین فی البیع والشراء والتزوج والصوم والصلوۃ	۱۶۷
باب الیمین فی الضرب والقتل وغیر ذلک	۱۷۰
کتاب الحدود	۱۷۲
باب الوطی الذی یوجب الحد ولا	۱۷۴
باب الشہادۃ علی الزنا والرجوع عنہا	۱۷۵
باب حد الشرب	۱۷۸
باب حد القذف	۱۷۹
فصل فی التعزیر	۱۸۱
باب السرقۃ	۱۸۲
فصل فی الحرز	۱۸۴

مضمون	صفحہ
فصل فی کیفیۃ القطع واثباتہ	۱۸۵
باب قطع الطریق	۱۸۶
کتاب السیر	۱۸۸
باب الغنائم وقسمتہا	۱۹۰
باب الاستیلاء الکفار	۱۹۲
باب المستامن	۱۹۴
باب العشر والخراج	۱۹۶
فصل فی الجزیۃ	۱۹۷
باب المرتدین	۱۹۹
باب البغات	۲۰۲
کتاب اللقطۃ	۲۰۴
کتاب الآبق	۲۰۵
کتاب المفقود	۲۰۶
کتاب الشرکۃ	″
کتاب الوقف	۲۱۰
کتاب البیوع	۲۱۱
باب خیار الشرط	۲۱۴
باب خیار الرویۃ	۲۱۶
باب خیار العیب	۲۱۸
باب البیع الفاسد والباطل	۲۲۱
فصل قبض المشتری فی احکام البیع الفاسد	۲۲۴
باب الاقالۃ	۲۲۵
باب المرابحۃ والتولیۃ	۲۲۶
باب الربو	۲۲۸
باب الحقوق	۲۳۰

مضمون	صفحہ
باب الاستحقاق	۲۳۱
باب السلم	۲۳۲
باب المتفرقات	۲۳۵
کتاب الصرف	۲۳۷
کتاب الکفالۃ	۲۴۱
باب کفالۃ الرجلین والعبد	۲۴۸
کتاب الحوالۃ	۲۴۹
کتاب القضاء	۲۵۰
کتاب اقتاضی الی القاضی	۲۵۳
باب التحکیم	۲۵۵
متفرق مسائل	۲۵۶
کتاب الشہادۃ	۲۶۰
باب الاختلاف فی الشہادۃ	۲۶۳
باب الشہادۃ علی الشہادۃ	۲۶۶
باب الرجوع عن الشہادۃ	۲۶۷
کتاب الوکالۃ	۲۷۰
باب الوکالۃ بالبیع والشراء	۲۷۱
باب الوکالۃ بالخصومۃ والقبض	۲۷۶
باب عزل الوکیل	۲۷۸
کتاب الدعوی	″
باب التحالف	۲۸۲
باب یدعیہ الرجلان	۲۸۵
باب دعوی النسب	۲۸۸
کتاب الاقرار	۲۹۰
باب فی الاستثناء وما فی معناہ	۲۹۳
باب اقرار المریض	۲۹۵

فہرست مضامین تحفۃ العجم ترجمہ کنز الدقائق

مضمون	صفحہ
دیباچہ	۱
معنی الفاظ	۳
کتاب الطہارۃ	۱۱
فصل فی الغسل	۱۲
باب التیمم	۱۵
باب المسح	۱۷
باب الحیض	۱۸
باب الانجاس	۲۱
کتاب الصلوۃ	۲۲
باب الاذان	۲۳
باب شروط الصلوۃ	۲۴
باب صفۃ الصلوۃ	۲۶
باب الامامۃ	۳۱
باب الحدث فی الصلوۃ	۳۳
باب مایفسد الصلوۃ ومایکرہ فیہا	۳۵
باب الوتر والنوافل	۳۶
باب ادراک الفریضۃ	۳۸
باب قضاء الفوائت	۳۹
باب سجود السہو	۴۰
باب صلوۃ المریض	۴۲
باب سجدۃ التلاوۃ	۴۳
باب صلوۃ المسافر	۴۴
باب الجمعۃ	۴۶
باب العیدین	۴۸
باب الکسوف	۴۹
باب الاستسقاء	۵۰
باب صلوۃ الخوف	۵۱
باب الجنائز	۵۴
باب الشہید	۵۵
باب الصلوۃ فی الکعبۃ	۵۷
کتاب الزکوۃ	۵۸
باب صدقۃ السوائم	۶۱
باب زکوۃ البقر	۶۲
باب زکوۃ الغنم	۶۳
باب العاشر	۶۴
باب الرکاز	۶۶
باب العشر	۷۱
باب المصرف	۷۳
باب صدقۃ الفطر	۷۵
کتاب الصوم	۷۶
باب مایفسد الصوم ومالایفسد	۷۸
باب الاعتکاف	۷۹
کتاب الحج	۸۰
باب الاحرام	۸۲
باب القران	۸۳
باب التمتع	۸۴
باب الجنایات	۸۶
باب مجاوزۃ الوقت بغیر احرام	۸۸
باب اضافۃ الاحرام الی الاحرام	۸۵
باب الاحصار	۸۶
باب الفوات	۸۷
باب الحج عن الغیر	۸۸
کتاب النکاح	۹۰
فصل فی المحرمات	۹۱
باب الاولیاء والاکفاء	۹۳
باب المہر	۹۷
باب نکاح الرقیق	۱۰۲
باب نکاح الکافر	۱۰۴
باب القسم	۱۰۶
کتاب الرضاع	۱۰۸
کتاب الطلاق	۱۱۰
باب الطلاق الصریح	۱۱۳
فصل فی الطلاق قبل الدخول	۱۱۴
باب الکنایات	۱۱۵
باب تفویض الطلاق	۱۱۹
باب تعلیق الطلاق	۱۲۱
باب طلاق المریض	۱۲۳
باب الرجعۃ	۱۲۶
باب الایلاء	۱۲۸
باب الخلع	۱۳۱
باب الظہار	۱۳۴
باب اللعان	

Lohfatulajum

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

تحفة العجم

ترجمہ اردو

کنز الدقایق

مطبع نامی منشی نولکشور میں بطبع مزین مقبول جہان ہوا

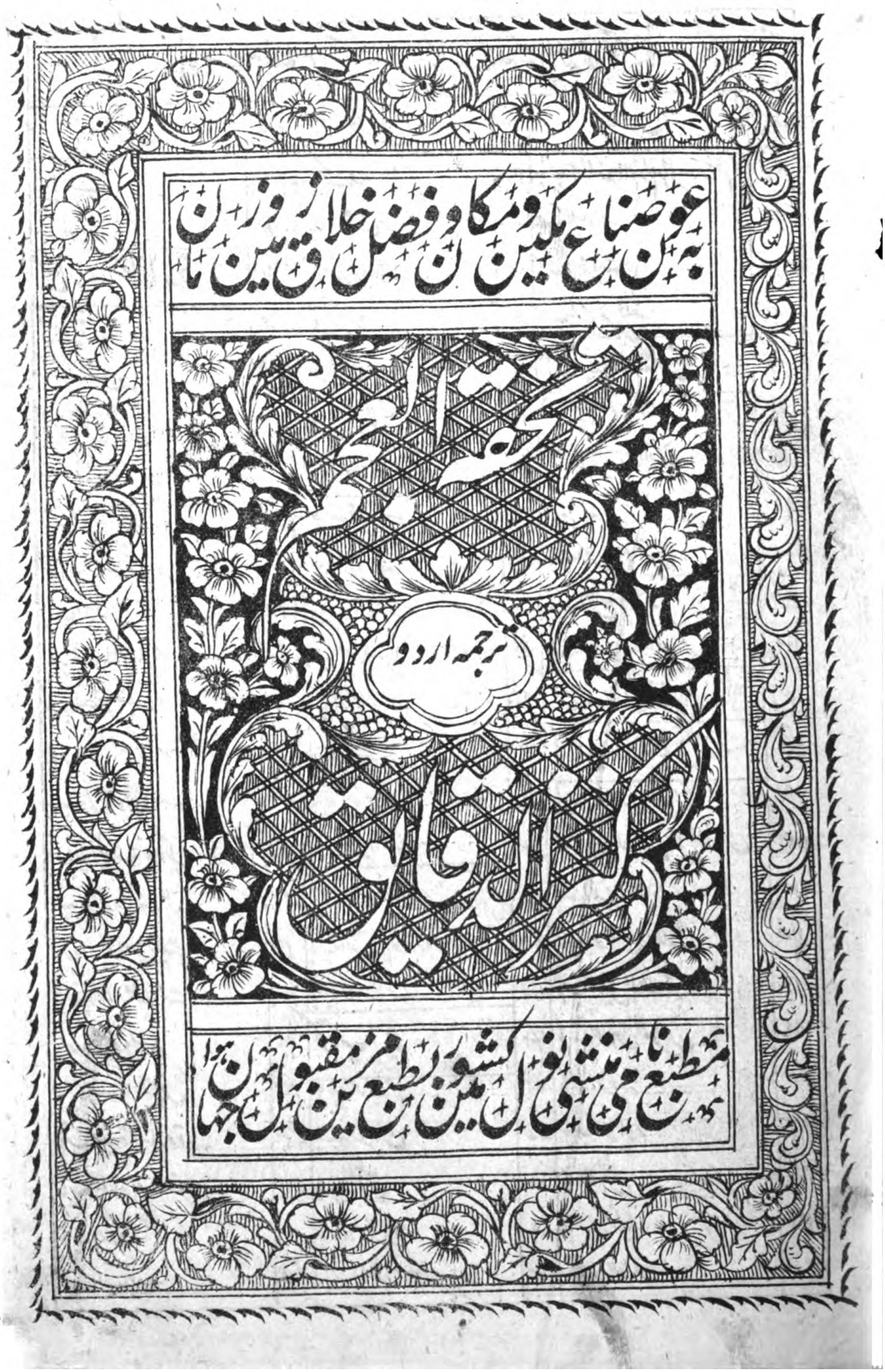

Tuḥfat al-ʿajam.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.